السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

الامام ابی بکر احمد بن حسین البیہقی

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ فرشاد اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد سوم

حدیث: ۲۳۹۶ — ۵۱۵۰

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنَن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

سنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد سوم

حدیث [illegible] ۵۱۵۰

MAKTABA-I RAHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

نماز میں جائز افعال کے ابواب کا مجموعہ

- اشارے سے سلام کا جواب دینا ... ۲۱
- ہاتھ سے اشارہ کرنے کا طریقہ ... ۲۵
- سر کے ساتھ اشارہ کرنے کا بیان ... ۲۵
- نماز سے فارغ ہونے کے بعد سلام کا جواب دینے کا بیان ... ۲۶
- نمازی کو سلام نہ کرنے کا بیان ... ۲۷
- اگر نماز میں کوئی واقعہ پیش آ جائے تو سمجھانے کی غرض سے اشارہ کرنے کا جواز ... ۲۸
- نماز میں بچے کو اٹھانا اور نیچے رکھنا ... ۳۱
- بچہ نمازی کی پیٹھ پر چڑھ جائے اور اس کے کپڑوں کے ساتھ لٹکنے لگے تو وہ اس کو منع نہ کرنے کے جواز کا بیان ... ۳۲
- نماز میں ہاتھ سے کوئی چیز پکڑنے یا آنکھ سے اشارہ کرنے کا بیان ... ۳۴
- نماز میں ضرورت کی وجہ سے داڑھی کو چھونا جائز ہے ... ۳۶
- نماز میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آگے یا پیچھے ہونے کے جواز کا بیان ... ۳۸
- نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا جائز ہے ... ۴۱
- نمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو روک دے ... ۴۳
- نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے گناہ کا بیان ... ۴۶
- سترے کا بیان ... ۴۶
- جب عصا (وغیرہ) نہ ہو تو لکیر کھینچ لے ... ۵۰
- مسجد کے ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے کا بیان ... ۵۳

- نمازی جب کسی ستون، دیوار یا اس جیسی کسی چیز کی طرف نماز پڑھے تو کس طرح کھڑا ہو ۵۴
- سترے کے قریب کھڑے ہونے کا بیان ۵۴
- نماز پڑھتے وقت سترہ نہ رکھنے کا بیان ۵۶
- جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا نماز توڑ دیتے ہیں ۵۸
- نمازی کے سامنے سے عورت کے گزرنے سے نماز فاسد نہ ہونے بیان ۶۲
- گدھے کا نمازی کے سامنے سے گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا ۶۵
- کتے وغیرہ کے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی ۶۹
- باتیں کرنے والے یا سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے ۷۱

نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

- نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان ۷۳
- نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی کراہت کا بیان ۷۷
- نماز میں غافل کرنے والی چیز کی طرف دیکھنا مکروہ ہے ۷۹
- نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی کراہت کا بیان ۸۰
- نماز میں نظر سجدے کی جگہ رکھنے کا بیان ۸۱
- نماز میں کنکریوں کو ہٹانے اور برابر کرنے کی کراہت کا بیان، اگر ضروری ہو تو ایک بار ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں ۸۳
- نماز میں اپنی پیشانی سے سلام پھیرنے سے پہلے مٹی صاف نہ کرے ۸۶
- ”ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدہ کے اثر سے ہے“ ۸۸
- نماز میں اختصار کی کراہت کا بیان ۹۰
- نماز میں اٹھتے وقت ایک ٹانگ کو آگے کرنے کی کراہت کا بیان ۹۲
- دوران نماز قدموں کو ملانے کے مکروہ ہونے کا بیان ۹۳
- جب نماز میں لمبا قیام کرنے میں دشواری پیش آئے تو عصا وغیرہ پر سہارا لینا جائز ہے ۹۳
- نماز میں ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان ۹۴
- دوران نماز انگلیوں کو چٹخانے کی کراہت کا بیان ۹۵
- نماز اور غیر نماز میں جمائی کی کراہت اور جمائی آنے پر حکم کا بیان ۹۵

چھینک کے ساتھ آواز کو بلند کرنے کی کراہت کا بیان ۹۷
نماز کو اچھی طرح ادا کرنے کی ترغیب کا بیان ۹۸
مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے ۹۹
نماز کے دوران تھوکنے کا بیان ۱۰۱
جب بائیں طرف خالی ہو تو اپنے بائیں طرف ہی تھوکے ۱۰۳
بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے دفن کر دے یا بائیں پاؤں سے مسل ڈالے ۱۰۴
قبلے کی طرف سے بلغم کو کھرچنے سے متعلقہ روایات کا بیان ۱۰۴
دورانِ نماز جوں وغیرہ ملے تو اسے پکڑے پھر نماز کے بعد باہر پھینک دے یا مار کر دفن کر ڈالے ۱۰۷
نماز ختم کرنے کا بیان ۱۰۸
مسبوق اپنی بقیہ نماز میں اسی طرح کرے جس طرح امام کر رہا ہو اور جب امام سلام پھیر لے تو وہ اٹھ کر اپنی بقیہ نماز مکمل کرلے ۱۱۰
مدرک کی پہلی رکعت وہ ہے جو وہ امام کے ساتھ شروع کرے ۱۱۴
تنہا نماز ادا کرنے کے بعد جماعت کھڑی ہو تو کیا کرے؟ ۱۱۹
ان میں کون سی نماز نفل ہوگی ۱۲۱
دوسری نماز کے فرض شمار ہونے کا بیان اور اس میں اشکال ہے ۱۲۳
ان دونوں کا فرض یا نفل ہونا مشیت باری پر موقوف ہے ۱۲۵
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے باوجود جماعت میں شامل ہونے کا بیان ۱۲۶
جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد جماعت میں شامل نہ ہونے کا بیان ۱۲۷
مریض کی نماز کا بیان ۱۲۹
مریض کے بیٹھنے کی کیفیت کا بیان ۱۳۲
رکوع و سجود سے عاجز کے لیے اشارہ کرنے کا بیان ۱۳۵
زمین پر تکیہ وغیرہ رکھ کر سجدہ کرنے کا حکم ۱۳۷
پہلو کے بل یا چت لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیفیت کا بیان اور یہ محل نظر ہے ۱۳۸
امام کے ساتھ قیام کی قدرت نہ ہونے پر تنہا کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کا بیان ۱۳۹
جب تک کھڑا ہونے کی طاقت ہے تو کھڑا رہے، اگر تھک جائے تو بیٹھ کر پڑھ لے ۱۴۰

- آشوبِ چشم کے مریض کے لیے حکم ۱۴۰
- دورانِ قراءت آیت رحمت، آیت عذاب اور آیت تسبیح پر ٹھہرنے کا بیان ۱۴۲
- اس بات کی دلیل کا بیان کہ مرد کے پہلو میں عورت کا کھڑا ہونا نماز کو فاسد نہیں کرتا ۱۴۶

سجدۂ تلاوت کا بیان

- آیت سجدہ پر نبی ﷺ کے سجدوں کا بیان ۱۴۸
- سجدۂ تلاوت کی فضیلت کا بیان ۱۴۹
- قرآن میں گیارہ سجدوں کا قول اور ان میں سے مفصل سورتوں میں کوئی سجدہ نہیں ۱۴۹
- قرآن میں پندرہ سجدوں کا قول اور ان میں تین مفصلات ہیں ۱۵۲
- سورۂ نجم میں سجدے کا بیان ۱۵۳
- سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کا بیان ۱۵۵
- سورۂ علق کے سجدے کا بیان ۱۵۷
- سورۂ حج کے دو سجدوں کا بیان ۱۵۸
- سورۂ صٓ میں سجدے کا بیان ۱۶۲
- سجدۂ تلاوت کے واجب نہ ہونے کا بیان ۱۶۷
- نماز میں آیت سجدہ کے فوراً بعد سجدے کے مستحب ہونے کا بیان ۱۷۰
- نماز میں اختتامِ سورت پر آیت سجدہ آنے کا حکم ۱۷۱
- قاری کے ساتھ لوگ بھی سجدہ کریں ۱۷۳
- آیتِ سجدہ غور سے سننے والے پر سجدے کے واجب ہونے کا بیان ۱۷۴
- غور سے سننے والا بھی اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک پڑھنے والے نے نہ کیا ہو ۱۷۵
- سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا چاہیے سجدہ تلاوت کے بعد سلام بھی پھیرنا چاہیے، بعض عدمِ تسلیم کے قائل ہیں ۱۷۶
- سجدۂ تلاوت کی دعا کا بیان ۱۷۷
- سجدۂ تلاوت باوضو ہو کر کرنا چاہیے ۱۷۸
- سوار اشارے سے سجدہ کرے اور پیدل زمین پر سجدہ کرے ۱۷۸

- صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک سجدہ نہ کرے ۱۷۹
- باب ۱۸۰
- کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان ۱۸۰
- بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۱۸۸
- حالتِ ارتداد میں چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء واجب ہے ۱۸۹

شکر اور سہو کے سجدوں کے ابواب

- نماز میں سہو سے آدمی کی نماز باطل نہیں ہوتی ۱۸۹
- نماز کی رکعتوں میں شک ہو جانے کا بیان کہ تین ہوئیں یا چار؟ ۱۹۱
- نماز میں کمی کی صورت میں سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کرنا چاہیے ۱۹۷
- نماز میں زیادتی کی صورت میں سجدہ سہو سلام کے بعد کرنے کا بیان ۱۹۸
- سہو کے سجدے سلام پھیرنے کے بعد کرنے کا بیان ۲۰۱
- سجدۂ سہو کے سلام کے بعد کرنے کا بیان اور آپ ﷺ کے بعد سجدۂ سہو کے منسوخ ہونے کا قول ۲۰۳
- بھول کر پانچ رکعتیں پڑھنے کا حکم ۲۰۸
- اگر کوئی شخص بھول کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑا ہو جائے اور پھر اسے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور بعد میں سجدۂ سہو کر لے ۲۱۲
- جو شخص بھول کر سیدھا کھڑا ہو جائے تو دوبارہ نہ بیٹھے بلکہ آخر میں سہو کے سجدے کر لے ۲۱۳
- بھول کر پہلی رکعت میں بیٹھ جانے کا حکم ۲۱۵
- جو بھول کر کوئی رکن چھوڑ دے تو اس رکن کو لوٹائے اور نماز کو اپنی ترتیب پر لے آئے ۲۱۷
- نماز کے کسی رکن میں شک پڑ جانے کا بیان ۲۱۸
- جس کو نماز میں کئی مرتبہ سہو ہوا ہو تو سہو کے صرف دو سجدے کافی ہیں ۲۱۹
- تکبیر چھوٹنے پر سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں ۲۲۰
- نماز میں قراءت بھول جانے کا بیان ۲۲۱
- سری نمازوں میں جہری قراءت کرنے سے سجدۂ سہو لازم نہ ہونے کا بیان ۲۲۱
- نماز میں جھانکنے پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا ۲۲۳

- نماز میں خیال آنے یا دل میں بات کرنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا ۲۲۴
- دوران نماز کسی ایسی چیز کی طرف دیکھنے سے جو نماز سے غافل کرتی ہو سجدۂ سہو لازم نہیں آتا ۲۲۵
- قعدہ اولیٰ میں نہ بیٹھنے والے کے کھڑے ہونے پر قیاس کرتے ہوئے قنوت کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب ہے ۲۲۷
- قنوت ترک کرنے پر سجدۂ سہو واجب نہ ہونے کا بیان ۲۲۷
- سجدۂ سہو بھول جانے کا بیان ۲۲۹
- سجدۂ سہو کے نفلی عبادت ہونے کا بیان ۲۳۰
- مقتدی کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب نہیں ۲۳۰
- امام بھول جائے تو وہ اور اس کے مقتدی مل کر سجدہ کریں ۲۳۱
- مسبوق صرف اپنی نماز مکمل کرے، امام کے یا اپنے بھولنے کی صورت میں سجدۂ سہو نہ کرے ۲۳۲
- نفل نماز میں سجدۂ سہو کرنے کا بیان ۲۳۳
- سلام سے پہلے سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ ۲۳۴
- سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کا طریقہ ۲۳۵
- سجدۂ سہو سے پہلے دو مرتبہ تکبیر کہنے کا بیان ۲۳۶
- سجدۂ سہو کے لیے سلام پھیرنا ضروری ہے ۲۳۶
- تشہد کے بعد سجدۂ سہو کرے پھر سلام پھیرے ۲۳۸
- نماز میں کلام کرنے کا بیان ۲۴۰
- نماز میں بھول کر کلام کر لینے کا بیان ۲۴۱
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و دیگر کی بھول جانے والی حدیث کے لیے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث جو دوران نماز کلام کرنے کے بارے میں ہے کو ناسخ قرار دینا درست نہیں ۲۵۰
- سجدۂ شکر کا بیان ۲۵۸

وہ کام جن کے بغیر نماز نامکمل ہے

- محض قراءت کے متعین ہونے کا بیان ان روایات کے مطابق جو فاتحہ سے متعلق گزر چکی ہیں ۲۶۸
- بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ساتھ ملا کر سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہونے کا بیان ۲۷۲
- آخری تشہد کے وجوب کا بیان ۲۷۳

- نبی ﷺ پر درود پڑھنے کے وجوب کا بیان ۲۷۶
- نماز سے سلام کے ساتھ حلال ہونے کے وجوب کا بیان ۲۷۸
- جب آدمی اچھی طرح قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو قراءت کے قائم مقام ذکر کر سکتا ہے ۲۸۰
- جو قراءت کرنا بھول جائے اس سے قراءت ساقط ہو جاتی ہے اور قراءت کے ساقط نہ ہونے کا بیان ۲۸۲
- سات قرائتوں کے واجب ہونے کا بیان جن میں قرآن نازل ہوا ۲۸۵
- نماز میں چوری کرنے والے کی نماز ناقص ہے ۲۹۲
- آخرت میں فرضوں کو نوافل کے ساتھ پورا کیا جانے کا بیان ۲۹۴

قراءت کے ابواب

- قراءت کو لمبا اور مختصر کرنے کا بیان ۲۹۰
- صبح کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان ۲۹۹
- صبح کی نماز میں کتنی قراءت جائز ہے؟ ۳۰۳
- نماز ظہر اور عصر میں قراءت کی مقدار کا بیان ۳۰۴
- مغرب کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان ۳۰۶
- نماز میں قراءت کو اس سے زیادہ نہ کرنے کا بیان جو ہم نے ذکر کیا ۳۰۸
- عشا کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان ۳۱۰
- اگر کوئی واقعہ پیش آ جائے تو امام نماز میں تخفیف کر دے ۳۱۱
- معوذتین کا بیان ۳۱۲
- تلاوت قرآن پر کسی پابندی کا بیان ۳۱۵
- قرآن کتنے دنوں میں ختم کرنا مستحب ہے ۳۱۷

نماز کی جگہ: سجدہ وغیرہ اور نجاست سے متعلقہ ابواب کا بیان

- ناپاک شخص کی امامت کا حکم ۳۲۰
- نماز کے لیے بدن اور لباس کے پاک ہونے کا بیان ۳۲۷
- نمازی کو بعد نماز علم ہو کہ اس کے کپڑوں یا جوتوں پر ناپاکی یا گندگی لگی ہے تو وہ کیا کرے؟ ۳۲۸
- کون سا خون دھونا واجب ہے؟ ۳۳۱

- خشک نجاستوں کے رگڑنے کا حکم ۳۳۵
- کپڑے کو نامعلوم جگہ پر نجاست لگ جانے کا حکم ۳۳۵
- حیض کے خون سے کپڑے کا دھونا ۳۳۶
- ایسی جگہ چھینٹے مارنے کا حکم جہاں خون نہ لگا ہو ۳۳۶
- چھینٹے مارنا پسندیدہ ہے واجب نہیں، واجب صرف خون کا دھونا ہے ۳۳۷
- پانی کے ساتھ ایسی چیز کا استعمال درست ہے جو خون کے اثرات ختم کردے ۳۳۸
- خون دھونے کے بعد اس کا اثر کپڑوں پر باقی رہے تو کوئی نقصان نہیں ۳۳۹
- حائضہ عورت کے کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ۳۴۱
- مسئلہ مذکورہ میں احتیاط کا حکم ۳۴۳
- جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم ۳۴۳
- مذی کا حکم جو کپڑوں یا بدن کو لگ جائے ۳۴۴
- عورت کی شرمگاہ کی رطوبت کا حکم ۳۴۶
- بچوں اور مشرکین کے کپڑوں میں نماز پڑھنا درست ہے کپڑے پاک ہی ہوتے ہیں جب تک نجاست کا علم نہ ہو ۳۴۷
- پیشاب، گوبر اور زندوں کی شرمگاہ سے خارج ہونے والی گندگی کے احکام ۳۴۹
- شیر خوار بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے کا حکم ۳۵۲
- بچی اور بچے کے پیشاب میں فرق ۳۵۳
- منی کا حکم جو کپڑے کو لگ جائے ۳۵۷
- صفائی کی غرض سے منی کو دھونا مستحب ہے ۳۶۱
- اون یا بالوں والی چٹائی پر نماز پڑھنے کا حکم ۳۶۳
- حلال جانوروں کے پاک چمڑے میں نماز ادا کرنے کا بیان ۳۶۵
- رنگے ہوئے چمڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ۳۶۵
- چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۶۶
- چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۶۸
- مردوں کے لیے ریشم کے کپڑے پہننے کی ممانعت ۳۶۸
- جس نے ریشم یا دوسری مکروہ چیز میں نماز پڑھی وہ نماز نہیں لوٹائے گا ۳۷۰

- ریشم سے نقش ونگار بنانے کا حکم ۳۷۱
- مردوں کے لیے سونا پہننے کی ممانعت کا بیان ۳۷۳
- عورتوں کے لیے سونے اور ریشم پہننے کی رخصت کا بیان ۳۷۵
- سونے کا ناک لگوانے اور سنہری تار کے ساتھ دانتوں کو باندھنے کی رخصت کا بیان ۳۷۷
- عورتیں اپنے بالوں کے ساتھ دوسرے بال نہ جوڑیں ۳۷۸
- آدمی کے بالوں کے پاک ہونے اور بالوں میں اضافے کی ممانعت نجاست کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے ہونے کا بیان ۳۸۰
- پیشاب سے زمین کی طہارت کا بیان ۳۸۱
- زمین کے خشک ہونے سے پاک ہونے کا بیان ۳۸۳
- موزوں اور جوتوں کی طہارت کا بیان ۳۸۶
- جوتوں میں نماز پڑھنا مسنون ہے ۳۸۸
- نمازی اپنے جوتے اتار کر کہاں رکھے؟ ۳۸۹
- جوتے پہننا اور اتارنا دونوں مسنون ہیں ۳۹۰
- جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھیں وہی مسجد ہے ۳۹۱
- راستوں کے کیچڑ کا حکم ۳۹۳
- قبرستان اور حمام میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۳۹۵
- قبروں کی طرف چہرہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت ۳۹۶
- کوئی چیز نیچے بچھا کر اس پر نماز پڑھنے کا بیان ۳۹۷
- مسجدیں بنانے کی فضیلت کا بیان ۴۰۰
- مسجدوں کو تعمیر کرنے کے طریقے کا بیان ۴۰۲
- مسجدوں کی صفائی اور خلوق خوشبو لگانے کا بیان ۴۰۶
- مسجد میں جھاڑو دینے کا بیان ۴۰۷
- مسجد میں کنکریوں کا بیان ۴۰۷
- مسجدوں میں چراغ جلانا ۴۰۸
- مسجد میں داخل ہونے کی دعا ۴۰۹

- جنبی شخص مسجد سے گزر تو سکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا ... ۴۱۰
- مشرک مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں داخل ہو سکتا ہے ... ۴۱۲
- مسلمان کے مسجد میں رات گزارنے کا بیان ... ۴۱۵
- مسجد میں گم شدہ چیزوں کے اعلان اور دیگر غیر متعلقہ امور کی کراہت کا بیان ... ۴۲۰
- اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت اور بکریوں کے باڑے میں اجازت کا بیان ... ۴۲۳
- مذکورہ بالا دو جگہوں میں سے ایک میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان ... ۴۲۵
- عذاب والی اور دھنسا دی گئی زمین میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان ... ۴۲۸

ان اوقات کا ذکر جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے

- فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک (نفل) نماز پڑھنا منع ہے ... ۴۳۰
- طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت ... ۴۳۳
- دو اوقات (یعنی عصر، فجر کے بعد) اور جب سورج سر پر ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے جب تک سورج ڈھل نہ جائے ... ۴۳۵
- وہ روایت جس میں نماز کے تمام ممنوع اوقات کا بیان ہے ... ۴۳۷
- مذکورہ بالا اوقات میں بعض نمازیں (فرض) مکروہ ہیں البتہ دیگر نمازیں (قضاء وغیرہ) جائز ہیں ... ۴۴۱
- مذکورہ بالا نہی کے بعض جگہوں کے ساتھ مخصوص ہونے کا بیان ... ۴۵۰
- سورج سر کے برابر ہو تو نماز پڑھنے کی ممانعت تمام ایام کو محیط نہیں، بلکہ جمعہ کے دن امام کے آنے تک نفل پڑھنا جائز ہیں ... ۴۵۸
- فجر کی نماز کے بعد صرف دو رکعت پڑھی جا سکتی ہیں، پھر جلدی فرض پڑھے ... ۴۵۹

نوافل اور ماہِ رمضان کے قیام (تراویح) سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- دن، رات میں صرف پانچ نمازیں فرض ہیں اور وتر نفل ہے ... ۴۶۳
- نماز وتر کی تاکید کا بیان ... ۴۶۸
- فجر کی دو رکعتوں کی تاکید کا بیان ... ۴۷۰
- فرائض کے بعد نوافل ادا کرنے کی روایات اور ان کی تعداد دس ہے ... ۴۷۳
- ظہر سے پہلے چار رکعات شمار کر کے نوافل کی چودہ رکعات کا بیان ... ۴۷۴
- ظہر سے پہلے اور بعد چار رکعات کا بیان ... ۴۷۶

- عصر سے پہلے دو رکعات کا بیان ۴۷۷
- عصر سے پہلے چار رکعات کا بیان ۴۷۸
- مغرب سے پہلے دو رکعات کا بیان ۴۷۹
- مغرب اور عشا کے بعد دو رکعتوں کا بیان ۴۸۵
- عشا کے بعد چار رکعت یا اس سے زیادہ کا بیان ۴۸۶
- وتر کے وقت کا بیان ۴۸۷
- جس نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھا وہ طلوع فجر اور صبح کی نماز سے پہلے پڑھ لے ۴۸۹
- جب بھی یاد آئے تو وتر پڑھ لے ۴۹۳
- فجر کی دو رکعتوں کے وقت کا بیان ۴۹۵
- نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد فجر کی دو رکعتیں پڑھنا ممنوع ہے ۴۹۵
- فرائض سے فارغ ہونے کے بعد ان دو رکعتوں کی قضا کرنا جائز ہے ۵۰۰
- طلوع شمس سے ظہر تک ان دو رکعتوں کی قضا جائز ہے ۵۰۱
- عام نفلوں کی قضا کے جائز ہونے کا بیان ۵۰۳
- نماز کثرت سے پڑھنے کی ترغیب کا بیان ۵۰۵
- رات کی نماز دو دو رکعات ہیں ۵۰۷
- دن رات کی نماز دو دو رکعات ہیں ۵۰۸
- چار رکعات پڑھ کر آخر میں سلام پھیرنا جائز ہے ۵۱۰
- شمار کیے بغیر نماز پڑھنا درست ہے ۵۱۲
- نفلی نماز کھڑے یا بیٹھے ہوئے پڑھنا ۵۱۳
- نفل نماز بیٹھ کر شروع کرنے کے بعد کھڑا ہونے اور کھڑے ہونے کے بعد دوبارہ بیٹھنے کا حکم ۵۱۵
- بیٹھ کر نماز پڑھنے سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۵۱۶
- فرض نماز کے علاوہ نوافل وغیرہ سواری پر پڑھنے کا بیان ۵۱۷
- ماہِ رمضان کے قیام (تراویح) کا بیان ۵۱۸
- نماز تراویح اور تہجد اکیلے پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۵۲۳
- نماز تراویح جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۵۲۴

۞ نماز تراویح غیر حافظ کے لیے باجماعت افضل ہے ۵۲۵
۞ تراویح کی رکعات کی تعداد کا بیان ۵۲۷
۞ قیام رمضان میں قرأت کی مقدار کا بیان ۵۳۰
۞ وتر میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان ۵۳۱
۞ جس نے کہا کہ قنوت وتر صرف آخری نصف رمضان میں ہے ۵۳۲
۞ رات کے قیام کا بیان ۵۳۳
۞ قیام اللیل (تہجد) کی ترغیب ۵۳۷
۞ رات کے آخری حصے کے قیام کی ترغیب ۵۴۲
۞ رات کے آخری حصہ میں قیام کی ترغیب ۵۴۳
۞ جب آپ ﷺ تہجد کے لیے اٹھتے تو کیا پڑھتے ۵۴۷
۞ رات کی نماز کی ابتدا کس سے کی جائے ۵۴۹
۞ رات کی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کرنے کا بیان ۵۵۰
۞ نبی کریم ﷺ کی تہجد کی رکعتوں کی تعداد اور طریقہ ۵۵۱
۞ لمبے قیام والی نماز کی فضیلت کا بیان ۵۵۷
۞ کثیر رکوع و سجود والی نماز کی فضیلت کا بیان ۵۵۸
۞ رات کی نماز میں قرأت بلند آواز سے اور آہستہ پڑھنے کا طریقہ ۵۶۲
۞ جب اردگرد کے لوگ تکلیف محسوس کریں تو قرأت بلند آواز سے نہیں کرنی چاہیے ۵۶۳
۞ جب اردگرد والے بلند آواز سے تکلیف محسوس نہ کریں تو بلند آواز سے قرأت جائز ہے ۵۶۴
۞ ٹھہر ٹھہر کر قرأت کرنے کا بیان ۵۶۷
۞ جو قیام اللیل کرتا ہے اس کے لیے رات کا قیام چھوڑ دینا ناپسندیدہ ہے ۵۶۹
۞ بیمار کے لیے رات کا قیام چھوڑنا اور بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے ۵۷۰
۞ جو بیدار ہونے کی نیت سے سو گیا لیکن بیدار نہ ہو سکا ۵۷۱
۞ جو بندہ قیام کی نیت کے بغیر صبح تک سوتا رہا ۵۷۲
۞ جس کو حالت نماز میں نیند آئے تو وہ سو جائے تاکہ نیند ختم ہو جائے ۵۷۳
۞ جس نے اپنے آپ کو باندھ لیا اور عبادت میں اپنے اوپر سختی کی ۵۷۴

- عبادت میں میانہ روی اور ہمیشگی اپنانے کا بیان ۵۷۵
- جو قیام اللیل میں سستی کرے تو وہ مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لے ۵۸۱
- رات میں کتنی قرأت کفایت کر جائے گی ۵۸۴
- وتر ایک رکعت ہے اور نفل نماز ایک رکعت پڑھنے کے جواز کا بیان ۵۸۶
- جو پانچ یا تین وتر پڑھے وہ درمیان میں نہ بیٹھے اور سلام صرف آخری رکعت میں پھیرے ۵۹۸
- جو نو یا سات وتر پڑھے وہ آخری دو میں بیٹھے لیکن سلام آخری رکعت میں پھیرے گا ۶۰۲
- وتر کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان ۶۰۷
- آپ ﷺ کی آخری نماز وتر ہوتی اور بعد والی دو رکعات چھوڑ دیں ۶۱۱
- نبی ﷺ نے ہر رات وتر پڑھا ۶۱۲
- وتر کا مختار وقت اور اس میں احتیاط کا بیان ۶۱۴
- رات کو قیام کرنے والا اپنا وتر نہیں توڑے گا ۶۱۶
- فاتحہ کے بعد وتر میں کیا پڑھا جائے ۶۱۸
- وتر میں دعائے قنوت رکوع کے بعد پڑھے ۶۲۱
- رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنے کا بیان ۶۲۲
- قنوت میں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان ۶۲۴
- وتر کے بعد کے اذکار ۶۲۵
- فاتحہ کے بعد فجر کی دو رکعات میں کون سی قرأت مستحب ہے ۶۲۶
- فاتحہ کے بعد مغرب کی دو رکعات میں کون سی قرأت مستحب ہے ۶۲۸
- فجر کی دو رکعات میں تخفیف کرنا سنت ہے ۶۲۹
- فجر کی دو رکعات کے بعد لیٹنے کا بیان ۶۳۰
- چاشت کی نماز کی وصیت ۶۳۴
- نماز چاشت کی دو رکعات ہونے کا بیان ۶۳۵
- چاشت کی چار رکعات ہونے کا بیان ۶۳۶
- چاشت کی آٹھ رکعات ہونے کا بیان ۶۳۷
- چاشت کی رکعات کی مکمل تعداد والی حدیث کا بیان اس کی سند قابل نظر ہے ۶۳۸

⊛ طلوع شمس کے بعد اپنی جگہ کھڑے ہو کر چاشت کی نماز پڑھنا مستحب ہے ۶۳۹
⊛ چاشت کو اس وقت تک موخر کرنا مستحب ہے جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں ۶۳۹
⊛ اس حدیث کا تذکرہ جس میں نبی ﷺ کا چاشت کی نماز کو ترک کرنے کا بیان ہے یعنی اس پر نبی ﷺ نے ہمیشگی نہیں فرمائی ۶۴۱
⊛ وہ حدیث جس میں صلاۃ زوال کا ذکر ہے ۶۴۲
⊛ صلوٰۃ تسبیح کا بیان ۶۴۳
⊛ نماز استخارہ کا بیان ۶۴۷
⊛ تحیۃ المسجد کا بیان ۶۴۸
⊛ نفل نماز کی جماعت کا حکم ۶۴۸

جماعت کی فضیلت کے ابواب
اور جماعت چھوڑنے کے عذر کا بیان

⊛ جمعہ کے علاوہ جماعت کی فرضیت کی کیفیت ۶۵۱
⊛ بغیر عذر کے جماعت چھوڑنے کی وعید کا بیان ۶۵۲
⊛ نماز با جماعت کی فضیلت کا بیان ۶۶۰
⊛ نماز کے لیے مسجد کی طرف پیدل چل کر آنے کی فضیلت ۶۶۵
⊛ دور سے چل کر مسجد کی طرف آنے کی فضیلت اور چلنے میں ثواب کی نیت کا بیان ۶۷۰
⊛ مساجد کی فضیلت، ان کو نماز سے آباد رکھنے اور ان میں نمازوں کا انتظار کرنے کی فضیلت کا بیان ۶۷۲
⊛ اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ نابینا آدمی اذان سن کر جماعت سے پیچھے نہیں رہ سکتا اور جمعہ کے علاوہ رخصت کا بیان ۶۷۵
⊛ جس نے نماز کو اپنے گھر میں جمع کیا ۶۷۶
⊛ دو یا زیادہ لوگوں کی موجودگی میں جماعت کا حکم ۶۷۸
⊛ جو بندہ نماز کے ارادے سے نکلے اور نماز پہلے ہو چکی ہو ۶۸۱
⊛ مسجد میں دوسری جماعت کروانا جب اختلاف نہ ہو ۶۸۲
⊛ بارش، رات کے وقت ہوا، سردی اور اندھیرے کی وجہ جماعت چھوڑنے کا بیان ۶۸۴

- قضائے حاجت سے فراغت تک جماعت چھوڑنے کا بیان ۶۸۷
- کھانے کی موجودگی اور اس کی طرف رغبت کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا ۶۸۹
- جو اقامت کے بعد نماز کے لیے اٹھا اور اس کو کھانے کی ضرورت ہے ۶۹۲
- خوف اور بیماری کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا ۶۹۳
- (بدبوار چیزیں مثلاً) پیاز لہسن اور گیندنا کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت ۶۹۵
- مذکورہ چیزوں کا کھانا حرام نہیں ۶۹۷
- جو ان مذکورہ چیزوں کو کھانا چاہے تو پکا کر ان کی بدبو ختم کر لے ۷۰۰

امام کے نماز میں بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے متعلقہ احادیث کا بیان

- امام کو اپنا نائب مقرر کر دینا مستحب ہے جب وہ نماز میں کھڑا ہونے کی طاقت نہ رکھے ۷۰۱
- امام جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کے بیٹھنے کا حکم ۷۰۲
- بیٹھ کر نماز پڑھانے کی ممانعت اور روایت کے ضعف کا بیان ۷۰۵
- اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھے اگرچہ امام بیٹھا ہی کیوں نہ ہو اور مذکورہ احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان ۷۰۶
- نماز کس شخص پر واجب ہے ۷۱۳
- بچوں کو طہارت اور نماز کی تعلیم دینا والدین کے ذمہ ہے ۷۱۴

امام اور مقتدی کی نیت کے مختلف ہونے اور دیگر مسائل کا بیان

- نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز پڑھنے کا حکم ۷۱۶
- عصر پڑھتے ہوئے شخص کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھنے کا حکم ۷۲۰
- نابینا شخص کی امامت کا بیان ۷۲۱
- غلام کی امامت کا بیان ۷۲۳
- غلاموں کی امامت کا بیان ۷۲۴
- عجمی اور واضح غلطی کرنے والے کی امامت کی کراہت کا بیان ۷۲۶

- کوئی مرد عورت کو امام نہ بنائے ۴۲۷
- تم اپنے امام بہترین لوگوں کو بناؤ اور حرامی بچے کی امامت کا حکم ۴۲۸
- بلوغت سے قبل بچے کی امامت کا حکم ۴۲۹
- مسلمان کافر کو امام نہ بنائے ۴۳۱
- آدمی کی نماز ایسے آدمی کے پیچھے جو اس سے آگے نہیں ہے ۴۳۳
- اکیلے نماز شروع کرنے کے بعد امام کے ساتھ شامل ہونے کی کراہت کا بیان ۴۳۳
- نماز شروع کرنے کے بعد امام کا نماز میں شامل ہونا جائز ہے ۴۳۶

جماع أَبْوَابِ مَا يَجُوزُ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں جائز افعال کے ابواب کا مجموعہ

(۳۴۰) باب الإِشَارَةِ بِرَدِّ السَّلاَمِ

اشارے سے سلام کا جواب دینا

(۳۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَنِي لِحَاجَةٍ ، ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ ، فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ: ((إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي)). وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِينَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۴۰]

(۳۳۹۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا۔ جب میں واپس آیا تو آپ ﷺ کو نماز میں پایا، میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا، پھر جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو مجھے بلایا اور فرمایا: تم نے مجھے ابھی ابھی سلام کہا تھا اور میں نماز میں تھا (اس لیے جواب نہیں دیا) اور آپ اس وقت مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے تھے۔

(۳۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ ، فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ بِيَدِهِ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي هَكَذَا وَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ أَيْضًا بِيَدِهِ نَحْوَ الأَرْضِ وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ يُومِءُ بِرَأْسِهِ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلاَّ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي. قَالَ زُهَيْرٌ: وَأَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مَعَهُ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِيَدِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى غَيْرِ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۹۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے روانہ کیا اور آپ بنی مصطلق کی طرف گئے ہوئے تھے۔ میں جب (کام سے) واپس آیا تو رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے اونٹ پر بیٹھے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے بات کرنا چاہی تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: زہیر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا: میں نے پھر بات کی تو آپ ﷺ نے مجھے اس طرح اشارہ کیا اور زہیر نے بھی ایسے ہی اپنے ہاتھ کے ساتھ زمین کی طرف اشارہ کیا۔ جابر بیان کرتے ہیں کہ میں سن رہا تھا: آپ ﷺ پڑھ رہے تھے اور سر سے اشارہ بھی کر رہے تھے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا: جس کام کے لیے تمہیں بھیجا تھا اس کا کیا کر آئے ہو؟ مجھے کلام سے مانع بات یہ تھی کہ میں نماز میں تھا۔ زہیر کہتے ہیں اور ابوزبیران کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے تھے تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے بنی مصطلق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، یعنی اپنے ہاتھ کے ساتھ غیر قبلہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۳۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَاجَةٍ ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ كَلَامًا ، وَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَقَدْ جَمَعَهُمَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي الرِّوَايَةِ [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۹۸) (ا) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا۔ میں (کام سے فارغ ہو کر) آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو اسلام کہا تو آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب اشارے سے دیا۔ سفیان وغیرہ کی حدیث کے الفاظ ہیں: ''لم یرد علی'' کہ مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔

(ب) ''لم یرد علی'' سے مراد یہ ہے کہ بول کر جواب نہیں دیا بلکہ اشارہ کے ساتھ جواب دیا۔ وباللہ التوفیق

(۳۳۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَهُ إِلَى حَاجَةٍ لَهُ، فَجَاءَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي)). [صحيح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں اپنی کسی ضرورت کے لیے بھیجا۔ وہ واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ پھر جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میں تمہارے سلام کا جواب ضرور دیتا مگر میں نماز میں تھا۔

(۳۴۰۰) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِیُّ یَعْنِی عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِی بُکَیْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَیْبٍ قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ یُصَلِّی فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ ، فَرَدَّ إِلَیَّ إِشَارَةً. قَالَ لَیْثٌ حَسِبْتُهُ قَالَ: بِإِصْبَعِهِ.

وَقَدْ رُوِیَ فِی هَذِهِ الْقِصَّةِ بِإِسْنَادٍ فِیهِ إِرْسَالٌ أَنَّهُ أَشَارَ بِیَدِهِ بِلاَ شَکٍّ. [صحیح۔ اخرجه الترمذی ۳۶۷]

(۳۴۰۰) صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں آپ ﷺ کے پاس سے گزرا تو میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ نے اشارے سے جواب دیا۔ لیث کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے فرمایا: اپنی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۳۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِمِنًى

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مَسْجِدِ بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقُبَاءَ لِیُصَلِّیَ فِیهِ ، فَدَخَلَتْ عَلَیْهِ رِجَالُ الأَنْصَارِ یُسَلِّمُونَ عَلَیْهِ ، فَسَأَلْتُ صُهَیْبًا وَکَانَ مَعَهُ کَیْفَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَرُدُّ عَلَیْهِمْ حِینَ کَانُوا یُسَلِّمُونَ عَلَیْهِ وَهُوَ یُصَلِّی؟ فَقَالَ صُهَیْبٌ: کَانَ یُشِیرُ إِلَیْهِمْ بِیَدِهِ. قَالَ سُفْیَانُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ: سَلْهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ ابْنِ عُمَرَ؟ فَقَالَ: یَا أَبَا أُسَامَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنَ ابْنِ عُمَرَ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَقَدْ کَلَّمْتُهُ وَکَلَّمَنِی وَلَمْ یَقُلْ زَیْدٌ سَمِعْتُهُ.

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۰۱) اس قصہ میں متعدد روایات ہیں، لیکن ان کی اسناد اس قول میں مرسل ہیں کہ انہوں نے بغیر کسی شک کے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف کی مسجد کی طرف قبا میں تشریف لے گئے تا کہ وہاں جا کر نماز پڑھائیں۔ انصار کے لوگ آپ کے پاس آئے اور آپ کو سلام کہا: میں نے صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ حالت نماز میں ان کے سلام کا جواب کس طرح دیتے تھے؟ تو صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے کہا: اس سے پوچھ: کیا تو نے یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اے ابواسامہ! کیا تم نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: یقیناً میں نے ان سے بات کی ہے اور انہوں نے مجھ سے بات کی ہے اور زید نے نہیں کہا کہ میں نے ان سے سنا ہے۔

(۳۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرٍ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ

بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ ، فَجَاءَتِ الأَنْصَارُ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ، فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي فَجَعَلُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: يَا بِلاَلُ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ وَهُوَ يُصَلِّي؟ قَالَ: هَكَذَا بِيَدِهِ كُلِّهَا يَعْنِي يُشِيرُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ هِشَامٍ فَقَالَ بِلاَلٌ أَوْ صُهَيْبٌ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ۹۲۷]

(۳۴۰۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبا کی طرف نکلے۔ انصار کے لوگ حاضر ہو کر آپ کو سلام کہنے لگے اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ آپ کو سلام کہنے لگے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے بلال! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کس طرح سلام کا جواب دیتے ہوئے دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اس طرح اور انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کر کے دکھایا کہ آپ یوں اشارہ کر رہے تھے۔

(۳٤٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ فَسَمِعَتْ بِهِ الأَنْصَارُ ، فَجَاءُ وا يُسَلِّمُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ فَقُلْتُ لِبِلاَلٍ أَوْ صُهَيْبٍ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي؟

قَالَ: يُشِيرُ بِيَدِهِ. قَالَ وَبَلَغَنِي فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ صُهَيْبًا الَّذِي سَأَلَهُ ابْنُ عُمَرَ ، ابْنُ وَهْبٍ يَقُولُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: كِلاَ الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ بِلاَلٍ وَصُهَيْبٍ جَمِيعًا. [صحیح لغیرہ۔ اهل الحدیث مضی قبله]

(۳۴۰۳) (ل) نافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ قبا کی طرف تشریف لے گئے۔ انصار کو آپ کے بارے میں پتا چلا تو وہ حاضر ہو کر آپ کو سلام کرنے لگے (آپ نماز میں تھے)۔ راوی کہتے ہیں: میں نے بلال یا صہیب رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں کس طرح سلام کا جواب دیتے ہوئے دیکھا؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ فرماتے تھے۔

(۳٤٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ كَلاَمًا فَقَالَ: إِذَا سُلِّمَ عَلَى أَحَدِكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلاَ يَتَكَلَّمْ ، وَلَكِنْ يُشِيرُ بِيَدِهِ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ٣٤٩٥]

(۳۴۰۴) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو سلام کہا اور وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ اس آدمی نے سلام کا جواب الفاظ کے ساتھ دیا تو انہوں نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کو سلام کرے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو وہ کلام نہ کرے بلکہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر لے۔

(۳۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ مُوسَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيَّ سَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُصَلِّى فَأَخَذَ بِيَدِهِ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة]

(۳۴۰۵) عطاء بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ بن عبداللہ بن جمیل جمحی نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حالت نماز میں سلام کیا تو انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۳۴۱) باب كَيْفِيَّةِ الإِشَارَةِ بِالْيَدِ

ہاتھ سے اشارہ کرنے کا طریقہ

(۳۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ يُصَلِّى فِيهِ - قَالَ - فَجَاءَتْهُ الأَنْصَارُ ، فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّى . قَالَ فَقُلْتُ لِبِلاَلٍ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّى؟ قَالَ: يَقُولُ هَكَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ ، وَبَسَطَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كَفَّهُ وَجَعَلَ بَطْنَهُ أَسْفَلَ وَظَهْرَهُ إِلَى فَوْقٍ. [صحیح لغیرہ۔ مضی تخریجه فی الحدیث ۳۴۰۲ قریباً]

(۳۴۰۶) نافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ قبا کی جانب نکلے، وہاں نماز پڑھی تو آپ کے پاس انصار آنے لگے اور آپ کو سلام کرنے لگے اور آپ ﷺ نماز ادا کر رہے تھے۔ میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں کس طرح سلام کا جواب دیتے ہوئے دیکھا؟ انہوں نے کہا: اس طرح اور انہوں نے ہتھیلی کو پھیلایا۔ جعفر بن عون نے ہتھیلی کو اس طرح پھیلایا کہ اس کی اندرونی سطح کو نیچے کی طرف اور بیرونی سطح کو اوپر کی طرف کیا۔

(۳۴۲) باب مَنْ أَشَارَ بِالرَّأْسِ

سر کے ساتھ اشارہ کرنے کا بیان

(۳۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ بِرَأْسِهِ يَعْنِي الرَّدَّ.

[ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۴۹۲]

(۳۴۰۷) ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں سلام کیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر سے اشارہ کر کے سلام کا جواب دیا۔

(۳٤۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ قَدِمْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَبَشَةِ أُسَلِّمُ عَلَيْهِ ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ. وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَأْخُذُ بِهِ.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ رجاله ثقات لكنه منقطع]

(۳۴۰۸) محمد بیان کرتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس حبشہ سے واپس پر آیا تو میں آپ کو سلام کرنے گیا تو آپ کو نماز پڑھتے پایا، میں نے سلام کہہ دیا، آپ ﷺ نے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کیا۔

(۳٤۰۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ مِنَ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يَعْلَى: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ التَّوَّزِيُّ. [ضعیف]

(۳۴۰۹) سیدنا عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ میں جب حبشہ سے واپس آیا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر سے اشارہ کر کے جواب دیا۔

(۳۴۳) باب مَنْ رَأَى أَنْ يَرُدَّ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلاَةِ

نماز سے فارغ ہونے کے بعد سلام کا جواب دینے کا بیان

(۳٤۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلاَةِ وَنَأْمُرُ بِحَاجَتِنَا ، فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ ، فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحْدَثَ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ)). فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ. [صحیح لغیره۔ اخرجه ابوداؤد ۹۲۸]

(۳۴۱۰) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نماز میں سلام اور ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔ میں (حبشہ سے واپسی پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا، آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے، نیا حکم نازل فرما دیتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔ پھر آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

(۳۴۴) باب مَنْ لَمْ يَرَ التَّسْلِيمَ عَلَى الْمُصَلِّي

نمازی کو سلام نہ کرنے کا بیان

قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ دَخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ مَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ.

ابوسفیان بیان کرتے ہیں کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر میں لوگوں کے پاس جاؤں اور وہ نماز پڑھ رہے ہوں تو میں انہیں سلام نہیں کرتا۔

(۳۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ غِرَارَ فِي صَلاَةٍ وَلاَ تَسْلِيمٍ)).

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: فِيمَا أُرَى أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ لاَ تُسَلِّمَ وَيُسَلَّمَ عَلَيْكَ ، وَتَغْرِيرُ الرَّجُلِ بِصَلاَتِهِ أَنْ يُسَلِّمَ وَهُوَ فِيهَا شَاكٌّ. كَذَا فِي كِتَابِي.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: لاَ غِرَارَ فِي صَلاَةٍ وَلاَ تَسْلِيمٍ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: يَعْنِي فِيمَا أُرَى أَنْ لاَ تُسَلِّمَ وَيُسَلَّمَ عَلَيْكَ ، وَيُغَرِّرَ الرَّجُلُ بِصَلاَتِهِ فَيَنْصَرِفَ وَهُوَ فِيهَا شَاكٌّ ، وَهَذَا اللَّفْظُ أَقْرَبُ إِلَى تَفْسِيرِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ يَعْنِي عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَلَى لَفْظِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لاَ غِرَارَ فِي تَسْلِيمٍ وَلاَ صَلاَةٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ۹۲۸]

(۳۴۱۱) (ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز اور سلام کا جواب دینے میں کسی قسم کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔

(ب) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سلام کے متعلق غرار سے مراد یہ ہے کہ حالت نماز میں تو کسی کو سلام کرا اور نہ کوئی تجھے سلام کرے اور نماز کے متعلق غرار یہ ہے کہ جب کوئی آدمی نماز سے فارغ ہو، پھر شک میں پڑ جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ اسی طرح میری کتاب میں ہے۔

(ج) ایک دوسری سند سے بھی یہی الفاظ منقول ہیں کہ نماز اور سلام کا جواب دینے میں سستی نہ ہونے پائے۔

(د) احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ کی مراد یہ ہے کہ دوران نماز نہ تم کسی کو سلام کرو نہ کوئی تمہیں سلام کرے اور نماز میں غرار کا مطلب یہ ہے کہ آدمی نماز پڑھ کر سلام پھیر لے لیکن وہ نماز کے بارے شک میں مبتلا ہو۔ یہ احمد بن حنبل کی تفسیر کے مطابق ہے۔

(ہ) ایک قول کے مطابق "لاغرار فی تسلیم ولاصلاۃ" ہے۔

(۳۴۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا اللَّفْظُ يَقْتَضِي نَفْيَ الْغِرَارِ عَنِ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ جَمِيعًا ، وَالأَخْبَارُ الَّتِي مَضَتْ تُبِيحُ التَّسْلِيمَ عَلَى الْمُصَلِّي وَالرَّدَّ بِالإِشَارَةِ ، وَهِيَ أَوْلَى بِالاتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۱۲) یہ لفظ سلام اور نماز دونوں میں سستی سے نفی کرتا ہے۔ گزشتہ احادیث نمازی پر سلام کرنے اور نمازی کے اشارے کے ساتھ جواب دینے کو مباح قرار دیتی ہیں اور یہی (احادیث) نقل کرنے کے زیادہ لائق ہیں۔ وباللہ التوفیق

(۳۴۵) باب الإِشَارَةِ فِيمَا يَنُوبُهُ فِي صَلَاتِهِ يُرِيدُ بِهَا إِفْهَامًا

اگر نماز میں کوئی واقعہ پیش آ جائے تو سمجھانے کی غرض سے اشارہ کرنے کا جواز

(۳۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِي مَرَضِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَخَلْفَهُ قِيَامٌ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٦٥٦۔ مسلم ٤١٢]

(۳۴۱۳) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری کے ایام میں بیٹھ کر نماز ادا کی، صحابہ نے بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو آپ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام صرف اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی سر

اٹھاؤ اور وہ جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۴۱۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنِ اجْلِسُوا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ.

وَرَوَاهُ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۳۴۱۴) (ل) دوسری سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

(ب) امام مسلم رشلنہ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس قصہ کو نقل کرتے ہوئے فرمایا: آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں کھڑے دیکھ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔"

(۳۴۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ - قَالَ - فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤١٣۔ ابوداود ٦٠٢]

(۳۴۱۵) جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں تک آپ ﷺ کی تکبیر پہنچانے کے لیے آپ کے پیچھے پیچھے تکبیر کہہ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہمیں کھڑے دیکھ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

(۳۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَأَنَّهُمْ رَدُّوهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَنْهَى عَنْهُمَا ، ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا ، أَمَّا حِينَ صَلاَّهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَصَلاَّهُمَا ، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ: قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ: تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا ، فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ - قَالَتْ - فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ

الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، إِنَّهُ أَتَانَا نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالإِسْلاَمِ مِنْ قَوْمِهِمْ ، فَشَغَلُونِى عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، فَهُمَا هَاتَانِ)).رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۱۱۷۶۔ مسلم ۸۳٤]

(۳۴۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس، عبدالرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم نے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تو انہوں نے کہا...... پھر انہوں نے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے مکمل حدیث ذکر کی فرمایا: انہوں نے مجھے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیج دیا۔ پس ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دونوں رکعتوں کو نماز عصر کے بعد پڑھنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر پڑھی اور میرے پاس تشریف لائے، اس وقت انصار میں سے بنو حرام کی چند عورتیں بھی میرے پاس بیٹھی ہوئی تھیں، آپ نے ان دو رکعتوں کو پڑھا تو میں نے ایک لڑکی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک طرف کھڑے ہونے کے لیے کہا اور کہا کہ آپ انہیں بتائیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی ہیں: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو ان دو رکعتوں کو پڑھنے سے منع کرتے ہوئے سنا اور اب آپ کو انہیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ "اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا تو پیچھے ہٹ جانا۔ اس لڑکی نے ویسے ہی کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہوگئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: "اے ابوامیہ کی بیٹی! تم نے نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کے متعلق دریافت کیا ہے۔ یہ اس لیے کہ قبیلہ عبدالقیس کے لوگ میرے پاس آئے تھے، انہوں نے اپنی قوم کے اسلام کے متعلق بتایا اور انہوں نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتوں سے معروف رکھا۔ یہ دو رکعتیں وہی ہیں۔

(۳٤۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِىُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ فِى الصَّلاَةِ بِيَدِهِ. [صحيح۔ وللحديث شواهد مضت فى ۳٤۰۱]

(۳۴۱۷) نافع سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳٤۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ وَخُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ فِى الصَّلاَةِ. [صحيح]

(۳۴۱۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہاتھ سے اشارہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳٤۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ، فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ يُصَلُّونَ وَإِذَا هِيَ قَائِمَةٌ ، قَالَتْ فَقُلْتُ: مَا لِلنَّاسِ؟ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَتْ: سُبْحَانَ اللَّهِ. فَقُلْتُ: آيَةٌ؟ فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ سيأتي تخريجه في كتاب الكسوف ان شاء الله]

(۳۴۱۹) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا تو میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، لوگ نماز پڑھ رہے تھے، میں بھی کھڑی تھی، میں نے کہا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور سبحان اللہ کہا۔ میں نے پوچھا: کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اشارے سے کہا: ہاں.....

(۳۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسْوَانِ ، وَمَنْ أَشَارَ فِي صَلاَتِهِ إِشَارَةً تُفْهَمُ عَنْهُ فَلْيُعِدْهَا)).

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ: أَبُو غَطَفَانَ هَذَا رَجُلٌ مَجْهُولٌ.

وَآخِرُ الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ فِي الْحَدِيثِ فَلَعَلَّهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ إِسْحَاقَ.

وَالصَّحِيحُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ أَنَسٌ وَجَابِرٌ وَغَيْرُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ عَلِيٌّ: وَرَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [منكر۔ اخرجه ابو داود ٩٤٤]

(۳۴۲۰) (ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے نماز میں ''سبحان اللہ'' کہنا ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے۔ جو شخص نماز میں ایسا اشارہ کرے جس کا کوئی مفہوم ہو تو اشارہ کرنے والا نماز کو لوٹائے۔

(ب) نبی ﷺ سے منقول صحیح حدیث میں ہے کہ آپ نماز میں اشارہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳۴۶) باب حَمْلِ الصَّبِيِّ وَوَضْعِهِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں بچے کو اٹھانا اور نیچے رکھنا

(۳۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٩٤۔ مسلم ٥٤٣]

(۳۴۲۱) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نواسی امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا جو ابوالعاص بن ربیعہ کی صاحبزادی تھیں، کو اٹھا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ جب سجدہ کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے۔

(۳۴۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ أَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ ابْنَةُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى عَاتِقِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ السُّجُودِ أَعَادَهَا. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْهُمَا. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۲۲) ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ لوگوں کو امامت کروا رہے ہیں اور امامہ بنت ابی العاص جو رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں، آپ کے کندھوں پر بیٹھی تھیں۔ جب آپ رکوع کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب سجدے سے فارغ ہوتے تو پھر اٹھا لیتے۔

(۳۴۷) باب الصَّبِيِّ يَتَوَثَّبُ عَلَى الْمُصَلِّي وَيَتَعَلَّقُ بِثَوْبِهِ فَلاَ يَمْنَعُهُ

بچہ نمازی کی پیٹھ پر چڑھ جائے اور اس کے کپڑوں کے ساتھ لٹکنے لگے تو وہ اس کو منع نہ کرنے کے جواز کا بیان

(۳۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ حَامِلٌ أَحَدَ ابْنَيْهِ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَهُ عِنْدَ قَدَمِهِ الْيُمْنَى ، فَسَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَجْدَةً أَطَالَهَا. قَالَ أَبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَاجِدٌ وَإِذَا الْغُلَامُ رَاكِبٌ عَلَى ظَهْرِهِ ، فَعُدْتُ فَسَجَدْتُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَجَدْتَ فِي صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةً مَا كُنْتَ تَسْجُدُهَا أَفَشَيْءٌ أُمِرْتَ بِهِ أَوْ كَانَ يُوحَى إِلَيْكَ؟ قَالَ: ((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ ، إِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ)). [صحيح۔ اخرجه النسائي ١١٤١]

(۳۴۲۳) عبداللہ بن شداد بن ہاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اپنے نواسے حسن یا حسین ؓ کو اٹھائے ہوئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھے تو انہیں اپنے دائیں پاؤں کے قریب بٹھا دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس کو بہت طویل کر دیا۔ میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ تو سجدے میں ہیں اور بچہ آپ ﷺ کی پیٹھ پر سوار ہے۔ میں دوبارہ سجدے میں چلا گیا، جب رسول اللہ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ! آپ نے اس نماز میں بہت ہی لمبا سجدہ کیا، اتنا لمبا سجدہ تو آپ نہیں کرتے، کیا دوران نماز آپ کو کوئی حکم دیا گیا یا آپ کی طرف وحی کی جا رہی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ بلکہ میرا بیٹا میرے اوپر سوار تھا، مجھے اچھا نہ لگا کہ میں جلدی کروں اور وہ اپنا شوق پورا نہ کر پائے۔

(٣٤٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمَا غُلَامَانِ ، فَجَعَلَا يَتَوَثَّبَانِ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ ، فَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَيْهِمَا يُنَحِّيَانِهِمَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ: ((دَعُوهُمَا ، بِأَبِي وَأُمِّي مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ)). وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [حسن۔ اخرجه البزار ١٨٣٤]

(۳۴۲۴) (ل) زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ حسن و حسین ؓ آ گئے اور یہ دونوں بچے تھے۔ چناں چہ یہ سجدے میں رسول اللہ ﷺ کی پیٹھ پر چڑھ کر بیٹھ گئے۔ لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کام سے انہیں باز رکھنے کے لیے کھانسنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو میرے ماں باپ قربان ہوں جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ ان دونوں سے محبت کرے۔

(ب) امام بیہقی ؒ فرماتے ہیں: سیدنا انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر بچوں پر مشفق

اور مہربان کوئی نہیں دیکھا۔

(٣٤٢٥) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وَهُوَ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مَعَ سَائِرِ مَا ثَبَتَ عَنْهُ -ﷺ- مِنْ أَخْلاَقِهِ الْحَسَنَةِ وَأَوْصَافِهِ الْجَمِيلَةِ الَّتِي مَنْ عَرَفَهَا لَمْ يَسْتَبْعِدْ مَا رُوِّينَا فِي هَذَيْنِ الْبَابَيْنِ مِنْ رَأْفَتِهِ وَرَحْمَتِهِ مَعَ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة: ١٢٨]۔ [صحيح۔ اخرجه مسلم ٢٣١٦]

(۳۴۲۵) سیدنا انس سے منقول حدیث صحیح مسلم میں ہے اور وہ امام مسلم کی کتاب میں تخریج شدہ ہے۔ ان تمام سمیت جن میں رسول اللہ ﷺ کے اخلاق حسنہ اور آپ کے ان اوصاف جمیلہ کا بیان ہے جن کو پہچاننے والا ان پر اکتفا نہ کرے جن کو ہم ان دو بابوں میں ذکر کر چکے ہیں، یعنی آپ کی مہربانی اور رحمت، اللہ تعالیٰ کے قول ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [التوبة: ١٢٨] ''مومنوں کے ساتھ شفقت کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔'' کے ساتھ۔

(۳۴۸) باب مَنْ تَنَاوَلَ فِي صَلاَتِهِ شَيْئًا بِيَدِهِ أَوْ غَمَزَ غَيْرَهُ

نماز میں ہاتھ سے کوئی چیز پکڑنے یا آنکھ سے اشارہ کرنے کا بیان

(٣٤٢٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ)). ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: ((أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ)). ثَلاَثًا ، وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلاَةِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلاَةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ ، وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ. فَقَالَ: ((إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ لَعَنَهُ اللَّهُ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ ، لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ ، فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ آخُذَهُ ، وَاللَّهِ لَوْلاَ دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ.

وَقَدْ مَضَى بَعْضُ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَسْأَلَةِ قَضَاءِ الْفَائِتَةِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٥٤٢]

(۳۴۲۶) (ل) سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے ہم نے سنا کہ آپ نے تین مرتبہ أَعُوذُ

بِاللّٰهِ مِنْكَ پڑھا۔ پھر فرمایا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت کرتا ہوں۔ یہ کلمات بھی تین بار کہے اور اپنے ہاتھ پھیلائے، گویا کوئی چیز پکڑ رہے ہیں۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم نے نماز میں آپ ﷺ کو کچھ ایسے کلمات کہتے سنا، جو اس سے پہلے آپ نہیں کہا کرتے تھے اور ہم نے آپ کو نماز میں ہاتھ پھیلائے دیکھا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس اللہ کی اس پر پھٹکار پڑے وہ آگ کا شعلہ لے کر آیا تھا، تاکہ میرے چہرے کے سامنے ڈال دے تو میں نے تین بار اعوذ باللہ منك پڑھا، پھر کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں پھر بھی وہ پیچھے نہ ہٹا تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لوں۔ اگر ہمارے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو میں اسے پکڑ کر باندھ لیتا تاکہ اہل مدینہ کے بچے اس سے کھیلتے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی حدیث فوت ہونے والی قضاء نمازوں کے مسئلے میں گزر چکی ہے۔

(۳۴۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخِرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذِ اعْتَرَضَ لِي شَيْطَانٌ فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ ، فَلَوْلاَ دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لأَوْثَقْتُهُ فِي بَعْضِ هَذِهِ السَّوَارِي حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ أَوْ تَرَوْنَهُ)). وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ قَالَ: ((إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا)). [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٤٩]

(۳۴۲۷) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دفعہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شیطان مجھ سے جھگڑنے لگا، میں نے اس کو پکڑ کر اس کا گلا دبایا۔ اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو میں اس کو کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیتے یا تم اس کو دیکھ پاتے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث نبی ﷺ کی نماز کسوف کے بارے میں ہے کہ میں نے جنت دیکھی یا فرمایا: مجھے جنت دکھلائی گئی تو میں اس سے ایک خوشہ لینے لگا تھا۔

(۳۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرِجْلاَيَ فِي قِبْلَتِهِ ، فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ ، وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا ، وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ مضى تخريجه في الحديث ٦١٥۔ ٦١٦]

(۳۴۲۸) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میری

ٹانگیں رسول اللہ کے قبلہ کی طرف میں رکاوٹ تھیں۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو مجھے اشارہ کر دیتے، میں اپنی ٹانگیں سمیٹ لیتی اور جب آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھر پھیلا لیتی، ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

(۳۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِيَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَوُضُوئِهِ وَصَلاَتِهِ. قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي ، ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۱۸۱]

(۳۴۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں خبر دی کہ میں نے اپنی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات گزاری...... پھر انہوں نے نبی ﷺ کے قیام، وضو اور آپ کی نماز کے متعلق حدیث بیان کی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں بھی اٹھ کھڑا ہوا جو جو کام رسول اللہ ﷺ نے کیے میں بھی کرنے لگا، پھر میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، پھر میرے داہنے کان کو پکڑا اور آپ اس کو مروڑ رہے تھے۔

(۳۴۹) باب مَنْ مَسَّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلاَةِ مِنْ غَيْرِ عَبَثٍ

نماز میں ضرورت کی وجہ سے داڑھی کو چھونا جائز ہے

(۳۴۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَضَعُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلاَةِ ، وَرُبَّمَا مَسَّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي.

هَكَذَا رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ كَمَا. [ضعيف۔ اخرجه ابويعلى ۱٤٦۲]

(۳۴۳۰) عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے اور کبھی کبھار نماز کے دوران اپنی داڑھی کو بھی چھو لیتے۔

(۳۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَخِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ رَجُلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي ، فَرُبَّمَا تَنَاوَلَ لِحْيَتَهُ فِي صَلاَتِهِ.

وَرُوِیَ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ عَنْ شُعْبَةَ وَذَكَرَ الرَّجُلَ الَّذِی لَمْ يُسَمِّهِ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمَخْزُومِیِّ ابْنِ أَخِی عَمْرِو بْنِ الْحُرَيْثِ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ -ﷺ-.

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ وَقِيلَ فِی أَحَدِهِمَا مِنْ غَيْرِ عَبَثٍ.

وَيُذْكَرُ عَنِ النَّخَعِیِّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ يُقَالُ مَسُّ اللِّحْيَةِ فِی الصَّلاَةِ وَاحِدَةٌ أَوْ دَعْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَذَا نَظِيرُ مَا يُرْوَى فِی مَسِّ الْحَصَى وَاحِدَةٌ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۴۳۱)(ل) عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھتے ہوئے کبھی کبھی اپنی داڑھی کو بھی پکڑ لیتے تھے۔

(ب) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ کہا جاتا ہے: نماز میں ڈاڑھی کو ایک بار چھولے یا ایک بار بھی نہ چھوئے بلکہ چھوڑ دے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بھی اسی کی مثل ہے جو ایک بار کنکریوں کو چھونے کے بارے میں منقول ہے۔

(۳۴۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِیُّ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُخْبِرُ عَنْ نَافِعٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ.

(۳۴۳۲) اسحق بن موسیٰ خطمی کہتے ہیں: میں نے ولید بن مسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عیسیٰ بن عبد اللہ بن حکم بن نعمان بن بشیر کو سنا اور انہوں نے نافع سے نقل کیا۔ ان کا ان سے سماع ثابت نہیں۔

(۳۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَهْرَيَارَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الأَيْلِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ رُبَّمَا يَضَعُ يَدَهُ عَلَى لِحْيَتِهِ فِی الصَّلاَةِ مِنْ غَيْرِ عَبَثٍ.

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ أَبِی ذَرٍّ.

وَيُذْكَرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ يُقَالُ: مَسُّ اللِّحْيَةِ فِی الصَّلاَةِ وَاحِدَةٌ أَوْ دَعْ.

وَهَذَا نَظِيرُ مَا يُرْوَى فِی مَسِّ الْحَصَى وَاحِدَةٌ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: عَامَّةُ مَا يَرْوِيهِ عِيسَى هَذَا لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

[ضعیف جدا۔ اخرجہ ابن عدی فی الکامل ۵/ ۲۰۳]

(۳۴۳۳)(ل) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار نماز میں ضرورت کی وجہ سے اپنا ہاتھ مبارک اپنی ڈاڑھی مبارک پر رکھ لیتے۔

(ب) ابراہیم سے منقول ہے کہ ایک آدھ بار ڈاڑھی کو چھولے اور بس۔

(۳۵۰) باب مَنْ تَقَدَّمَ أَوْ تَأَخَّرَ فِي صَلاَتِهِ مِنْ مَوْضِعٍ إِلَى مَوْضِعٍ

نماز میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آگے یا پیچھے ہونے کے جواز کا بیان

(۳۴۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ سُورَةً طَوِيلَةً، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ سُورَةً أُخْرَى، ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَاهَا وَسَجَدَ، ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الثَّانِيَةِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرَّجَ عَنْكُمْ، لَقَدْ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ، حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ، وَرَأَيْتُ فِيهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح- سياتى تخريجه فى كتاب صلاة الكسوف]

(۳۴۲۴) عروہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: سورج گہن ہو گیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے لمبی سورت پڑھی، پھر دیر تک رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دوسری سورت شروع کر دی، پھر اس سورت کو مکمل کرنے کے بعد رکوع کیا پھر سجدہ کیا۔ اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر فرمایا: یہ (سورج اور چاند) اللہ کی نشانیاں ہیں، جب تم اس طرح کا کوئی کام دیکھو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ وہ تم سے دور کر دی جائے۔ یقیناً میں نے اپنے اس قیام میں ہر وہ چیز دیکھی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو بھی دیکھا جب تم مجھے آگے بڑھتا دیکھ رہے تھے تو اس وقت میں جنت سے ایک خوشہ لینا چاہا تھا اور میں نے جہنم بھی دیکھی کہ اس کا بعض بعض کو کھا رہا تھا جس وقت تم مجھے پیچھے ہٹتا دیکھ رہے تھے اور جہنم میں میں نے عمرو بن لحی کو دیکھا تھا، یہ وہی بد بخت ہے جس نے بتوں کے نام پر جانور چھوڑنے کی بدعت کی بنیاد ڈالی۔

(۳۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ الْخُسُوفِ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلاَتِهِ فَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَتَقَدَّمَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ.

وَالْحَدِيثُ بِتَمَامِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ صَلاَةِ الْخُسُوفِ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح- تقدم فى الذى قبله]

(۴۴۳۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج کو گرہن لگا۔ انہوں نے نماز خسوف کے بارے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی جگہ سے پیچھے ہٹے تو لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیچھے ہٹے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے تو لوگ بھی آگے بڑھ گئے۔

(ب) یہ مکمل حدیث ان شاء اللہ "کتاب صلاۃ الخسوف" میں آ رہی ہے۔

(۴۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَاصِحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ مُغْلَقٌ عَلَيْهِ ، فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ - قَالَتْ - وَالْبَابُ فِي الْقِبْلَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرٍ وَفِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ قَالَتْ: كَانَ الْبَابُ فِي قِبْلَةِ مَسْجِدِنَا هَذَا ، فَاسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ فَمَشَى النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي حَتَّى فَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ رَاجِعًا يَعْنِي إِلَى مَكَانِهِ.

[صحيح۔ اخرجه الترمذي ٦٠٠]

(۴۴۳۶) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں نماز پڑھ رہے تھے اور دروازہ بند تھا۔ آپ چل کر آئے۔ میری خاطر دروازہ کھولا اور پھر واپس اپنی جگہ جا کھڑے ہوئے۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ دروازہ قبلے کی طرف تھا۔

(ب) یہ بشر کی حدیث کے الفاظ ہیں اور علی بن عاصم کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دروازہ ہماری اس مسجد کے قبلہ کی سمت میں تھا۔ میں نے دروازہ کھولنے کے لیے دستک دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل کر آئے اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ دروازہ کھول کر واپس اپنی جگہ تشریف لے گئے۔

(۴۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: كُنَّا بِالأَهْوَازِ نُقَاتِلُ الْحَرُورِيَّةَ ، فَبَيْنَا أَنَا عَلَى جُرُفِ نَهَرٍ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي ، وَإِذَا لِجَامُ دَابَّتِهِ بِيَدِهِ فَجَعَلَتِ الدَّابَّةُ تُنَازِعُهُ ، وَجَعَلَ يَتْبَعُهَا.

قَالَ شُعْبَةُ: هُوَ أَبُو بَرْزَةَ الأَسْلَمِيُّ. قَالَ: وَجَعَلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ افْعَلْ بِهَذَا الشَّيْخِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ الشَّيْخُ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ ، وَإِنِّي قَدْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ ثَمَانَ غَزَوَاتٍ ، وَشَهِدْتُ تَيْسِيرَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلأَنْ كُنْتُ أَرْجِعُ مَعَ دَابَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدَعَهَا تَذْهَبُ إِلَى مَأْلَفِهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۵۳ ۱۱]

(۳۴۳۷)(ل) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہم اہواز (وہ بستیاں جو ایران اور بصرہ کے درمیان ہیں) میں خارجیوں سے لڑ رہے تھے، میں نہر کے کنارے بیٹھا تھا۔ اتنے میں ایک شخص (ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ) گھوڑے کی لگام ہاتھ میں لیے نماز پڑھنے لگے گھوڑا ان کو کھینچنے لگا اور وہ اس کے پیچھے جانے لگے۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں: وہ شخص ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ تھے۔ یہ دیکھ کر ایک خارجی کہنے لگا: اے اللہ! اس بوڑھے کا ناس کر جو نماز چھوڑ کر گھوڑے کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے مردود خارجیو! میں نے تمہاری بات سن لی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ، سات یا آٹھ غزوے کیے ہیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آسانی دیکھ چکا ہوں جو آپ لوگوں پر کرتے تھے اور مجھے تو یہ پسند ہے کہ اپنا گھوڑا ساتھ لے کر لوٹوں نہ کہ اس کو چھوڑ دوں کہ وہ جہاں چاہے چل دے اور بعد میں میں تکلیف محسوس کروں۔

(۳۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنَّا نُقَاتِلُ الأَزَارِقَةَ بِالأَهْوَازِ مَعَ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ - قَالَ - فَجَاءَ أَبُو بَرْزَةَ فَأَخَذَ بِمِقْوَدِ بِرْذَوْنِهِ أَوْ دَابَّتِهِ - قَالَ - فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي إِذْ أَفْلَتَ مِنْ يَدِهِ، فَمَضَتِ الدَّابَّةُ فِي قِبْلَتِهِ، فَانْطَلَقَ أَبُو بَرْزَةَ حَتَّى أَخَذَهَا، ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى، فَقَالَ رَجُلٌ وَكَانَ يَرَى رَأْيَ الْخَوَارِجِ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ - وَنَالَ مِنْهُ - إِنَّهُ تَرَكَ صَلاَتَهُ، وَانْطَلَقَ إِلَى دَابَّتِهِ.

قَالَ: فَأَقْبَلَ أَبُو بَرْزَةَ لَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ فَقَالَ: إِنِّي غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعَ غَزَوَاتٍ - أَوْ قَالَ مَرَّاتٍ - وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَلَوْ أَنَّ دَابَّتِي ذَهَبَتْ إِلَى مَأْلَفِهَا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيَّ، فَصَنَعْتُ مَا رَأَيْتُمْ.

قَالَ فَقُلْنَا لِلرَّجُلِ: مَا أَرَى اللَّهَ إِلاَّ يَجْزِيكَ سَبَبْتَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۳۸) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہم "اہواز" میں مہلب بن ابی صفرہ کے ساتھ خارجیوں سے لڑ رہے تھے۔ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، وہ اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے ہوئے تھے، آپ نماز پڑھنے لگے اچانک سواری آپ کے ہاتھوں سے نکل کر قبلہ رخ چل پڑی، ابو برزہ رضی اللہ عنہ بھی اس کے پیچھے چل پڑے حتیٰ کہ اس کو پکڑ لیا۔ پھر الٹے پاؤں واپس پلٹے تو ایک خارجی کہنے لگا: اس بوڑھے کو دیکھو نماز چھوڑ کر سواری کو پکڑنے لگا ہے۔ ازرق کہتے ہیں: جب ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو اس کے پاس آ کر کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگیں لڑی ہیں اور میں بوڑھا ہوں، اگر میری یہ سواری بھی چلی جاتی تو میں مصیبت میں پڑ جاتا۔ اس لیے میں نے یہ کام کیا جو تم دیکھ رہے ہو۔ ازرق کہتے ہیں: ہم نے اس آدمی کو کہا: تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کو گالی دی ہے اللہ ضرور تجھے اس کا بدلہ دے گا۔

(۳۵۱) باب قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا جائز ہے

(۳۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلاَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد ۹۲۱]

(۳۴۳۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز میں بھی دو سیاہ چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۳۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ فَدَخَلَ ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي قَامَ إِلَى جَانِبِهِ يُصَلِّي - قَالَ - فَجَاءَتْ عَقْرَبٌ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ تَرَكَتْهُ ، وَأَقْبَلَتْ إِلَى عَلِيٍّ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ ضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ ، فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِهِ إِيَّاهَا بَأْسًا.

[ضعیف۔ اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ۱۶۵۳]

(۳۴۴۰) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں نماز ادا کر رہے تھے کہ علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ تشریف لائے۔ انہوں نے جب رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو وہ بھی آپ کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ اتنے میں ایک بچھو نمودار ہوا اور رسول اللہ ﷺ تک پہنچا۔ آپ کو چھوڑ کر علی رضی اللہ عنہ کی طرف آ گیا، جب سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے یہ ماجرا دیکھا تو اسے اپنے جوتے کے ساتھ مار ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قتل کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

(۳۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَفَاكَ الْحَيَّةَ ضَرْبَةٌ بِالسَّوْطِ أَصَبْتَهَا أَمْ

أَخْطَأْتَهَا)).

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وُقُوعَ الْكِفَايَةِ بِهَا فِي الإِتْيَانِ بِالْمَأْمُورِ ، فَقَدْ أَمَرَ -ﷺ- بِقَتْلِهَا ، وَأَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا امْتَنَعَتْ بِنَفْسِهَا عِنْدَ الْخَطَإِ ، وَلَمْ يُرِدْ بِهِ الْمَنْعَ مِنَ الزِّيَادَةِ عَلَى ضَرْبَةٍ وَاحِدَةٍ.

[حسن۔ اخرجه ابو العباس الاصم فی حدیثه ۱۵۰۔ والدار قطنی فی الافراد ۳/ ۳۸]

(۳۴۴۱)(ا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سانپ کو تیرے کوڑے کی ایک ہی ضرب کافی ہے چاہے تو صحیح نشانے پر لگائے یا خطا ہو جائے۔

(ب) یہ روایت اگر صحیح ہو تو مراد وہ حکم ہے جو حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور مطلب یہ ہے کہ جب خطا کے وقت وہ اپنے آپ سے روک نہ لے، اس کو ایک ضرب سے زیادہ ضربیں نہ ماری جائیں۔

(۳۴۴۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً ، وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنَ الأُولَى ، وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنَ الثَّانِيَةِ)). وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ دُونَ الأُولَى وَقَالَ لِدُونَ الثَّانِيَةِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ . [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۲۴۰]

(۳۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چھپکلی کو پہلی ہی ضرب میں مار دیا تو اس کے لیے اتنا اتنا اجر ہے اور جس نے اسے دوسری ضرب میں قتل کیا تو اس کو بھی اتنا اتنا اجر ملے گا۔ پہلی مرتبہ سے کم اور جو تیسری ضرب میں قتل کرے اس کے لیے اتنا اجر ہے یعنی دوسری ضرب میں مارنے سے کم۔

(ب) خالد کی روایت میں اولیٰ کا لفظ نہیں ہے باقی اسی طرح ہے۔

(۳۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي أَوْ أُخْتِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۲۴۰]

(۳۴۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھپکلی کو پہلی ہی ضرب میں مارنے کا ثواب ستر نیکیاں ہیں۔

(۳۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَأَى

رِيشَةٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَضَرَبَهَا بِرِجْلِهِ وَقَالَ: حَسِبْتُ أَنَّهَا عَقْرَبٌ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة]

(۳۴۴۴) عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے کوئی باریک چیز دیکھی تو اس پر اپنا پاؤں مارا اور کہا: میں نے سمجھا بچھو ہے۔

(۳۵۲) باب الْمُصَلِّي يَدْفَعُ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

نمازی اپنے آگے سے گزرنے والے کو روک دے

(۳۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّرْكُ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الذُّهْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۰۵۔ ابوداود ۶۹۷]

(۳۴۴۵) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے کسی کو نہ گزرنے دے اور جہاں تک ممکن ہو اسے روک دے۔ اگر وہ گزرنے پر مصر ہو تو پھر اسے سختی سے منع کرے، وہ تو شیطان ہے۔

(۳۴۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ ، وَلْيَدْنُ مِنْهَا)). ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ.

[صحیح۔ اخرجه ابوداود ۶۹۸]

(۳۴۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو سترے کے قریب کھڑا ہو، پھر سابقہ مفہوم والی حدیث بیان کی۔

(۳۴۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي نَتَذَاكَرُ حَدِيثًا إِذْ قَالَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ: أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِیُّ وَرَأَیْتُ مِنْهُ. قَالَ: بَیْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِی سَعِیدٍ نُصَلِّی یَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَی شَیْءٍ یَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ إِذْ دَخَلَ شَابٌّ مِنْ بَنِی أَبِی مُعَیْطٍ أَرَادَ أَنْ یَجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْهِ ، فَدَفَعَ نَحْرَهُ فَنَظَرَ فَلَمْ یَرَ مَسَاغًا إِلاَّ بَیْنَ یَدَیْ أَبِی سَعِیدٍ ، فَأَعَادَ فَدَفَعَ فِی نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الأُولَی ، فَمَثَلَ قَائِمًا وَنَالَ مِنْ أَبِی سَعِیدٍ ، ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ ، فَدَخَلَ عَلَی مَرْوَانَ فَشَکَا إِلَیْهِ مَا لَقِیَ ، قَالَ وَدَخَلَ أَبُو سَعِیدٍ عَلَی مَرْوَانَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مَا لَکَ وَلاِبْنِ أَخِیکَ جَاءَ یَشْتَکِیکَ. فَقَالَ أَبُو سَعِیدٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ: ((إِذَا صَلَّی أَحَدُکُمْ إِلَی شَیْءٍ یَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ ، فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ یَجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلْیَدْفَعْ فِی نَحْرِهِ ، فَإِنْ أَبَی فَلْیُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ شَیْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ عَنْ سُلَیْمَانَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۸۷]

(۳۴۴۷) حمید بن ہلال سے روایت ہے کہ میں اور ایک صاحب ایک حدیث کے بارے میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ اچانک ابوصالح نے کہا: میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور انہیں اس پر عمل کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہم سترے کی آڑ میں جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ابومعیط قبیلے کا ایک شخص آیا اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے سامنے سے گزرنے لگا تو انہوں نے اس کو پیچھے کیا۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا۔ اسے کوئی اور جگہ نظر نہ آئی سوائے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے سامنے کے۔ وہ پھر پلٹ کر آیا اور گزرنے کی کوشش کی تو انہوں نے اس کو مزید سختی سے روکا تو اس نے پہلے کی طرح کوشش کی اور ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گیا، پھر لوگوں کی بھیڑ ہوئی تو وہ نکل گیا۔ اس نے مروان کو شکایت کی۔ (مروان اس وقت مدینہ کا امیر تھا) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مروان کے پاس گئے تو مروان نے کہا: تمہارا اپنے بھتیجے کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ یہ تمہارے بارے میں شکایت لے کر آیا ہے تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سترا رکھ کر نماز پڑھے، پھر کوئی شخص (اس کے سامنے سے) گزرنے کی کوشش کرے تو وہ اس کو گزرنے سے روکے۔ اگر وہ باز نہ آئے تو اس کو سختی سے روکے۔ وہ تو شیطان ہے۔

(۳۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَدَوِیِّ عَنْ أَبِی صَالِحٍ: أَنَّ أَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ کَانَ یُصَلِّی فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِی مُعَیْطٍ فَمَنَعَهُ ، فَأَبَی أَنْ یَنْتَهِیَ فَنَبَذَهُ ، فَأَبَی فَدَفَعَ فِی صَدْرِهِ وَمَرْوَانُ یَوْمَئِذٍ أَمِیرٌ عَلَی الْمَدِینَةِ ، فَشَکَا ذَلِکَ إِلَیْهِ فَذَکَرَ ذَلِکَ مَرْوَانُ لأَبِی سَعِیدٍ ، فَقَالَ أَبُو سَعِیدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا مَرَّ بَیْنَ یَدَیْ أَحَدِکُمْ شَیْءٌ وَهُوَ یُصَلِّی فَلْیَمْنَعْهُ ، فَإِنْ أَبَی فَلْیُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ)). وَإِنِّی قَدْ کُنْتُ نَهَیْتُهُ فَأَبَی أَنْ یَنْتَهِیَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَلَی لَفْظِ حَدِیثِ سُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیرَةِ

مَضْمُومًا إِلَى ذَلِكَ الإِسْنَادِ ، وَذَلِكَ مِنْهُ تَجَوُّزٌ إِلاَّ أَنَّهُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَفْرَدَهُ بِالذِّكْرِ عَلَى لَفْظِهِ فِي كِتَابِ بَدْءِ الْخَلْقِ. [صحيح۔ تقدم في الذى قبله]

(۳۴۴۸) ابوصالح سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے کہ آل ابی معیط کا ایک شخص آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ نے اس کو روکا۔ اس نے رکنے سے انکار کیا تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اس کو دھکا دیا تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس کے سینے پر مارا۔ ان دنوں مروان مدینہ کا والی تھا۔ اس شخص نے مروان کو آپ کی شکایت کی تو مروان نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اس کے سامنے سے کوئی گزرے تو اس کو روکے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے ساتھ لڑے کیوں کہ وہ شیطان ہے اور میں اس کو روک رہا تھا اور یہ رکنے سے انکاری تھا۔

(۳۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تُصَلُّوا إِلاَّ إِلَى سُتْرَةٍ ، وَلاَ تَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ ، فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ ، فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ دُونَ مَا فِي أَوَّلِهِ مِنَ السُّتْرَةِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٥٠٦، ابن حبان ٢٣٦٩]

(۳۴۴۹) (ا) صدقہ بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سترے کی آڑ میں نماز پڑھو اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دو۔ اگر وہ انکار کرے تو اس کے ساتھ لڑائی کرو کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں یہ روایت ہے مگر اس کے شروع میں سترے کا ذکر نہیں۔

(۳۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي فَأَرَادَ جَدْيٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ.

[صحيح۔ اخرجه ابو يعلى ٢٤٢٢۔ ابو داود ٧٠٩]

(۳۴۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ مینڈھے کا بچہ آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ نے اسے روکا۔

(۳۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى إِلَى جِدَارٍ ، فَاتَّخَذَهُ قِبْلَةً وَنَحْنُ

خَلْفَهُ ، فَجَاءَتْ بُهْمَةٌ لِتَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَمَا زَالَ يُدَارِيهَا حَتَّى لَصَقَ بَطْنَهُ بِالْجِدَارِ وَمَرَّتْ مِنْ وَرَائِهِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابو داود ۷۰۸]

(۳۴۵۱) عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اذاخر (مدینہ کے درمیان ایک مقام) گھاٹی سے اترے، نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے دیوار کو سترہ بنا کر اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی۔ ہم آپ ﷺ کے پیچھے تھے اتنے میں بکری کا ایک بچہ آیا جو آپ کے سامنے سے گزرنے لگا تو آپ نے اسے روکا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اپنے پیٹ کو دیوار سے لگا دیا تو وہ آپ کے پیچھے سے گزر گیا۔

(۳۵۳) باب إِثْمِ الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے گناہ کا بیان

(۳۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ)). قَالَ أَبُو النَّضْرِ: لاَ أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

[صحیح۔ اخرجه البخاری: ۴۸۸]

(۳۴۵۲) بسر بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے انہیں ابو جہیم رضی اللہ عنہ کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے متعلق کیا سنا ہے؟ ابو جہیم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایسا کرنے سے اسے کس قدر گناہ ہوگا تو وہ نمازی کے سامنے سے گذرنے پر چالیس کے قیام کو ترجیح دے۔ ابو نضر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے چالیس دن، چالیس ماہ یا چالیس سال کا ذکر کیا۔

(۳۵۴) باب مَا يَكُونُ سُتْرَةَ الْمُصَلِّي

سترے کا بیان

(۳۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ: مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ: مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۰۰]

(۳۴۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترے کے بارے دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز۔

(۳۴۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۳۴۵٤) دوسری سند کے ساتھ اس کی مثل روایت منقول ہے اور صحیح مسلم میں عبداللہ بن یزید سے مختصراً روایت ہے۔

(۳۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً وَأَبُو صَالِحٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلاَ يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ)).

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: فَلْيُصَلِّ وَلاَ يُبَالِي مَنْ يَمُرُّ وَرَاءَ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم: ٤٩٩]

(۳۴۵۵) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز رکھ لے تو پھر کسی کا گزرنا نقصان دہ نہ ہوگا۔

(۳۴۵٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ، ثُمَّ لاَ يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۵۶) حضرت طلحہ بن عبیداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھ رہے ہوئے اور جانور ہمارے سامنے سے گزرتے رہے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز (بطور سترہ) ہو تو پھر اسے آگے سے گزرنے والی کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

(۳۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ ذِرَاعٌ فَمَا فَوْقَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۶۸۶]

(۳۴۵۷) عطاء بیان کرتے ہیں پالان کی پچھلی لکڑی ایک ہاتھ کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔

(۳۴۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ ذِرَاعٌ.

وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ: ذِرَاعٌ وَشِبْرٌ. [صحیح۔ اخرجه ابن راهویه ۳۱۵]

(۳۴۵۸) عطاء رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ پالان کی پچھلی لکڑی بازو کے برابر ہوتی ہے۔ معمر قتادہ رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ بازو اور ہاتھ کے برابر ہوتی ہے۔

(۳۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا ، قُلْتُ: أَفَرَأَيْتَ إِذَا ذَهَبَتِ الرِّكَابُ؟ قَالَ: كَانَ يَأْخُذُ الرَّحْلَ فَيُعَدِّلُهُ فَيُصَلِّي إِلَى آخِرَتِهِ أَوْ قَالَ مُؤْخِرَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ وَزَادَ فِيهِ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۸۵]

(۳۴۵۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری چوڑائی میں بٹھاتے۔ پھر اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے۔ میں نے عرض کیا: جب اونٹ چل رہے ہوتے تو آپ کیا کرتے؟ انہوں نے فرمایا کہ پالان کی لکڑی کو سامنے سیدھا رکھتے اور اس کی پچھلی لکڑی کی طرف نماز پڑھتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں اضافہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

(۳۴۶۰) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ مُعْتَرِضٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. وَقَوْلُهُ: (أَفَرَأَيْتَ مِنْ قَوْلِ) عُبَيْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۳۴۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیتے تھے اور وہ آپ ﷺ

اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں ہوتا تھا۔

(۳۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَمَّادِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ أَفَرَأَيْتَ مِنْ كَلاَمِ عُبَيْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ لاَ مِنْ كَلاَمِ نَافِعٍ لِعَبْدِ اللَّهِ. وَذَلِكَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُوسَى وَالْقَاسِمَ بْنَ زَكَرِيَّا أَخْبَرَانِي قَالاَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فَيَعْرِضُ الْبَعِيرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. قَالَ الْقَاسِمُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: سَأَلْتُ نَافِعًا إِذَا ذَهَبَتِ الإِبِلُ كَيْفَ يُصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ يَعْرِضُ مُؤَخِّرَةَ الرَّحْلِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. [صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۳۴۶۱) (ا) دوسری سند سے اسی کے مثل روایت منقول ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسے لگتا ہے کہ مذکورہ بالا روایت میں ''افرایت'' عبید اللہ کا نافع کے لیے کہنا ہو نہ کہ نافع نے یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہی ہو اس وجہ سے کہ ابراہیم بن موسیٰ رحمہ اللہ اور قاسم بن زکریا رحمہ اللہ دونوں نے مجھے خبر دی کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تو اونٹ کو اپنے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں رکھتے۔

(ج) قاسم رحمہ اللہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: عبید اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے نافع رحمہ اللہ سے پوچھا: جب اونٹ چل رہے ہوتے تو پھر کیا کرتے؟ انھوں نے بتایا کہ آپ اپنے اور قبلہ کے درمیان پالان کی پچھلی لکڑی کو رکھ دیتے۔

(۳۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ، فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الأُمَرَاءُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری: ۴۷۲]

(۳۴۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عید کے دن (نماز کے لیے) نکلتے تو برچھی ساتھ لے کر چلنے کا حکم دیتے۔ وہ آپ کے سامنے گاڑی جاتی، آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے اور سفر میں بھی آپ ایسا ہی کرتے تھے۔ امیروں نے اسی وجہ سے برچھی ساتھ رکھنے کی عادت بنائی ہے۔

(۳۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالأَبْطَحِ قَالَ فَجَاءَهُ بِلاَلٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلاَةِ قَالَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ قَالَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْتُونَ وَضُوءَ رَسُولِ

اللَّهِ -ﷺ- فَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ ، ثُمَّ أَخَذَ بِلاَلٌ الْعَنَزَةَ فَمَشَى بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ثُمَّ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَرَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَالظُّعُنُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْبَعِيرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ :يَمُرُّ خَلْفَ الْعَنَزَةِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۷۳]

(۳۴۶۳) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بطحاء میں تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے ، انہوں نے اذان کہی ، پھر آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا۔ لوگ رسول اللہ ﷺ کے وضو کے پانی کو لے کر اپنے اوپر مل لیتے ، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے برچھی پکڑی اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ چلے اور اس کو اپنے سامنے گاڑ لیا اور دو رکعتیں پڑھیں ۔ آپ کے سامنے کانٹے دار لکڑی تھی اور اس کی دوسری طرف سے عورت ، گدھے اور اونٹ گزرتے رہے۔

(ب) شعبہ نے یہ روایت عون سے اس کے باپ کے واسطہ سے نقل ہے کہ برچھی کے پیچھے سے عورت اور گدھا (وغیرہ) گزرتے رہے۔

(۳۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ صَلاَتَهُ وَلَوْ بِسَهْمٍ)). [حسن۔ اخرجه احمد ۳/ ۴۰۴]

(۳۴۶۴) ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے چچا نے اپنے دادا سے بیان کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص نماز میں سترے کا ضرور خیال رکھے اگرچہ تیر ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۴۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلاَّسٍ النُّمَيْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((اسْتَتِرُوا فِي صَلاَتِكُمْ وَلَوْ بِسَهْمٍ)). [حسن۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۶۵) عبدالملک رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز میں سترہ بناؤ اگرچہ تیر کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۵۵) باب الْخَطِّ إِذَا لَمْ يَجِدْ عَصًا

جب عصا (وغیرہ) نہ ہو تو لکیر کھینچ لے

(۳۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ حُرَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ كَمَا. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود: ٦٨٩]

(۳۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے۔ اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر اس کے پاس لاٹھی بھی نہ ہو تو ایک لکیر کھینچ لے۔ پھر اس کے سامنے سے گزرنے والی کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اسی طرح روح بن قاسم اور ابن عیینہ نے ان دو روایتوں میں سے ایک کو اور سفیان ثوری نے اسی روایت کو اسماعیل سے روایت کیا ہے۔

(٣٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْئًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ)). [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہیے۔ اگر کوئی چیز نہ مل سکے تو لکیر ہی کھینچ لے، پھر اس کے سامنے سے گزرنے والی کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(٣٤٦٨) وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ بِشْرٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثٍ. وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحُمَيْدِيِّ وَجَمَاعَةٍ عَنْهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثٍ الْعُذْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ شَكَّ فِيهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَرَأْتُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ فَلْيَنْصِبْ عَصًا)).

قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّهُمْ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ بَعْضُهُمْ يَقُولُ أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَمْرٍو. فَتَفَكَّرَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: مَا أَحْفَظُ إِلاَّ أَبَا مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

قُلْتُ لِسُفْيَانَ: فَابْنُ جُرَيْجٍ يَقُولُ أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدٍ فَسَكَتَ سُفْيَانُ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ: أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَمْرٍو أَوْ أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدٍ.

ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: كُنْتُ أُرَاهُ أَخًا لِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ وَقَالَ مَرَّةً الْعُذْرِيِّ.

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ جَاءَنَا إِنْسَانٌ بَصْرِيٌّ لَكُمْ عُقْبَةُ ذَاكَ أَبُو مُعَاذٍ فَقَالَ: إِنِّي لَقِيتُ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ إِسْمَاعِيلُ. قَالَ ذَاكَ بَعْدَ مَا مَاتَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَطَلَبَ هَذَا الشَّيْخَ حَتَّى وَجَدَهُ.

قَالَ عُقْبَةُ: فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَخَلَطَهُ عَلَيَّ.

قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا يَشُدُّ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَمْ يَجِئْ إِلاَّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ إِسْمَاعِيلُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تَشُدُّونَهُ بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْقَدِيمِ ، ثُمَّ تَوَقَّفَ فِيهِ فِي الْجَدِيدِ فَقَالَ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ: وَلاَ يَخُطُّ الْمُصَلِّي بَيْنَ يَدَيْهِ خَطًّا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي ذَلِكَ حَدِيثٌ ثَابِتٌ فَلْيُتَّبَعْ ، وَكَأَنَّهُ رَحِمَهُ اللَّهُ عَثَرَ عَلَى مَا نَقَلْنَاهُ مِنَ الاِخْتِلاَفِ فِي إِسْنَادِهِ وَلاَ بَأْسَ بِهِ فِي مِثْلِ هَذَا الْحُكْمِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَبِهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۴۶۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ویرانے میں نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے کوئی عصا وغیرہ نصب کر لے۔

علی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان رحمہ اللہ سے کہا: لوگ اس (ابومحمد) نام کے متعلق اختلاف رکھتے ہیں، بعض ابو عمرو بن محمد کہتے ہیں اور بعض ابومحمد بن عمرو۔ سفیان رحمہ اللہ نے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد بتایا: مجھے تو ابومحمد بن عمرو یاد ہے۔ میں نے سفیان سے کہا تو ابن جریج ابوعمرو بن محمد کیوں کہتے ہیں؟ سفیان کچھ دیر خاموش رہے، پھر فرمایا: ابومحمد بن عمرو یا ابوعمرو بن محمد۔

پھر سفیان سے کہا: میں اسے عمرو بن حریث رحمہ اللہ کا بھائی سمجھتا تھا۔

(۳۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَصَفَ الْخَطَّ فَقَالَ هَكَذَا يَعْنِي عَرْضًا مِثْلَ الْهِلاَلِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسَمِعْتُ مُسَدَّدًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ دَاوُدَ الْخَطُّ بِالطُّولِ. صحيح، اخرجه ابو داود عقب: ۶۸۹.

(۳۴۶۹) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے بارے میں سنا کہ وہ لکیر چاند کی گولائی میں لگائے۔

امام ابوداود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسدد سے سنا اور انہوں نے ابن داؤد کے حوالے سے بیان کیا کہ لکیر لمبائی کے رخ ہونی چاہیے۔

(۳۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ الْحُمَيْدِيَّ عَنِ الْخَطِّ فَأَوْمَأَ لِي مِثْلَ الْهِلاَلِ الْعَظِيمِ. [ضعيف]

(۳۴۷۰) بشر بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حمیدی رحمہ اللہ سے لکیر کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے اشارہ کر کے بتایا یعنی چاند کی شکل جیسی۔

(۳۵۶) باب الصَّلاَةِ إِلَى الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد کے ستون کی آڑ میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي عِنْدَ الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الْمُصْحَفِ. قُلْتُ: يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَ هَذِهِ الأُسْطُوَانَةِ؟ قَالَ: فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ مَكِّيٍّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری: ۴۸۰]

(۳۴۷۱) یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد نبوی میں آتا، آپ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے تھے جہاں قرآن شریف رکھا رہتا، ایک بار میں نے عرض کیا: اے ابومسلم! میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ اس ستون کے پاس نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بھی کوشش کر کے اس کے سامنے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۵۷) باب السُّنَّةِ فِي وُقُوفِ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى إِلَى أُسْطُوَانَةٍ أَوْ سَارِيَةٍ أَوْ نَحْوِهَا

نمازی جب کسی ستون، دیوار یا اس جیسی کسی چیز کی طرف نماز پڑھے تو کس طرح کھڑا ہو

(۳۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الأَلْهَانِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي إِلَى عُودٍ وَلاَ عَمُودٍ وَلاَ شَجَرَةٍ إِلاَّ جَعَلَهُ عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ أَوِ الأَيْسَرِ وَلاَ يَصْمُدُ لَهُ صَمْدًا. لَفْظُ حَدِيثِ الدِّمَشْقِيِّ ، وَفِي رِوَايَةِ الصَّغَانِيِّ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي الْمُهَلَّبُ بْنُ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي ضُبَاعَةُ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ الأَسْوَدِ. [منکر۔ اخرجه ابو داود ۶۹۳]

(۳۴۷۲) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بھی کسی لکڑی، ستون یا درخت کے بالکل سامنے نماز پڑھتے نہیں دیکھا بلکہ آپ ﷺ اسے اپنے دائیں یا بائیں پہلو پر رکھتے اور اس کو درمیان میں نہ رکھتے (یعنی اپنے دائیں کندھے یا بائیں کندھے کے مقابل کرتے۔ چہرے کے سامنے نہ کرتے)

(۳۴۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى إِلَى سُتْرَةٍ جَعَلَهَا عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ أَوْ حَاجِبِهِ الأَيْسَرِ لَمْ يَتَوَسَّطْهَا. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ فَقَالاَ الْمِقْدَادَ وَقِيلَ عَنْ بَقِيَّةَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ الْمِقْدَامُ ، وَالْمِقْدَادُ أَصَحُّ فَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَالْحَدِيثُ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ الْبَجَلِيُّ الشَّامِيُّ.(ج) قَالَ الْبُخَارِيُّ: عِنْدَهُ عَجَائِبُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[منکر۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۷۳) ضباعة بنت مقدام رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سترے کی جانب نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ اس کو اپنے دائیں یا بائیں کندھے کے مقابل رکھتے، درمیان میں نہ رکھتے۔

(۳۵۸) باب الدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

سترے کے قریب کھڑے ہونے کا بیان

(۳۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى النَّبِىِّ -ﷺ- وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِىِّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٧٤]

(۳۴۷۴) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے نماز کے لیے کھڑے ہونے کی جگہ سے دیوار تک بکری کے گزرنے کے برابر جگہ ہوتی تھی۔

(۳۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَبَيْنَ الْحَائِطِ إِلاَّ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّىِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى عُبَيْدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٧٥]

(۳۴۷۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ منبر (نماز کی جگہ) اور دیوار کے درمیان صرف بکری کے گزرنے کے برابر جگہ ہوتی تھی۔

(۳۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِى حَثْمَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لاَ يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَاخْتُلِفَ فِى إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٦٩٥]

(۳۴۷۶) حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص سترے کے سامنے نماز پڑھے تو اس کے قریب کھڑا ہو۔ اس طرح شیطان اس کی نماز نہیں توڑ سکتا۔

(۳۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِىِّ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَىْءٍ فَلْيَدْنُ مِنْهُ ، لاَ يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ صَلاَتَهُ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ مُرْسَلاً. [صحيح لغيره۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۴۷۷) حضرت محمد بن سہل رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی چیز کی طرف نماز پڑھے تو اس کے قریب ہو جائے شیطان اس کی نماز کو فاسد نہ کر سکے گا۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ داؤد بن قیس نے نافع بن جبیر سے اس روایت کو مرسل ذکر کیا ہے۔

(۳۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْ سُتْرَتِهِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا)).

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ أَقَامَ إِسْنَادَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. (ج) وَهُوَ حَافِظٌ حُجَّةٌ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۳۴۷۸) نافع بن جبیر بن مطعم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترے کی طرف نماز پڑھے تو سترے کے قریب ہو جائے، کیوں کہ شیطان اس کے اور سترے کے درمیان سے گزرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی سند کو ابن عیینہ نے قائم کیا ہے اور وہ حافظ اور حجت ہیں۔

(۳۵۹) باب مَنْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ

نماز پڑھتے وقت سترہ نہ رکھنے کا بیان

(۳۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ ، فَجِئْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ لِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ رَاهَقْتُ الاِحْتِلاَمَ ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ ، وَأَرْسَلْتُ الْحِمَارَ يَرْتَعُ ، وَدَخَلْتُ مَعَ النَّاسِ ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ ذَكَرَهَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ وَرَوَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَدِيمِ كَمَا رَوَاهُ فِي الْمَنَاسِكِ ، وَفِي الْجَدِيدِ كَمَا رَوَاهُ فِي الصَّلاَةِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۳۴۷۹)(ل) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دیوار وغیرہ کے بغیر نماز پڑھی، اتنے میں میں حاضر ہوا، میں سوار تھا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا۔ میں صف کے آگے سے گزر گیا اور گدھے کو چرنے پھرنے کے لیے چھوڑ دیا، پھر صف میں داخل ہو گیا۔ مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس کا قول ''إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ'' کا مطلب ہے سترے کے علاوہ کی طرف۔ واللہ اعلم

(ج) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ الفاظ کتاب المناسک کی حدیث میں مالک بن انس نے ذکر کیے ہیں اور کتاب الصلاۃ میں دوسرے الفاظ سے روایت کیا ہے اور امام شافعی نے اس کو اپنے پہلے قول میں روایت کیا ہے جیسا کہ اس کو کتاب مناسک میں بھی روایت کیا ہے اور جدید قول میں کتاب الصلاۃ میں ذکر کیا ہے۔

(۳۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- :صَلَّى فِي فَضَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَىْءٌ.
وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَسَيَرِدُ بَعْدَ هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح لغيره۔ اخرجه احمد ١/ ٢٢٤]

(۳۴۸۰)(ل) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھلے میدان میں نماز پڑھی آپ کے سامنے کوئی چیز نہ تھی۔

(ب) اس حدیث کا شاہد اس سے زیادہ صحیح موجود ہے، جو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۳۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِى وَدَاعَةَ السَّهْمِىِّ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِى وَدَاعَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- يُصَلِّى مِمَّا يَلِى بَابَ بَنِى سَهْمٍ ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ سُتْرَةٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود: ٢٠١٦]

(۳۴۸۱) حضرت مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو بنی سہم کے دروازے کے پاس نماز پڑھتے دیکھا اور لوگ آپ ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے درمیان سترہ نہیں تھا۔

(۳۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِى ابْنَ الْمَدِينِىِّ يَقُولُ فِى هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِى كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- يُصَلِّى وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ. قَالَ سُفْيَانُ: فَذَهَبْتُ إِلَى كَثِيرٍ فَسَأَلْتُهُ

قُلْتُ: حَدِيثٌ تُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيكَ. قَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي ، حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِي عَنْ جَدِّي الْمُطَّلِبِ.
قَالَ عَلِيٌّ: قَوْلُهُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي شَدِيدٌ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ لَمْ يَضْبِطْهُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَعْيَانُ بَنِي الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ.
وَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَحْفَظُ. [صحيح]

(۳۴۸۲) کثیر بن کثیر رحمہ اللہ اپنے والد سے اپنے دادا کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور لوگ آپ ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ سفیان رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے کثیر رحمہ اللہ کے پاس جا کر دریافت کیا کہ جو حدیث تم اپنے والد سے نقل کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے تو یہ حدیث اپنے والد سے نہیں سنی بلکہ مجھے میرے گھر والوں نے میرے دادا مطلب کے واسطے سے بیان کی تھی۔

(ب) علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کثیر کا یہ کہنا کہ میں نے اپنے والد سے نہیں سنی ابن جریج کے نزدیک بہت سخت ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں: دراصل انہیں یہ یاد ہی نہیں ہے۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ، ابن جریج سے زیادہ حافظے والے ہیں اور ابن جریج اس کو ''کثیر عن ابیہ'' کے طرق سے ہی بیان کرتے ہیں۔

(۳۶۰) باب مَنْ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ

جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا نماز توڑ دیتے ہیں

(۳۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((يَقْطَعُ صَلاَةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ)). قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ فَمَا بَالُ الأَسْوَدِ مِنَ الأَبْيَضِ مِنَ الأَحْمَرِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ: ((الْكَلْبُ الأَسْوَدُ شَيْطَانٌ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَجَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَسَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ وَعَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، فَسَاقَ حَدِيثَ يُونُسَ ثُمَّ أَحَالَ عَلَيْهِ حَدِيثَ الْبَاقِينَ ، وَهَذَا مِنْهُ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ تَجَوُّزٌ.

فَحَدِيثُ بَعْضِهِمْ كَمَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۱۰]

(۳۴۸۳) حضرت عبداللہ صامت رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نمازی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھا اور سیاہ کتا اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ میں نے کہا: اے ابوذر! کالے رنگ کی کیا وجہ ہے؟ سرخ اور سفید رنگ کے کتے سے نماز کیوں نہیں ٹوٹتی؟ انہوں نے فرمایا: میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۳۴۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَقْطَعُ صَلاَةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ أَرَأَيْتَ الْكَلْبَ الأَسْوَدَ مِنَ الْكَلْبِ الأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الأَبْيَضِ؟ قَالَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ :((الْكَلْبُ الأَسْوَدُ شَيْطَانٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْهُ. وَهَكَذَا قَالَهُ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ حُمَيْدٍ جَعَلَ أَوَّلَ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ أَبِي ذَرٍّ ثُمَّ جَعَلَهُ مَرْفُوعًا بِالسُّؤَالِ فِي آخِرِهِ.

وَأَعْرَضَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ عَنِ الاِحْتِجَاجِ بِرِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ. وَاحْتَجَّ بِهَا غَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ. وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى تَضْعِيفِ الْحَدِيثِ فِي هَذَا الْبَابِ وَخِلاَفُهُ مَا هُوَ أَثْبَتُ مِنْهُ.

(ق) فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ غَيْرَ مَحْفُوظٍ أَوْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ أَنَّهُ يَلْهُو بِبَعْضِ مَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقْطَعُهُ عَنِ الاِشْتِغَالِ بِهَا لاَ أَنَّهُ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ ، وَهَذَا الَّذِي حَمَلَ الْحَدِيثَ عَلَيْهِ أَوْلَى بِهِ ، فَنَحْنُ نَحْتَجُّ بِمِثْلِ إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ.

وَلَهُ شَوَاهِدُ بَعْضُهَا صَحِيحُ الإِسْنَادِ مِثْلُهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۸٤) (ل) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نمازی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھا اور کالا کتا (سامنے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے ابوذر! کالے رنگ کی وجہ ہے، سرخ اور سفید رنگ کے کتے سے نماز کیوں نہیں ٹوٹتی؟ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھتیجے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور اس کے مخالف روایت اس سے زیادہ ثابت ہے۔ یہ غیر محفوظ ہوگی یا اس سے مراد یہ ہو کہ یہ ان کے سامنے سے گزرتے ہیں تو نماز میں غفلت کا سبب بنتے ہیں اور دھیان کو منقطع کر دیتے ہیں نہ کہ اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور اسی پر حدیث کو محمول کرنا بہتر ہے۔

ہم اس حدیث کی اسناد سے دلیل لیتے ہیں اور اس کے بعض شواہد بھی ہیں جو اس کی طرح صحیح الاسناد ہیں۔

(۳۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ ، وَيَقِي ذَلِكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ كِلاَهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۱]

(۳۴۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت، کتا اور گدھا نماز توڑ دیتے ہیں اور پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز اس کو بچالیتی ہے۔

(۳۴۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ)). قَالَ يَحْيَى هُوَ الْقَطَّانُ: لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرُ شُعْبَةَ ، قَالَ يَحْيَى وَأَنَا أَفْرَقُهُ.

قَالَ: وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي مَوْقُوفًا. قَالَ يَحْيَى: وَبَلَغَنِي أَنَّ هَمَّامًا يُدْخِلُ بَيْنَ قَتَادَةَ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبَا الْخَلِيلِ . قَالَ عَلِيٌّ وَلَمْ يَرْفَعْ هَمَّامٌ الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالثَّابِتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ لاَ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ وَلَكِنْ يُكْرَهُ.

وَذَلِكَ يَدُلُّ مِنْ قَوْلِهِ مَعَ قَوْلِهِ: يَقْطَعُ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْقَطْعِ غَيْرُ الإِفْسَادِ.

وَيُرْوَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۷۰۳]

(۳۴۸۶) (ل) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بالغہ عورت اور کتا (سامنے سے گزر کر) نماز توڑ دیتے ہیں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے کہ یہ چیز نماز کو فاسد نہیں کرتی بلکہ مکروہ ہے اور قطع سے

مراد فاسد ہونا نہیں ہے۔

(۳۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَحْسَبُهُ أَسْنَدَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ ، وَالْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ ، وَالْمَجُوسِيُّ وَالْخِنْزِيرُ وَيَكْفِيكَ إِذَا كَانُوا مِنْكَ عَلَى قَدْرِ رَمْيَةٍ بِحَجَرٍ لَمْ يَقْطَعُوا صَلاَتَكَ)).

[منكر۔ اخرجه ابوداود ۷۰۴]

(۳۴۸۷) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (جب آدمی سترے کے بغیر نماز پڑھتا ہے تو) کتا، گدھا، بالغہ عورت، یہودی، نصرانی، مجوسی اور خنزیر (سامنے سے گزر کر) اس کی نماز کو توڑ دیتے ہیں اور یہ تم سے ایک کنکر پھینکنے کے فاصلے سے دور ہو کر گزریں تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔

(۳۴۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى غَيْرِ السُّتْرَةِ ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ)). وَلَمْ يَذْكُرِ النَّصْرَانِيَّ قَالَ وَالْمَرْأَةُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَائِضَ قَالَ: وَيُجْزِءُ عَنْهُ إِذَا مَرُّوا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ. منكر، تقدم في الذي قبله.

(۳۴۸۸) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص سترے کے بغیر نماز پڑھتا ہے تو اس کو نماز توڑ دیتے ہیں..... انہوں نے نصرانی اور بالغہ عورت کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: البتہ اگر یہ چیزیں ایک پھینکے ہوئے کنکر کے فاصلے سے دور ہو کر گزر جائیں تو نماز نہیں ٹوٹتی۔

(۳۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَوْلًى لِيَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً بِتَبُوكَ مُقْعَدًا فَقَالَ: مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَثَرَهُ)). فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهِ بَعْدُ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۷۰۵]

(۳۴۸۹) یزید بن نمران رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے تبوک کے مقام پر ایک ایسے شخص کو دیکھا جو کھڑا نہیں ہو سکتا تھا وہ بیان کرتا ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور میں ایک گدھے پر سوار آپ ﷺ کے سامنے سے گزرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کے پاؤں ضائع کر دے، اس دن کے بعد میں نہیں چل سکا۔

(۳۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ سَعِيدٍ

بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ فَقَالَ :قَطَعَ صَلَاتَنَا ، قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ:وَرَوَاهُ أَبُو مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ :قَطَعَ صَلَاتَنَا . [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۹۰) سعید رحمہ اللہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ہماری نماز توڑی اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں توڑ دے۔

(۳۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِيهِ:أَنَّهُ نَزَلَ بِتَبُوكَ وَهُوَ حَاجٌّ ، فَإِذَا رَجُلٌ مُقْعَدٌ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ فَقَالَ: سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا فَلَا تُحَدِّثْ بِهِ مَا سَمِعْتَ أَنِّي حَيٌّ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَزَلَ بِتَبُوكَ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ :((هَذِهِ قِبْلَتُنَا)). ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا - قَالَ - فَأَقْبَلْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَسْعَى حَتَّى مَرَرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَقَالَ :((قَطَعَ صَلَاتَنَا ، قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ)). فَمَا قُمْتُ عَلَيْهَا إِلَى يَوْمِي هَذَا.

[ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۷۰۷]

(۳۴۹۱) سعید بن غزوان رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حج کے ارادے سے نکلے تھے تو تبوک کے مقام پر پڑاؤ ڈالا، وہاں ایک ایسے شخص کو دیکھا جو کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ انہوں نے اس سے اس کا سبب دریافت کیا تو اس نے جواب دیا: میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں یہ میری زندگی میں کسی اور کو نہ بتائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مقام تبوک پر ایک کھجور کے پاس پڑاؤ ڈالا اور فرمایا: یہ ہمارا قبلہ ہے۔ پھر آپ نے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی، میں اس وقت بچہ تھا۔ میں دوڑا دوڑا آپ ﷺ اور اس درخت کے درمیان سے گزر گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ہماری نماز توڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں توڑ دے۔ میں اس وقت سے آج تک ان پر کھڑا نہیں ہو سکا۔

(۳۶۱) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مُرُورَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ لاَ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ

نمازی کے سامنے سے عورت کے گزرنے سے نماز فاسد نہ ہونے بیان

(۳۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ ، وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۳۷۶]

(۳۴۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح چوڑائی میں لیٹی ہوتی۔

(۳۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا تَقُولُونَ فِيمَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ. قَالَتْ: إِنَّ الْمَرْأَةَ لَدَابَّةُ سَوْءٍ ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۲]

(۳۴۹۳) عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ کون سی چیزوں کے گزرنے سے نماز ٹوٹتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورت اور گدھے کے گزرنے سے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عورت برا جانور ہے؟ یقیناً میں تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے لیٹی ہوتی تھی جس طرح کوئی جنازہ ہوتا ہے اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے۔

(۳۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ. قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسَبُهَا قَالَتْ: وَأَنَا حَائِضٌ.

[صحیح۔ اخرجه الطیالسی ۱۴۵۷]

(۳۴۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اور میں آپ ﷺ کے سامنے لیٹی ہوئی ہوتی۔ شعبہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی فرمایا کہ میں حائضہ بھی تھی۔

(۳۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرِجْلاَيَ فِي قِبْلَتِهِ ، فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ ، فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا - قَالَتْ - وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۷۵]

(۳۴۹۵) ام المومنین زوجۂ رسول عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی اور میری ٹانگیں آپ ﷺ کے قبلہ کی طرف ہوتی تھیں۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو مجھے اشارہ فرما دیتے، میں اپنی ٹانگیں سمیٹ لیتی اور جب آپ ﷺ کھڑے ہوتے تو میں پھر انہیں پھیلا لیتی۔ فرماتی ہیں: ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

(۳۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ مُعْتَرِضَةً فِي قِبْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- فَيُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَمَامَهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ قَالَ :تَنَحَّى .

وَقَالَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ: فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي وَأَوْتَرْتُ. وَذَلِكَ أَصَحُّ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ۷۱۱]

(۳۴۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے قبلہ کی طرف لیٹی ہوتی تھی اور آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ وتر پڑھنا چاہتے تو فرماتے: اے عائشہ! ایک طرف ہو جا۔

(ب) ایک اور روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے جگاتے اور میں بھی وتر پڑھتی تھی۔

(۳۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. قَالَ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، وَذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدْ شَبَّهْتُمُونَا بِالْحَمِيرِ وَالْكِلاَبِ ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي ، وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةٌ ، فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَجْلِسَ فَأُوذِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۹۲]

(۳۴۹۷) مسروق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کسی نے تذکرہ کیا کہ کتے، گدھے اور عورت کے (سامنے سے گزرنے) سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا: تم نے ہمیں گدھوں اور کتوں کی طرح سمجھا، خدا کی قسم! میں نے تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اور میں چار پائی پر آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوتی۔ پھر مجھے کوئی حاجت ہوتی۔ میں آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ کر آپ کو تکلیف دینا برا جانتی تو چار پائی کی پائنتی سے کھسک کر نکل جاتی۔

(۳۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قِيلَ لَهَا: إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الصَّلاَةَ يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ. قَالَتْ: أَلاَ أُرَاهُمْ قَدْ عَدَلُونَا بِالْكِلاَبِ وَالْحَمِيرِ ، وَرُبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ، وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَيَكُونُ لِي حَاجَةٌ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِي. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۴۹۸) اسود رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں: کتا، گدھا اور عورت (سامنے سے گزر کر) نماز توڑ دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، میں نے کئی مرتبہ رات کے

وقت رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور میں چارپائی پر آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔ مجھے کوئی حاجت ہوتی تو چپکے سے چارپائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک کر نکل جاتی، اس بات کو ناپسند سمجھتے ہوئے کہ میں اپنا چہرہ رسول اللہ ﷺ کی طرف پھیرلوں۔

(۳۴۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلاَبِ وَالْحُمُرِ ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي ، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَهُ ، فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي.

قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ الأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۴۹۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: تم نے تو ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے جب کہ مجھے یاد ہے کہ میں چارپائی پر لیٹی ہوتی اور رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے تو چارپائی کو درمیان میں رکھتے ہوئے نماز پڑھتے۔ میں آپ ﷺ کے سامنے بیٹھنا ناپسند کرتی تو میں چارپائی کی پائنتی کی طرف سے اتر جاتی اور اپنے لحاف سے بھی نکل جاتی۔

(۳۶۲) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مُرُورَ الْحِمَارِ بَيْنَ يَدَيْهِ لاَ يُفْسِدُ الصَّلاَةَ

گدھے کا نمازی کے سامنے سے گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا

(۳۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَنَحْنُ عَلَى أَتَانٍ لَنَا ، فَمَرَرْنَا بِبَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا ، وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ وَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۰۴۔ ليس عند مسلم قوله انا و فضل بن عباس]

(۳۵۰۰) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کہ میں اور فضل بن عباس عرفہ کے دن آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ہم اپنی گدھی پر سوار ہو کر آئے تھے۔ ہم صف سے کچھ حصہ کے سامنے سے گزر گئے۔ پھر اس سے اتر کر اس کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کچھ بھی نہیں کہا۔

(۳۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الاِحْتِلاَمَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَىْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ ، وَأَرْسَلْتُ الأَتَانَ تَرْتَعُ ، وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ. وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ: فَأَرْسَلْتُ حِمَارِي تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ الصَّفَّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۶]

(۳۵۰۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ میں صف کے کچھ حصے کے سامنے سے گزر کر گدھی سے اترا اور گدھی کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور صف میں جا کر مل گیا۔ مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے گدھے کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہوا اور مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

(۳۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَىِ الصَّفِّ وَقَالَ: فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ. وَحَجَّةُ الْوَدَاعِ أَصَحُّ.

وَرُوِّينَا فِي رِوَايَةِ مَالِكٍ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ مِنَ الْمُوَطَّإِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى خَطَإِ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى سُتْرَةٍ ، وَإِنَّ سُتْرَةَ الإِمَامِ سُتْرَةُ الْمَأْمُومِ ، فَلِذَلِكَ لَمْ يَقْطَعْ

مُرُورُ الْحِمَارِ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ صَلَاتَهُمْ ، فَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ صَلَّى إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۵۰۲)(الف) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے مگر اس میں ''بین یدی الصف'' ہے ''البعض'' کا لفظ نہیں ہے اور فرمایا کہ مجھ پر کسی نے اعتراض نہ کیا۔

(ب) یونس بن یزید نے اس حدیث کو ابن شہاب سے نقل کیا ہے کہ یہ واقعہ منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر ہوا۔

(ج) معمر ابن شہاب رحمہ اللہ سے اس کو روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع یا فتح مکہ کے دن اور حجۃ الوداع والا قول زیادہ صحیح ہے۔

(د) مؤطا کی کتاب المناسک سے ہم امام مالک رحمہ اللہ کی روایت بیان کر چکے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث میں فرمایا: ''إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ'' دیوار کے علاوہ کی طرف۔

(ہ) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سترے کے بغیر۔ واللہ اعلم۔

(و) یہ بات اس آدمی کی خطا پر دلالت کرتی ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ آپ نے سترے کی جانب نماز پڑھی اور امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے گدھے کے گزرنے سے ان کی نماز نہیں ٹوٹی اور امام مالک کی روایت میں اس بات کی دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سترے کے بغیر نماز پڑھی۔

(۳۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا عِنْدَهُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ: الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ أَوْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مُرْتَدِفَيْنِ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي خَلَاءٍ ، فَنَزَلْنَا عَنِ الْحِمَارِ ، وَتَرَكْنَاهُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَمَا بَالَاهُ - قَالَ - وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ تَشْتَدَّانِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَاقْتَتَلَتَا فَأَخَذَهُمَا ، فَنَزَعَ إِحْدَاهُمَا مِنَ الأُخْرَى فَمَا بَالَاهُ. [حيد۔ اخرجه ابن خزيمة ۸۳۵]

(۳۵۰۳) ابو صہبا رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے تو لوگوں نے ذکر کیا کہ کونسی چیز نماز توڑتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: عورت اور گدھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اور بنو ہاشم یا بنو عبد المطلب کا ایک لڑکا دونوں ایک گدھے پر بیٹھے ہوئے آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم گدھے سے اترے اور اس کو ان کے سامنے چھوڑ دیا۔ اس کا کوئی خیال نہ رکھا۔ بنو ہاشم کی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں اور لڑ پڑیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑ کر ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیا اور اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔

(۳۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ صُهَيْبٍ قُلْتُ: مَنْ صُهَيْبٌ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَفَرَّعَ بَيْنَهُمَا. يَعْنِي بِذَلِكَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ. [قوی۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۵۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اور بنو ہاشم کا ایک بچہ دونوں گدھے پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گزرے اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے اس وجہ سے نماز نہیں توڑی۔ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں آئیں اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کو پکڑ لیا اور آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان صلح کروادی اور انہیں علیحدہ کر دیا، لیکن اس وجہ سے نماز نہیں توڑی۔

(۳۵۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حِمَارٍ، وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّلَاةِ، فَأَرْسَلْنَا الْحِمَارَ وَدَخَلْنَا فِي الصَّلَاةِ، وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَسْتَبِقَانِ، فَفَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَقْطَعْ عَلَيْهِ شَيْئًا، وَسَقَطَ جَدْيٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ كَوَّةٍ فَلَمْ يَقْطَعْ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ۳۰۸]

(۳۵۰۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اور بنو عبدالمطلب کا ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم نے گدھے کو چھوڑا اور نماز میں شامل ہو گئے۔ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان صلح کروادی۔ لیکن اس سے آپ ﷺ نے نماز نہ توڑی اور آپ ﷺ کے سامنے سے مینڈھے کا بچہ گزرنے لگا تو بھی آپ ﷺ نے نماز نہ توڑی۔

(۳۵۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قِرَاءَةً وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدَلَانِيُّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِالنَّاسِ، فَمَرَّ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حِمَارٌ. فَقَالَ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ. فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ الْمُسَبِّحُ آنِفًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ؟)). قَالَ قَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي سَمِعْتُ أَنَّ الْحِمَارَ يَقْطَعُ

الصَّلَاةَ. قَالَ :((لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَیْءٌ)). [حسن۔ اخرجه الدار قطنی ۱/ ۳۶۷]

(۳۵۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ کے آگے سے ایک گدھا گزرا تو عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: ابھی ابھی سبحان اللہ کس نے پڑھا؟ عیاش رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اے اللہ کے رسول! میں نے سنا تھا کہ گدھا (آگے سے گزر کر) نماز توڑ دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، یعنی کسی بھی چیز کے آگے سے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(۳۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ قِيلَ لابْنِ عُمَرَ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ يَقُولُ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ.

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَیْءٌ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۸۸۵]

(۳۵۰۷) سالم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عیاش بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتا اور گدھا نماز توڑ دیتے ہیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: مسلمان آدمی کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۳۶۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مُرُورَ الْكَلْبِ وَغَيْرِهِ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا يُفْسِدُ الصَّلَاةَ

کتے وغیرہ کے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی

(۳۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: زَارَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَبَّاسًا فِي بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ لَمْ تُؤَخَّرَا وَلَمْ تُزْجَرَا.

[ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۷۱۸]

(۳۵۰۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم جنگل میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہماری ایک کتیا اور گدھی چر رہی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور وہ دونوں آپ کے سامنے پھرتی رہیں۔ آپ نے نہ تو انہیں ہٹایا اور نہ ہی ڈانٹ ڈپٹ کی۔

(۳۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ فِي بَادِيَةٍ وَمَعَهُ عَبَّاسٌ، فَصَلَّى فِي صَحْرَاءَ

لَیْسَ بَیْنَ یَدَیْهِ سُتْرَةٌ وَحِمَارَةٌ لَنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَیْنَ یَدَیْهِ فَمَا بَالَى ذَلِكَ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۵۰۹) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم جنگل میں تھے۔ آپ ﷺ نے جنگل میں نماز پڑھی اور آپ کے سامنے سترہ نہیں تھا۔ ہماری گدھی اور کتیا آپ ﷺ کے سامنے اچھل خود کر رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی پرواہ نہیں کی۔

(۳۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِی الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ یَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَیْءٌ، وَادْرَأُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّهُ شَیْطَانٌ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابوداود ۶۹۷۔ ۷۱۹]

(۳۵۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، پھر بھی جہاں تک ممکن ہو گزرنے والے کو منع کرو کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(۳۵۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِیَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ قَالَ: مَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَیْشٍ بَیْنَ یَدَیْ أَبِی سَعِیدٍ وَهُوَ یُصَلِّی فَدَفَعَهُ، ثُمَّ عَادَ فَدَفَعَهُ، ثُمَّ عَادَ فَدَفَعَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنَّ الصَّلاَةَ لاَ یَقْطَعُهَا شَیْءٌ وَلَكِنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ادْرَءُ وا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّهُ شَیْطَانٌ)).

[صحیح لغیرہ۔ الحدیث صحیح بلفظ (لا یقطع الصلاۃ شئی) ودونہ لا یثبت وانظر قبلہ]

(۳۵۱۱) ابوالوداک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک قریشی نوجوان آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے سے گزرنے لگا، آپ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا، وہ پھر گزرنے لگا تو انہوں نے اسے پھر روکا حتیٰ کہ تین بار روکا جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک ممکن ہو اسے روکو کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

(۳۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِیدٍ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ: لاَ یَقْطَعُ صَلاَةَ الْمُسْلِمِ شَیْءٌ، وَادْرَءُ وهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ.

[صحیح۔ اخرجہ الطحاوی فی شرح المعانی ۱/ ۴۶۴]

(۳۵۱۲) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عثمان اور علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمان کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی لیکن جہاں تک ممکن ہو آگے سے گزرنے والے کو روکو۔

(۳۵۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ مِمَّا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي.

وَرَوَاهُ أَبُو عَقِيلٍ: يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَاهِلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَرَفَعَهُ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۳٦۹]

(۳۵۱۳) سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے والی کوئی چیز بھی نماز نہیں توڑتی۔

(ب) ابو عقیل نے اسے مرفوعاً بھی روایت کیا ہے لیکن زیادہ صحیح موقوف ہے۔

(۳۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقِيلَ لَهُ أَيَقْطَعُ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ [فاطر: ۱۰] فَمَا يَقْطَعُ هَذَا وَلَكِنَّهُ يُكْرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ٦۹٤]

(۳۵۱۴) عکرمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کیا کتا، گدھا اور عورت سامنے سے گزر کر نماز توڑ دیتے ہیں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ [فاطر: ۱۰] "تمام ستھرے کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل بھی جسے وہ بلند کرتا ہے" یہ چیزیں نماز کو نہیں توڑتی لیکن ان کا گزر جانا مکروہ ہے۔

(۳٦۴) باب مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ إِلَى نَائِمٍ أَوْ مُتَحَدِّثٍ

باتیں کرنے والے یا سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۳۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لاَ تُصَلُّوا خَلْفَ النَّائِمِ وَلاَ الْمُتَحَدِّثِ)).

وَهَذَا أَحْسَنُ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ. (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ.

وَأَصَحُّ أَثَرٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ٦٩٤۔ یہ مرسل ہے۔]

(۳۵۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔

(۳۵۱۶) مَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْدِيكَرِبَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ وَلاَ تُصَلِّ وَبَيْنَ يَدَيْكَ قَوْمٌ يَمْتَرُونَ أَوْ يَلْعَبُونَ.

وَهَذَا الْمَوْقُوفُ فِي قَوْمٍ يَمْتَرُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُلْهِيهِ سَمَاعُ أَصْوَاتِهِمْ وَكَلاَمِهِمْ عَنِ الْخُشُوعِ فِي الصَّلاَةِ، فَيَتَّقِي ذَلِكَ مَا اسْتَطَاعَ، فَأَمَّا الصَّلاَةُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ نَائِمٌ لاَ يُحْتَشَمُ مِنْهُ، فَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَفْعَلُهَا. وَذَلِكَ فِيمَا. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ٩٢٩٥]

(۳۵۱۶) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ اور نہ نماز پڑھو اگر تمہارے سامنے کھینچا تانی کرنے والے اور کھیلنے والے لوگ ہوں۔

(ب) یہ اس قوم پر موقوف ہے جس کے سامنے لوگ کھینچا تانی کر رہے ہوں اور ان کی باتوں کی آواز اور گفتگو سے نماز کا خشوع ختم ہو جاتا ہو تو جہاں تک ممکن ہو ان سے بچے اور اگر اس کے سامنے کوئی سو رہا ہو جس سے توجہ منقسم ہو جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

(۳۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ.

لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ تقدم تخریجه فی الحدیث رقم ٣٤٩٢]

(۳۵۱۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز (تہجد) پڑھا کرتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے، میں بھی وتر پڑھ لیتی۔

جماع أَبْوَابِ الْخُشُوعِ فِي الصَّلَاةِ وَالإِقْبَالِ عَلَيْهَا
نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

(۳۶۵) باب الْخُشُوعِ فِي الصَّلاَةِ وَالإِقْبَالِ عَلَيْهَا
نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝﴾ [المومنون: ۱۔۲]
''تحقیق مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔''

(۳۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] قَالَ: الْخُشُوعُ فِي الْقَلْبِ وَأَنْ تُلِينَ كَنَفَكَ لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ وَأَنْ لاَ تَلْتَفِتَ فِي صَلاَتِكَ.

[صحیح۔ اخرجہ الحاکم ۲/۴۲۶]

(۳۵۱۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] ''وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں'' میں خشوع سے مراد جو دل میں ہوتا ہے اور مسلمان کے لیے اپنے کندھے نرم رکھے اور اپنی نماز میں ادھر ادھر نہ جھانکے۔

(۳۵۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي

رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلاَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ)). فَقُلْتُ :مَا أَجْوَدَ هَذِهِ. فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ :مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلاَّ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ وَإِنَّمَا يَقُولُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ.

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَوَضَّأَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٢٣٤]

(۳۵۱۹)(ل) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ذمہ اونٹوں کو چرانا تھا۔ ایک دن میری باری آئی۔ میں شام کے وقت انہیں لے کر واپس آ رہا تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو لوگوں سے باتیں کرتے دیکھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے، ان میں اپنے دل کو مکمل متوجہ رکھے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے کہا: یہ کتنی اچھی بات ہے۔ اچانک ایک کہنے والے نے کہا کہ اس سے پہلے والی بات اس سے بھی بڑھ کر تھی۔ میں نے دیکھا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، کہنے لگے: میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تم ابھی آئے ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی آدمی وضو کرے پھر پڑھے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللَّهِ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(ب) کتاب الطہارۃ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت گزر چکی ہے جو وہ رسول اللہ ﷺ سے وضو کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری طرح وضو کیا، پھر دو رکعت نماز ادا کی۔ ان میں اپنے نفس سے باتیں نہیں کیں تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۳۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَآنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ :((اسْكُنُوا فِي الصَّلاَةِ)).

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٣٠]

(۳۵۲۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز میں ہاتھ اٹھاتے دیکھ کر فرمایا: نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۳۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۵۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم اس وقت نماز میں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں کیا دیکھ رہا ہوں کہ تم نے شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کیا کرو۔

(۳۵۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُ عُودٌ ، وَحَدَّثَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ كَذَلِكَ. قَالَ: وَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ الْخُشُوعُ فِي الصَّلَاةِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: قَارُّوا فِي الصَّلَاةِ. يَعْنِي اسْكُنُوا فِيهَا.

[صحیح۔ اخرجہ احمد فی فضائل الصحابہ ۲۳۰]

(۳۵۲۲)(ل) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اس طرح ہو جاتے گویا کوئی لکڑی ہے اور فرماتے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی کرتے تھے اور اسی کو نماز میں خشوع وخضوع کرنا کہتے ہیں۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں قرار اختیار کرو یعنی نماز میں سکون سے کھڑے رہو۔

(۳۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: قَارُّوا لِلصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۹۳۴۳]

(۳۵۲۳) مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں قرار اور اطمینان سے رہو۔

(۳۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] قَالَ: السُّكُونُ فِيهَا. [صحیح۔ اخرجہ الطبری فی تفسیرہ ۹/ ۱۹۶]

(۳۵۲۴) مجاہد رحمہ اللہ سے ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] ''جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع کرتے ہیں'' کے بارے میں منقول ہے کہ خشوع سے مراد نماز میں سکون کرنا ہے۔

(۳۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] قَالَ: خَائِفُونَ.

[حسن۔ اخرجه الطبری فی تفسیره]

(۳۵۲۵) حسن بصری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ۲] ''جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔'' میں خاشعون سے مراد ڈرنے والے ہیں۔

(۳۵۲٦) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢] قَالَ: الْخُشُوعُ فِي الْقَلْبِ وَإِلْبَادُ الْبَصَرِ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الطبری فی تفسیره ۹/ ۱۹٦]

(۳۵۲٦) قتادہ رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ۲] کے بارے میں منقول ہے کہ دل میں خشوع اور نظر کو پست رکھے۔

(۳۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنَمَةَ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى صَلَاةً فَأَخَفَّهَا ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ إِنَّكَ خَفَّفْتَ. فَقَالَ: هَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا؟ إِنِّي بَادَرْتُ بِهَا سَهْوَةَ الشَّيْطَانِ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا تُسْعُهَا ثُمُنُهَا سُبُعُهَا سُدُسُهَا خُمُسُهَا رُبُعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا)). هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَاكَ قَدْ خَفَّفْتَهُمَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: دَخَلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي الصَّلَاةَ كَامِلَةً ، وَمِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي النِّصْفَ وَالثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَالْخُمُسَ)). حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ. (ت) وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ لَيُصَلِّي ، فَمَا يُكْتَبُ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ وَالتُّسْعُ وَالثُّمُنُ وَالسُّبُعُ حَتَّى يُكْتَبَ لَهُ صَلَاتُهُ تَامَّةً)). [صحيح۔ اخرجه احمد ٤/ ٣٢١]

(۳۵۲۷) عبداللہ بن عنمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما مسجد میں تشریف لائے اور مختصر نماز پڑھی تو میں نے

عرض کیا: اے ابو یقظان! آپ نے بہت مختصر نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے مجھے نماز میں کوئی کمی کرتے دیکھا ہے؟ میرے جلدی کرنے کی وجہ یہ تھی کہ شیطان مجھے نماز میں بھلا نہ دے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا اور کبھی آدھا اجر لکھا جاتا ہے۔

(ب) عبدالرحمٰن بن ہشام رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں تو عبدالرحمٰن بن حارث رحمہ اللہ نے کہا: اے ابو یقظان! میرا خیال ہے کہ آپ نے نماز مختصر پڑھی ہے۔

(ج) ابو یسر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مکمل نماز پڑھتا ہے اور کوئی نصف پڑھتا ہے، کوئی تیسرا حصہ، کوئی چوتھا حصہ اور کوئی پانچواں حصہ...... حتیٰ کہ آپ نے دسویں حصے کا بھی ذکر فرمایا۔

(د) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بندہ نماز پڑھتا ہے اور اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں حصہ اور بعض کے لیے اس کی نماز کا مکمل اجر لکھا جاتا ہے۔

(۳۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَسْتَوْفِزَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ. [ضعیف۔ اخرجه الحاكم ۱/ ۴۰۵]

(۳۵۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بے سکون ہو کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۶) باب كَرَاهِيَةِ الاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: ((هُوَ اخْتِلاَسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاَةِ الْعَبْدِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ.

وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۱۸]

(۳۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے بارے میں دریافت

کیا تو آپ نے فرمایا: یہ جھپٹ ہے جو شیطان کسی بندے کی نماز سے جھپٹ مار کر چھین لیتا ہے۔

(۳۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ وَابْنُ نَاجِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّ السَّاجِيَّ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ. [قد تقدم فی الذی قبله]

(۳۵۳۰) یہی حدیث سیدہ عائشہ ؓ سے ایک دوسری سند سے مرفوع نقل کی گئی ہے۔

(۳۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يَزَالُ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ مُقْبِلاً عَلَى الْعَبْدِ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا الْتَفَتَ انْصَرَفَ عَنْهُ)). [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد ۹۰۹]

(۳۵۳۱) ابوذر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک کوئی شخص حالت نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھتا تب تک اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ رہتا ہے اور جب وہ ادھر ادھر دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

(۳۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُ فِي مَجْلِسِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يَزَالُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلاً عَلَى الْعَبْدِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ ، فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ)).

وَرَوَاهُ الْحَارِثُ الأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۵۳۲) حضرت ابوذر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک بندہ نماز میں ادھر ادھر نہ جھانکے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ رہتا ہے اور جب وہ اپنا چہرہ پھیرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

حارث اشعری سے بھی اس کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۳۵۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنِي أَخِي زَيْدُ بْنُ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَى يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِالصَّلاَةِ ، وَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ

يُصَلِّي اسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ بِوَجْهِهِ فَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ الْعَبْدُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ)).

وَرَوَاهُ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((فَإِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا)). وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ وَقَالَ: ((فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَلْتَفِتُوا)). [صحيح۔ اخرجه الترمذي ۲۸٦۳]

(۳۵۲۳)(ل) حارث اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام پر وحی نازل کی تو انہوں نے کھڑے ہو کر اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا بیان کی۔ پھر فرمایا: اللہ نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے اور آدمی جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، لہٰذا کوئی بھی اپنے چہرے کو اس سے نہ پھیرے۔ جب بندہ چہرہ پھیر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے اپنی توجہ ہٹا لیتا ہے۔

(ب) یہ روایت ابو توبہ نے معاویہ کے واسطے سے بیان کی ہے۔ اس میں ہے کہ جب تم اپنے چہروں کو (قبلہ کی طرف) سیدھا کرلو تو پھر ادھر ادھر مت دیکھو۔

(ج) یہی روایت یحییٰ بن ابی کثیر زید بن سلام کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ تو ادھر ادھر مت جھانکو۔

(۳٦۷) باب كَرَاهِيَةِ النَّظَرِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى مَا يُلْهِيهِ عَنْهَا

نماز میں غافل کرنے والی چیز کی طرف دیکھنا مکروہ ہے

(۳۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ: ((شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ الْخَمِيصَةِ، اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۳٦٦]

(۳۵۲٤) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ کنارے والے مزین جبے میں نماز پڑھی اور فرمایا: اس جبے کے نشانوں نے مجھے غافل کیے رکھا۔ اس کو ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے موٹی چادر لا دو۔

(۳۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَمِيصَةٌ، فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ أَنْبِجَانِيَّةً فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْخَمِيصَةَ خَيْرٌ مِنَ

الْأَنْبِجَانِيَّةِ. قَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٥٥٦۔ وانظر قبله]

(۳۵۳۵) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر تھی۔ وہ آپ نے ابوجہم کو دے دی اور اس سے موٹی چادر لے لی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ منقش چادر اس چادر سے بہتر ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوران نماز میری نظر اس کے نقش و نگار پر پڑتی رہی، جس سے میری نماز کا خشوع و خضوع متاثر ہوا۔

(۳۶۸) باب كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟)). فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: ((لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۱۷]

(۳۵۳٦) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے فرمایا: ضرور وہ لوگ اس (حرکت) سے باز آجائیں ورنہ ان کی نظریں اچک لی جائیں گی۔

(۳۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ٤٢٩]

(۳۵۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ان کی نظریں اچک لی جائیں گی۔

(۳۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ أَوْ لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۴۲۸]

(۳۵۳۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ نماز میں آسمان کی طرف نظریں اٹھانے سے باز آ جائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نظریں واپس لوٹائی ہی نہ جائیں۔

(۳۶۹) باب لاَ يُجَاوِزُ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ

نماز میں نظر سجدے کی جگہ رکھنے کا بیان

(۳۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ تَدُورُ عَيْنَاهُ يَنْظُرُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ فَطَأْطَأَ ابْنُ عَوْنٍ رَأْسَهُ وَنَكَسَ فِي الأَرْضِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ:سَعِيدِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَالصَّحِيحُ هُوَ الْمُرْسَلُ. [ضعیف۔ اخرجہ الطبری فی تفسیرہ ۹/ ۱۹۶]

(۳۵۳۹) حضرت عبداللہ بن عون، محمد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر ادھر ادھر دیکھتے۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۲] تحقیق وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ ابن عون نے اپنے سر کو زمین کی طرف جھکایا۔

(۳۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ:أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ:حَامِدُ بْنُ الرَّفَّاءِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو زَيْدٍ الأَنْصَارِيُّ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ فَنَكَسَ رَأْسَهُ وَوَصَفَ لَنَا أَبُو زَيْدٍ. [منکر۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۳۹۳]

(۳۵۴۰) ایک دوسری سند سے انہوں نے یہ حدیث ذکر کی مگر اس میں ہے کہ آپ ﷺ نماز میں ادھر ادھر دیکھ لیا کرتے تھے، جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ۱-۲] تو آپ

نے اپنا سر جھکا لیا۔ راوی کہتے ہیں: ابو زید رحمہ اللہ نے ہمیں سر جھکا کر دکھایا۔

(٣٥٤١) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَنَزَلَتْ آيَةٌ إِنْ لَمْ تَكُنْ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ٢] فَلاَ أَدْرِي أَيَّ آيَةٍ هِيَ ، فَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يُجَاوِزَ بَصَرُهُ مُصَلاَّهُ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ مَوْصُولاً. ضعيف، تقدم في الذي قبله.

(۳۵۴۱) محمد بن سیرین رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اٹھا لیتے۔ جب ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ٢] نازل ہوئی (تو آپ سر جھکا کر نماز پڑھتے) ابن سیرین رحمہ اللہ یہ پسند کرتے تھے کہ نمازی کی نظر اپنی جائے نماز سے تجاوز نہ کرے۔

(٣٥٤٢) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَنَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ٢] فَطَأْطَأَ رَأْسَهُ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مُرْسَلاً ، وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ. [منكر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۵۴۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھا لیتے پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المومنون: ٢] ”جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع کا خیال رکھتے ہیں۔“ تو آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک جھکا لیا۔

(٣٥٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قِلاَبَةَ الْجَرْمِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَشَرَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قِيَامِهِ وَرُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ بِنَحْوٍ مِنْ صَلاَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ: فَرَمَقْتُ عُمَرَ فِي صَلاَتِهِ ، فَكَانَ بَصَرُهُ إِلَى مَوْضِعِ سُجُودِهِ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[منكر۔ اخرجه ابن عدي في الكامل ٣/ ٢٧٥]

(۳۵۴۳) حضرت ابو قلابہ جرمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی نماز بیان کی، اس میں آپ کے قیام، رکوع اور سجود کو بیان کیا۔

امیر المومنین عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کی نماز آپ ﷺ کے مشابہ تھی۔ سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے عمر کی نماز کا اندازہ لگایا۔ وہ اپنی نظر سجدے والی جگہ پر لگائے رکھتے تھے۔

(۳۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ الْعَطَّارَ الْبَغْدَادِيَّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ عُنْبُوَانَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي صَادِقٍ عَنْ عُنْظُوَانَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَضَعُ بَصَرِي فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: عِنْدَ مَوْضِعِ سُجُودِكَ يَا أَنَسُ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا شَدِيدٌ لَا أَسْتَطِيعُ هَذَا. قَالَ: فَفِي الْمَكْتُوبَةِ إِذًا.
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: بَلَغَنِي أَنَّهُ يَحْتَاجُ أَنْ يَكُونَ عُنْظُوَانَةَ وَلَكِنْ كَذَا فِي كِتَابِي. قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عُنْظُوَانَةَ. (ج) وَالرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ضَعِيفٌ، وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ.

[منکر۔ اخرجه الحاكم في معرفة علوم الحديث ۲۵۲]

(۳۵۴۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز میں میں اپنی نظر کہاں رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اپنے سجدے کی جگہ پر نظر رکھا کر۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ تو مشکل ہے، میں اس طرح نہیں کر سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فرض نماز میں اس طرح کر لیا کر۔

(۳۵۴۵) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عُلَيْلَةُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا عُنْظُوَانَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا أَنَسُ اجْعَلْ بَصَرَكَ حَيْثُ تَسْجُدُ)). وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَتَادَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ تَغْمِيضَ الْعَيْنَيْنِ فِي الصَّلَاةِ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [منکر۔ تقدم قبله]

(۳۵۴۵) (ا) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! نماز میں اپنی نظر سجدہ والی جگہ پر رکھ۔
(ب) ہمیں مجاہد اور قتادہ رحمہما اللہ کے واسطے سے بیان کیا گیا کہ وہ دونوں نماز میں آنکھیں بند کرنے کو مکروہ کہتے تھے۔

(۳۷۰) باب كَرَاهِيَةِ مَسْحِ الْحَصَى وَتَسْوِيَتِهِ فِي الصَّلَاةِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلاً فَمَرَّةً وَاحِدَةً

نماز میں کنکریوں کو ہٹانے اور برابر کرنے کی کراہت کا بیان، اگر ضروری ہو تو ایک بار ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں

(۳۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ

الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ-.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ، فَلاَ يَمْسَحِ الْحَصَى)).

قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ: مَنْ أَبُو الأَحْوَصِ؟ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: أَمَا رَأَيْتَ الشَّيْخَ الَّذِي يُصَلِّي فِي الرَّوْضَةِ. فَجَعَلَ الزُّهْرِيُّ يَنْعَتُهُ وَسَعْدٌ لاَ يَعْرِفُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلاَ يَمْسَحِ الْحَصَى. لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدٍ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۹۴۵۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۵۴۶)(الف) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت الٰہی اس کے سامنے ہوتی ہے، اس لیے وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

(ب) یحییٰ کی روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمتِ الٰہی اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے، لہٰذا وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

(۳۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ: ((إِنْ كُنْتَ فَاعِلاً فَوَاحِدَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ وَمِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۴۹]

(۳۵۴۷) ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا جو سجدے کی جگہ سے مٹی برابر کیا کرتا تھا: اگر ضروری ہو تو ایک بار کرنا جائز ہے۔

(۳۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَمْسَحْ وَأَنْتَ تُصَلِّي، فَإِنْ كُنْتَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَوَاحِدَةً تَسْوِيَةَ الْحَصَى)). [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۵۴۸) معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھتے ہوئے کنکریوں کو نہ ہٹا۔ اگر ضروری ہو تو صرف ایک بار کنکریوں کو برابر کر لیا کر۔

(۳۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: مَسْحُ الْحَصَى وَاحِدَةٌ وَأَنْ لاَ أَفْعَلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ سُودِ الْحَدَقِ.

وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي مَسْحِ الْحَصَى وَاحِدَةٌ ، وَقِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ. وَرُوِّينَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَوَّى الْحَصَى بِنَعْلَيْهِ قَبْلَ الدُّخُولِ فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ اخرجه الطيالسي ٤٦٩]

(۳۵۴۹)(الف) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کنکریوں کو ہٹانا ایک بار ہی جائز ہے اور اگر میں ایک بار بھی نہ کروں تو یہ مجھے سیاہ آنکھ کی پتلی والی سو اونٹنیوں سے زیادہ محبوب ہے۔

(ب) مجاہد سے روایت ہے کہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: صرف ایک بار ہٹانا جائز ہے۔

(ج) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ وہ نماز شروع کرنے سے پہلے اپنے جوتوں کے ساتھ کنکریاں برابر کر دیا کرتے تھے۔

(۳۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِءِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا هَوَى يَسْجُدُ يَمْسَحُ الْحَصَى لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ مَسْحًا خَفِيفًا. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْقَدْرُ هُوَ الْمُرَخَّصُ فِيهِ ، وَإِنَّمَا الْكَرَاهِيَةُ فِي الْعَبَثِ بِهِ ، وَلَوْ سَوَّاهُ قَبْلَ الدُّخُولِ فِي الصَّلاَةِ كَمَا فَعَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَعْبَثُ بِالْحَصَى فَقَالَ: لَوْ خَشَعَ قَلْبُ هَذَا خَشَعَتْ جَوَارِحُهُ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ٣٧١]

(۳۵۵۰)(الف) ابوجعفر قاری سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، جب وہ سجدے کے لیے جھکتے تو اپنے سجدے والی جگہ سے کنکریاں ہٹانے کے لیے معمولی سا عمل کرتے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اتنی مقدار کی رخصت ہے اور جہاں لفظ کراہت استعمال ہوا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ان کے ساتھ فضول نہ کھیلے۔ اگر انہیں نماز سے پہلے برابر کر دے جیسا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے عمل سے ثابت ہے تو یہ بہت بہتر ہے۔ وباللہ التوفیق

(ج) سعید بن مسیب کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے (دوران نماز) ایک شخص کو کنکریوں کے ساتھ کھیلتے دیکھا تو فرمایا: اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے دیگر اعضا بھی خشوع کرتے۔

(۳۷۱) باب لاَ یَمْسَحُ وَجْهَهُ مِنَ التُّرَابِ فِی الصَّلاَةِ حَتَّی یُسَلِّمَ

نماز میں اپنی پیشانی سے سلام پھیرنے سے پہلے مٹی صاف نہ کرے

(۳۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْوُسَطَ مِنْ رَمَضَانَ ، وَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ، وَهِیَ اللَّيْلَةُ الَّتِی يَخْرُجُ مِنْ صَبِيحَتِهَا مِنَ اعْتِكَافِهِ فَقَالَ :((مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِی فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ ، وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا ، وَقَدْ رَأَيْتُنِی فِی صَبِيحَتِهَا أَسْجُدُ فِی مَاءٍ وَطِينٍ، فَالْتَمِسُوهَا فِی الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ، وَالْتَمِسُوهَا فِی كُلِّ وِتْرٍ)).

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ:فَأَمْطَرَتِ السَّمَاءُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَبْصَرَتْ عَيْنَایَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- انْصَرَفَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ مِنْ صَبِيحَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الْبُخَارِیُّ: كَانَ الْحُمَيْدِیُّ يَحْتَجُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِی أَنْ لاَ يَمْسَحَ الْجَبْهَةَ فِی الصَّلاَةِ لأَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- رُئِیَ الْمَاءُ وَالطِّينُ فِی أَرْنَبَتِهِ وَجَبْهَتِهِ بَعْدَ مَا صَلَّى. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۹۸۳]

(۳۵۵۱) (ل) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے درمیانی عشرہ میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ ایک سال آپ نے اعتکاف کیا حتیٰ کہ جب اکیسویں رات ہوئی جو اعتکاف سے نکلنے والی رات ہے تو فرمایا: جن لوگوں نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ آخری عشرے میں بھی اعتکاف کریں۔ میں نے اس رات (شب قدر) کو دیکھ لیا تھا پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اور میں نے خود کو اگلی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے دیکھا ہے، پس اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(ب) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس رات بارش ہوئی، مسجد کی چھت ٹہنیوں اور شاخوں سے بنی ہوئی تھی اس لیے وہ ٹپک پڑی۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری آنکھوں نے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی مبارک اور ناک پر کیچڑ کے نشان دیکھے اور وہ اکیسویں صبح تھی۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حمیدی اس حدیث سے دلیل لیتے تھے کہ آدمی نماز میں اپنی پیشانی کو صاف نہ کرے کیوں کہ نبی ﷺ کی جبین اطہر اور ناک پر نشان آپ کے نماز پڑھ لینے کے بعد دیکھا گیا۔

(۳۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ قَائِمًا ، وَصَلاَةُ الرَّجُلِ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَىْءٌ يَسْتُرُهُ ، وَمَسْحُ الرَّجُلِ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ ، وَأَنْ يَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ فَلاَ يُجِيبُهُ فِي قَوْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُرَيْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَالنَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ . بَدَلَ الْمُرُورِ ، وَلَمْ يَقُلْ أَرْبَعٌ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ يَضْطَرِبُونَ فِيهِ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه البخاري في تاريخه ۳/ ٤٩٥]

(۳۵۵۲) (الف) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار چیزیں بے مروتی میں سے ہیں: ① کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ② ایسی جگہ نماز پڑھنا جہاں لوگ سامنے سے گزر رہے ہوں اور نمازی اور گزرنے والوں کے درمیان کوئی سترہ نہ ہو۔ ③ دوران نماز اپنے چہرے سے مٹی صاف کرنا۔ ④ اذان کا جواب نہ دینا۔

(ب) اسی طرح یہ روایت عبداللہ بن ابی بریدہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے منقول ہے۔ اس میں نمازی کے سامنے سے گزرنے کی جگہ نماز میں پھونک مارنا بیان کیا ہے اور چار کا عدد بھی نہیں بولا۔

(۳۵۵۳) قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ هَارُونَ التَّيْمِيُّ مَدَنِيٌّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: يَبُولُ الرَّجُلُ قَائِمًا ، أَوْ يُكْثِرُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلاَتِهِ ، أَوْ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فَلاَ يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ ، أَوْ يُصَلِّي بِسَبِيلٍ مَنْ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: أَحَادِيثُهُ عَنِ الأَعْرَجِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لاَ يُتَابِعُهُ الثِّقَاتُ عَلَيْهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ: هَارُونُ بْنُ هَارُونَ لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ ، يَرْوِي عَنِ الأَعْرَجِ يُقَالُ هُوَ أَخُو مُحَرَّرٍ التَّيْمِيُّ الْمَدَنِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ. وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ يَمْسَحُ وَجْهَهُ مِنَ التُّرَابِ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى يَتَشَهَّدَ وَيُسَلِّمَ. [منكر۔ الارواء ۱/ ۹۷]

(۳۵۵۳) (الف) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث دوسری سند سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں بے مروتی میں سے ہیں: ① آدمی کا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ② نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی

صاف کرنا ④ جواب نہ دینا ⑤ ایسے راستے میں نماز پڑھنا جہاں وہ اس کی نماز کو توڑیں۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آدمی نماز میں اپنے چہرے سے اس وقت تک مٹی صاف نہ کرے جب تک تشہد اور سلام سے فارغ نہ ہو جائے۔

(۳۵۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: لاَ تَزَالُ الْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَى الإِنْسَانِ مَا دَامَ أَثَرُ السُّجُودِ فِي وَجْهِهِ. قَالَ الْعَبَّاسُ: لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ عَدَّهُ مِنَ الْجَفَاءِ ، وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا. [حسن۔ اخرجه ابو نعيم فی الحلية ۳/ ۲۷۲]

(۳۵۵۴) عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ جب تک سجدے کا نشان آدمی کے چہرے میں رہتا ہے فرشتے مسلسل اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

(۳۷۲) باب ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹]

''ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ہے''

(۳۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] قَالَ: السَّمْتُ الْحَسَنُ.

[ضعيف۔ اخرجه الطبری فی تفسيره ۱۱/ ۳٦۹]

(۳۵۵۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] ''ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خوبصورتی اور حسن ہے۔

(۳۵۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا حَاضِنُكَ فُلاَنٌ. وَرَأَى بَيْنَ عَيْنَيْهِ سَجْدَةً سَوْدَاءَ فَقَالَ: مَا هَذَا الأَثَرُ بَيْنَ عَيْنَيْكَ؟ فَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَهَلْ تَرَى هَا هُنَا مِنْ شَيْءٍ؟

[ضعيف۔ هذا اسناد ضعيف]

(۳۵۵٦) ابو نضر سالم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر سلام کہا، انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں تمہاری پرورش کرنے والا فلاں شخص ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی آنکھوں کے درمیان سیاہ رنگ کا نشان دیکھا

تو پوچھا: یہ تمہاری آنکھوں کے درمیان نشان کیسا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کی صحبت اختیار کی ہے کیا تو نے وہاں بھی کوئی چیز دیکھی؟

(۳۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى أَثَرًا فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ صُورَةَ الرَّجُلِ وَجْهُهُ ، فَلَا تَشِنْ صُورَتَكَ. [صحیح۔ ھذا اسناد صحیح متصل]

(۳۵۵۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ پر سجدے کا نشان دیکھا تو فرمایا: اے اللہ کے بندے! آدمی کی صورت اس کا چہرہ ہوتا ہے، اس کو عیب دار مت بنا۔

(۳۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ: رَأَى أَبُو الدَّرْدَاءِ امْرَأَةً بِوَجْهِهَا أَثَرٌ مِثْلُ ثَفِنَةِ الْعَنْزِ ، فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَكُنْ هَذَا بِوَجْهِكِ كَانَ خَيْرًا لَكِ.

وَرُوِّينَا عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّهُ أَنْكَرَهُ وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا هِيَ بِسِيمَاءَ. [ضعیف جداً]

(۳۵۵۸) ابوعون بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے چہرے میں بکری کے گھٹنے کی طرح نشان دیکھا تو فرمایا: اگر تیرے چہرے میں یہ نشان نہ ہوتا تو تیرے لیے بہت اچھا تھا۔

(ب) سائب بن یزید سے روایت ہے کہ انہوں نے اس کو صحیح نہ سمجھا اور کہا: اللہ کی قسم یہ نشان علامت نہیں ہے۔

(۳۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُمَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِذْ جَاءَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ: قَدْ أَفْسَدَ وَجْهَهُ ، وَاللَّهِ مَا هِيَ بِسِيمَاءَ ، وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ عَلَى وَجْهِي مُذْ كَذَا وَكَذَا ، مَا أَثَّرَ السُّجُودُ فِي وَجْهِي شَيْئًا. [صحیح۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ٦٦٨]

(۳۵۵۹) حمید ابن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم سائب بن یزید کے پاس تھے، اچانک ان کے پاس زبیر بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا اس نے اپنا چہرہ خراب کر دیا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ (وہ) نشان نہیں ہے۔ اللہ کی قسم میں نے اتنی اتنی نمازیں پڑھیں لیکن میرے چہرے میں سجدوں نے کوئی نشان نہیں چھوڑا۔

(۳۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] أَهُوَ أَثَرُ السُّجُودِ فِي وَجْهِ الْإِنْسَانِ؟ فَقَالَ: لَا إِنَّ أَحَدَهُمْ يَكُونُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مِثْلُ رُكْبَةِ

الْعَنْزِ وَهُوَ كَمَا شَاءَ اللَّهُ يَعْنِي مِنَ الشَّرِّ وَلَكِنَّهُ الْخُشُوعُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُغِيرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: نَدَى الطَّهُورِ وَثَرَى الأَرْضِ.

[صحيح۔ اخرجه الطبری فی لغیره ۱۱/ ۳٦۹]

(۳۵٦۰) منصور بیان کرتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے پوچھا ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ [الفتح: ۲۹] ''ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کی وجہ سے ہے'' کیا اس سے مراد انسان کے چہرے میں سجدوں کے نشانات ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں اتم میں سے کسی آنکھوں کے درمیان بکری کے گھٹنے کی طرح کوئی چیز ہو تو وہ جس طرح کہ اللہ چاہتا ہے شر ہوگا۔ لیکن وہ خشوع کی وجہ سے ہوگا۔

(ب) سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ شبنم کا پاک ہونا اور زمین کا گیلا ہونا۔

(۳۷۳) باب كَرَاهِيَةِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں اختصار کی کراہت کا بیان

(۳۵٦۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نُهِيَ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ وَقَالَ: نُهِيَ عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۱٦۱]

(۳۵٦۱) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اختصار سے منع کیا گیا ہے۔

(ب) بخاری ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے: عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلَاةِ..

(۳۵٦۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۵٦۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵٦۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ وَأَبِي

أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ هَكَذَا وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ لَكِنَّهُ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ هِشَامٍ: نُهِيَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۱۶۲۔ ومسلم ۵٤٥]

(۳۵۶۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں نہی کے الفاظ ہیں۔

(۳۵٦٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نُهِيَ عَنِ الاِخْتِصَارِ فِي الصَّلاَةِ. فَقُلْتُ لِهِشَامٍ: ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ فَقَالَ بِرَأْسِهِ: أَيْ نَعَمْ.

[صحيح۔ اخرجه ابوداود ۹٤۷]

(۳۵٦۴) محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز میں اختصار یعنی کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے ہشام سے کہا: کیا انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے؟ تو انہوں نے اپنے سر کے اشارے سے بتایا: ہاں۔

(۳۵٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ فَقَالَ قُلْنَا لِهِشَامٍ: مَا الاِخْتِصَارُ؟ قَالَ: يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَصْرِهِ وَهُوَ يُصَلِّي.

وَرَوَى سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعْنَى هَذَا التَّفْسِيرِ.

[صحيح۔ اخرجه احمد ۲/ ۲۹۰]

(۳۵٦۵) (ل) امام احمد کی سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے، لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہم نے ہشام سے پوچھا: اختصار کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: دوران نماز آدمی اپنا ہاتھ کولہوں پر رکھے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح تفسیر کرتے ہیں۔

(۳۵٦٦) وَرُوِيَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الاِخْتِصَارُ فِي الصَّلاَةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ)).

أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ.

[منكر۔ اخرجه ابن خزيمة ۹۰۹]

(۳۵٦٦) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کے خوش ہونے کا ذریعہ ہے۔

(۳۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَلِیٍّ الْخُطَبِیُّ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ الْحَسَنِ النَّسَائِیُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَی عَنِ التَّخَصُّرِ فِی الصَّلاَةِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هِلاَلٍ الرَّاسِبِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ. [صحیح۔ مضیٰ سابقا برقم ۳۵۶۲]

(۳۵۶۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِیُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنِی زِیَادُ بْنُ صُبَیْحٍ قَالَ: صَلَّیْتُ إِلَی جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا لاَ أَعْرِفُهُ ، فَوَضَعْتُ یَدِی عَلَی خَاصِرَتِی فَنَحَّی یَدِی ، فَلَمَّا قَضَیْتُ الصَّلاَةَ قُلْتُ: مَا أَرَدْتَ إِلَیَّ؟ قَالَ: أَنْتَ هُوَ أَنْتَ هُوَ - قَالَ - إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ یَنْهَی عَنِ الصَّلْبِ فِی الصَّلاَةِ. (ت) وَرَوَاهُ مَكِّیُّ بْنُ إِبْرَاهِیمَ عَنْ سَعِیدٍ وَقَالَ: عَنِ التَّخَصُّرِ فِی الصَّلاَةِ. وَرُوِّینَا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ. [جید۔ اخرجہ ابوداود ۹۰۳]

(۳۵۶۸) زیاد بن صبیح بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی اور میں انہیں پہچانتا تھا۔ میں نے نماز میں اپنا ہاتھ اپنی کوکھ میں رکھا تو انہوں نے میرے ہاتھ کو دھکا دیا۔ جب میں نے نماز مکمل کی تو عرض کیا: تمہیں مجھ سے کیا سروکار تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اس طرح کیا ہے حالاں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سولی سے منع فرماتے تھے۔

(ب) اس حدیث کو مکی بن ابراہیم سعید سے روایت کرتے ہیں اور وہ نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع فرماتے تھے۔

(ج) سیدہ عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ وہ دونوں اس کو مکروہ کہتے تھے۔

(۳۷۴) باب كَرَاهِیَةِ تَقْدِیمِ إِحْدَی الرِّجْلَیْنِ عِنْدَ النُّهُوضِ فِی الصَّلاَةِ

نماز میں اٹھتے وقت ایک ٹانگ کو آگے کرنے کی کراہت کا بیان

رُوِّینَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ.

سیدنا ابن عباس سے مروی ہے کہ وہ اس کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۵۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((خُطْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا أَحَبُّ الْخُطَا إِلَی اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَالأُخْرَی أَبْغَضُ الْخُطَا إِلَی اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَأَمَّا الْخُطْوَةُ الَّتِی یُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجُلٌ نَظَرَ إِلَی خَلَلٍ فِی الصَّفِّ فَسَدَّهُ ، وَأَمَّا الَّتِی یُبْغِضُ اللَّهُ فَإِذَا أَرَادَ

الرَّجُلُ أَنْ يَقُومَ مَدَّ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا ، وَأَثْبَتَ الْيُسْرَى ثُمَّ قَامَ)).

[ضعیف۔ اخرجہ الحاکم ۱/۵۰۶]

(۳۵۶۹) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو قدم ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک اللہ کو بہت محبوب ہے اور دوسرا سخت ناپسند ہے۔ جو قدم اللہ کو محبوب ہے وہ یہ ہے کہ آدمی صف میں کوخلا دیکھے تو اس کو پُر کر دے اور جو قدم اللہ کو سخت ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی (نماز میں) جب کھڑا ہونے لگے تو دائیں ٹانگ کو آگے کر کے اس پر ہاتھ رکھے اور بائیں کو اسی طرح رکھ کر کھڑا ہو۔

(۳۷۵) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَصِفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلاَةِ

دورانِ نماز قدموں کو ملانے کے مکروہ ہونے کا بیان

(۳۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ حَمُّوَيْهِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: أَخْطَأَ السُّنَّةَ ، أَمَا إِنَّهُ لَوْ رَاوَحَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ صَفَّ قَدَمَيْهِ وَضَمَّهُمَا فِي الصَّلاَةِ. فِيمَا مَضَى أَنَّهُ قَالَ: صَفُّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضْعُ الْيَدِ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ.

وَحَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ مَوْصُولٌ ، وَحَدِيثُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ اخرجہ النسائی ۸۹۲]

(۳۵۷۰) (ل) ابو عبیدہ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے نماز میں اپنے قدم ملائے ہوئے تھے تو فرمایا: اس نے حدیث سمجھنے میں غلطی کی۔ اگر یہ ان میں فاصلہ کر لیتا تو مجھے زیادہ اچھا لگتا۔

(ب) ہمیں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حدیث بیان کی گئی کہ انہوں نے نماز میں اپنے قدموں کو ملایا تھا۔

(ج) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت گزر چکی ہے کہ نماز میں قدموں کو ملانا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھنا سنت ہے۔

(۳۷۶) باب الرُّخْصَةِ فِي الاِعْتِمَادِ عَلَى الْعَصَا إِذَا شَقَّ عَلَيْهِ طُولُ الْقِيَامِ

جب نماز میں لمبا قیام کرنے میں دشواری پیش آئے تو عصا وغیرہ پر سہارا لینا جائز ہے

(۳۵۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يِسَافٍ قَالَ: قَدِمْتُ الرَّقَّةَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِي هَلْ لَكَ فِي رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَ قُلْتُ: غَنِيمَةٌ فَدَفَعْنَا إِلَى وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي: نَبْدَأُ فَنَنْظُرُ إِلَى دَلِّهِ فَإِذَا عَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ لاَطِئَةٌ ذَاتُ أُذُنَيْنِ وَبُرْنُسُ خَزٍّ أَغْبَرُ ، وَإِذَا هُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا فِي صَلاَتِهِ ، فَقُلْنَا لَهُ بَعْدَ أَنْ سَلَّمْنَا فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُودًا فِي مُصَلاَّهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ. [صحیح۔ اخرجہ الحاکم ۱/ ۳۹۷]

(۳۵۷۱) ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں کہ میں رقہ (شام کے ایک شہر) گیا، میرے بعض دوستوں نے کہا: کیا تم نبی ﷺ کے کسی صحابی کو دیکھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: یہ تو بڑی سعادت ہے۔ ہم وابصہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ میں نے اپنے دوست سے کہا: سب سے پہلے ہم ان کی ظاہری صورت وسیرت کا دیدار کریں گے۔ ہم نے دیکھا کہ وہ ایک ایسی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔ جو سر سے چپکی ہوئی تھی، اس کے دو کنارے تھے اور وہ اون کی بنی ہوئی خاکی رنگ کی ٹوپی بھی پہنے ہوئے تھے اور انہوں نے نماز کے دوران لاٹھی پر ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ ہم نے انہیں سلام کہنے کے بعد اس سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب عمر رسیدہ اور بھاری جسم والے ہوگئے تھے تو انہوں نے اپنی جائے نماز کے پاس ایک ستون بنوایا، آپ (نماز کے دوران) اس کا سہارا لیتے تھے۔

(۳۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَكَّئُونَ عَلَى الْعِصِيِّ فِي الصَّلاَةِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبۃ ۳٤۰۷]

(۳۵۷۲) عطاء بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نماز میں لاٹھی پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔

(۳۷۷) باب كَرَاهِيَةِ تَشْبِيكِ الْيَدِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ مُشَبِّكٌ يَدَهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: تِلْكَ صَلاَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ.

وَحَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّشْبِيكِ بَيْنَ الأَصَابِعِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ أَوْ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ مَوْضِعُهُ كِتَابُ الْجُمُعَةِ.

وَهُوَ إِنْ ثَبَتَ عَامٌّ فِي جَمِيعِ الصَّلَوَاتِ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۹۹۳۔ ابو داود ۵۶۲]

(۳۵۷۳) (ل) اسماعیل بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نافع سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے نماز پڑھتا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

(ب) کعب بن عجرہ کی حدیث جو وضو اور نماز شروع کرنے کے بعد انگلیوں میں تشبیک کے بارے میں ہے۔ اس کا مقام کتاب الجمعہ میں ہے۔

(ب) اگر یہ حدیث ثابت ہو تو یہ حکم تمام نمازوں کے لیے ہوگا۔

(۳۷۸) باب كَرَاهِيَةِ تَفْقِيعِ الْأَصَابِعِ فِي الصَّلاَةِ

دوران نماز انگلیوں کو چٹخانے کی کراہت کا بیان

رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْهُ وَيَكْرَهُهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ انگلیوں کو چٹخانے سے منع فرمایا کرتے تھے اور اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ مُعَاذٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ مُعَاذٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الضَّاحِكُ فِي الصَّلاَةِ وَالْمُلْتَفِتُ وَالْمُفَقِّعُ أَصَابِعَهُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ)).

مُعَاذٌ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ الْجُهَنِيُّ. (ج) وَزَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اخرجه احمد ۳/ ٤٣٨]

(۳۵۷۴) سہل بن معاذ اپنے والد سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں بلند آواز سے ہنسنے والا، اپنی انگلیوں کو چٹخانے والا اور ادھر ادھر دیکھنے والا ایک جیسے ہیں۔

(۳۷۹) باب كَرَاهِيَةِ التَّثَاؤُبِ فِي الصَّلاَةِ وَغَيْرِهَا وَمَا يُؤْمَرُ بِهِ عِنْدَ ذَلِكَ

نماز اور غیر نماز میں جمائی کی کراہت اور جمائی آنے پر حکم کا بیان

(۳۵۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ التَّمِيمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ ، فَإِذَا عَطَسَ

أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللَّهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَسْمَعُهُ أَنْ يَقُولَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ هَاهْ ضَحِكَ الشَّيْطَانُ مِنْهُ)).

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۸۷۲]

(۳۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو سننے والے مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ یرحمک اللہ کہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو روکنے کی کوشش کرے، کیوں کہ تم میں سے جب کوئی جمائی کے وقت آواز نکالتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

(۳۵۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۹۹٤]

(۳۵۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمائی شیطان کی طرف سے ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنی طاقت کے مطابق اسے روکنے کی کوشش کرے۔

(۳۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلاَءِ عَنْ وَكِيعٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۹۹۵]

(۳۵۷۷) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو جب تک ہو سکے اس کو روکے، جمائی سے شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔

(۳۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ)). وَلَمْ يَذْكُرِ الصَّلاَةَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ بِمَعْنَى هَذَا اللَّفْظِ. [حسن۔ اخرجه الترمذی ۲۷٤٦]

(۳۵۷۸) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے مگر اس میں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے اور اس روایت میں انہوں نے نماز کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۸۰) باب كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الصَّوْتِ الشَّدِيدِ بِالْعُطَاسِ

چھینک کے ساتھ آواز کو بلند کرنے کی کراہت کا بیان

(۳۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَطَسَ غَضَّ صَوْتَهُ وَخَمَّرَ وَجْهَهُ. [صحيح۔ اخرجه الطبراني في الاوسط ۱۸۴۹]

(۳۵۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب چھینک مارتے تو اپنی آواز کو پست کر لیتے اور آپ ﷺ کا چہرۂ انور سرخ ہو جاتا۔

(۳۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَطَسَ أَمْسَكَ يَدَهُ أَوْ ثَوْبَهُ عَلَى فِيهِ ثُمَّ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ کو چھینک آتی تو اپنا ہاتھ یا کپڑا منہ مبارک پر رکھتے اور پست آواز سے چھینک مارتے۔

(۳۵۸۱) وَرَوَى يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُ الْعَطْسَةَ الشَّدِيدَةَ فِي الْمَسْجِدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ ضَعِيفٌ ، وَوَالِدُهُ يَزِيدُ ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ كِفَايَةٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن عدي في الكامل ۷/ ۲۱۷]

(۳۵۸۱) (ا) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں زور سے چھینک مارنے کو ناپسند قرار دیتے تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مسئلہ کی وضاحت کے لیے پہلی حدیث ہی کافی ہے۔

(۳۸۱) باب التَّرْغِيبِ فِي تَحْسِينِ الصَّلاَةِ

نماز کو اچھی طرح ادا کرنے کی ترغیب کا بیان

(۳۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُورِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلاَةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا إِلاَّ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ، مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيرَةً وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۲۲۸]

(۳۵۸۲) اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد کے واسطے سے حدیث بیان کی کہ میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ انہوں نے وضو کے لیے پانی وغیرہ منگوایا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان پر فرض نماز کا وقت آ جائے تو وہ اچھی طرح وضو کرے اور نماز کے خشوع وخضوع کو بھی اچھے طریقے سے سرانجام دے تو یہ اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ جب تک وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور یہ پوری زندگی کے لیے ہے۔

(۳۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: ((يَا فُلاَنُ أَلاَ تُحْسِنُ صَلاَتَكَ، أَلاَ يَنْظُرُ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي، فَإِنَّمَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ، إِنِّي وَاللَّهِ لأُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم۔ ۴۲۳]

(۳۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر فرمایا: اے فلاں! تو نماز کو اچھی طرح کیوں نہیں ادا کرتا۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ نمازی نماز کس طرح پڑھتا ہے۔ وہ اپنے لیے نماز پڑھتا ہے۔ اللہ کی قسم! میں اپنے پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

(۳۵۸٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي الْهَجَرِيَّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَحْسَنَ الصَّلَاةَ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ وَأَسَاءَهَا حَيْثُ يَخْلُو فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ يَسْتَهِينُ بِهَا رَبَّهُ)). [ضعیف۔ اخرجه ابو یعلی ۵۱۱۷]

(۳۵۸۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز اچھی طرح پڑھے اور تنہائی میں اچھی طرح ادا نہ کرے تو یہ اپنے رب کی توہین و تضحیک ہے۔

(۳۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَشِرْكَ السَّرَائِرِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شِرْكُ السَّرَائِرِ؟ قَالَ: ((يَقُومُ الرَّجُلُ فَيُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ جَاهِدًا لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَذَلِكَ شِرْكُ السَّرَائِرِ)). [صحیح۔ عند ابن خزیمة ۹۲۸]

(۳۵۸۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! پوشیدہ شرک سے بچ جاؤ۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! پوشیدہ شرک کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز کے لیے کھڑا ہو اور نماز کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرے تاکہ لوگ اسے دیکھیں، یہی پوشیدہ شرک ہے۔

(۳۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلَاةُ مِكْيَالٌ، فَمَنْ وَفَّى أُوفِيَ لَهُ، وَمَنْ نَقَصَ فَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا قِيلَ لِلْمُطَفِّفِينَ.

[ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۳۷۵۰]

(۳۵۸۶) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز ترازو ہے جو اس کو پورا پورا ادا کرے گا اس کو پورا پورا اجر دیا جائے گا اور جو کمی کرے گا تو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ ناپ تول میں کمی کرنے والے والوں کے بارے میں کیا کچھ کہا گیا ہے۔

(۳۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي نَصْرٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمَعْنَاهُ. [جو کہ ضعیف ہے۔ تقدم قبله]

(۳۵۸۷) ایک دوسری سند سے اسی کے ہم معنی روایت مروی ہے۔

(۳۸۲) باب الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے

(۳۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ٤٠٥]

(۳۵۸۸) قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسے چھپا دینا اس کا کفارہ ہے۔

(۳۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۸۹) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(۳۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا ، فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الأَذَى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيقِ ، وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِءِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لاَ تُدْفَنُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ وَشَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۵۳]

(۳۵۹۰) ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر اپنی امت کی نیکیاں اور برائیاں پیش کی گئیں تو میں نے نیک اعمال میں راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی دیکھا اور برائیوں میں وہ تھوک بھی دیکھا جو کسی نے مسجد میں گرایا ہو پھر اس کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

(۳۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فِيهِ أَوْ تَنَخَّمَ فَلْيَحْفِرْ فَلْيَدْفِنْهُ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ

لِيُخْرُجْ بِهِ)). [حسن۔ اخرجه ابوداود ۴۷۷]

(۳۵۹۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد میں آئے اور وہاں تھوک یا بلغم گرائے تو اسے مٹی میں کھود کر دبا دے۔ اگر ایسا نہیں کرسکتا تو پھر اپنے کپڑے میں تھوک لے اور جاتے وقت اسے ساتھ لے جائے۔

(۳۸۳) باب مَنْ بَزَقَ وَهُوَ يُصَلِّي

نماز کے دوران تھوکنے کا بیان

(۳۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ قِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً أَوْ بُزَاقًا فِي الْقِبْلَةِ فَقُمْتُ فَحَكَكْتُهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَهُ رَجُلٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَبْزُقُ أَوْ يَتَنَخَّعُ فِي وَجْهِهِ؟ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ، وَإِلاَّ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ فَدَلَكَهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ غُنْدَرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۵۰]

(۳۵۹۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی طرف تھوک یا بلغم دیکھی، میں نے اٹھ کر اسے کھرچ ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آدمی آ کر اس کے چہرے پر تھوکے یا بلغم ڈالے؟ پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے، لیکن بائیں طرف یا اپنے قدم کے نیچے تھوک لے۔ اگر یہ نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک کر مسل دے۔

(۳۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلاَ يَبْزُقَنَّ أَمَامَهُ ، فَإِنَّهُ مُسْتَقْبِلٌ رَبَّهُ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ، فَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ فَلْيَبْزُقْ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ ، ثُمَّ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ)).

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ هذا لفظ مسلم ٥٥٠]

(۳۵۹۳)(الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے، کیوں کہ وہ اپنے عزت و عظمت والے پروردگار کی طرف رخ کیے ہوئے ہوتا ہے اور نہ ہی اپنی دائیں طرف تھوکے بلکہ اپنی بائیں جانب یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے۔ اگر اس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اپنے کپڑے کے کنارے میں تھوک لے۔ پھر کپڑے کو مسل لے۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے کپڑے کو مسل رہے ہیں۔

(۳۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ ، فَكَرِهَهُ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَحَكَّهُ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ ، فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ))- أَوْ قَالَ: ((رَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ - فَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ)). ثُمَّ أَخَذَ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ فَبَزَقَ فِيهِ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ : ((أَوْ لِيَفْعَلْ هَكَذَا)). [صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٩٧]

(۳۵۹٤) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلہ میں بلغم دیکھی تو اسے ناپسند فرمایا اور ناپسندیدگی کے آثار آپ ﷺ کے چہرے سے پہچانے جا رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو کھرچ ڈالا اور فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا فرمایا: اللہ اس کے اور قبلے کے درمیان ہوتا ہے لہٰذا وہ اپنی بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوک ڈال دے۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کا ایک کنارہ پکڑا، اس میں تھوکا اور اس کو مسل دیا پھر فرمایا: یا پھر اس طرح کرلے۔

(۳۵۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ ، فَقَامَ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ ، أَوْ إِنَّ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْصُقَنَّ أَحَدُكُمْ فِي قِبْلَتِهِ ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ)). ثُمَّ أَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ، ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ : ((أَوْ يَفْعَلُ كَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۹٥) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھی تو آپ کو یہ بات بہت گراں گزری اور ناگواری کے آثار آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہو رہے تھے۔ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر اسے کھرچ ڈالا، پھر فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا فرمایا: اس کا رب اس کے اور قبلے

کے درمیان ہوتا ہے۔ لہٰذا تم میں سے کوئی بھی ہرگز اپنے قبلے کی طرف نہ تھوکے بلکہ اپنے بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوک دے، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے یا چادر کا ایک کنارہ پکڑ کر اس میں تھوکا اور اس کو مسل دیا اور فرمایا: یا اس طرح کر لے۔

(۳۵۹۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي صَلاَتِهِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلاَ يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري ۴۰۳]

(۳۵۹۶) (ل) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن بندہ جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہا ہوتا ہے، لہٰذا وہ ہرگز اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ ہی اپنے دائیں طرف، بلکہ اپنے بائیں طرف پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(ب) شعبہ بیان کرتے ہیں: وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ اپنی بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے تھوک دے۔

(۳۵۹۷) قَالَ أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ عَنْ شُعْبَةَ : وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ الْحَوْضِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِ آدَمَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۵۹۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے سامنے اور دائیں طرف مت تھوکے، لیکن بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(۳۸۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يَبْزُقُ عَنْ يَسَارِهِ إِذَا كَانَ فَارِغًا

جب بائیں طرف خالی ہو تو اپنے بائیں طرف ہی تھوکے

(۳۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا صَلَّيْتَ فَلاَ تَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلاَ عَنْ يَمِينِكَ ، وَابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ)). وَقَالَ بِرِجْلِهِ كَأَنَّهُ يَحُكُّهُ بِقَدَمِهِ.
وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَالَ :أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۴۷۸]

(۳۵۹۸)(ش) طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوک، اگر بائیں طرف خالی ہو تو اس طرف تھوک دے یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

(ب) انہوں نے ''برجلہ'' کہا، یعنی اپنی ٹانگ کے نیچے اور اسے اپنے پاؤں کے ساتھ رگڑ دے۔

(ج) منصور سے روایت ہے کہ بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

(۳۸۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنْ بَزَقَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ دَفَنَهَا أَوْ دَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى

بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے دفن کر دے یا بائیں پاؤں سے مسل ڈالے

(۳۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلصَّلاَةِ فَلاَ يَبْصُقْ أَمَامَهُ ، إِنَّهُ يُنَاجِي اللَّهَ مَا دَامَ فِي مُصَلاَّهُ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا ، وَلَكِنْ لِيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ فَيَدْفِنُهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٠٦]

(۳۵۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے کیوں کہ وہ جب تک نماز میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے اور نہ ہی دائیں طرف تھوکے کیونکہ اس کی دائیں طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک لے اور اس کو دفن بھی کرے۔

(۳۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ ، وَأَبُو الْعَلاَءِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٥٥٤]

(۳۶۰۰) ابوعلاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے پاؤں کے نیچے تھوکا پھر اس کو اپنے بائیں جوتے سے مسل دیا۔

(۳۸۶) باب مَا جَاءَ فِي حَكِّ النُّخَامَةِ عَنِ الْقِبْلَةِ

قبلے کی طرف سے بلغم کو کھرچنے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۳۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولاَنِ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ، ثُمَّ قَالَ : ((لاَ يَتَنَخَّمْ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٠٠]

(٣٦٠١) حمید بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی دیوار میں بلغم دیکھی تو ایک کنکری لے کر اس کو کھرچ ڈالا۔ پھر فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف نہ تھوکے اور نہ ہی اپنی دائیں طرف بلکہ بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(٣٦٠٢) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلاَ يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى)) . [صحيح۔ اخرجه البخاری ٣٩٨]

(٣٦٠٢) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی دیوار میں تھوک دیکھی تو اس کو کھرچ ڈالا، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز میں قبلے کی طرف نہ تھوکے اور نہ ہی اپنے چہرے کے سامنے تھوکے کیوں کہ جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے۔

(٣٦٠٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [تقدم قبله]

(٣٦٠٣) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت بخاری میں موجود ہے۔

(٣٦٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ، فَتَغَيَّظَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قِبَلَ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى فَلاَ يَبْزُقَنَّ أَوْ لاَ يَتَنَخَّعَنَّ)). ثُمَّ نَزَلَ فَحَتَّهُ بِيَدِهِ ، ثُمَّ لَطَخَهُ فِيمَا أَظُنُّهُ بِزَعْفَرَانٍ ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَرْبٍ دُونَ کَلِمَةِ اللَّطْخِ فِیمَا أَظُنُّ بِالزَّعْفَرَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ أَیُّوبَ دُونَهَا بِمَعْنَی حَدِیثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۲۰]

(۳۶۰۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، اچانک آپ نے قبلہ کی دیوار پر بلغم لگی دیکھی تو لوگوں پر غصہ ہو گئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے ہوتا ہے، جب کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ ہی بلغم پھینکے۔ پھر آپ نے (منبر سے) اتر کر اس کو کھرچ ڈالا اور وہاں کوئی چیز لگائی۔ میرا خیال ہے کہ زعفران منگوا کر دیوار پر مل دیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بلغم پھینکے تو اپنے بائیں طرف پھینکے۔

(۳۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : أَنَّهُ رَأَی بُصَاقًا فِی جِدَارِ الْقِبْلَةِ أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَاعَةً فَحَکَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَیْبَةَ. وَأَخْرَجَاهُ أَیْضًا مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۹۹۔ اخرجه مسلم ۵۴۹]

(۳۶۰۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے قبلہ کی دیوار میں تھوک یا بلغم یا سینڈھ دیکھی تو اس کو کھرچ ڈالا۔

(۳۶۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ یَحْیَی الأَدَمِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِیَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِی حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِیدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَیْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِی مَسْجِدِهِ فَقَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی مَسْجِدِنَا هَذَا ، وَفِی یَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ طَابٍ ، فَرَأَی فِی قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَکَّهَا بِالْعُرْجُونِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ : ((أَیُّکُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ؟)). قَالَ: فَخَشَعْنَا ، ثُمَّ قَالَ : ((أَیُّکُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ؟)). قَالَ: فَخَشَعْنَا ، ثُمَّ قَالَ : ((أَیُّکُمْ یُحِبُّ أَنْ یُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ؟)). قَالَ قُلْنَا: لاَ أَیُّنَا یَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : ((فَإِنَّ أَحَدَکُمْ إِذَا قَامَ یُصَلِّی فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلاَ یَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلاَ عَنْ یَمِینِهِ ، وَلْیَبْصُقْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْیُسْرَی فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْیَقُلْ هَکَذَا بِثَوْبِهِ)). ثُمَّ طَوَی ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَی بَعْضٍ : ((أَرُونِی عَبِیرًا)). فَقَامَ فَتًی مِنَ الْحَیِّ یَشْتَدُّ إِلَی أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِی رَاحَتِهِ ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَهُ فِی رَأْسِ الْعُرْجُونِ ، ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَی أَثَرِ النُّخَامَةِ. قَالَ جَابِرٌ: فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوقَ فِی مَسَاجِدِکُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَقَالَ: لِیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْیُسْرَی.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۰۸]

(۳۶۰۶)(ا) عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں ابن طاب نامی کھجور کی شاخ تھی، آپ نے نظر دوڑائی تو مسجد کے قبلے کی طرف بلغم لگی ہوئی دیکھی۔ آپ نے اسے شاخ سے کھرچ ڈالا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اپنا چہرہ پھیر لے؟ ہم ڈر گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ اللہ اس سے اپنا چہرہ پھیر لے؟ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لیے کوئی بھی اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب پاؤں کے نیچے تھوک لے۔ اگر جلدی سے بلغم آئے تو پھر اپنے کپڑے پر اس طرح کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے کو آپس میں مسل دیا اور فرمایا: عبیر خوشبو لے کر آؤ۔ قبیلہ کا ایک نوجوان اٹھا، دوڑتا ہوا اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں خلوق خوشبو لے کر آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبو لے کر شاخ کے سرے پر لگائی، پھر اسے بلغم کے نشان پر لگا دیا۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسی کی بنیاد پر تم مساجد میں خوشبو لگاتے ہو۔

(ج) ہارون بن معروف کی روایت میں ہے: اپنی بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

(۳۸۷) باب مَنْ وَجَدَ فِي صَلَاتِهِ قَمْلَةً فَصَرَّهَا ثُمَّ أَخْرَجَهَا مِنَ الْمَسْجِدِ أَوْ دَفَنَهَا فِيهِ أَوْ قَتَلَهَا

دورانِ نماز جوں وغیرہ ملے تو اسے پکڑے پھر نماز کے بعد باہر پھینک دے یا مار کر دفن کر ڈالے

(۳۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَا يَقْتُلْهَا وَلَكِنْ يَصُرُّهَا حَتَّى يُصَلِّيَ)). وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى: فَلْيَصُرَّهَا حَتَّى يُخْرِجَهَا. يَعْنِي مِنَ الْمَسْجِدِ.

[ضعیف۔ اخرجه الحارث ۱۳۵]

(۳۶۰۷)(ا) انصار کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دورانِ نماز جوں وغیرہ پالے تو اس کو نہ مارے بلکہ اس کو پکڑ کر رکھے نماز کے بعد اس کو مار دے۔

(ب) علی بن مبارک یحییٰ کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کو روکے رکھے پھر اس کو مسجد سے نکال دے۔

(۳۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَصُرَّهَا حَتَّى يُخْرِجَهَا)).

وَهَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ فِي مِثْلِ هَذَا. [ضعيف. تقدم قبله]

(۳۶۰۸) انصار کا ایک شخص روایت کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں جوں پائے تو اس کو روکے رکھے جب تک اس کو مسجد سے نہ نکال دے۔

(۳۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ الْمُلَائِيُّ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَمْلَةً عَلَى ثَوْبِ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَأَخَذَهَا فَدَفَنَهَا فِي الْحَصَى ثُمَّ قَالَ ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾ وَيُذْكَرُ نَحْوُ هَذَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ: يَدْفِنُهَا كَالنُّخَامَةِ.

وَرُوِّينَا عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ وَالْبَرَاغِيثَ فِي الصَّلَاةِ.

وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَا بَأْسَ بِقَتْلِ الْقَمْلِ فِي الصَّلَاةِ وَلَكِنْ لَا يَعْبَثْ.

(۳۶۰۹) (ل) ربیع بن خثیم بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں ایک شخص کے کپڑے پر جوں دیکھی تو اس کو پکڑ کر کنکریوں میں دفن کر دیا، پھر فرمایا: ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾ [المرسلات: ۲۵۔ ۲۶] ''کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا زندوں کو اور مردوں کو۔''

(ب) اسی کی مثل مجاہد اور ابن مسیب سے منقول ہے کہ بلغم کی طرح اس کو بھی دفن کر دے۔

(ج) مالک بن یخامر کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جوں اور پسو کو نماز میں ہی مار دیا کرتے تھے۔

(د) حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں جوں مارنے میں کوئی حرج نہیں لیکن فضول کھیلنے نہ لگ جائے۔

(۳۸۸) باب انْصِرَافِ الْمُصَلِّي

نماز ختم کرنے کا بیان

(۳۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ جُزْءًا بَدَلَ نَصِيبًا وَقَالَ

عَنْ شِمَالِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٨١٤]

(۳۶۱۰) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں سے کچھ حصہ شیطان کے لیے نہ چھوڑے یعنی صرف دائیں طرف نہ مڑے (بلکہ بائیں طرف بھی مڑے)۔

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو متعدد بار بائیں طرف (بھی) مڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) یہ شعبہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور ابو اسامہ کی حدیث میں نصیباً کی جگہ جزءا ہے اور عن یسارہ کی جگہ عن شمالہ ہے۔

(۳۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لاَ يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ نَصِيبًا لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلاَتِهِ أَنْ لاَ يَنْصَرِفَ إِلاَّ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ.

قَالَ عُمَارَةُ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ بَعْدُ فَرَأَيْتُ مَنَازِلَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ يَسَارِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۱۱) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شیطان کے لیے کچھ حصہ نہ چھوڑے، یعنی صرف دائیں طرف نہ مڑے بلکہ بائیں طرف بھی مڑے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) عمارہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث سننے کے بعد میں مدینہ میں آیا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکانات دیکھے، وہ آپ کی بائیں جانب تھے۔

(۳۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الأَوْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُصَلِّي حَافِيًا وَنَاعِلاً وَقَائِمًا وَقَاعِدًا ، وَيَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي ١٨٦]

(۳۶۱۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ننگے پاؤں اور جوتا پہنے ہوئے، کھڑے ہو کر اور بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ آپ اپنے دائیں اور بائیں دونوں طرف سے پھرا کرتے تھے۔

(۳۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَنْصَرِفُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِهِ، وَمَرَّةً عَنْ يَسَارِهِ، وَيَضَعُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَاجَةٌ فِي نَاحِيَةٍ ، وَكَانَ يَتَوَجَّهُ مَا شَاءَ أَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ تَوَجُّهُهُ عَنْ يَمِينِهِ لِمَا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُحِبُّ مِنَ الْمَيَامِنِ غَيْرَ مُضَيِّقٍ عَلَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ مَضَى خَبَرُ عَائِشَةَ فِي اسْتِحْبَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- التَّيَامُنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذي ٣٠١]

(۳۶۱۳)(ل) قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز سے کبھی دائیں جانب پھرتے اور کبھی بائیں جانب اور اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر رکھتے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: اگر آپ ﷺ کو کسی ایک طرف کوئی حاجت نہ ہوتی تو جدھر چاہتے پھر جاتے۔ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ آپ ﷺ کا پھرنا دائیں طرف ہوتا ہوگا کیوں کہ نبی ﷺ دائیں طرف کو پسند فرماتے تھے جب تک کہ کسی چیز میں کوئی تنگی یا مشکل نہ ہوتی۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ ہر اچھے کام میں دائیں طرف کو پسند کرتے تھے۔

(۳۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ أَخُو أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۷۰۸]

(۳۶۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے اپنی دائیں طرف پھرتے تھے۔

(۳۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۶۱۵) سدی بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں جب نماز پڑھ لوں تو کس طرف سے پھروں دائیں یا بائیں طرف سے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اکثر دائیں طرف سے ہی پھرتے دیکھا ہے۔

(۳۸۹) باب الْمَسْبُوقِ بِبَعْضِ صَلاَتِهِ يَصْنَعُ مَا يَصْنَعُ الإِمَامُ فَإِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ فَأَتَمَّ بَاقِيَ صَلاَتِهِ

مسبوق اپنی بقیہ نماز میں اسی طرح کرے جس طرح امام کر رہا ہو اور جب امام سلام پھیرے تو وہ اٹھ کر اپنی بقیہ نماز مکمل کرلے

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سُبِقْتُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٠٢]

(۳٦١٦) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے بلایا جائے تو دوڑ کر نہ آؤ بلکہ اطمینان وسکون کے ساتھ چلتے ہوئے آؤ، جو پالو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے پورا کرلو۔

(۳٦١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَسْحِهِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ:ثُمَّ أَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى يَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ ، فَصَلَّى لَهُمْ فَأَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الآخِرَةَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ ، فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ :أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَدْ أَصَبْتُمْ . يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوُا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ . قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((دَعْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَحَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٢٧٤]

(۳٦١٧) (ل) عروۃ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں گئے..... پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے وضو اور موزوں پر مسح کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں: پھر وہ آئے اور حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ آیا یہاں تک کہ آپ علیہ السلام نے لوگوں کو اس حال میں پایا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو امامت کے لیے آگے کیا۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی، رسول اللہ ﷺ نے بھی صرف ایک رکعت پائی تھی۔ انہوں نے لوگوں کے ساتھ دوسری رکعت پڑھی، جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہوگئے، مسلمان یہ واقعہ دیکھ کر سہم گئے۔ انہوں نے کثرت سے سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز مکمل کی تو ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم درستگی کو پہنچ گئے ہو، آپ ﷺ ان پر رشک کر رہے تھے کہ انہوں نے نماز وقت پر ادا کی۔

(ب) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

(۳۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلاَةُ ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ فَذَكَرَ حَالَ الْقِبْلَةِ وَحَالَ الأَذَانِ ، فَهَذَانِ حَالاَنِ - قَالَ - وَكَانُوا يَأْتُونَ الصَّلاَةَ وَقَدْ سَبَقَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَعْضِ الصَّلاَةِ ، فَيُشِيرُ إِلَيْهِمْ كَمْ صَلَّى بِالأَصَابِعِ وَاحِدَةً لِثِنْتَيْنِ ، فَجَاءَ مُعَاذٌ وَقَدْ سَبَقَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَعْضِ الصَّلاَةِ فَقَالَ: لاَ أَجِدُهُ عَلَى حَالٍ إِلاَّ كُنْتُ عَلَيْهَا ، ثُمَّ قَضَيْتُ فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ مُعَاذٌ يَقْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((قَدْ سَنَّ لَكُمْ مُعَاذٌ فَهَكَذَا فَافْعَلُوا)).

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَاءَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ، وَذَلِكَ أَصَحُّ. (ج) لأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذًا. [صحیح۔ مضی تخریجه فی الحدیث: ۱۸۲۸]

(۳۶۱۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز تین طریقوں کے ساتھ فرض کی گئی ہے...... پھر انہوں نے قبلے اور اذان کی کیفیت کا ذکر کیا اور فرمایا: یہ دونوں حالتیں ہیں۔ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کے لیے آ رہے تھے اور وہ نماز کا کچھ حصہ نبی ﷺ سے سبقت لے گئے تو اس نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ کتنی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے انگلیوں کے ساتھ گن کر بتایا، دو یا تین۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے تو نبی ﷺ کچھ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے فرمایا: میں بھی ابھی پہنچا ہوں۔ پھر میں نے نماز مکمل کی تو وہ نماز میں رہے جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاذ نے تمہارے لیے اچھا طریقہ سمجھا ہے، اسی طرح کیا کرو۔

(۳۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي ، فَسَمِعَ خَفْقَ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :((أَيُّكُمْ دَخَلَ؟)). قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((وَكَيْفَ وَجَدْتَنَا)). قَالَ: سُجُودًا فَسَجَدْتُ. قَالَ :((هَكَذَا فَافْعَلُوا ، إِذَا وَجَدْتُمُونَا قَائِمًا أَوْ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا أَوْ جَالِسًا فَافْعَلُوا كَمَا تَجِدُونَهُ ، وَلاَ تَعْتَدُّوا بِالسَّجْدَةِ إِذَا لَمْ تُدْرِكُوا الرَّكْعَةَ)).

[ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۳۷۳]

(۳۶۱۹) انصار کے ایک شخص سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کے قدموں کی آہٹ سنی۔ جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میں سے کون نماز داخل ہوا ہے؟ اس شخص نے کہا: میں اے

اللہ کے رسول! آپ نے پوچھا: تم نے ہمیں کس حالت میں پایا؟ اس نے کہا: سجدے کی حالت میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کیا کرو۔ جب تم امام کو کھڑا ہوا، رکوع کرتے، سجدہ کرتے یا بیٹھے ہوئے پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح تم انہیں پاؤ۔ اگر تم نے رکوع نہ پایا ہو تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۳۶۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَجَدَ الإِمَامَ قَدْ صَلَّى بَعْضَ الصَّلاَةِ صَلَّى مَعَ الإِمَامِ مَا أَدْرَكَ ، إِنْ قَامَ قَامَ وَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ حَتَّى يَقْضِيَ الإِمَامُ صَلاَتَهُ لاَ يُخَالِفُهُ فِي شَيْءٍ. قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا فَاتَتْكَ الرَّكْعَةُ فَقَدْ فَاتَتْكَ السَّجْدَةُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٦]

(۳۶۲۰) (ا) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کو اس حالت میں پاتے کہ وہ کچھ نماز پڑھ چکا ہوتا تو جو امام کے ساتھ پالیتے وہ پڑھ لیتے۔ اگر امام کھڑا ہوتا تو کھڑے ہو جاتے اور اگر امام بیٹھا ہوتا تو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ امام اپنی نماز مکمل کر لیتا۔ وہ امام کی مخالفت نہ کرتے بلکہ اس کی پیروی کرتے۔

(ب) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جب تم سے رکوع رہ جائے تو تمہاری رکعت فوت ہوگئی۔

(۳۶۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا وَجَدْتَ الإِمَامَ عَلَى حَالٍ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

وَقَدْ رُوِيَ مَعْنَى هَذَا مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. [جيد۔ اخرجه ابن ابى شيبة: ٨٠٦٦٢]

(۳۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ تو امام کو جس حالت میں پائے اسی حالت میں ہو جا۔

(۳۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ أَوْ شَيْءٌ مِنَ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ فَسَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ سَاعَةَ يُسَلِّمُ ، وَلَمْ يَنْتَظِرْ قِيَامَ الإِمَامِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: هِيَ السُّنَّةُ.

وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَيْضًا.

(۳۶۲۲) (ا) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جب کوئی رکعت وغیرہ رہ جاتی تو سلام

پھیرتے ہی کھڑے ہو جاتے، امام کے قیام کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

(ب) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ سنت ہے۔

(۳۹۰) باب مَا أَدْرَكَ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاَتِهِ

مدرک کی پہلی رکعت وہ ہے جو وہ امام کے ساتھ شروع کرے

(٣٦٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ، ائْتُوهَا تَمْشُونَ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ هَكَذَا. [صحيح- مضى قبل في الحديث ٣٦١٦]

(۳۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب اقامت ہو جائے تو دوڑ کر نہ آؤ بلکہ اطمینان و سکون سے چل کر آؤ، جو پا لو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔

(٣٦٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ وَأَبُوهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ، وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ دُونَ رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُمَا بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: ((وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ)).

وَرِوَايَةُ ابْنِهِ عَنْهُ مَعَ مُتَابَعَةِ الزُّهْرِيِّ إِيَّاهُ أَصَحُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

[صحيح- تقدم قبله]

(۳۶۲۴) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے تو بھاگ کر نہ آؤ بلکہ اطمینان و سکون سے چلتے ہوئے آؤ، جو پا لو پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کر لو۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جو تم سے پہلے پڑھ لی گئی ہے اس کو مکمل کرو۔

(۳۶۲۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

[صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۵۰]

(۳۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو سکون کے ساتھ آؤ، جو پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کر لو۔

(۳۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ مُدْرَجًا فِيمَا قَبْلَهُ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: لَا أَعْلَمُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ رَوَاهَا عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ ابْنِ عُيَيْنَةَ: وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ. قَالَ مُسْلِمٌ: أَخْطَأَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي هَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحیح۔ اخرجہ النسائی ۸۶۱]

(۳۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو سکون سے چل کر آؤ دوڑ کر نہ آؤ جو پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے ، اس کو پورا کر لو۔

(۳۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فِي بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحیح۔ مضی تخریجه فی الحدیث ۳۶۱۶]

(۳۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کے لیے دوڑ کر نہ آیا کرو بلکہ سکون سے چل کر آیا کرو۔ جو نماز پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کرو۔

(۳۶۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلاَةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا سُبِقْتُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَبِمَعْنَى هَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے بلایا جائے تو چل کر آؤ۔ تمہارے اوپر اطمینان وسکون طاری ہو۔ جو پالو وہ پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۳۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلاَةِ فَلاَ يَسْعَيَنَّ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ ، وَلَكِنْ لِيَمْشِ عَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ ، صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سُبِقْتَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ وَابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى هَذَا. وَالَّذِينَ قَالُوا: فَأَتِمُّوا. أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ وَأَلْزَمُ لأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ أَوْلَى ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۰۲]

(۳۶۲۹) (الف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو کوئی بھی نماز کے لیے دوڑ کر نہ آئے بلکہ اطمینان وسکون کے ساتھ چل کر آئے۔ جو پالے اس کو پڑھ لے اور جو گزر چکی ہے اس کو پورا کر لے۔

(ب) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔ جو لوگ فاتموا (پورا کرو) نقل کرتے ہیں وہ زیادہ ہیں اور حافظ ہیں۔ لہٰذا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ والی روایت زیادہ بہتر ہے۔ واللہ اعلم

(۳۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَاهُمْ فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ؟)). قَالُوا: اسْتَعْجَلْنَا إِلَى

الصَّلَاةِ. قَالَ :((فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا سُبِقْتُمْ فَأَتِمُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ وَشَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ كَذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۰۹]

(۳۶۳۰) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ ﷺ نے لوگوں کا شوروغل سنا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں بلا کر پوچھا: تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: ہم نے نماز جلدی ادا کر لی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو بلکہ جب تم نماز کے لیے آؤ تو تمہارے اوپر اطمینان اور سکون طاری ہو، جتنی نماز (جماعت کے ساتھ) پالو پڑھ لو اور جو رہ گئی ہو اس کو پورا کرلو۔

(۳۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَدْرَكْتَ فَهُوَ أَوَّلُ صَلَاتِكَ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

[ضعيف۔ اخرجه الدار قطنی ۱/ ۴۰۱]

(۳۶۳۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز تم نے (امام کے ساتھ) پالی وہ تمہاری ابتدائی نماز ہے۔

(ب) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۳۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَأَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: مَا أَدْرَكْتَ مِنْ آخِرِ صَلَاةِ الإِمَامِ فَاجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلَاتِكَ.

قَالَ الْوَلِيدُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ وَلِسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا: مَا أَدْرَكْتَ مِنْ صَلَاةِ الإِمَامِ أَوَّلُ صَلَاتِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَأَبِي قِلَابَةَ.

وَعَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَدْرَكْتَ مَعَ الإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلَاتِكَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ بِهِ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه ۷۱۱۴]

(۳۶۳۲) (ا) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ جو تم نماز کا آخری حصہ پالو اس کو اپنی نماز کا ابتدائی حصہ شمار کرو۔

(ب) حضرت ولید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اوزاعی رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کی نماز سے جو تم پالو وہ تمہاری ابتدائی نماز ہے۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ تو امام کے ساتھ جو نماز پالے وہ تیری ابتدائی نماز ہے اور امام قرآن کی تلاوت میں جو تجھ پر سبقت لے گیا ہے اس کو پورا کر لے۔

(۳۶۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَ قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا ، وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ شَاهِدٌ لِرِوَايَةِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۱۶۰]

(۳۶۳۳) دوسری سند سے اسی کی مثل روایت مروی ہے۔

(۳۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: إِنَّ السُّنَّةَ إِذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ رَكْعَةً مِنْ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ مَعَ الإِمَامِ أَنْ يَجْلِسَ مَعَ الإِمَامِ ، فَإِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ فَرَكَعَ الثَّانِيَةَ فَجَلَسَ فِيهَا ، وَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ الرَّكْعَةَ الثَّالِثَةَ ، فَتَشَهَّدَ فِيهَا ثُمَّ سَلَّمَ ، وَالصَّلَوَاتُ عَلَى هَذِهِ السُّنَّةِ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ مِنْهُنَّ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: حَدِّثُونِي بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ يُتَشَهَّدُ فِيهِنَّ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ . فَإِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ: تِلْكَ صَلاَةُ الْمَغْرِبِ يُسْبَقُ الرَّجُلُ مِنْهَا بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ يُدْرِكُ رَكْعَتَيْنِ فَيَتَشَهَّدُ فِيهِمَا.

[صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳۶۳۴) (ا) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ آدمی جب امام کے ساتھ مغرب کی نماز میں ایک رکعت پالے تو وہ امام کے ساتھ قعدہ اخیرہ کرے، جب امام سلام پھیر لے تو وہ کھڑا ہو کر دوسری رکعت پڑھے اور تشہد میں بیٹھے، پھر کھڑا ہو کر تیسری رکعت پڑھے اور اس میں تشہد پڑھے اور پھر سلام پھیرے اور دیگر نمازیں بھی اسی طریقے پر ہیں جن میں بیٹھا جاتا ہے۔

(ب) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے بتاؤ وہ کونسی نماز ہے، جس میں تین رکعتوں میں تین بار تشہد پڑھا جاتا ہے؟ جب ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ مغرب کی نماز ہے کہ آدمی سے ایک رکعت چھوٹ جائے، پھر وہ امام کے ساتھ دوسری رکعتیں جو پائے گا ان میں تشہد پڑھے گا اور آخری تشہد بھی پڑھے گا۔

(۳۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّهُ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ حَتَّى رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ ، فَكَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ ﴿فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى﴾ [الليل: ١٤] [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٣١٧٢]

(۳۶۳۵) حضرت عمرو بن دینار، حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے مغرب کی نماز کی ایک رکعت رہ گئی، جب امام نے سلام پھیرا تو وہ اپنی نماز مکمل کرنے کے لیے کھڑے ہوئے اور ان کی قراءت کی آواز بلند ہوئی۔ گویا میں ان کی قراءت کو سن رہا ہوں: ﴿فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى﴾ [الليل: ١٤]

(۳۹۱) باب الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ ثُمَّ يُدْرِكُهَا مَعَ الإِمَامِ

تنہا نماز ادا کرنے کے بعد جماعت کھڑی ہو تو کیا کرے؟

(٣٦٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: كَانَ أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ ، فَسَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ فَضَرَبَ فَخِذِي فَقَالَ: سَأَلْتُ خَلِيلِي يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَضَرَبَ فَخِذِي فَقَالَ: ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا ، فَإِنْ أَدْرَكْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ ، وَلاَ تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَنْ أُصَلِّيَ مَعَهُمْ)). [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٤٨]

(۳۶۳۶) حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ امراء میں سے ایک شخص نماز کو مؤخر کر کے ادا کرتا تھا۔ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا: میں نے اپنے خلیل یعنی نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کر، اس کے بعد اگر تو لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے پالے تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لے اور یہ نہ کہہ کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے۔ اب میں تمہارے ساتھ نماز نہیں پڑھوں گا۔

(٣٦٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: أَخَّرَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ الصَّلاَةَ ، فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ فَسَأَلْتُهُ ، فَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ: سَأَلْتُ خَلِيلِي أَبَا ذَرٍّ فَضَرَبَ فَخِذِي، وَقَالَ: سَأَلْتُ خَلِيلِي يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَضَرَبَ فَخِذِي فَقَالَ: ((صَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا، فَإِنْ أَدْرَكْتَ فَصَلِّ مَعَهُمْ ، وَلاَ تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلاَ أُصَلِّي)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۶۳۷) حضرت ابوعالیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبیداللہ بن زیاد رحمہ اللہ نے نماز موخر کر کے ادا کی تو میں حضرت

عبداللہ بن صامت رحمۃ اللہ علیہ سے ملا، انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا: میں نے اپنے خلیل حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے اپنے خلیل نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کر، اگر تو جماعت کو پالے تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لے اور یہ نہ کہہ کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے اب نہیں پڑھتا۔

(۳۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ أَبِيهِ مِحْجَنٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُذِّنَ بِالصَّلاَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ كَمَا هُوَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ؟ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ؟)). قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَلَكِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كُنْتُ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي. قَالَ :((فَإِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه مالك ۲۰۹٦]

(۳۶۳۸) حضرت بسر بن محجن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے، نماز کے لیے اذان کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوگئے، آپ ﷺ نے نماز ادا کی۔ پھر لوٹے تو حضرت محجن رضی اللہ عنہ آپ کی مجلس میں اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کہا: تمہیں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کون سی چیز نے روکا ہے؟ کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! لیکن میں نے اپنے گھر نماز پڑھ لی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم آؤ تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو اگرچہ تم نے نماز پڑھ لی ہو۔

(۳۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه الشافعي ۱۰۳۸]

(۳۶۳۹) حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند سے یہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۳۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْفَجْرَ بِمِنًى ، فَجَاءَ رَجُلاَنِ حَتَّى وَقَفَا عَلَى رَوَاحِلِهِمَا ، فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ، فَقَالَ لَهُمَا :((مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ؟ أَلَسْتُمَا مُسْلِمَيْنِ؟)). قَالاَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا. فَقَالَ لَهُمَا :((إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا الإِمَامَ فَصَلِّيَا مَعَهُ ، فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ)). [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۵۷۵]

(۳۶۴۰) حضرت جابر بن یزید بن اسود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر

کی نماز پڑھی تو دو آدمی آئے اور اپنی سواریوں پر ہی رک گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلانے کا حکم دیا۔ وہ گھبراہٹ کے عالم میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! لیکن ہم نے تو گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ بھی لو پھر تم جماعت کو پالو تو جماعت کے ساتھ بھی پڑھو۔ وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۳۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ قَالَ: يُصَلِّي أَحَدُنَا فِي مَنْزِلِهِ الصَّلاَةَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلاَةُ ، فَأُصَلِّي مَعَهُمْ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا. فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: ((فَذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۱۷۸]

(۳۶۴۱) بنو اسد بن خزیمہ کے ایک شخص سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر مسجد میں آئے اور وہاں نماز ہو رہی ہو تو کیا ان کے ساتھ بھی نماز پڑھے؟ میرے دل میں اضطراب سا رہتا ہے۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم نے اس سے متعلق نبی ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے دوہرا ثواب ہے۔

(۳۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ. عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ فَقَالَ: إِنِّي أُصَلِّي فِي بَيْتِي ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ ، فَأَجِدُ الإِمَامَ يُصَلِّي أَفَأُصَلِّي مَعَهُ؟ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: نَعَمْ ، مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُ سَهْمَ جَمْعٍ أَوْ مِثْلَ سَهْمِ جَمْعٍ. [ضعيف۔ اخرجه مالك ۲۹۹]

(۳۶۴۲) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ بنو اسد کے ایک شخص سے روایت ہے کہ اس نے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر مسجد کو آتا ہوں تو امام کو نماز پڑھاتے ہوئے پاتا ہوں تو کیا میں اس کے ساتھ نماز پڑھ لیا کروں؟ تو حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں پڑھ لیا کرو، جو اس طرح کرے تو اس کے لیے دگنا اجر ہے یا فرمایا: تمام نمازیوں کے برابر ثواب ہے۔

(۳۹۲) باب مَا يَكُونُ مِنْهُمَا نَافِلَةً

ان میں کون سی نماز نفل ہوگی

(۳۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا أَلَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ ، فَإِنْ كَانُوا قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ ، وَإِلَّا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَكَانَتْ نَافِلَةً)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٦٤٨]

(۳۶۴۳) ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو وقت پر نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ خبردار! تم نماز کو اپنے وقت پر ہی پڑھو۔ پھر ان کے پاس آؤ۔ اگر وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو پھر تم اپنی نماز پہلے ہی پڑھ چکے ہو اور اگر انہوں نے نہیں پڑھی تو ان کے ساتھ پڑھ لیا کرو وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(٣٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ - قَالَ - فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَانْحَرَفَ ، فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ : ((عَلَيَّ بِهِمَا)). فَأُتِيَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا قَالَ : ((مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟)). قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا. قَالَ : ((فَلَا تَفْعَلَا، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ ، فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ)).

[صحیح۔ مضی تخریجه فی الحدیث ٣٦٤٠]

(۳۶۴۴) حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے لیے حاضر ہوا، میں نے آپ ﷺ کے ساتھ مسجد خیف میں فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے پچھلے حصے میں دو آدمی بیٹھے ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ۔ ان کو آپ ﷺ کے پاس لایا گیا، وحشت و گھبراہٹ سے ان کے جسم کپکپا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ آئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو۔ جب تم گھر میں نماز پڑھ چکے ہو پھر مسجد میں آؤ اور جماعت ہو رہی ہو تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(٣٦٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْفَجْرَ بِمِنًى فَانْحَرَفَ ، فَأَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ ، فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ : ((مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَ

النَّاسِ؟)). قَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا فِي الرَّحْلِ. قَالَ: ((لاَ تَفْعَلُوا ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ فَلْيُصَلِّهَا مَعَ الإِمَامِ ، فَإِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ)).

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَغَيْرُهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. وَخَالَفَهُمْ أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مضی سابقا، وانظر ماقبله]

(۳۶۴۵) حضرت یزید بن اسود خزاعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں فجر کی نماز پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ مسجد کے پچھلے حصہ میں دو آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا۔ انہیں لایا گیا اور وہ ڈرے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں ادا کی؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم گھر سے نماز پڑھ آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو، جب تم میں سے کوئی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے، پھر امام کے ساتھ باجماعت نماز پالے تو امام کے ساتھ دوبارہ پڑھے، یہ اس کے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۳٦٤٦) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَلَمَّا انْصَرَفَ رَأَى رَجُلَيْنِ فِي مُؤَخَّرِ الْقَوْمِ - قَالَ - فَدَعَا بِهِمَا فَجَاءَ ا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ: مَا لَكُمَا لَمْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ . قَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا فِي الرِّحَالِ. قَالَ: ((فَلاَ تَفْعَلاَ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى الإِمَامِ فَلْيُصَلِّ مَعَهُ، وَلْيَجْعَلِ الَّتِي صَلَّى فِي بَيْتِهِ نَافِلَةً)).

قَالَ عَلِيٌّ: خَالَفَهُ أَصْحَابُ الثَّوْرِيِّ وَمَعَهُمْ أَصْحَابُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ مِنْهُمْ شُعْبَةُ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَشَرِيكٌ وَغَيْلاَنُ بْنُ جَامِعٍ وَأَبُو خَالِدٍ الدَّالاَنِيُّ وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهُشَيْمٌ وَغَيْرُهُمْ وَرَوَوْهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ مِثْلَ قَوْلِ وَكِيعٍ يَعْنِي عَنْ سُفْيَانَ.

قَالَ عَلِيٌّ وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - نَحْوَهُ قَالَ: فَيَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً ، وَالَّتِي فِي رَوَاحِلِكُمَا فَرِيضَةً . قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ بِذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَخْطَأَ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فِي إِسْنَادِهِ وَإِنْ أَصَابَ فِي مَتْنِهِ ، وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ احْتِجَاجَ مَنِ احْتَجَّ بِحَدِيثِ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ثُمَّ قَالَ: وَهَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ.

وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ يَزِيدَ بْنَ الأَسْوَدِ لَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ ابْنِهِ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ ، وَلاَ لِجَابِرِ بْنِ يَزِيدَ رَاوٍ غَيْرُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ يُوَثِّقُونَ يَعْلَى بْنَ عَطَاءٍ ، وَهَذَا

الْحَدِيثُ لَهُ شَوَاهِدُ قَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا فَالاِحْتِجَاجُ بِهِ وَبِشَوَاهِدِهِ صَحِيحٌ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ اخرجه الدار قطنی ۱/ ۴۱۴]

(۳۶۴۶)(الف) حضرت جابر بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو لوگوں سے پیچھے دو آدمی دیکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا۔ وہ وحشت و خوف کے عالم میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ وہ دونوں گھبرائے ہوئے بولے: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو بلکہ جب تم میں سے کوئی اپنے گھر نماز پڑھ آیا ہو پھر مسجد میں آئے اور امام نماز پڑھا رہا ہو تو اس کے ساتھ بھی پڑھ لے اور جو نماز اس نے گھر میں پڑھی ہے اس کو نفل نماز بنا لے۔

(ب) حضرت علی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ثوری رحمہ اللہ کے تلامذہ نے اس کی مخالفت کی ہے، ان کے ساتھ حضرت یعلی بن عطاء رحمہ اللہ کے شاگرد بھی ہیں۔ ان میں سے حضرت شعبہ، ہشام بن حسان، شریک، غیلان بن جامع، ابو خالد دالائی، مبارک بن فضالہ، ابو عوانہ اور ہشیم رحمہم اللہ ہیں۔ انہوں نے حضرت یعلی بن عطاء رحمہ اللہ سے حضرت وکیع رحمہ اللہ جیسا قول نقل کیا ہے۔

(ج) حضرت علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کو حضرت حجاج بن ارطاۃ رحمہ اللہ نے حضرت یعلی بن عطاء رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے۔ وہ اپنی سند سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت فرماتے ہیں۔ اس میں یہ ہے کہ نماز تمہارے لیے نفل ہو گی اور جو تم نے گھروں میں پڑھی ہے وہ فرض ہو گی۔

(۳۹۳) باب مَنْ قَالَ الثَّانِيَةُ فَرِيضَةٌ وَفِيهِ نَظَرٌ

دوسری نماز کے فرض شمار ہونے کا بیان اور اس میں اشکال ہے

(۳۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نُوحِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ ، فَجَلَسْتُ وَلَمْ أَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلاَةِ – قَالَ – فَانْصَرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَى يَزِيدَ جَالِسًا فَقَالَ :((أَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيدُ؟)). قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَسْلَمْتُ . قَالَ :((وَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِي صَلاَتِهِمْ؟)). قَالَ: إِنِّي كُنْتُ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي وَأَنَا أَحْسِبُ أَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ. فَقَالَ :((إِذَا جِئْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَوَجَدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فَلْتَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهَذِهِ مَكْتُوبَةٌ)).

فَهَذَا مُوَافِقٌ لِمَا مَضَى فِي إِعَادَةِ الصَّلاَةِ فِي الْجَمَاعَةِ مُخَالِفٌ لَهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ مِنْهُمَا ، وَمَا مَضَى أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ فَهُوَ أَوْلَى ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۵۷۷]

(۳۶۴۷)(ل) حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب آیا تو نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، میں بیٹھ گیا، آپ کے ساتھ نماز میں شامل نہیں ہوا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بیٹھا ہوا دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یزید! کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ میں نے جواب دیا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! میں مسلمان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کے ساتھ نماز میں شامل کیوں نہیں ہوئے؟ میں نے عرض کیا: میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی، میرا خیال تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم مسجد میں آؤ اور لوگوں کو حالت نماز میں پاؤ تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو، اگرچہ تم نماز پڑھ چکے ہو۔ یہ دوسری نماز تمہارے لیے نفل بن جائے گی اور پہلی فرض۔

(ب) یہ حدیث اس حدیث کے موافق ہے جو جماعت میں ملنے کی صورت میں نماز کے اعادہ کے بارے میں گزر چکی ہے۔ ان دونوں میں سے فرض نماز میں اس کی مخالف ہے جو اس بارے میں گزر چکی ہے وہ زیادہ مشہور اور راجح ہے۔ واللہ اعلم

(۳٦٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يُدْرِكُ الْجَمَاعَةَ قَالَ: يُصَلِّيهَا مَعَهُمْ. قَالَ قُلْتُ: فَبِأَيِّهِمَا يَحْتَسِبُ؟ قَالَ: بِالَّذِي صَلَّى مَعَ الإِمَامِ فَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمِيعِ تَزِيدُ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلاَةً)). [صحيح۔ اخرجه النسائي ٤٨٦]

(۳٦٤٨) حضرت داؤد بن ابی ہند رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ پھر جماعت کو بھی پا لیتا ہے تو انہوں نے فرمایا: وہ جماعت کے ساتھ بھی پڑھے۔ میں نے کہا: اس کو کونسی نماز کا بطور فرض ثواب ملے گا؟ انہوں نے فرمایا: جو اس نے باجماعت پڑھی ہوگی، کیوں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز (اجر و ثواب کے لحاظ سے) اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(۳۹۴) باب مَنْ قَالَ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَحْتَسِبُ لَهُ بِأَيَّتِهِمَا شَاءَ عَنْ فَرْضِهِ

ان دونوں کا فرض یا نفل ہونا مشیت باری پر موقوف ہے

(۳٦٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي أُصَلِّي فِي بَيْتِي ، ثُمَّ أُدْرِكُ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ ، أَفَأُصَلِّي مَعَهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: نَعَمْ فَصَلِّ مَعَهُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: فَأَيَّتَهُمَا أَجْعَلُ صَلاَتِي؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: وَذَلِكَ إِلَيْكَ؟ إِنَّمَا ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى يَجْعَلُ أَيَّتَهُمَا شَاءَ.

[صحيح اخرجه مالك ٢٩٧]

(۳۶۴۹) حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر جماعت کے ساتھ نماز ہو رہی ہوتی ہے تو کیا میں امام کے ساتھ نماز پڑھ لوں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں امام کے ساتھ پڑھ لو۔ اس نے کہا: ان میں سے کونسی نماز کو میں فرض نماز بناؤں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہ تیرے اختیار میں ہے؟ یہ تو اللہ کی طرف سے ہے، جس کو چاہے فرض قرار دے۔

(۳۶۵۰) (ا) حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: میں گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں پھر مسجد میں آتا ہوں تو امام کو نماز پڑھتے پاتا ہوں کیا میں امام کے ساتھ بھی نماز پڑھ لوں؟ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے پھر عرض کیا: میں ان میں سے کس کو فرض سمجھوں؟ حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: کیا تو اس کو بنا سکتا ہے؟ یہ تو اللہ کے اختیار میں ہے کہ ان میں سے جسے چاہے بنا دے۔

(۳۶۵۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: إِنِّي أُصَلِّي فِي بَيْتِي ، ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ فَأَجِدُ الإِمَامَ يُصَلِّي ، أَفَأُصَلِّي مَعَهُ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ: نَعَمْ. قَالَ الرَّجُلُ: فَأَيَّتَهُمَا أَجْعَلُ صَلاَتِي؟ فَقَالَ سَعِيدٌ: وَأَنْتَ تَجْعَلُهَا إِنَّمَا ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ يَجْعَلُ أَيَّتَهُمَا شَاءَ. وَالْقَوْلُ الأَوَّلُ أَصَحُّ لِحَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ وَيَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ. وَيُذْكَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ إِعَادَةِ الصَّلاَةِ فَقَالَ: الْمَكْتُوبَةُ الأُولَى. فَكَأَنَّهُ بَلَغَهُ فِي ذَلِكَ مَا لَمْ يَبْلُغْهُ حِينَ لَمْ يَقْطَعْ فِيهَا بِشَيْءٍ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۲۹۸]

(۳۶۵۰) (ا) حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: میں گھر میں نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر مسجد میں آتا ہوں تو امام کو نماز پڑھتے پاتا ہوں تو کیا میں امام کے ساتھ بھی نماز پڑھ لوں؟ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے پھر عرض کیا: میں ان میں سے کس کو فرض سمجھوں؟ حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: کیا تو اس کو بنا سکتا ہے؟ یہ تو اللہ کے اختیار میں ہے ان میں سے جسے چاہے بنا دے۔

(ب) پہلا قول حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اور حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے میں زیادہ صحیح ہے۔

(ج) حضرت عثمان بن عبید اللہ بن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نماز کو لوٹانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: پہلی فرض شمار ہوگی۔

(۳۹۵) باب مَنْ أَعَادَهَا وَإِنْ صَلاَّهَا فِي جَمَاعَةٍ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے باوجود جماعت میں شامل ہونے کا بیان

رُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي الرَّجُلِ الَّذِي دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ - :((أَلاَ رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ)). فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ.

وَعَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً فِي هَذَا الْخَبَرِ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ -.

(ا) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون اس پر صدقہ کرے گا کہ اس کو جماعت کروائے تو ایک شخص کھڑا ہوا، اس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔

(ب) حضرت حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس آدمی کے ساتھ نماز پڑھی حالاں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ لی تھی۔

(۳۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ: قَدِمْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ ، فَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ بِالْمِرْبَدِ ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّيْنَا مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابى شيبة ٦٦٦١]

(۳۶۵۱) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ آئے۔ انہوں نے مقام ''مربد'' پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، پھر ہم مسجد میں پہنچے تو نماز کھڑی تھی۔ ہم نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھی۔

(۳۶۵۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ: كَانَ أَبُو مُوسَى عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَالنُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَتَوَاعَدَا أَنْ يَلْتَقِيَا عِنْدِي غُدْوَةً ، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى مَعَنَا. [صحيح۔ هذا اسناد صحيح متصل]

(۳۶۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اہل بصرہ کے لشکر پر نگران مقرر تھے اور حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ اہل کوفہ کے لشکر پر نگران تھے۔ میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان دونوں نے وعدہ کیا کہ وہ صبح مجھ سے ملنے آئیں گے۔ پھر ان میں سے ایک نے اپنے مقتدیوں کو نماز پڑھائی، پھر ہمارے پاس آ کر ہمارے ساتھ بھی نماز پڑھی۔

(۳۹۶) باب مَنْ لَمْ يَرَ إِعَادَتَهَا إِذَا كَانَ قَدْ صَلاَّهَا فِي جَمَاعَةٍ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد جماعت میں شامل نہ ہونے کا بیان

وَفِيمَا مَضَى مِنَ الأَخْبَارِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى ذَلِكَ لِوُرُودِ الأَمْرِ بِالإِعَادَةِ عَلَى مَنْ صَلاَّهَا وَحْدَهُ.

اس بارے میں جو احادیث گزر چکی ہیں جن میں اس نماز کو لوٹانے کا حکم ہے جو اکیلے پڑھی گئی ہو نہ کہ اس کا جو پہلے باجماعت ادا کر چکا ہو۔

(۳۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ زَادَ ابْنُ مُكْرَمٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ وَهَذَا حَدِيثُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ :((لاَ تُصَلُّوا صَلاَةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ)).

[صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۵۷۹]

(۳۶۵۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن میں ایک ہی نماز کو دو مرتبہ نہ پڑھو۔

(۳۶۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ بِالْبَلاَطِ وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ فَقُلْتُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّاسُ فِي الصَّلاَةِ. قَالَ: إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ :((لاَ صَلاَةَ مَكْتُوبَةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ)).

قَالَ عَلِيٌّ :تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ قَدْ كَانَ صَلاَّهَا فِي جَمَاعَةٍ فَلَمْ يُعِدْهَا ، وَقَوْلُهُ : لاَ صَلاَةَ مَكْتُوبَةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ . أَيْ كِلْتَاهُمَا عَلَى وَجْهِ الْفَرْضِ وَيَرْجِعُ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِإِعَادَتِهَا اخْتِيَارٌ أَوْ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۶۵۴)(ا) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے قریب بلاط نامی مقام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے ابوعبدالرحمن! لوگ نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ بیٹھے ہوئے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نماز پڑھ چکا ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک دن میں فرض نماز دوبارہ نہ پڑھو۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت اگر صحیح ہو تو اس کو اس پر محمول کیا جائے گا کہ اگر وہ نماز کو جماعت کے ساتھ ادا کر چکا ہو تو دوبارہ نہ پڑھے اور آپ ﷺ کا فرمان کہ ایک دن میں ایک فرض نماز دوبارہ نہ پڑھی جائے کا مطلب یہ ہوگا کہ ان دونوں کو فرض سمجھتے ہوئے نہ پڑھے اور اصل بات یہ ہے کہ نماز کے اعادہ کا حکم اختیاری ہے حتمی نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳۹۷) باب صَلاَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی نماز کا بیان

(۳۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فَرَسٍ ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى قَاعِدًا ، فَصَلَّيْنَا قُعُودًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. وَأَخْرَجَا هَذِهِ الْقِصَّةَ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۷۱]

(۳۶۵۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے تو گر گئے اور آپ کے دائیں پہلو پر خراشیں آ گئیں۔ ہم آپ ﷺ کی عیادت کے لیے گئے۔ نماز کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر ہی نماز ادا کی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلاَتِهِ قِيَامًا ، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۵۶]

(۳۶۵۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو آپ ﷺ کے صحابہ عیادت کے لیے آئے۔ رسول

اللہ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور صحابہ نے آپ ﷺ کی اقتدا میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا، وہ بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام صرف اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، لہٰذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعِ النَّاسَ، فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ. قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ: قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعُ النَّاسَ، فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ. فَقَالَتْ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّكُنَّ لأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ، مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ: فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَتْ: فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً - قَالَتْ - فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلاَهُ تَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ - قَالَتْ - فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُمْ مَكَانَكَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلاَةِ أَبِي بَكْرٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٦٣٣]

(۳۶۵۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت بلال ؓ آئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر ؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر ؓ کمزور دل والے ہیں وہ کیسے آپ کی جگہ پر کھڑے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی وہ لوگوں کو (قرآن) سنا سکیں گے۔ اگر آپ عمر ؓ کو حکم دے دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر ؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے حضرت حفصہ ؓ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے کہو کہ ابوبکر ؓ نرم دل ہیں، وہ آپ ﷺ کی جگہ کیسے کھڑے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی وہ لوگوں کو (قراءت) سنا پائیں گے، آپ اگر حضرت عمر ؓ کو کہہ دیں تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہہ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تو یوسف والیوں کی طرح ہو، چلو جاؤ ابوبکر ؓ سے کہو۔ چناں چہ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: جب آپ ؓ نے نماز شروع کر دی تو رسول اللہ ﷺ

نے اپنی طبیعت میں کچھ بہتری محسوس کی اور آپ ﷺ دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے نکل پڑے، آپ ﷺ کی ٹانگیں زمین پر لگ رہی تھیں۔ جب آپ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی آمد کو محسوس کیا اور وہ پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو اشارہ کر کے کہا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بائیں جانب جا بیٹھے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نبی ﷺ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۳۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَجِعًا ، فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ - قَالَتْ - فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً ، فَجَاءَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ ، فَأَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

وَفِي صَلاَتِهِ -ﷺ- جَالِسًا فِي مَرَضِهِ دِلاَلَةٌ عَلَى مَا قَصَدْنَاهُ بِهَذَا الْبَابِ وَفِي صَلاَتِهِ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ الأَوَّلَ صَارَ مَنْسُوخًا وَأَنَّ الصَّحِيحَ يُصَلِّي قَائِمًا ، وَإِنْ صَلَّى إِمَامُهُ قَاعِدًا بِالْعُذْرِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۶۵۸) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار تھے تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ ﷺ کو اپنی طبیعت کچھ بہتر محسوس ہوئی تو آئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں جا بیٹھے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امامت کروا رہے تھے اور آپ بیٹھے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکر کھڑے تھے۔

(ب) آپ ﷺ ایام مرض میں بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے۔ اس حدیث میں اس چیز کی دلیل ہے جس کا ہم نے باب میں اشارہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے اور آپ ﷺ کے بیٹھ کر نماز پڑھانے میں اس بات کی دلیل ہے کہ پہلا حکم منسوخ ہے اور صحیح یہ ہے کہ مقتدی کھڑا ہو کر پڑھے اگرچہ امام عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھ رہا ہو۔ وباللہ التوفیق

(۳۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ - قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ثَبْتًا فِي الْحَدِيثِ - عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كَانَتْ بِي بَوَاسِيرُ ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- فَقَالَ :((صَلِّ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ)).

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۰۶۶]

(۳۶۵۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بواسیر کا مرض لاحق تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے (نماز پڑھنے کے بارے میں) دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو پر لیٹ کر پڑھ لو۔

(۳۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۶۶۰) ایضاً

(۳۹۸) باب مَا رُوِيَ فِي كَيْفِيَّةِ هَذَا الْقُعُودِ

مریض کے بیٹھنے کی کیفیت کا بیان

(۳۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالُوا حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ. [صحیح لغیره۔ اخرجه النسائی فی الکبری ۱۳۶۳]

(۳۶۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

(۳۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلاَةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ ، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلاَّ أَنَّ ذَلِكَ فِي الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ. وَلَعَلَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْ شَكْوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیره۔ انظر قبله]

(۳۶۶۲) (ل) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

(ب) حضرت عبداللہ بن زبیر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو (دائیں) ران اور پنڈلی کے درمیان رکھتے اور دائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور تشہد میں اس طرح کسی بیماری کی وجہ سے کرتے تھے۔

(۳۶۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَدْعُو هَكَذَا وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَهُوَ مُتَرَبِّعٌ جَالِسٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عُقْبَةُ أَخُو سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ: أَنَّهُ رَأَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْهُ عُمَرُ شَيْخٌ مِنَ الأَنْصَارِ. [قوی۔ والحدیث شاهد صحیح للذی قبله]

(۳۶۶۳) (ل) حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر ؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا اور چارزانو ہو بیٹھے۔

(ب) امام بیہقی ؒ فرماتے ہیں: حضرت عقبہ ؒ جو حضرت سعید بن عبید طائی ؒ کے بھائی ہیں، فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک ؓ کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

(۳۶۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ الطَّوِيلَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا عَلَى فِرَاشِهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: لاَ أَعْلَمُ أَنِّي سَمِعْتُهُ إِلاَّ مِنْهُ. قَالَ: وَكَانَ عَبَّادٌ يَرْوِيهِ لاَ يَقُولُ فِيهِ مُتَرَبِّعًا.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۶۱۳۲]

(۳۶۶۴) (ل) حضرت حمید طویل ؒ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا انس ؓ کو اپنے بستر پر چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(ب) امام ابوعبداللہ ؒ فرماتے ہیں: میں تو یہی جانتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث ان کے علاوہ کسی اور سے نہیں سنی۔ حضرت عباد ؒ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں لیکن اس میں ''متربعا'' کا لفظ نہیں ہے۔

(۳۶٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلاَةِ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ التَّرَبُّعِ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ إِنَّمَا قَعَدَ كَذَلِكَ فِي التَّشَهُّدِ، وَاعْتَذَرَ فِي ذَلِكَ بِأَنَّ رِجْلَيْهِ لَا تَحْمِلَانِهِ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ انظر قبله]

(۳۶۶۵)(ل) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں چارزانو ہو کر بیٹھتے تھے۔

(ب) حضرت شعبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے نماز میں چارزانو بیٹھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس طرح کرتے تھے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے حدیث بیان کی گئی کہ وہ صرف تشہد میں اس طرح بیٹھتے تھے اور اس میں عذر یہ پیش کیا کہ ان کی ٹانگیں ان کے وزن کی متحمل نہیں تھیں۔ اس کا ذکر ان شاء اللہ آگے آ رہا ہے۔

(۳۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ: رَأَيْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا وَمُتَّكِئًا.

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي الْمَرِيضِ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ فَعَلَهُ. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شیبه ٦١٢٦]

(۳۶۶۶)(ل) حضرت حمید طویل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بکر بن عبداللہ کو چارزانو سہارا لے کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مریض کے بارے میں منقول ہے کہ وہ چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

(ج) ہمیں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح کیا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ اس کو مکروہ جانتے ہیں۔

(۳۶۶۷) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ التَّرَبُّعِ فِي الصَّلَاةِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ: أَحْسَبُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَرِهَهُ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦١٣٢]

(۳۶۶۷) حضرت شعبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم سے نماز میں چارزانو بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے مکروہ بتایا اور فرمایا: میرا خیال ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسے مکروہ کہا ہے۔

(۳۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: لَأَنْ أَقْعُدَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ جَمْرَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْعُدَ مُتَرَبِّعًا فِي الصَّلَاةِ.

وَهَذَا قَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ عَلَى الإِطْلاَقِ

وَقَالَ: يُكْرَهُ مَا يَكْرَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنْ تَرَبُّعِ الرَّجُلِ فِي الصَّلاَةِ وَهُمْ يَعْنِي الْعِرَاقِيِّينَ يُخَالِفُونَ ابْنَ مَسْعُودٍ وَيَقُولُونَ قِيَامُ صَلاَةِ الْجَالِسِ التَّرَبُّعُ

ثُمَّ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ قَالَ: يَقْعُدُ فِي مَوْضِعِ الْقِيَامِ مُتَرَبِّعًا وَكَيْفَ أَمْكَنَهُ. وَكَأَنَّهُ حَمَلَهُ عَلَى الْخُصُوصِ أَوْ ذَهَبَ إِلَيْهِ بِبَعْضِ مَا مَضَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦١٣١]

(۳۶۶۸)(ل) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک یا دو انگاروں پر بیٹھ جاؤں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ نماز میں چارزانو بیٹھوں۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی کتاب میں اس کو مطلقاً ذکر کیا ہے۔

(ج) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں چارزانو بیٹھنا ناپسند سمجھتے ہیں اور عراقیین حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی مخالفت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا قیام چارزانو بیٹھنا ہے۔

(د) پھر حضرت بویطی رحمہ اللہ کی کتاب میں فرماتے ہیں: قیام کی جگہ چارزانو بیٹھنا کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ گویا انہوں نے اس کو خصوصیت پر محمول کیا ہے یا اس طرف گئے ہیں جو گزر چکا ہے۔ (واللہ اعلم)

(۳۹۹) باب الإِيمَاءِ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ إِذَا عَجَزَ عَنْهُمَا

رکوع و سجود سے عاجز کے لیے اشارہ کرنے کا بیان

(۳۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَادَ مَرِيضًا ، فَرَآهُ يُصَلِّي عَلَى وِسَادَةٍ ، فَأَخَذَهَا فَرَمَى بِهَا ، فَأَخَذَ عُودًا لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ :((صَلِّ عَلَى الأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ ، وَإِلاَّ فَأَوْمِ إِيمَاءً ، وَاجْعَلْ سُجُودَكَ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [ضعيف۔ اخرجه ابونعيم في الحلية ٧/٩٢]

(۳۶۶۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مریض کی عیادت کی تو دیکھا کہ وہ تکیہ پر نماز

پڑھ رہا ہے۔ آپ ﷺ نے تکیہ لے کر پھینک دیا اور اسے ایک لکڑی پکڑ لی تاکہ اس پر نماز پڑھے۔ آپ ﷺ نے اس سے وہ لکڑی بھی لے کر پھینک دی اور فرمایا: اگر طاقت ہو تو زمین پر نماز پڑھ اور اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو اشارہ کرلے اور اپنے سجدوں کو رکوع سے نیچا رکھ۔

(۳٦٧٠) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خُبَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَادَ مَرِيضًا فَرَآهُ يُصَلِّي عَلَى وِسَادَةٍ ، فَأَخَذَهَا فَرَمَى بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((صَلِّ بِالأَرْضِ إِنِ اسْتَطَعْتَ)). [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۳٦٧٠) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی تو دیکھا کہ وہ تکیہ پر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے تکیہ پکڑ کر پھینک دیا... بقیہ حدیث اسی طرح ہے صرف اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: زمین پر نماز پڑھ اگر تو طاقت رکھتا ہے۔

(۳٦٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْمَرِيضُ السُّجُودَ أَوْمَأَ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً وَلَمْ يَرْفَعْ إِلَى جَبْهَتِهِ شَيْئًا.

كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الأَسْلَمِيُّ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ اخرجه مالك ۴۰۳]

(۳٦٧١) حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: جب مریض سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھے تو اپنے سر سے اشارہ کرلیا کرے اور اپنی پیشانی تک کوئی چیز نہ اٹھائے۔

(۳٦٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمَرْوَحَةِ فَقَالَ: لاَ تَتَّخِذْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ، أَوْ قَالَ: لاَ تَتَّخِذْ لِلَّهِ أَنْدَادًا ، صَلِّ قَاعِدًا وَاسْجُدْ عَلَى الأَرْضِ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِ إِيمَاءً ، وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ. [صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳٦٧٢) حضرت جبلہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی نے تکیے پر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا، میں بھی سن رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ یا فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ اور بیٹھ کر نماز پڑھو اور زمین پر سجدہ کرو۔ اگر اس کی ہمت نہ ہو تو اشارے سے رکوع و سجود کرو اور سجدوں میں رکوع سے زیادہ نیچے جھکو۔

(۳۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَخِيهِ عُتْبَةَ نَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَرَأَى مَعَ أَخِيهِ مَرْوَحَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ: اسْجُدْ عَلَى الأَرْضِ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِءْ إِيمَاءً ، وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ. [ضعیف]

(۳۶۷۳) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے بھائی حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ وہ بیمار تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی کو تکیے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو اس کو کھینچ لیا اور فرمایا: زمین پر سجدہ کرو، اگر اس کی قدرت نہ ہو تو اشارہ کرلو اور سجدوں کو رکوع سے پست رکھو۔

(۴۰۰) باب مَنْ وَضَعَ وِسَادَةً عَلَى الأَرْضِ فَسَجَدَ عَلَيْهَا

زمین پر تکیہ وغیرہ رکھ کر سجدہ کرنے کا حکم

(۳۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: رَأَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- تَسْجُدُ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ مِنْ رَمَدٍ بِهَا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن الجعد ۳۱۸۹]

(۳۶۷۴) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو آشوبِ چشم کے مرض کی وجہ سے چمڑے کے سرہانے پر سجدہ کرتے دیکھا۔

(۳۶۷۵) (الف) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے تکیہ پر نماز پڑھتے دیکھا۔

(۳۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ: أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ تُصَلِّي عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ رَمَدٍ كَانَ بِعَيْنِهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ بِمِثْلِهِ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ رَخَّصَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْوِسَادَةِ وَالْمِخَدَّةِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۶۷۵) (الف) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے تکیہ پر نماز پڑھتے دیکھا۔

(ب) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے تکیہ اور گدے پر سجدوں کے بارے رخصت دی ہے۔

(۳۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: رَأَيْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَسْجُدُ عَلَى جِدَارٍ فِي الْمَسْجِدِ ارْتِفَاعُهُ قَدْرُ ذِرَاعٍ. [ضعیف]

(۳۶۷۶) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کو مسجد میں دیوار پر سجدہ کرتے دیکھا جس کی اونچائی تقریباً ایک ہاتھ تھی۔

(۳۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا مَجْزَأَةُ بْنُ زَاهِرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اسْمُهُ أُهْبَانُ بْنُ أَوْسٍ وَكَانَ يَشْتَكِي رُكْبَتَهُ أَوْ رُكْبَتَيْهِ ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ جَعَلَ تَحْتَ رُكْبَتَيْهِ وِسَادَةً.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ عَنْ إِسْرَائِيلَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۹۴۰]

(۳۶۷۷) حضرت مجزاۃ بن زاہر رحمہ اللہ اصحاب شجرہ میں سے ایک شخص سے نقل کرتے ہیں: جس کا نام حضرت اہبان بن اوس رضی اللہ عنہ تھا، وہ اپنے گھٹنوں میں تکلیف محسوس کرتے تو سجدہ کرتے وقت اپنے گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھ لیتے تھے۔

(۴۰۱) باب مَا رُوِيَ فِي كَيْفِيَّةِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنْبِ أَوْ الاِسْتِلْقَاءِ وَفِيهِ نَظَرٌ

پہلو کے بل یا چت لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیفیت کا بیان اور یہ محل نظر ہے

(۳۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَاءَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَائِمًا إِنِ اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ صَلَّى قَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَسْجُدَ أَوْمَأَ ، وَجَعَلَ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ قَاعِدًا صَلَّى عَلَى جَنْبِهِ الأَيْمَنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى جَنْبِهِ الأَيْمَنِ صَلَّى مُسْتَلْقِيًا رِجْلُهُ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ)).

[ضعیف جدا۔ اخرجه الدارقطنی ۲/۴۲]

(۳۶۷۸) حضرت حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مریض اگر قدرت رکھتا ہو تو کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ اگر اتنی قدرت نہیں رکھتا تو بیٹھ کر اور اگر سجدے کی قدرت نہ ہو تو اشارہ کر لے۔ سجدوں کے اشاروں کو رکوع کے اشاروں سے تھوڑا نیچے رکھے۔ اگر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو دائیں پہلو پر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھے اور اگر

دائیں پہلو پر لیٹ کرنماز پڑھنے کی ہمت بھی نہیں پاتا تو چت لیٹ کرنماز پڑھ لے، اس صورت میں اس کی ٹانگیں قبلہ کی طرف ہونی چاہئیں۔

(۳۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ تَلِي قَدَمَاهُ الْقِبْلَةَ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى مَا لَوْ عَجَزَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى جَنْبِهِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۴۱۳۰]

(۳۶۷۹) سیدنا نافع رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مریض اپنی گدی پر چت لیٹ کر نماز پڑھے اور اس کے پاؤں قبلہ رخ ہوں۔ یہ روایت موقوف ہے۔

(ب) اور یہ حدیث اس صورت پر محمول ہے جب پہلو پر لیٹنے سے بھی عاجز آ جائے۔ وباللہ التوفیق ۔

(۴۰۲) باب مَنْ أَطَاقَ أَنْ يُصَلِّيَ مُنْفَرِدًا قَائِمًا وَلَمْ يُطِقْهُ مَعَ الإِمَامِ صَلَّى قَائِمًا مُنْفَرِدًا

امام کے ساتھ قیام کی قدرت نہ ہونے پر تنہا کھڑا ہو کرنماز پڑھنے کا بیان

(۳۶۸۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ صَلاَةِ الْقَاعِدِ فَقَالَ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ ، وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ)) . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۰۶۵]

(۳۶۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کرنماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑا ہو کرنماز پڑھنا افضل ہے اور بیٹھ کرنماز پڑھنے میں کھڑے ہو کرنماز پڑھنے کی نسبت آدھا ثواب ملتا ہے اور لیٹ کرنماز پڑھنے کی صورت میں بیٹھ کرنماز پڑھنے کی نسبت آدھا ثواب ملتا ہے۔

(۳۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ الصَّلاَةَ مَعَكَ. قَالَ وَكَانَ رَجُلاً ضَخْمًا فَصَنَعَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- طَعَامًا ، فَدَعَاهُ إِلَى مَنْزِلِهِ وَبَسَطَ لَهُ حَصِيرًا ، وَنَضَحَ طَرَفَ الْحَصِيرِ ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي

الضُّحَى؟ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٦٣٩]

(۳۶۸۱) حضرت انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انصار کے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میں آپ کے ساتھ کھڑا ہو کر (باجماعت) نماز ادا نہیں کر سکتا۔ وہ شخص بھاری جسم والا تھا۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا، آپ کو اپنے گھر بلایا اور آپ کے لیے چٹائی بچھائی اور چٹائی کے کنارے کو جھاڑا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر دو رکعتیں ادا کیں۔ آل جارود میں سے ایک آدمی نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اس دن کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۴۰۳) باب مَنْ قَامَ فِيمَا أَطَاقَ وَقَعَدَ فِيمَا عَجَزَ عَنْهُ

جب تک کھڑا ہونے کی طاقت ہے تو کھڑا رہے، اگر تھک جائے تو بیٹھ کر پڑھ لے

(۳۶۸۲) اسْتِدْلَالاً بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرَ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[اخرجه البخاری ١٠٦٧]

(۳۶۸۲) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے اور اسی حالت میں قراءت کرتے رہے، جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور حالت قیام میں ان کی تلاوت کرتے، پھر رکوع اور سجدہ کرتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۴۰۴) باب مَنْ وَقَعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ

آشوبِ چشم کے مریض کے لیے حکم

(۳۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ: لَمَّا وَقَعَ فِي عَيْنَيِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمَاءُ أَرَادَ أَنْ يُعَالَجَ مِنْهُ، فَقِيلَ لَهُ تَمْكُثُ كَذَا وَكَذَا يَوْمًا لَا

تُصَلِّي إِلاَّ مُضْطَجِعًا فَكَرِهَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ۲۳۳٦]

(۳٦۸۳) حضرت عمرو رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے (بیماری کی وجہ سے) پانی نکلنے لگا تو انہوں نے اس کا علاج کروانا چاہا، انہیں کہا گیا کہ آپ کو اتنے دن بطور پرہیز لیٹ کر نماز پڑھنا ہوگی تو انہوں نے اس سے انکار دیا۔

(۳٦۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا سَقَطَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ مِنْ عَيْنَيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تَسْتَلْقِي سَبْعَةَ أَيَّامٍ لاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُسْتَلْقِيًا. قَالَ: فَكَرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ وَهُوَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ.

[حسن لغيره۔ اخرجه ابن ابی شیبة ٦۲۸٥]

(۳٦۸٤) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو جب آشوب چشم کا مرض لاحق ہوا تو انہیں کہا گیا کہ آپ کو سات دن آرام کرنا ہوگا اور نماز بھی چت لیٹ کر ہی ادا کرنا ہوگی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جو آدمی قدرت رکھنے کے باوجود نماز نہ پڑھے تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(۳٦۸٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى: أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ أَوْ غَيْرَهُ بَعَثَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِالأَطِبَّاءِ عَلَى الْبُرُدِ وَقَدْ وَقَعَ الْمَاءُ فِي عَيْنَيْهِ ، فَقَالُوا: تُصَلِّي سَبْعَةَ أَيَّامٍ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاكَ ، فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَنَهَتَاهُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الأَجَلُ قَبْلَ ذَلِكَ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ابی شیبة ٦۲۸٥]

(۳٦۸٥) (ل) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالملک رحمہ اللہ یا کسی اور نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس طبیبوں کو دھاری دار چادر دے کر بھیجا ان کی آنکھوں میں پانی اتر چکا تھا طبیبوں نے کہا: آپ کو سات دن تک لیٹ کر نماز ادا کرنا ہوگی تو انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے منع کر دیا۔

(ب) حضرت مسیب بن رافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر موت اس سے پہلے ہی آ جائے تو تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

(۴۰۵) باب الْوُقُوفِ عِنْدَ آيَةِ الرَّحْمَةِ وَآيَةِ الْعَذَابِ وَآيَةِ التَّسْبِيحِ

دورانِ قراءت آیت رحمت، آیت عذاب اور آیت تسبیح پر ٹھہرنے کا بیان

(۳۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ ، ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ، ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ، ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا ، يَقْرَأُ مُتَرَسِّلاً إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ، وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ، وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ :((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ :((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ قَامَ قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ : ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۷۷۲]

(۳۶۸۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے سورۃ بقرہ شروع کی تو میں نے (دل میں) کہا: آپ ﷺ اس کو ایک رکعت میں پڑھیں گے۔ پھر آپ ﷺ پڑھتے چلے گئے۔ میں نے کہا: اس میں رکوع کریں گے، پھر آپ ﷺ نے سورۃ نساء شروع کر دی اور پوری پڑھ ڈالی، پھر سورۃ آل عمران شروع کی آپ ﷺ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ رہے تھے۔ جب کسی ایسی آیت پر پہنچتے جس میں تسبیح ہو تو سبحان اللہ کہتے اور جب کسی سوال والی آیت کے پاس سے گزرتے تو سوال کرتے اور جب پناہ والی آیت آتی تو پناہ مانگتے۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو رکوع میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) پڑھتے رہے، آپ ﷺ کا رکوع بھی آپ کے قیام کے برابر تھا۔ پھر ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) پڑھا، پھر جتنی دیر رکوع کیا تھا اس کے قریب قریب قومہ کیا، پھر سجدہ کیا تو یہ پڑھتے رہے: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). اور آپ ﷺ کے سجدے بھی تقریباً آپ کے قیام کے برابر تھے۔

(۳۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِسُلَيْمَانَ يَعْنِي الأَعْمَشَ :أَدْعُو فِي الصَّلاَةِ إِذَا مَرَرْتُ بِآيَةِ تَخَوُّفٍ؟ فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُسْتَوْرِدٍ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). وَفِي سُجُودِهِ :((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). وَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلاَّ وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَأَلَ ، وَلاَ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلاَّ وَقَفَ عِنْدَهَا فَتَعَوَّذَ. [صحيح۔ انظر قبله وهذا الفظ ابی داود ۸۷۱]

(۳۶۸۷) حضرت شعبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان اعمش رحمہ اللہ سے پوچھا: جب میں نماز کے دوران ڈرانے والی آیت پڑھوں تو کیا دعا کر سکتا ہوں؟ انہوں نے مجھے اس سند سے حدیث بیان کی......

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) اور سجدوں میں ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)) پڑھتے تھے اور جب کسی رحمت والی آیت پر پہنچتے تو وہاں رک کر رحمت کا سوال کرتے اور جب کسی عذاب والی آیت پر پہنچتے تو وہاں ٹھہر کر عذاب سے اللہ کی پناہ طلب کرتے۔

(۳۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّ رِجَالاً يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَقَالَتْ: أُولَئِكَ قَرَءُوا وَلَمْ يَقْرَءُوا ، كُنْتُ أَقُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي اللَّيْلِ التَّامِّ فَيَقْرَأُ بِالْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ ، فَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ دَعَا وَرَغِبَ ، وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ دَعَا وَاسْتَعَاذَ. [ضعيف۔ اخرجه ابو يعلى ٤٨٤٢]

(۳۶۸۸) حضرت مسلم بن مخراق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: کچھ لوگ ایک رات میں دو، تین تین مرتبہ مکمل قرآن پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ان کا پڑھنا اور نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پوری رات قیام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ، آل عمران اور نساء پڑھیں۔ جب آپ کسی خوشخبری والی آیت سے گزرتے تو دعا اور رغبت کرتے اور جب کسی ایسی آیت پر پہنچتے جس میں ڈرانا ہوتا تو بھی دعا کرتے اور پناہ مانگتے۔

(۳۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ: قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةً ، فَقَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ، لاَ يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلاَّ وَقَفَ فَسَأَلَ ، وَلاَ يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلاَّ وَقَفَ فَتَعَوَّذَ - قَالَ - ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ)). ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَرَأَ سُورَةً سُورَةً. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ٨٧٣]

(۳۶۸۹) حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قیام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام میں سورۃ بقرۃ پڑھی، جب رحمت والی آیت سے گذرتے تو رک کر اللہ سے رحمت کا سوال کرتے اور عذاب والی آیت سے گزرتے تو رک کر اللہ سے پناہ مانگتے۔ پھر قیام کے برابر رکوع کرتے اور رکوع میں پڑھتے: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ''پاک ہے، بہت غلبے، بڑی بادشاہت، بڑائی اور عظمت والا ہے۔'' پھر

اپنے قیام کے برابر سجدہ کرتے اور اپنے سجدوں میں بھی اسی طرح دعا پڑھتے، پھر کھڑے ہوئے اور (دوسری رکعت میں) آل عمران کی قراءت کی پھر ایک ایک سورت پڑھی۔

(۳۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي تَطَوُّعًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۸۸۱]

(۳۶۹۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نفل نماز ادا کر رہے تھے، میں نے سنا تو آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ. اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ آگ والوں کے لیے ہلاکت و بربادی ہے۔

(۳۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَرَأَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: خُولِفَ وَكِيعٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَوَاهُ أَبُو وَكِيعٍ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ اخرجہ ابوداود ۸۸۳]

(۳۶۹۱) (الف) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [الاعلیٰ: ۱] پڑھتے تو ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)) کہتے۔

(ب) حضرت ابوداؤد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس حدیث میں حضرت وکیع رضی اللہ عنہ کی مخالفت کی گئی ہے اور اس حدیث کو حضرت ابووکیع رضی اللہ عنہ اور حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابواسحق رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سند سے موقوف روایت کیا ہے۔

(۳۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَوْقَ بَيْتِهِ، فَكَانَ إِذَا قَرَأَ ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القیامۃ: ٤٠] قَالَ: سُبْحَانَكَ فَبَلَى. فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۸۸٤]

(۳۶۹۲) حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنے گھر کی چھت پر نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القیامۃ: ٤٠] ''کیا اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کرے۔''

پڑھا تو اس نے کہا: سُبْحَانَكَ فَبَلَى ''پاک ہے تو اور قادر ہے۔ لوگوں نے اس سے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس نے بتایا: میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۳۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَانْتَهَى إِلَى آخِرِهَا ﴿أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ﴾ فَلْيَقُلْ: وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ ﴿لاَ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ فَانْتَهَى إِلَى ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القيامة: ٤٠] فَلْيَقُلْ بَلَى ، وَمَنْ قَرَأَ ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾ فَبَلَغَ ﴿فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ﴾ فَلْيَقُلْ: آمَنَّا بِاللَّهِ)).

قَالَ إِسْمَاعِيلُ: ذَهَبْتُ أُعِيدُ عَلَى الرَّجُلِ الأَعْرَابِيِّ وَأَنْظُرُ لَعَلَّهُ ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي أَتَظُنُّ أَنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ ، لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً مَا مِنْهَا حَجَّةٌ إِلاَّ وَأَنَا أَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ.

[ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۸۸۷]

(۳۶۹۳) (ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص ﴿والتين والزيتون﴾ (التين: ۱) پڑھے اور اس کی آخری آیت ﴿أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ﴾ (التين: ۸) ''کیا اللہ تعالیٰ سب فیصلہ کرنے والوں سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟'' پر پہنچے تو وہ ''بلى وانا على ذالك من الشاهدين'' کہے اور جو شخص ﴿لاَ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (القيامة: ۱) پڑھے اور اس کی آیت ﴿أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى﴾ [القيامة: ٤٠] ''کیا اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کرے۔'' پر پہنچے تو وہ کہے ''بلى'' اور جو شخص ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾ پڑھے اور وہ ﴿فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ﴾ ''اس کے بعد اور کونسی بات پر وہ ایمان لائیں گے؟'' پر پہنچے تو وہ کہے ''آمنا باللہ''

(ب) حضرت اسماعیل بن امیہ رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: میں اس دیہاتی شخص کے پاس گیا تاکہ اس سے دوبارہ وہ حدیث سن سکوں کہیں وہ غلطی نہ کر دے۔ اس دیہاتی نے کہا: بھتیجے آپ کا کیا خیال ہے مجھے وہ حدیث یاد نہیں میں نے ساٹھ حج کیے ہیں، ان میں سے ایک حج بھی ایسا نہیں کہ جس اونٹ پر میں نے وہ حج کیا ہو اور میں اس اونٹ کو پہچان نہ سکوں۔

(۳۶۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقْرَأُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى.

قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ٤٠٤٩]

(۳۶۹۴) (ا) حضرت عبد خیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [الاعلى: ۱]

پڑھتے سنا تو وہ یہ پڑھ کر کہتے تھے "سبحان ربی الاعلی" پاک ہے میرا رب جو بلند تر ہے۔

حضرت عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ کو جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [الاعلیٰ: ۱] پڑھتے سنا تو انہوں نے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" کہا اور انہوں سورۃ غاشیہ بھی پڑھی۔

(۳۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بِشْرِ بْنِ جَابَانَ الصَّفَانِيِّ عَنْ حُجْرِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَرِيِّ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَقْرَأُ ، فَمَرَّ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثَلَاثًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثُمَّ قَرَأَ ﴿أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثَلَاثًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ﴾ قَالَ: بَلْ أَنْتَ يَا رَبِّ ثَلَاثًا. [ضعیف۔ اخرجه الحاکم ۲/۵۱۸]

(۳۶۹۵) حضرت حجر بن قیس مدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں رات گزاری تو میں نے انہیں تہجد میں قراءت کرتے سنا، جب وہ اس آیت پر پہنچے ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ﴾ [الواقعہ: ۵۸۔ ۵۹] "اچھا پھر یہ تو بتلاؤ کہ جو پانی تم ٹپکاتے ہو۔ کیا اس کا انسان تم بناتے ہو یا پیدا کرنے والے ہم ہیں؟" تو فرمایا "ہل انت یا رب" بلکہ اے اللہ تو ہی خالق ہے۔ تین مرتبہ کہا۔ پھر پڑھا: ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ﴾ [الواقعة: ۶۳۔ ۶۴] پھر انہوں نے دو بار کہا "ہل انت یا رب." "اے میرے رب! بلکہ تو ہی ہے، پھر پڑھا: ﴿أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ﴾ [الواقعة: ۶۸۔ ۶۹] "اچھا یہ بتاؤ جس پانی کو تم پیتے ہو اسے بادلوں سے بھی تم ہی اتارتے ہو یا ہم برساتے ہیں؟"

انہوں نے تین بار کہا ہل انت یا رب، اے میرے پروردگار! تو ہی تو ہے۔ پھر پڑھتے: ﴿أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ﴾ "اچھا ذرا یہ تو بتاؤ کہ جو آگ تم سلگاتے ہو۔ اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم اس کے پیدا کرنے والے ہیں۔" انہوں نے تین بار کہا: "ہل انت یا رب" اللہ تو ہی یہ سب کچھ کرنے والا ہے۔

(۴۰۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ وُقُوفَ الْمَرْأَةِ بِجَنْبِ الرَّجُلِ لاَ يُفْسِدُ صَلاَتَهُ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ مرد کے پہلو میں عورت کا کھڑا ہونا نماز کو فاسد نہیں کرتا

(۳۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ تقدم تخریجہ فی الحدیث، رقم ۳۴۹۲]

(۳۶۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح بستر پر لیٹی ہوتی تھی۔

(۳۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ ، فَقَالُوا: يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدْ جَعَلْتُمُونَا كِلَابًا لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَإِنِّي لَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ عَلَى السَّرِيرِ ، فَيَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالاً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ تقدم تخریجہ فی الحدیث برقم ۳۴۹۷]

(۳۶۹۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس ان چیزوں کا ذکر کیا گیا جو نماز توڑ دیتی ہیں، لوگوں نے کہا: نماز کو کتا، گدھا اور عورت توڑ دیتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے تو ہم (عورتوں) کو کتوں کے ساتھ ملا دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان چارپائی پر لیٹی ہوتی تھی، جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی تو میں آپ ﷺ کے سامنے لیٹنا ناپسند سمجھتی اور میں چپکے سے چلی جاتی۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا ، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ وَاحْتَجَّ مُحْتَجٌّ بِمَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ.
وَالرِّوَايَةُ عِنْدَنَا عَنْ عُمَرَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ

: بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قُلْتُ: إِنَّا نَبْدُو فَنَكُونُ فِي الأَبْنِيَةِ ، فَإِنْ خَرَجْتُ قَرِرْتُ ، وَإِنْ خَرَجَتِ امْرَأَتِي قَرَّتْ. فَقَالَ عُمَرُ: اقْطَعْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لِيُصَلِّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا. [صحيح- مضى تخريجه في الحديث ٦١٣]

(۳۶۹۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو اٹھا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو انہیں بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے۔

حضرت غضیف بن حارث کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ہم خانہ بدوش لوگ ہیں اور ہم خیموں میں ہوتے ہیں، اگر میں باہر نکلوں تو مجھے سردی لگتی ہے اور اگر میری بیوی نکلے تو اس کو سردی لگتی ہے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپس میں کپڑا تقسیم کر کے اس میں نماز پڑھ لو۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ سُجُودِ التِّلَاوَةِ

سجدۂ تلاوت کا بیان

(۴۰۷) باب سُجُودِ النَّبِيِّ ﷺ مَتَى مَا مَرَّ بِآيَةِ سَجْدَةٍ

آیت سجدہ پر نبی ﷺ کے سجدوں کا بیان

(۳۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ هُوَ الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ السُّورَةَ فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ ، وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَفِي حَدِيثِ الآخَرَيْنِ: يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ. وَقَالاَ: حَتَّى لاَ يَجِدَ أَحَدُنَا مَوْضِعًا لِجَبْهَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِمَا. [صحيح- اخرجه البخاري ١٠٢٦]

(۳۶۹۹)(ل) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھا کرتے تھے۔ اگر ایسی سورت ہوتی جس میں سجدہ ہوتا تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے، حتیٰ کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی رکھنے کے لیے جگہ نہیں ملتی تھی۔

(ب) یہ حضرت ابوخیثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں، دوسروں کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن سناتے تھے۔ دونوں حدیثوں میں ہے: حتیٰ کہ ہم میں کسی کو سجدے کے لیے اپنی جبین رکھنے کی جگہ نہ ملتی۔

(۴۰۸) باب فَضْلِ سُجُودِ التِّلاَوَةِ

سجدۂ تلاوت کی فضیلت کا بیان

(۳۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ: يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ ، وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۸۱]

(۳۷۰۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم جب آیت سجدہ کی تلاوت کر کے سجدہ کرتا ہے تو شیطان علیحدہ ہو کر روتا، پیٹتا ہے اور کہتا ہے: ہائے ہلاکت! ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس نے سجدہ کیا، پس اس کے لیے جنت ہے اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کیا۔ اب میرے لیے جہنم ہے۔

(۴۰۹) باب مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ مِنْهَا شَيْءٌ

قرآن میں گیارہ سجدوں کا قول اور ان میں سے مفصل سورتوں میں کوئی سجدہ نہیں

حَكَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ مَالِكٍ. (ت) وَرَوَاهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ أَيْضًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ .

یہ قول حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے حضرت مالک رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے اور انہوں نے یہ قول حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے۔ اسی طرح ان کے علاوہ بھی کسی نے حضرت ابودرداء اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ہے۔

(۳۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ أَوْ رَجُلٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَيْءٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ بَعْدَ مَا تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ مَطَرٍ. وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ عَنْ أَزْهَرَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَرَكَهَا.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشُكَّ فِي إِسْنَادِهِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي قُدَامَةَ الإِيَادِيِّ الْبَصْرِيِّ وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ، وَحَدَّثَ عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَقَالَ: كَانَ مِنْ شُيُوخِنَا وَمَا رَأَيْتُ إِلاَّ خَيْرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالْمَحْفُوظُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منکر۔ اخرجه الطيالسي ۲۶۸۸]

(۳۷۰۱) (ث) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تحویلِ قبلہ کے بعد مفصل سورتوں میں سے کسی میں بھی سجدہ نہیں کیا۔

(ب) اسی طرح یہ روایت حضرت بکر بن خلف مقری رحمہ اللہ کے داماد نے حضرت ازہر رحمہ اللہ سے روایت کی ہے اور اس کے متن میں ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ میں تھے تو سورۂ نجم میں سجدہ کیا تھا لیکن جب مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو اس کو چھوڑ دیا۔

(۳۷۰۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ بِالنَّجْمِ ، فَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَلَيْسَ فِيهِ الزِّيَادَةُ الَّتِي أَتَى بِهَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ. وَإِنَّمَا رَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِمَعْنَى هَذِهِ الزِّيَادَةِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٥٨١]

(۳۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ مسلمانوں، مشرکوں اور تمام جن وانس نے سجدہ کیا۔

(۳۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ.
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا لَمْ يَسْجُدْ لأَنَّ زَيْدًا لَمْ يَسْجُدْ وَكَانَ هُوَ الْقَارِءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۰۲۲]

(۳۷۰۳)(ل) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس سورۃ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ نہیں فرمایا۔

(ب) اس میں یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ رسول ﷺ نے سجدہ اس لیے نہیں کیا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سجدہ نہیں کیا تھا اور پڑھنے والے وہ تھے۔ واللہ اعلم

(۳۷۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً ، لَيْسَ فِيهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَيْءٌ: الأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ ، وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ سَجْدَةً ، وَالْفُرْقَانُ وَسُلَيْمَانُ سُورَةِ النَّمْلِ ، وَالسَّجْدَةُ وَص ، وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ.

كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [منکر۔ اخرجہ ابن ماجہ ۱۰۵٦]

(۳۷۰٤) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیارہ سجدے کیے۔ ان میں سے مفصل سورتوں میں سے کوئی بھی نہیں تھی۔ وہ گیارہ سورتیں یہ ہیں۔ اعراف، رعد، نحل، بنی اسرائیل، مریم، حج، سجدہ، فرقان، سورۃ نمل میں سلیمان سجدہ اور حم والی سورتوں کا سجدہ۔

(۳۷۰۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ : أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُخْبِرًا يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ . [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی ٥٦٨]

(۳۷۰۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ گیارہ سجدے کیے، ان میں سے ایک سجدہ سورۃ نجم میں ہے۔

(۳۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ رُوِيَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً. وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ.
قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

[صحيح۔ سنده صحيح الى ابى داود: مسطور فى سنة ١/ ٤٤٥]

(۳۷۰۶) (الف) امام ابوداؤد بجستانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے گیارہ سجدے منقول ہیں۔
(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے خبر پہنچی کہ انہوں نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّقَّاءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنِ الْعُرْيَانِ أَوْ أَبِي الْعُرْيَانِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سَجْدَةٌ. قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا عُبَيْدَةَ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُشْرِكُونَ فِي النَّجْمِ فَلَمْ يَزَلْ يَسْجُدُ بَعْدُ. [ضعيف۔ بمعناه عند عبدالرزاق ٥٩٠٠]

(۳۷۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مفصل سورتوں میں سجدہ نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں حضرت ابوعبیدہ سے ملا اور ان کے سامنے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور مومنوں اور مشرکوں نے بھی سورۃ نجم میں سجدہ کیا آپ اس کے بعد ہمیشہ سجدہ کرتے تھے۔

(۲۱۰) باب مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهَا ثَلاَثٌ فِي الْمُفَصَّلِ

قرآن میں پندرہ سجدوں کا قول اور ان میں تین مفصلات ہیں

(۳۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ، مِنْهَا ثَلاَثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَسُورَةُ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

[ضعيف۔ اخرجه ابو داود ١٤٠١]

(۳۷۰۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدے بتائے، ان میں سے تین

مفصل سورتوں میں ہیں اور سورۂ حج میں دو سجدے ہیں۔

(۳۱۱) باب سَجْدَةِ النَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدے کا بیان

(۳۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ ، وَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلاَّ سَجَدَ إِلاَّ رَجُلٌ رَفَعَ كَفًّا مِنْ حَصًى فَوَضَعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ :يَكْفِينِي هَذَا. قَالَ عَبْدُاللَّهِ :لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٣٦٤٠]

(۳۷۰۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ نجم کی تلاوت فرمائی تو سجدہ کیا اور ایک شخص کے علاوہ پوری قوم نے بھی سجدہ کیا۔ اس نے ہاتھ میں تھوڑی سی کنکریاں یا مٹی لے کر اپنے چہرے کے پاس کر کے کہنے لگا: مجھے یہی کافی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اسے حالتِ کفر میں قتل ہوتے ہوئے دیکھا۔

(۳۷۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِيهَا يَعْنِي ﴿وَالنَّجْمِ﴾ وَسَجَدَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ١٠٢١]

(۳۷۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا اور اس میں مسلمانوں، مشرکوں اور تمام جن وانس نے بھی سجدہ کیا۔

(۳۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَجَدَ فِي النَّجْمِ ، وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ - قَالَ الْمُطَّلِبُ - وَلَمْ أَسْجُدْ. هُوَ يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ. قَالَ الْمُطَّلِبُ :فَلاَ أَدَعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا.

[منكر۔ اخرجه احمد ٣/ ٤٢٠. ١٥٥٤٤۔ ٤/ ٢١٥/ ١٨٠٥٢]

(۳۷۱۱) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سورۃ نجم میں سجدہ کرتے دیکھا اور دیگر لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا، اس وقت وہ حالت کفر میں تھے۔ فرماتے ہیں: میں اس میں سجدہ کرنا کبھی بھی نہ چھوڑوں گا۔

(۳۷۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ ، وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ ، وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ ، فَكَانَ بَعْدُ لاَ يَسْمَعُ أَحَدًا قَرَأَهَا إِلاَّ سَجَدَ. [حسن۔ كما تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۱۲) حضرت جعفر بن مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں سورۃ نجم کی تلاوت کی تو سجدہ کیا اور جو آپ ﷺ کے پاس تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا، میں نے اپنا سر اٹھالیا اور سجدے سے انکار کر دیا۔ اس وقت تک حضرت مطلب رضی اللہ عنہ اسلام نہیں لائے تھے۔ اس کے بعد وہ جس کو بھی سورۃ نجم کی تلاوت کرتے سنتے تو ضرور سجدہ کرتے تھے۔

(۳۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ لَهُمْ ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ سُورَةً أُخْرَى. [صحیح۔ اخرجه مالك فی الموطا ٤٨١]

(۳۷۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (نماز میں) سورۃ نجم تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا، پھر کھڑے ہو کر دوسری سورت پڑھی۔

(۳۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ فِي الْقُرْآنِ أَرْبَعٌ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ وَ ﴿حم﴾ السَّجْدَةَ وَالنَّجْمِ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ قَالَ يَعْلَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ. [حسن۔ اخرجه الحاكم فی المستدرك ٣٩٥٧]

(۳۷۱۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں ضروری سجدے چار ہیں: سورۃ سجدہ، حم سجدہ میں، سورۃ نجم اور سورۃ علق میں۔

(۳۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي سَوْرَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ أَرْبَعٌ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ وَ ﴿حم﴾ السَّجْدَةَ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ وَالنَّجْمِ.

هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ شُعْبَةَ وَيُذْكَرُ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوُ رِوَايَةِ سُفْيَانَ. [حسن]

(۳۷۱۵) حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ضروری سجدے چار ہیں۔ سورۃ سجدہ، سورۃ حم سجدۃ، سورۃ علق اور سورۃ نجم میں۔

(۳۷۱۶) أَخْبَرَنَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ أَرْبَعٌ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ وَ ﴿حم﴾ السَّجْدَةَ وَالنَّجْمِ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾. [حسن]

(۳۷۱۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض (قرآن میں) سجدے صرف چار ہیں: سورۃ سجدہ، سورۃ حم سجدۃ، سورۃ علق اور سورۃ نجم میں۔

(۴۱۲) باب سَجْدَةِ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾

سورۃ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کا بیان

(۳۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَجَدَ فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۶۶]

(۳۷۱۷) حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھاتے وقت سورۃ انشقاق پڑھی، اس میں سجدہ کیا۔ جب نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اس میں سجدہ کیا تھا۔

(۳۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ هُوَ ابْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ. فَقَالَ: لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَجَدَ مَا سَجَدْتُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٧٦٦]

(۳۷۱۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ انشقاق پڑھی تو اس میں سجدہ کیا۔ میں نے عرض کیا: اے ابو ہریرہ! کیا میں نے آپ کو سجدہ کرتے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے نہ دیکھا ہوتا تو ہرگز نہ کرتا۔

(۳۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَتَمَةَ ، فَقَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ قُلْتُ: مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ؟ قَالَ: سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ- فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرٍ.

[صحيح۔ تقدم فی الذی قبله۔ وسياتی برقم ۳۷۵۸]

(۳۷۱۹) حضرت ابورافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازِ عشا پڑھی۔ آپ نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی تو سجدہ کیا۔ میں نے کہا: یہ کون سا سجدہ ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہ سجدہ ابوالقاسم محمد ﷺ کے ساتھ کیا اور میں اسے ہمیشہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ ﷺ سے جا ملوں۔

(۳۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَجَدَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَقَالَ: رَأَيْتُ خَلِيلِي -ﷺ- يَسْجُدُ فِيهَا ، فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سورۃ انشقاق میں سجدہ کیا اور فرمایا: میں نے اپنے خلیل ﷺ کو اس

میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اور اب میں ہمیشہ یہ سجدہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ ﷺ سے جاملوں۔

(۳۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ قُلْتُ: تَسْجُدُ فِيهَا؟ فَذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ وَقَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ: النَّبِيَّ - ﷺ -؟ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۲۱) حضرت ابورافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا۔ میں نے کہا: کیا آپ اس میں سجدہ کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا:...... پھر مذکورہ روایت ذکر کی۔ حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابورافع رحمہ اللہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ سے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۳۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَشَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَسَجَدَهَا. [حسن]

(۳۷۲۲) زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے سورۃ انشقاق منبر پر پڑھی اور منبر سے اتر کر سجدہ کیا۔

(۴۱۳) بَابُ سَجْدَةِ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾

سورۃ علق کے سجدے کا بیان

(۳۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَفِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۷۸]

(۳۷۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ انشقاق اور سورۂ علق میں سجدہ کیا۔

(۳۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۷۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں سجدہ کیا۔

(۳۷۲۵) رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ سَجْدَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۷۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا.

وَرُوِّينَا السُّجُودَ فِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ اخرجہ النسائی ۹۶۵۔ ۹۶۶]

(۳۷۲۶) (ا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں سجدہ کیا اور اس ہستی نے بھی سجدہ کیا جو ان دونوں سے بہتر ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ نے۔

(ب) سورۃ انشقاق میں سجدہ کرنے کے بارے میں ہمیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بھی حدیث بیان کی گئی ہے۔

(۲۱۴) باب سَجْدَتَيْ سُورَةِ الْحَجِّ

سورۃ حج کے دو سجدوں کا بیان

(۳۷۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، مِنْهَا ثَلاَثٌ فِي الْمُفَصَّلِ ، وَفِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [حسن لغيره- من سند آخر اخرجه ابو داود ۱۴۰۱]

(۳۷۲۷) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدے بتائے، ان میں سے تین مفصل سورتوں میں ہیں اور دو سجدے سورۃ الحج میں ہیں۔

(۳۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ أَبِي الْمُصْعَبِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ ، وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلاَ يَقْرَأْهُمَا)).

رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مَعَ الْحَدِيثِ الأَوَّلِ فِي كِتَابِ السُّنَنِ.

وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ جُشَيْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ عَلَى الْقُرْآنِ بِسَجْدَتَيْنِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ هَذَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَقَدْ أُسْنِدَ هَذَا وَلاَ يَصِحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[حسن لغيره- ويشهد له ما قبله]

(۳۷۲۸) (ا) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا سورۃ حج میں دو سجدے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جو شخص انہیں ادا نہ کرے وہ ان کی تلاوت ہی نہ کرے۔

(ب) حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ حج کو بقیہ قرآن پر دو سجدوں سے فضیلت دی گئی۔

(ج) حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: یہ روایت صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک کثیر جماعت سے منقول ہے۔

(۳۷۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

ثَعْلَبَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَسَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [صحيح]

(۳۷۲۹) حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْفَجْرَ بِالْجَابِيَةِ ، فَقَرَأَ السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْحَجُّ ، فَسَجَدَ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ. قَالَ نَافِعٌ: فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ السُّورَةَ فُضِّلَتْ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْجُدُ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ عَنْ عُمَرَ ، وَإِنْ كَانَتْ عَنْ نَافِعٍ فِي مَعْنَى الْمُرْسَلِ لِتَرْكِ نَافِعٍ تَسْمِيَةَ الْمِصْرِيِّ الَّذِي حَدَّثَهُ فَالرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ عَنْ عُمَرَ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مَوْصُولَةٌ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْصُولَةٌ. [صحيح]

(۳۷۳۰) حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مصر کے ایک شخص نے خبر دی کہ اس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جابیہ مقام میں صبح کی نماز پڑھی۔ انہوں نے سورۃ حج پڑھی تو اس میں دو سجدے کیے۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب انہوں نے سلام پھیرا تو فرمایا: اس سورت کو اس وجہ سے فضیلت دی گئی ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اس میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۳۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۴۸۲]

(۳۷۳۱) (ا) حضرت نافع رضی اللہ عنہ، سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے۔

(ب) ہمیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [ضعيف جداً۔ اخرجه الشافعي الام ۷/ ۱۶۹]

(۳۷۳۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے۔

(۳۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

[حسن]

(۳۷۳۳) حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن یاسر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں سورۃ حج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۳۷۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ: أَنَّ أَبَا مُوسَى سَجَدَ فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ، وَأَنَّهُ قَرَأَ آيَةَ السَّجْدَةِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ الْحَجِّ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ. [صحیح۔ اخرجه الحاكم ٣٤٢٣]

(۳۷۳٤) حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سورۃ حج میں دو سجدے کیے، انہوں نے وہ آیت سجدہ پڑھی جو سورۃ الحج کے آخر میں ہے، پھر سجدہ کیا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔

(۳۷۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ٤٢٩٠]

(۳۷۳۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سورۃ حج میں دو سجدے ہیں۔

(۳۷۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ. [ضعیف]

(۳۷۳٦) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ حج کو دو سجدوں کے ساتھ باقی سورتوں پر فضیلت دی گئی۔

(۳۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [حسن]

(۳۷۳۷) حضرت جبیر بن نفیر رحمہ اللہ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۃ حج میں دو سجدے کرتے تھے۔

(۳۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ. [حسن]

(۳۷۳۸) حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سورۃ حج میں دو سجدے کرتے۔

باب سَجْدَةِ ﴿ص﴾

سورۂ صٓ میں سجدے کا بیان

(۳۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ السُّجُودِ فِي ﴿ص﴾ فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ﴿ص﴾ [ص: ١] يَسْجُدُ فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ اخرجه ابن حميد ٥٩٥]

(۳۷۳۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ صٓ میں سجدے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: سورۂ صٓ ان سورتوں میں سے نہیں ہے جن میں سجدہ کرنا فرض ہے، لیکن رسول اللہ ﷺ سورۃ صٓ میں سجدہ کرتے تھے۔

(۳۷٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿ص﴾ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا آخَرَ قَرَأَهَا فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَهَيَّأَ النَّاسُ لِلسُّجُودِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ، وَلَكِنْ رَأَيْتُكُمْ تَهَيَّأْتُمْ لِلسُّجُودِ)). فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوا.

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الإِسْنَادِ صَحِيحٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ. [صحيح۔ اخرجه الدارمي ١٤٦٦۔١٥٥٤]

(۳۷٤٠) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر سورۃ صٓ پڑھی، جب آیت سجدہ پر پہنچے تو منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر ایک دوسرے دن آپ نے سورۃ صٓ تلاوت کی اور

جب آیت سجدہ پر پہنچے تو لوگ سجدے کے لیے تیار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو ایک نبی کی توبہ ہے لیکن میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم سجدہ کے لیے تیار ہو چکے ہو۔ پھر آپ ﷺ (منبر سے) نیچے اترے اور سجدہ کیا لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔

(۳۷۴۱) وَفِيمَا رَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((سَجَدَهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِتَوْبَةٍ ، وَنَسْجُدُهَا نَحْنُ شُكْرًا)). يَعْنِي ﴿ص﴾.

أَخْبَرَنَاهُ الإِمَامُ الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ۹۵۷]

(۳۷۴۱) حضرت عمر بن ذر رشلتہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سجدہ داؤد علیہ السلام نے توبہ کے لیے کیا تھا اور ہم یہ سجدہ شکر کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

(۳۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: فِي ﴿ص﴾ تَوْبَةُ نَبِيٍّ ذُكِرَتْ. قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰]

[اخرجه عبدالرزاق ۵۸۷۳۔ وسياتي تخريج قول ابن عباس في رقم ۳۷۴۶]

(۳۷۴۲) حضرت مسروق رشلتہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورۃ صٓ میں جو سجدہ مذکور ہے وہ ایک نبی علیہ السلام کی توبہ ہے۔ حضرت مسروق رشلتہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] ''یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے، پس آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کرو۔''

(۳۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي ﴿ص﴾ وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرٍّ هُوَ ابْنُ حُبَيْشٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي ﴿ص﴾ وَرُوِّينَا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَسْجُدُونَ فِي ﴿ص﴾

[حسن۔ اخرجه ابن ابي شيبه ۴۲۶۸]

(۳۷۴۳)(ا) حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سورۃ صٓ میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ تو ایک نبی کی توبہ ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ صٓ میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(ج) صحابہ رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد سے ہمیں یہ روایت پہنچی ہے کہ وہ حضرات سورۃ صٓ میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۳۷۴٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿ص﴾ فَنَزَلَ فَسَجَدَ ثُمَّ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحيح۔ اخرجه الدار قطني في سننه ٥]

(۳۷۴۴) حضرت عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے منبر پر سورۃ صٓ پڑھی جب آیتِ سجدہ پر پہنچے تو منبر سے اتر کر سجدہ کیا، پھر منبر پر تشریف لے گئے۔

(۳۷٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ ﴿ص﴾ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطني في سننه ٦]

(۳۷۴۵) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ صٓ پڑھی تو اتر کر سجدہ کیا۔

(۳۷٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ السُّجُودِ فِي ﴿ص﴾ فَقَالَ ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ٩٠]

(۳۷۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ صٓ میں سجدہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ٩٠] ''یہ ایسے لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، لہٰذا آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کرو۔''

(۳۷٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ السَّجْدَةِ فِي ﴿ص﴾ فَقَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ٩٠] وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ. وَزَادَ فِيهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: فَكَانَ دَاوُدَ مِمَّنْ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ -ﷺ- أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٨٠٦]

(۳۷۴۷)(ل) حضرت عوام رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے سورۂ ص میں سجدے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] ''یہ ہدایت یافتہ لوگ ہیں آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کریں' اور ابن عباس اس میں سجدہ کرتے تھے۔

(ب) حضرت مجاہد رحمہ اللہ، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: داؤد علیہ السلام بھی ان (ہدایت یافتہ) لوگوں میں سے تھے جن کی اقتدا کا حکم تمہارے نبی ﷺ کو دیا گیا ہے۔

(۳۷۴۸) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِمَا دُونَ فِعْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ بِزِيَادَتِهِمَا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۷۴۸) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے لیکن اس میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا عمل منقول نہیں ہے۔

(۳۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْبَخْتَرِيُّ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: أَتَسْجُدُ فِي ﴿ص﴾ قُلْتُ: لاَ. قَالَ فَقَالَ لِي: اسْجُدْ فِيهَا، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] كَذَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ. وَيُذْكَرُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي ﴿ص﴾ سَجْدَةٌ. [حسن۔ اخرجه الطحاوی فی مشکل الآثار ٧/ ٢٣٧]

(۳۷۴۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے فرمایا: کیا تم سورۂ ص میں سجدہ کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: نہیں تو آپ نے فرمایا: اس میں سجدہ کیا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ [الانعام: ۹۰] 'یہ اللہ کے ہدایت یافتہ لوگ ہیں۔ آپ ان کی ہدایت کی اقتدا کرو۔'' اسی طرح سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ ایک دوسری روایت میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ سورۂ ص میں سجدہ ہے۔

(۳۷۵۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي أَقْرَأُ سُورَةَ ﴿ص﴾ فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَ كُلُّ شَيْءٍ، رَأَيْتُ

الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَاللَّوْحَ ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ ، فَأَمَرَ بِالسُّجُودِ فِيهَا.

[ضعيف۔ وله شاهد، اخرجه محمد بن الحسن في الحجة ١/ ١١٢]

(۳۷۵۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سورۂ ص پڑھ رہا ہوں۔ جب میں سجدہ والی آیت پر پہنچا تو ہر چیز سجدے میں گر گئی حتیٰ کہ میں نے دوات، قلم اور لوح کو بھی سجدہ ریز دیکھا۔ صبح میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے اس میں سجدہ کرنے کا حکم صادر فرمایا۔

(۳۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ حَدَّثَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ أَنِّي أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ ، فَقَرَأْتُ ﴿ص﴾ [ص: ١] فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى السَّجْدَةَ سَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ بِسُجُودِي، فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذِكْرًا، وَاجْعَلْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَأَعْظِمْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا. قَالَ: فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَسَلَّمَ قَرَأَ ﴿ص﴾ فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مَا أَخْبَرَ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ بِسُجُودِي. [ضعيف]

(۳۷۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! گذشتہ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا تو دوران نماز میں نے سورۂ ص کی قراءت کی، جب میں سجدہ والی آیت پر پہنچا تو میں نے سجدہ کیا اور درخت نے بھی میرے ساتھ سجدہ کیا، میں نے اس درخت کو سجدے میں یہ دعا پڑھتے سنا: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذِكْرًا ، وَاجْعَلْ لِي بِهَا عِنْدَكَ ذُخْرًا ، وَأَعْظِمْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا.
''اے اللہ! اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے ذریعے مجھ سے گناہوں کا بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنالے اور اس کا میرے لیے اپنے پاس سے بہت بڑا اجر بنا کر رکھ۔'' سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے سورۂ ص پڑھی جب آیت سجدہ پر پہنچے تو سجدہ کیا اور آپ ﷺ کو میں نے سجدے میں وہی دعا کرتے سنا جو اس شخص نے درخت کے بارے میں بتایا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بھی ہے مگر اس میں بسجودی کا لفظ نہیں ہے۔

(۳۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ

فِي الدُّعَاءِ : اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا ، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا ، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا ، وَاقْبَلْهَا مِنِّي كَمَا قَبِلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ وَلَمْ يَقُلْ ﴿ص﴾ إِنَّمَا قَالَ: فَرَأَيْتُ كَأَنِّي قَرَأْتُ سَجْدَةً فَسَجَدْتُ

وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ يُصَلِّي بِنَا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَكَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ ، فَيُطِيلُ السُّجُودَ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَيَقُولُ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ بِهَذَا. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۷۵۲)(ل) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاقْبَلْهَا مِنِّي كَمَا قَبِلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ اے اللہ! اس سجدے کے بدلے میں میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے حضرت داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا۔"

انہوں نے سورۃ ص کا ذکر نہیں کیا، بلکہ صرف اتنا کہا: میں نے دیکھا کہ میں نے سجدہ والی آیت پڑھی تو میں نے سجدہ کیا۔

(ب) اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت محمد بن یزید بن خنیس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید رحمہ اللہ نے ہمیں رمضان المبارک کے مہینے میں مسجد حرام میں نماز پڑھائی۔ وہ سجدے والی آیت پڑھتے تو سجدہ کرتے تھے اور سجدے کو لمبا کرتے تھے۔ انہیں اس بارے میں کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابن جریج رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے تیرے دادا حضرت عبید اللہ بن ابی یزید رحمہ اللہ نے اس بارے میں خبر دی۔

(۴۱۲) باب مَنْ لَمْ يَرَ وُجُوبَ سَجْدَةِ التِّلاَوَةِ

سجدۂ تلاوت کے واجب نہ ہونے کا بیان

(۳۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَلَمْ يَسْجُدْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۱۰۷۲]

(۳۷۵۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورۂ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا۔

(۳۷۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ إِلاَّ رَجُلَيْنِ أَرَادَ أَنْ يُشْهِرَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالرَّجُلاَنِ لاَ يَدَعَانِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْفَرْضَ، وَلَوْ تَرَكَاهُ أَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِعَادَتِهِ، وَأَمَّا حَدِيثُ زَيْدٍ فَهُوَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ زَيْدًا لَمْ يَسْجُدْ وَهُوَ الْقَارِءُ فَلَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ -ﷺ- وَلَمْ يَكُنْ فَرْضًا فَيَأْمُرُهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ.

وَاحْتَجَّ بِمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي فَرْضِ خَمْسِ صَلَوَاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). [حسن۔ بدون قصه الرجلين، قال ابن ابی حاتم فی العلل ٤٦٨]

(۳۷۵۴)(الف) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ دو آدمیوں کے علاوہ باقی سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ وہ دونوں مشہور ہیں۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: وہ دو مرد فرض کو تو نہیں چھوڑ سکتے تھے، اگر انہوں نے اس کو چھوڑ بھی دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے اعادہ کا حکم ضرور دیا ہوگا۔

اور رہی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث تو حضرت زید رضی اللہ عنہ پڑھنے والے تھے۔ جب قاری نے سجدہ نہیں کیا تو رسول اللہ ﷺ نے بھی نہیں کیا اور اگر فرض ہوتا تو رسول اللہ ﷺ انہیں بھی سجدہ کرنے کا حکم دیتے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پانچ نمازوں کی فرضیت کے بارے میں نبی ﷺ کی گزشتہ حدیث سے استدلال کیا ہے، جس میں ایک شخص نے پوچھا تھا کہ (ان پانچ نمازوں کے علاوہ) کوئی اور نماز بھی فرض ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی عبادت کرے۔

(۳۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُثْمَانَ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ النَّحْلِ حَتَّى إِذَا جَاءَ تِ السَّجْدَةُ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ، حَتَّى إِذَا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ قَرَأَ بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءَ تِ السَّجْدَةُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا لَمْ نُؤْمَرْ بِالسُّجُودِ ، فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَأَحْسَنَ، وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ. قَالَ: وَلَمْ يَسْجُدْ عُمَرُ . قَالَ وَزَادَ نَافِعٌ: إِنَّ رَبَّكَ لَمْ يَفْرِضْ عَلَيْنَا السُّجُودَ إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَفْرِضِ السُّجُودَ إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ. وَشَاهِدُهُ

الْمُرْسَلُ الَّذِی. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۰۷۷]

(۳۷۵۵)(ا) حضرت عبداللہ بن ربیع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن (منبر پر) سورۃ نحل کی تلاوت کی۔ جب سجدے کی آیت (وللہ یسجدما فی السموات) آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ دوسرے جمعہ کو پھر یہی سورت پڑھی جب سجدے کی آیت پر پہنچے تو فرمایا: اے لوگو! ہم سجدہ کی آیت پڑھتے چلے جاتے ہیں، پھر جو کوئی سجدہ کرے اس نے اچھا کیا اور درستگی کو پہنچا اور جو کوئی سجدہ نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سجدہ نہیں کیا۔ حضرت نافع رحمہ اللہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ تمہارے رب نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض نہیں کیا بلکہ ہماری منشا پر چھوڑ دیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ کی سند سے ہے۔ اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت نافع رحمہ اللہ نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ اللہ نے تلاوت کے سجدوں کو ہم پر فرض تو قرار نہیں دیا مگر یہ کہ ہم چاہیں تو کر لیں۔

(۳۷۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ، ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَتَهَيَّئُوا لِلسُّجُودِ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَى رِسْلِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكْتُبْهَا عَلَيْنَا إِلاَّ أَنْ نَشَاءَ . فَقَرَأَهَا وَلَمْ يَسْجُدْ وَمَنَعَهُمْ أَنْ يَسْجُدُوا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقِيلَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: الرَّجُلُ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَلَمْ يَجْلِسْ لَهَا. قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ قَعَدَ لَهَا؟ كَأَنَّهُ لاَ يُوجِبُهُ عَلَيْهِ.

وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ سُجُودِ الْقُرْآنِ فَقَالَتْ: حَقُّ اللَّهِ تُؤَدِّيهِ أَوْ تَطَوُّعٌ تَطَوَّعُهُ ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً ، أَوْ جَمَعَهُمَا لَهُ كِلْتَيْهِمَا. [ضعيف۔ للانقطاع بن عروة وعمر، والله اعلم]

(۳۷۵۶)(ا) حضرت ہشام بن عروۃ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر آیتِ سجدہ پڑھی تو منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔ انہوں نے پھر دوسرے جمعہ یہی آیت سجدہ تلاوت کی، لوگ سجدہ کرنے کے لیے تیار ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ذرا ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ سجدے فرض نہیں کیے بلکہ یہ ہماری منشا پر موقوف ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آیتِ سجدہ پڑھی لیکن سجدہ نہیں کیا اور لوگوں کو بھی سجدے سے روک دیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کہ کوئی آدمی آیت سجدہ سن لیتا ہے حالانکہ وہ

اس کو سننے کے لیے نہیں بیٹھا تھا تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا: پھر تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ اسی کے لیے بیٹھا ہو تو پھر؟ گویا وہ اس پر واجب نہیں کر رہے تھے۔

(ن) سیدنا ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے قرآن کے سجدوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کا حق ہے اسے تم ادا کر دو یا ایک نفلی عبادت ہے جسے تم نفلی ہی رکھو اور جو بھی مسلمان اللہ کے لیے ایک بھی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے یا اللہ تعالیٰ دونوں چیزوں کو جمع کر دیتا ہے۔

(۳۷۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ ابن سيرين لم يسمع من عائشة ولا حداها]

(۳۷۵۷)

(۲۱۰) باب اسْتِحْبَابِ السُّجُودِ فِي الصَّلاَةِ مَتَى مَا قَرَأَ فِيهَا آيَةَ السَّجْدَةِ

نماز میں آیت سجدہ کے فوراً بعد سجدے کے مستحب ہونے کا بیان

(۳۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ؟ فَقَالَ: سَجَدْتُ بِهَا مَعَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ- فَلاَ أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. قَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ: الْعِشَاءُ ، وَقَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْ قُلْتَ. مَا هَذِهِ؟ قَالَ: سَجَدَ بِهِ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا تَقَدَّمَ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۳۷۱۹]

(۳۷۵۸) (ل) حضرت ابو رافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عشا پڑھی۔ آپ نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ میں نے کہا: یہ کون سا سجدہ ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہ سجدہ ابو القاسم ﷺ کے ساتھ کیا ہے اور میں ہمیشہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ ﷺ سے جا ملوں۔

(ب) حضرت عیسیٰ بن یونس رحمہ اللہ کی روایت میں "العتمۃ" کی جگہ "العشاء" کا لفظ ہے اور فرمایا: جب نماز سے سلام پھیرا تو کہا: اے ابو ہریرہ! یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ سجدہ رسول اللہ ﷺ نے بھی کیا ہے۔

(۳۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ أَنَّهُ قَرَأَ ﴿تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ. [ضعيف]

(۳۷۵۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز کی پہلی رکعت میں سجدہ تلاوت کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے سورۂ سجدہ پڑھی ہے۔

(۳۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّيَالِسِيُّ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَيَّةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ ، ثُمَّ قَامَ فَيَرَوْنَ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ. كَذَا قَالَ مَيَّةُ ، وَقَالَ غَيْرُهُ: أُمَيَّةُ. [ضعيف۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۶۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز میں سجدہ تلاوت کیا۔ پھر کھڑے ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے سمجھا کہ آپ ﷺ نے کوئی ایسی سورت پڑھی ہے جس میں سجدہ تلاوت ہے۔

(۳۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أُمَيَّةُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

[وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۷۶۱) ایضاً

(۲۱۸) باب السَّجْدَةُ إِذَا كَانَتْ فِي آخِرِ السُّورَةِ وَكَانَ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں اختتامِ سورت پر آیت سجدہ آنے کا حکم

(۳۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَجَدَ فِي النَّجْمِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ أُخْرَى. [صحيح]

(۳۷۶۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے سورۂ نجم میں فجر کی نماز میں سجدہ کیا، پھر دوسری سورت شروع کر دی۔

(۳۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؓ قَالَ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ فِي آخِرِ السُّورَةِ ، فَإِنْ شَاءَ رَكَعَ ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۵۹۱۸]

(۳۷۶۳) سیدنا عبداللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں: جب سجدہ سورت کے اخیر میں ہوتو اگر چاہے تو رکوع کرلے اور اگر چاہے تو سجدہ کرلے۔

(۳۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّورَةَ آخِرُهَا السَّجْدَةُ قَالَ: إِنْ شَاءَ رَكَعَ ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ وَرَكَعَ وَسَجَدَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۷٦٤) حضرت اسود ؒ، حضرت عبداللہ ؓ سے اس شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو نماز میں ایسی سورت پڑھے جس کے آخر میں سجدہ ہو، وہ اگر چاہے تو رکوع کرلے اور اگر چاہے تو سجدہ کرلے۔ پھر کھڑا ہو کر قراءت کرے، رکوع کرے اور سجدہ کرے۔

(۳۷٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلاَنِ كِلاَهُمَا خَيْرٌ مِنِّي إِنْ لَمْ يَكُنْ أَظُنُّهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلاَ أَدْرِي مَنْ هُوَ؟ أَنَّ أَحَدَهُمَا سَجَدَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَفِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِذَا قَرَأَ النَّجْمَ مَعَ الْقَوْمِ سَجَدَ ، وَإِذَا قَرَأَهَا فِي الصَّلاَةِ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَصَلَ إِلَيْهَا قُرْآنًا سَجَدَ ، وَإِذَا لَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا قُرْآنًا رَكَعَ ، وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَرَأَهَا سَجَدَ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ أَوْ سُورَةٍ تُشْبِهُهَا قَالَ: وَسَجَدَ بِهَا النَّبِيُّ - ﷺ - وَفِي حَدِيثِ الْبِرْتِيِّ: إِنْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ - ﷺ - أَوْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۳۷٦٥)(الف) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں: مجھے ایسے دو آدمیوں نے حدیث بیان کی جو مجھ سے بہترین ہیں حضرت ابوبکر صدیق ؓ یا حضرت عمر فاروق ؓ میں سے کسی نے فرمایا: مجھے نہیں یاد کہ کس نے بتایا؟ ان میں سے کسی ایک نے سورۃ انشقاق اور سورۂ علق میں سجدہ کیا۔

(ب) سیدنا ابن عمر ؓ جب اس کے ساتھ کوئی اور قرآن کا حصہ ملاتے تو سجدہ کرتے اور اگر اس کے ساتھ کوئی اور حصہ نہ

ملاتے تو رکوع کر لیتے۔

(ج) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب اس کو پڑھتے تو سجدہ کرتے، پھر سجدے سے اٹھ کر سورۃ تین یا اس کے مشابہ کوئی سورت پڑھتے۔

(د) فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کے ساتھ سجدہ کیا ہے اور برقی کی حدیث میں ہے کہ اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نہ ہوں۔

(۴۱۹) باب سُجُودِ الْقَوْمِ بِسُجُودِ الْقَارِءِ

قاری کے ساتھ لوگ بھی سجدہ کریں

قَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى سُجُودِهِ خَلْفَ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾

نبی علیہ السلام کے پیچھے سورۃ انشقاق میں سجدہ کرنے والی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت گذر چکی ہے۔

(۳۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا ، وَمَا بَقِىَ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلاَّ سَجَدَ ، فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِى هَذَا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ متفق عليه. وقد تقدم برقم: ۳۷۰۹]

(۳۷۶۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم کی تلاوت فرمائی تو سجدہ کیا اور ایک شخص کے سوا پوری قوم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا۔ اس شخص نے ہاتھ میں تھوڑی سی کنکریاں یا مٹی لے کر اپنے چہرے کے پاس لے گیا اور کہا: مجھے یہی کافی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے اس کو حالت کفر میں ہی قتل ہوتے ہوئے دیکھا ہے (وہ شخص امیہ بن خلف تھا)۔

(۳۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عِيسَى بْنُ حَامِدٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقُرْآنَ فَیَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَیَسْجُدُ بِنَا ، حَتَّى ازْدَحَمْنَا عِنْدَهُ حَتَّى مَا یَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا یَسْجُدُ فِیهِ فِی غَیْرِ الصَّلَاةِ.

لَفْظُ حَدِیثِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ وَفِی حَدِیثِ ابْنِ مُسْهِرٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَیَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ ، فَنَزْدَحِمُ حَتَّى مَا یَجِدُ بَعْضُنَا لِجَبْهَتِهِ مَوْضِعًا فِی غَیْرِ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ آدَمَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۰۷۵]

(۳۷۶۷)(ا) حضرت نافع رحمہ اللہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار دورانِ تلاوت آیتِ سجدہ سے گزرتے تو ہمارے ساتھ سجدہ کرتے حتیٰ کہ ہم آپ کے پاس ہجوم کر لیتے۔ یہاں تک کہ ہم میں سے کسی کو سجدہ کے لیے جگہ بھی نہ مل پاتی اور ایسا نماز کے علاوہ ہوتا تھا۔

(ب) یہ حضرت محمد بن بشر رحمہ اللہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور حضرت ابن مسہر رحمہ اللہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آیت سجدہ پڑھتے اور ہم آپ ﷺ کے پاس ہوتے تو آپ ﷺ بھی سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے حتیٰ کہ نماز کے علاوہ ہم میں سے بعض لوگوں کو اپنی پیشانی زمین پر رکھنے کی جگہ بھی نہ ملتی۔

(۴۲۰) باب مَنْ قَالَ إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنِ اسْتَمَعَهَا

آیتِ سجدہ غور سے سننے والے پر سجدے کے واجب ہونے کا بیان

رُوِیَ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ.

یہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے منقول قول ہے۔

(۳۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِیدِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: مَرَّ سَلْمَانُ بِقَوْمٍ یَقْرَءُونَ السَّجْدَةَ قَالُوا: نَسْجُدُ. قَالَ: لَیْسَ لَهَا غَدَوْنَا.

وَعَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

وَعَنْ سُفْیَانَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ: إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا.

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا وَأَنْصَتَ. وَیُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوٌ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ نَفْسِهِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۵۹۰۹]

(۳۷۶۸) (ل) حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو سجدے والی آیت پڑھ رہے تھے۔ لوگوں نے کہا: کیا ہم بھی سجدہ کریں؟ تو انہوں نے فرمایا نہیں، ہم اس کے لیے نہیں چلے تھے۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ کرنا اسی پر واجب ہے جو اس کو سننے کے لیے بیٹھا ہو۔

(ج) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سجدہ تو صرف اس پر ہے جو اس کو سن رہا ہے۔

(د) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ سجدہ تو صرف اس پر ہے جو اس کے لیے بیٹھا ہے اور خاموش ہے۔

(۴۲۱) باب مَنْ قَالَ لاَ يَسْجُدُ الْمُسْتَمِعُ إِذَا لَمْ يَسْجُدِ الْقَارِءُ

غور سے سننے والا بھی اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک پڑھنے والے نے نہ کیا ہو

(۳۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا تَقَدَّمَ.

[صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۷۵۳]

(۳۷۶۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورۃ نجم کی تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا۔

(۳۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَلَغَنِي: أَنَّ رَجُلاً قَرَأَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فِيهَا سَجْدَةٌ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَجَدَ الرَّجُلُ وَسَجَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَعَهُ، ثُمَّ قَرَأَ آخَرُ آيَةً فِيهَا سَجْدَةٌ وَهُوَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَانْتَظَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَسْجُدَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَسْجُدْ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَرَأْتُ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كُنْتَ إِمَامًا، فَلَوْ سَجَدْتَ سَجَدْتُ مَعَكَ)).

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ: إِنِّي لأَحْسِبُهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لأَنَّهُ يَحْكِي أَنَّهُ قَرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ يَسْجُدْ، وَإِنَّمَا رَوَى الْحَدِيثَيْنِ مَعًا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُحْتَمَلٌ. (ت) وَقَدْ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً. (ج) وَإِسْحَاقُ ضَعِيفٌ. (ت)

وَرُوِیَ عَنِ الأَوْزَاعِیِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ وَهُوَ أَیْضًا ضَعِیفٌ.
وَالْمَحْفُوظُ حَدِیثُ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ مُرْسَلٌ وَحَدِیثُهُ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَوْصُولٌ مُخْتَصَرٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ انہ من بلاغات او مراسیل عطاء]

(۳۷۷۰) (ل) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ایک شخص نے آیت سجدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تلاوت کی اور سجدہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر کسی دوسرے شخص نے آیت سجدہ تلاوت کی اور وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے کا انتظار کرتا رہا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا تو اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو امام تھا اگر تو سجدہ کرتا تو میں بھی تیرے ساتھ سجدہ کر لیتا۔

(ب) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی یہ روایت نقل کی اور فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے کیوں کہ وہی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا اور اس لیے بھی کہ دونوں حدیثوں کو روایت کرنے والے حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

(ج) حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے جو بات ذکر کی ہے یہ بھی درست ہو سکتی ہے۔

(۳۷۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَرَأْتُ السَّجْدَةَ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَنَظَرَ إِلَیَّ فَقَالَ: أَنْتَ إِمَامُنَا ، فَاسْجُدْ نَسْجُدْ مَعَكَ. ضعیف۔

(۳۷۷۱) حضرت سلیمان بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیت سجدہ تلاوت کی تو انہوں نے میری طرف دیکھ کر فرمایا: تم ہمارے امام ہو تم سجدہ کرو تا کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سجدہ کریں۔

(۴۲۲) باب مَنْ قَالَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَيُكَبِّرُ إِذَا رَفَعَ وَمَنْ قَالَ يُسَلِّمُ وَمَنْ قَالَ لاَ يُسَلِّمُ

سجدہ کرتے وقت اور سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا چاہیے سجدہ تلاوت کے بعد سلام بھی پھیرنا چاہیے، بعض عدم تسلیم کے قائل ہیں

(۳۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ ، فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا. قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ الثَّوْرِیُّ يُعْجِبُهُ هَذَا الْحَدِیثُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يُعْجِبُهُ لأَنَّهُ كَبَّرَ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۱۴۱۳]

(۳۷۷۲) (ل) ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن سناتے تھے، جب آپ سجدے والی آیت سے گزرتے تو تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے۔

(ب) عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ ثوری کو یہ حدیث اچھی لگتی تھی۔

(ج) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں یہ حدیث اس لیے پسند تھی کہ اس میں تکبیر کا ذکر ہے۔

(۳۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ فَلاَ يَسْجُدْ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى الآيَةِ كُلِّهَا ، فَإِذَا أَتَى عَلَيْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ وَسَجَدَ. قَالَ: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ مِثْلَ هَذَا. (ت) وَيُذْكَرُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ سَجْدَةً فَكَبِّرْ وَاسْجُدْ ، وَإِذَا رَفَعْتَ فَكَبِّرْ. وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ وَأَبِي الأَحْوَصِ: أَنَّهُمَا سَلَّمَا فِي السَّجْدَةِ تَسْلِيمَةً عَنِ الْيَمِينِ. وَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ.

وَيُذْكَرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُ سَجَدَ وَلَمْ يُسَلِّمْ.

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي السَّجْدَةِ تَسْلِيمٌ. [ضعيف]

(۳۷۷۳) (ل) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص آیتِ سجدہ پڑھے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک مکمل آیت نہ پڑھ لے۔ جب وہ آیت مکمل کر لے تو رفع یدین کرے اور تکبیر کہہ کر سجدہ کرے۔

(ب) فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے سنا، وہ بھی اسی طرح فرما رہے تھے اور ربیع بن صبیح سے بواسطہ حسن بصری نقل کیا جاتا ہے کہ حسن بصری رحمہ اللہ جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی تکبیر کہتے۔

(ج) اور حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی اور ابواحوص سے بھی نقل کیا جاتا ہے کہ ان دونوں نے سجدہ تلاوت میں صرف دائیں طرف ہی سلام پھیرا۔ (د) بعض نے اس کو ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک مرفوع نقل کیا ہے۔ (ہ) ابراہیم نخعی سے بھی منقول ہے کہ انہوں نے سجدہ تلاوت کیا اور سلام نہیں پھیرا۔ (و) حسن بصری فرماتے ہیں کہ سجدہ تلاوت میں سلام پھیرنا ضروری نہیں ہے۔

(۴۲۳) باب مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ التِّلاَوَةِ

سجدۂ تلاوت کی دعا کا بیان

(۳۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا: ((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ)).

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ: ((فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)).

وَقَدْ مَضَى مَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. [صحيح۔ اخرجه احمد ٦/ ٣٠]

(۳۷۷۴)(ا) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز تہجد میں سجدہ تلاوت کرتے تو بار بار یہ دعا پڑھتے: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ. ''میرے چہرے نے اپنے خالق کو سجدہ کیا، جس نے اس کے کان اور آنکھ میں اپنی قدرت وقوت سے مناسب شگاف بنائے۔''

(ب) حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ. ''بڑا بابرکت ہے وہ اللہ جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔''

(ج) اس بارے میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی مرفوع روایات گذشتہ صفحات میں گزر چکی ہے۔

(۴۲۴) باب لاَ يَسْجُدُ إِلَّا طَاهِرًا

سجدۂ تلاوت باوضو ہو کر کرنا چاہیے

(۳۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لاَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ. [حسن۔ سنده متصل بين الثقات]

(۳۷۷۵) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آدمی پاک (باوضو) ہو کر ہی سجدہ کرے۔

(۴۲۵) باب الرَّاكِبِ يَسْجُدُ مُومِئًا وَالْمَاشِي يَسْجُدُ عَلَى الأَرْضِ

سوار اشارے سے سجدہ کرے اور پیدل زمین پر سجدہ کرے

(۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَرَأَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً فَسَجَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ، مِنْهُمُ الرَّاكِبُ

وَالسَّاجِدُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ الرَّاكِبَ لَيَسْجُدُ عَلَى يَدِهِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا سَجَدَا وَهُمَا رَاكِبَانِ بِالإِيمَاءِ.

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السُّجُودِ عَلَى الدَّابَّةِ فَقَالَ: اسْجُدْ وَأَوْمِءْ.

وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: لاَ تَسْجُدْ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ طَاهِرًا ، فَإِذَا سَجَدْتَ وَأَنْتَ فِي حَضَرٍ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ، وَإِنْ كُنْتَ رَاكِبًا فَلاَ عَلَيْكَ حَيْثُ كَانَ وَجْهُكَ. [صعیف۔ اخرجہ ابو داؤد ۱۴۱۱]

(۳۷۷۶)(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال آیت سجدہ تلاوت کی تو سب لوگ سجدہ ریز ہو گئے، ان میں سوار بھی تھے اور زمین پر سجدہ کرنے والے بھی تھے۔ جو سوار تھے انہوں نے اپنے ہاتھ پر سجدہ کیا۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے جانور یعنی سواری پر سجدہ کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سجدہ اشارے سے کرو۔

(د) حضرت امام زہری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ باوضو ہو کر ہی سجدہ کرو، جب حالتِ حضر میں سجدہ کرے تو قبلہ رخ ہو جا اور اگر تو کسی سواری وغیرہ پر سوار ہو تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں جدھر بھی تیرا چہرہ ہو (ادھر ہی سجدہ کر لے)۔

(۳۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ الأَزْدِيَّةِ قَالَتْ: رَأَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَإِذَا مَرَّتْ بِسَجْدَةٍ قَامَتْ فَسَجَدَتْ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبۃ ۸۵۶۲]

(۳۷۷۷) حضرت ام سلمہ ازدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو مصحف میں سے قراءت کرتے دیکھا، جب وہ آیتِ سجدہ سے گزرتی تھیں تو ٹھہر کر سجدہ کرتیں۔

(۴۲۶) باب مَنْ قَالَ لاَ يَسْجُدُ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک سجدہ نہ کرے

(۳۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: كُنْتُ أَقُصُّ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَأَسْجُدُ ، فَنَهَانِي ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ أَنْتَهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، فَلَمْ يَسْجُدُوا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ مَرْفُوعًا فَيُخْتَارُ لَهُ تَأْخِيرُ السَّجْدَةِ حَتَّى يَذْهَبَ وَقْتُ الْكَرَاهَةِ ، وَإِنْ لَمْ يَثْبُتْ رَفْعُهُ فَكَأَنَّهُ قَاسَهَا عَلَى صَلاَةِ التَّطَوُّعِ ، وَسَنَدُلُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَى تَخْصِيصِ مَا لَهُ سَبَبٌ عَنِ النَّهْيِ الْمُطْلَقِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَعِكْرِمَةَ: أَنَّهُمْ رَخَّصُوا فِي السُّجُودِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ ، وَثَابِتٌ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَجَدَ لِلشُّكْرِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ حِينَ سَمِعَ الْبُشْرَى بِالتَّوْبَةِ ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۱٤۱۵]

(۳۷۷۸)(الف) ابوتمیمہ ہجیمی بیان کرتے ہیں: میں فجر کی نماز کے بعد وعظ ونصیحت کیا کرتا تھا اور آیت سجدہ کے وقت سجدہ کرتا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے تین بار منع کیا، لیکن میں نہ رکا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، انہوں نے سورج کے بلند ہونے تک کوئی سجدہ نہیں کیا۔

(ب) اگر یہ روایت مرفوع ثابت ہو تو سجدے کو مؤخر کرنا مستحب ہے، حتیٰ کہ مکروہ وقت ختم ہو جائے اور اگر یہ حدیث مرفوع ثابت نہ ہو تو گویا اس کو نفلی نماز پر قیاس کیا جائے گا اور عنقریب ہم ان شاء اللہ ''نہی مطلق'' پر دلیلیں پیش کریں گے کہ مطلق منع کرنے کا سبب کیا ہے۔

(ج) عطاء، سالم، قاسم اور عکرمہ رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ انہوں نے فجر اور عصر کے بعد سجدۂ تلاوت میں رخصت دی ہے۔

(د) اور کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے سجدہ شکر فجر کی نماز کے بعد کیا تھا جب انہوں نے توبہ کی بشارت سنی تھی اور یہ عمل رسول اللہ ﷺ کے زمانے کا ہے۔

(۲۷) باب

باب

(۳۷۷۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِآخِرِ الآيَتَيْنِ مِنْ ﴿حم﴾ السَّجْدَةِ ، وَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ يَسْجُدُ بِالأُولَى مِنْهُمَا. [ضعیف۔ اخرجہ الحاکم فی المستدرک ۳٦۵۰]

(۳۷۷۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حم سجدہ کی آخری دو آیتوں میں سجدہ کرتے تھے اور ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان سے پہلی دو میں سجدہ کرتے تھے۔

(۲۲۸) باب الصَّلاَةِ فِي الْكَعْبَةِ

کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلاَلٌ وَأُسَامَةُ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ - قَالَ ابْنُ عُمَرَ - فَسَأَلْتُ بِلاَلاً مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ ، وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ ، وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ ، ثُمَّ صَلَّى - قَالَ - وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ: عَمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ لَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَقَالَ: عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۱/ ۹۹۔ بخاری ۵۰۵]

(۳۷۸۰)(ل) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بلال، اسامہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، میں نے بلال سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے اندر کیا کیا؟ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ستون کو اپنی بائیں طرف کیا اور ایک کو اپنی دائیں طرف اور بقیہ تین ستونوں کو اپنے پیچھے کی طرف کیا پھر نماز پڑھی۔ ان دنوں خانہ کعبہ کے اندر چھ ستون تھے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ دو ستون آپ کی بائیں جانب تھے۔

(ج) اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی کہا ہے، دو جگہوں میں سے ایک میں۔

(د) امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ دو ستون آپ کے دائیں طرف تھے۔

(۳۷۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَبِلاَلُ بْنُ رَبَاحٍ ، فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ، وَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَسَأَلْتُ بِلاَلاً حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ: جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ ، وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ ، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْقَعْنَبِيُّ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه مالک فی الموطا ۱۲۸۱]

(۳۷۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال بن رباح، اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہم بھی داخل ہوئے۔ انہوں نے دروازے کو بند کر دیا اور کچھ دیر

آپ ﷺ اس کے اندر رہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں: جب وہ باہر نکلے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر کیا کام کیا؟ انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے ایک ستون کو بائیں طرف رکھا اور دو ستون اپنی دائیں جانب اور تین ستونوں کو پیچھے کی طرف رکھا اور نماز پڑھی۔ ان دنوں میں خانہ کعبہ چھ ستونوں پر قائم تھا۔

(۳۷۸۲) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ: تَرَكَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ ، وَثَلاَثَةَ أَعْمِدَةٍ خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ثَلاَثَةُ أَذْرُعٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۷۸۲) یہ حدیث حضرت عبدالرحمن بن مہدی رحمہ اللہ نے حضرت امام مالک رحمہ اللہ سے روایت کی ہے اور فرمایا کہ آپ ﷺ نے دو ستون اپنی دائیں جانب چھوڑے اور ایک بائیں جانب اور تین ستون آپ ﷺ کی پچھلی طرف تھے، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ کے اور قبلہ کی دیوار کے درمیان تین ہاتھ کا فاصلہ تھا۔

(۳۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَقْبَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ عَلَى الْقَصْوَاءِ ، وَمَعَهُ بِلاَلٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتَّى أَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ ، ثُمَّ قَالَ لِعُثْمَانَ : ائْتِنَا بِمِفْتَاحٍ . فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأُسَامَةُ وَبِلاَلٌ وَعُثْمَانُ ، ثُمَّ أَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ، فَمَكَثَ نَهَارًا طَوِيلاً ، ثُمَّ خَرَجَ وَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُولَ ، فَسَبَقْتُهُمْ فَوَجَدْتُ بِلاَلاً قَائِمًا وَرَاءَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَهُ: أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ-؟ قَالَ: صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. وَكَانَ الْبَيْتُ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ شَطْرَيْنِ ، صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ مِنَ الشَّطْرِ الْمُقَدَّمِ ، وَجَعَلَ بَابَ الْبَيْتِ خَلْفَ ظَهْرِهِ ، فَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِي يَسْتَقْبِلُكَ حِينَ تَلِجُ الْبَيْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ. قَالَ: وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى ، وَعِنْدَ الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَرْمَرَةٌ حَمْرَاءُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُرَيْجٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٤٠٠]

(۳۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال نبی ﷺ قصوا نامی اونٹنی پر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال اور عثمان ابن ابی طلحہ رضی اللہ عنہم بھی تھے حتیٰ کہ سوار کو بیت اللہ کے پاس باندھ دیا گیا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: چابی لاؤ۔ انہوں نے چابی لا کر آپ ﷺ کے لیے دروازہ کھول دیا۔ پھر آپ ﷺ، حضرت اسامہ، بلال اور عثمان رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ داخل ہوئے۔ پھر انہوں نے دروازہ بند کر دیا اور دن کا بیشتر حصہ وہاں گزارا۔ پھر آپ ﷺ نکلے تو لوگ داخل ہونے کے لیے جلدی کرنے لگے، میں ان سب سے سبقت لے گیا وہاں میں

نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے کے پیچھے کھڑے پایا تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: اگلے دو ستونوں کے درمیان اور بیت اللہ کے ان دنوں چھ ستون تھے، دونوں حصوں میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلے نصف حصہ میں جو ستون ہیں ان کے درمیان نماز ادا کی اور بیت اللہ کا دروازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ کی طرف تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا رخ انور اس طرف کیا جس طرف بیت اللہ میں داخل ہونے والا جب داخل ہوتا ہے تو اس کے بالکل سامنے جو جگہ آتی ہے وہاں اپنے اور دیوار کے درمیان نماز ادا کی۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ نماز پڑھی تھی وہاں پر سرخ سنگ مرمر لگا ہوا تھا۔

(٣٧٨٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدُوسٍ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ مَشَى قِبَلَ وَجْهِهِ حِينَ يَدْخُلُ وَيَجْعَلُ الْبَابَ قِبَلَ ظَهْرِهِ ، فَيَمْشِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ الَّذِي قِبَلَ وَجْهِهِ قَرِيبٌ مِنْ ثَلاَثَةِ أَذْرُعٍ يُصَلِّي ، يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِلاَلٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِيهِ ، وَلَيْسَ عَلَى أَحَدٍ بَأْسٌ أَنْ يُصَلِّيَ مِنْ أَيِّ نَوَاحِي الْبَيْتِ شَاءَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى.

[صحيح- اخرجه البخاری ١٥٩٩]

(۳۷۸۴) حضرت موسیٰ بن عقبہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بیت اللہ میں داخل ہوئے اور دروازہ اپنی پیٹھ کے پیچھے چھوڑ دیا۔ آپ چلتے گئے حتیٰ کہ ان میں اور سامنے والی دیوار میں تقریباً تین ہاتھ جگہ رہ گئی۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس جگہ کی خواہش تھی جس کے بارے میں انہیں سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی ہے۔ بیت اللہ کے اندر کوئی حرج نہیں ہے، آدمی جس کونے میں چاہے نماز ادا کر سکتا ہے۔

(٣٧٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلاَلٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ، فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ ، فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وَلَجَ ، فَلَقِيتُ بِلاَلاً فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ

الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۵۹۸]

(۳۷۸۵) حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اسامہ بن زید، بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور انہوں نے دروازہ بند کر دیا، جب انہوں نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے داخل ہونے والا میں تھا، میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے جا ملا میں نے ان سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا: جی ہاں پڑھی ہے، دو یمنی ستونوں کے درمیان پڑھی ہے۔

(۳۷۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ. قَالَ: فَأَقْبَلْتُ فَأَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلاَلاً عَلَى الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ: يَا بِلاَلُ هَلْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْكَعْبَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: أَيْنَ؟ قَالَ: بَيْنَ الأُسْطُوَانَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

وَيُقَالُ قَدْ رَوَاهُ أَيْضًا عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ رَكْعَتَيْنِ.

وَقَدِ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَفُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ نَسِيَ أَنْ يَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى؟ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ صَلَّى فِيهَا رَكْعَتَيْنِ.

فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَخْبَرَ عَنْ أَقَلِّ مَا يَكُونُ صَلاَةً، وَسَكَتَ عَمَّا زَادَ عَلَيْهِمَا لأَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْ بِلاَلاً.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۱٦۷]

(۳۷۸٦) حضرت سیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے سنا کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر کوئی شخص آیا تو اس سے کہا گیا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے؟ فرماتے ہیں: میں جب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جا چکے تھے البتہ مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ دروازے کے پاس کھڑے مل گئے تو میں نے کہا کہ اے بلال! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں پڑھی ہے۔ میں نے پوچھا: کہاں پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی ہیں، پھر نکل کر دو رکعتیں بیت اللہ کے سامنے پڑھی ہیں۔

(ب) حضرت ابونعیم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ نے کعبہ میں دو رکعتیں ادا کی ہیں۔ حضرت ایوب سختیانی، عبید اللہ بن عمر، فلیح بن سلیمان، ابن عون رحمہ اللہ کی روایتیں جو انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہیں تمام اس پر متفق ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ پوچھنا بھول گئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں نماز ادا کیں؟ اس حدیث میں تعداد کی تعیین ہو رہی ہے کہ آپ نے دو

رکعتیں ادا کی ہیں۔

(ج) یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ انہوں نے آپ ﷺ کی نماز کی کم سے کم مقدار بیان کی ہو اور دو رکعتوں سے زیادہ جو آپ نے ادا کی ہیں ان پر سکوت اختیار کیا ہو! کیوں کہ انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نہیں پوچھا تھا۔

(۳۷۸۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ؟ قَالَ : صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۳/ ۴۳۰/ ۱۵۶۳۵]

(۳۷۸۷) حضرت عبدالرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کی تھیں۔

(۳۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْكَعْبَةِ ، وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكَ عَنْ ذَلِكَ فَلاَ تُطِعْهُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن الجعد ۱۵۰۶]

(۳۷۸۸) حضرت سماک حنفی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبۃ اللہ میں نماز ادا کی، عنقریب ایک آدمی آئے گا اور تمہیں اس سے روکے گا تم نے اس کی بات نہیں ماننی، ان کی مراد سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے۔

(۳۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ؟ فَقَالَ : لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ : أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قِبَلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ : هَذِهِ الْقِبْلَةُ . قُلْتُ : مَا نَوَاحِيهَا أَفِي زَوَايَاهَا؟ قَالَ : فِي كُلِّ قِبْلَةٍ مِنَ الْبَيْتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا تَقَدَّمَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : مَنْ قَالَ صَلَّى شَاهِدٌ ، وَمَنْ قَالَ لَمْ يُصَلِّ لَيْسَ بِشَاهِدٍ ، فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ بِلاَلٍ ،

وَكَانَتْ هَذِهِ الْحُجَّةُ الثَّابِتَةُ عِنْدَنَا.
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِّينَا أَيْضًا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ الْحَجَبِيِّ. وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ الْحَجَبِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٩٨]

(۳۷۸۹)(ا) سیدنا ابن جریج رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے کہا: کیا تم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "تمہیں صرف خانہ کعبہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے نہ کہ اس کے اندر داخل ہونے کا؟ تو انہوں نے بتایا کہ وہ داخل ہونے سے تو نہیں روکتے تھے لیکن میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے چاروں کونوں میں دعا کی اور اس کے اندر نماز نہیں پڑھی اور نکل گئے، پھر باہر جا کر بیت اللہ کے سامنے دو رکعتیں ادا کیں اور فرمایا: یہ ہے قبلہ میں نے کہا: اس کی جوانب کونسی ہیں کیا اس کے کنارے مراد ہیں؟ انہوں نے بتایا: بیت اللہ کی ہر سمت قبلہ ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: جو کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی وہ خود اس کا گواہ ہے اور جو کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پڑھی اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے نہیں دیکھا اور ہم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا قول لیں گے اور وہی ہمارے نزدیک حجت ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی طرح کی روایت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بھی ہمیں پہنچی ہے۔

(د) اور یہ حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ اور عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(۳۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ. تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَفِيهِ إِرْسَالٌ بَيْنَ عُرْوَةَ وَعُثْمَانَ. [ضعيف۔ للانقطاع بين عروة وعثمان]

(۳۷۹۰) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی۔

(۳۷۹۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ وَبِلاَلٌ خَلْفَهُ، فَقُلْتُ لِبِلاَلٍ: هَلْ صَلَّى؟ قَالَ: لاَ. قَالَ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلَ فَسَأَلْتُ بِلاَلاً هَلْ صَلَّى؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ اسْتَقْبَلَ الْجِذْعَةَ وَجَعَلَ السَّارِيَةَ الثَّانِيَةَ عَنْ يَمِينِهِ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطني في سننه ٢/ ٥٢/ ١]

(۳۷۹۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے پھر باہر نکل آئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا:

نہیں۔ پھر جب اگلے دن داخل ہوئے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ ﷺ نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، آپ ایک جانب کی جانب متوجہ ہوئے اور دوسرے ستون کو اپنی دائیں طرف رکھا۔

(۳۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْغَفَّارِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْبَيْتَ ، فَصَلَّى بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بَيْنَ الْبَابِ وَالْحِجْرِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ :هَذِهِ الْقِبْلَةُ . ثُمَّ دَخَلَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَامَ فِيهِ يَدْعُو ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يُصَلِّ.

وَهَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ إِنْ صَحَّتَا فَفِيهِمَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- دَخَلَهُ مَرَّتَيْنِ ، فَصَلَّى مَرَّةً وَتَرَكَ مَرَّةً ، إِلاَّ أَنَّ فِي ثُبُوتِ الْحَدِيثَيْنِ نَظَرًا ، وَمَا ثَبَتَ عَنْ بِلاَلٍ وَهُوَ مُثْبِتٌ أَوْلَى مِمَّا ثَبَتَ عَنْ أُسَامَةَ وَهُوَ نَافِي وَمَعَ بِلاَلٍ غَيْرُهُ. [ضعيف جدا۔ اخرجه الدار قطني في سننه ۲/ ۵۲/ ۳]

(۳۷۹۲) (ل) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے دو ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز ادا کی، پھر نکل گئے۔ پھر دروازے اور حجرِ اسود کے درمیان دو رکعتیں ادا کیں اور فرمایا: یہی قبلہ ہے۔ پھر دوسری مرتبہ داخل ہوئے تو کھڑے ہو کر دعا کرتے رہے، پھر نکل گئے اور نماز نہیں پڑھی۔

(ب) یہ دونوں روایتیں اگر صحیح ثابت ہو جائیں تو ان میں آپ ﷺ کے بیت اللہ میں دو بار داخل ہونے کی دلیل ہے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی ہو اور ایک مرتبہ نہ پڑھی ہو۔ مگر یہ ان دونوں حدیثوں کو ثابت کرنا بھی محل نظر ہے اور جو روایت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے منقول ہے یہ ثابت ہے اور سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے زیادہ بہتر ہے اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے منقول روایت اس کی نفی کرتی ہے۔

(۳۷۹۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي: كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً ، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً وَطَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٣٥]

(۳۷۹۳) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئی جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ پہلے نبی کسی ایک قوم کی طرف خاص طور پر بھیجے جاتے تھے اور مجھے سرخ وسیاہ سب لوگوں کی طرف بھیجا گیا، میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کی گئی تھیں۔ میرے لیے زمین کو نماز کے لیے پاک جگہ اور پاک کرنے والی بنا دیا گیا، میری امت کے کسی بھی شخص کو جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لے اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی کہ ایک ماہ کی مسافت سے دشمنوں پر میرا رعب پڑتا ہے اور مجھے شفاعت کاملہ دی گئی۔

(۴۲۹) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى ظَهْرِ الْكَعْبَةِ

بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۳۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّلاَةِ فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ: الْمَقْبُرَةِ وَالْمَجْزَرَةِ ، وَالْمَزْبَلَةِ وَالْحَمَّامِ ، وَمَحَجَّةِ الطَّرِيقِ ، وَظَهْرِ بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى ، وَمَعَاطِنِ الإِبِلِ. [باطل۔ اخرجه الطبراني في الاوسط ٢٦٠]

(۳۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات مقامات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے: کوڑا کرکٹ (ڈالنے) کی جگہ، ذبح خانہ، قبرستان، شارع عام، حمام، اونٹ باندھنے کی جگہ اور بیت اللہ کی چھت پر۔

(۳۷۹٥) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْمِهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّاوَسَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ أَبُو جُبَيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَحَدِيثُ دَاوُدَ أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَهُ أَبُو عِيسَى ، وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى فِي قِبَلِ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ: هَذِهِ الْقِبْلَةُ. [باطل۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۷۹۵) (ث) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(ب) حضرت ابوداود رحمہ اللہ کی حدیث اس کے زیادہ مشابہ ہے۔ واللہ اعلم

یہ حضرت ابوعیسیٰ رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف (منہ کر کے) دو رکعت ادا کی اور فرمایا: یہ ہے قبلہ۔

(۴۳۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْمُرْتَدَّ يَقْضِي مَا تَرَكَ مِنَ الصَّلاَةِ

حالتِ ارتداد میں چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء واجب ہے

(۳۷۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، لاَ كَفَّارَةَ لَهَا إِلاَّ ذَلِكَ)). قَالَ قَتَادَةُ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾ [طه: ١٤]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ هَمَّامٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ٥٩٧۔ ومسلم ٦٨٤]

(۳۷۹٦) (ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی اسے یاد آئے پڑھ لے اس کا کفارہ یہی ہے۔

(ب) حضرت قتادہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾ [طه: ١٤] ''میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔''

جماع أَبْوَابِ سُجُودِ السَّهْوِ وَسُجُودِ الشُّكْرِ

شکر اور سہو کے سجدوں کے ابواب

(۴۳۱) باب لاَ تَبْطُلُ صَلاَةُ الْمَرْءِ بِالسَّهْوِ فِيهَا

نماز میں سہو سے آدمی کی نماز باطل نہیں ہوتی

(۳۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَأَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ۴۰۱]

(۳۷۹۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو ایک بشر ہوں میں بھی تمہاری طرح بھول جاتا ہوں، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ غور و فکر کرے جو درستگی کے زیادہ قریب ہو اس پر نماز مکمل کر لے اور (آخر میں) دو سجدے کر لے۔

(۳۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ۱۲۳۲]

(۳۷۹۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اس کو (نماز کے متعلق) شک میں مبتلا کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ لہٰذا جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت واقع ہو تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

(۳۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلاَةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لاَ يَسْمَعَ النِّدَاءَ ، فَإِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ ، فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ ، فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى يَقُولَ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ ، فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخارى ۱۲۲۲]

(۳۷۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان کہی جائے تو شیطان بھاگ جاتا

ہے اور اس کے لیے گوز کی آواز ہوتی ہے اتنی دور بھاگتا ہے کہ اس کو آواز سنائی نہ دے۔ پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے اور جب اقامت ہوتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت ختم ہو جاتی ہے تو پھر پلٹ آتا ہے اور نمازی کے دل میں خیالات ڈالتا ہے حتیٰ کہ کہتا ہے: فلاں چیز یاد کرو، جو باتیں اس کو یاد نہیں ہوتی وہ یاد دلاتا ہے۔ اس وقت آدمی کو یہ پتا نہیں چلتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تین یا چار۔ (جب یہ صورت پیش آئے) تو نمازی بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

(۴۳۲) باب مَنْ شَكَّ فِي صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدْرِ صَلَّى ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا

نماز کی رکعتوں میں شک ہو جانے کا بیان کہ تین ہوئیں یا چار؟

(۳۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ ، فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلاَثًا أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَإِنْ كَانَ هِيَ خَمْسًا كَانَتَا شَفْعًا ، وَإِنْ صَلَّى تَمَامَ الأَرْبَعِ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ مُوسَى بْنِ دَاوُدَ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۳/ ۷۲/ ۱۱۲۱۲]

(۳۸۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔ اگر وہ پانچ رکعتیں ہوں گئی ہوں تو دو سجدے اس کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس نے پوری چار پڑھی لی تھیں تو یہ (دو سجدے) شیطان کے لیے باعثِ ذلت ہوں گے۔

(۳۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا؟ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ السَّلاَمِ ، فَإِنْ كَانَتِ الرَّكْعَةُ الَّتِي صَلَّى خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ)). إِلاَّ أَنَّ هِشَامًا بَلَغَ بِهِ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ.

هَكَذَا رَوَاهُ بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ وَهْبٍ فَجَعَلَ الْوَصْلَ لِدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحيح لغيره۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۸۰۱) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز کے بارے میں شک ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تین یا چار تو وہ ایک رکعت پڑھے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔ اگر پڑھی جانے والی رکعت پانچویں ہوگی تو وہ ان دو سجدوں سے جفت بن جائے گی اور اگر پڑھی جانے والی رکعت چوتھی ہوگی تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت و رسوائی ہوں گے۔

(۳۸۰۲) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ، وَرِوَايَةُ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ كَأَنَّهَا أَصَحُّ، وَقَدْ وَصَلَ الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ وتقدم برقم ۳۸۰۰]

(۳۸۰۲) ایک دوسری سند سے یہی حدیث حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۳۸۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيُتِمَّ وَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذَلِكَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ خَمْسًا شُفِعَتْ صَلَاتُهُ ، وَإِنْ كَانَتْ أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْصُولاً.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو یہ پتہ نہ چلے کہ اس نے تین رکعتیں ادا کی ہیں یا چار تو اس کو چاہیے کہ وہ نماز مکمل کرے اور ایک رکعت مزید پڑھ لے۔ پھر اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔ اگر اس کی پانچ رکعتیں ہو گئیں تو ان سجدوں کی وجہ سے اس کی نماز جفت ہو جائے گی اور اگر اس کی چار رکعتیں ہو گئیں تو وہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت و رسوائی ہوں گے۔

(۳۸۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ فَرَّقَهُمَا فِي مَوْضِعَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ صَلَاتَهُ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ مَا أُمِرَ بِهِ فِيهِ؟ قُلْتُ: وَمَا سَمِعْتَ أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا فِي ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فِيهِ شَيْئًا ، وَلَا سَأَلْتُ عَنْهُ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: فِيمَا أَنْتُمَا؟ فَأَخْبَرَهُ عُمَرُ فَقَالَ: سَأَلْتُ هَذَا الْفَتَى عَنْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ أَجِدْ عِنْدَهُ عِلْمًا. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: لَكِنْ عِنْدِي لَقَدْ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ عِنْدَنَا الْعَدْلُ الرِّضَا ، فَمَاذَا سَمِعْتَ؟ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَشَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً ، وَإِذَا شَكَّ فِي الِاثْنَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ ، وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ، حَتَّى يَكُونَ الْوَهَمُ فِي الزِّيَادَةِ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ كَمَا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱۶۵۹]

(۳۸۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے کہا: اے ابن عباس! کیا آپ نے نبی ﷺ سے اس طرح کا کوئی مسئلہ سنا ہے اس شخص کے بارے میں جو اپنی نماز میں بھول جائے اسے پتا نہ چلے کہ اس نے نماز میں کوئی زیادتی کی ہے یا کمی کی ہے جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا تھا؟ میں نے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! میں نے آپ ﷺ سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا اور نہ ہی آپ ﷺ سے اس بارے میں میں نے پوچھا ہے۔ اچانک حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا: تم کس مسئلہ میں پھنسے ہوئے ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے وہ بات رکھ دی کہ میں نے اس نوجوان سے فلاں فلاں مسئلہ کے بارے میں پوچھا لیکن مجھے اس کے پاس سے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن میرے پاس اس بارے میں علم ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سنا ہوا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ تو ہمارے نزدیک منصف اور پسندیدہ شخصیت ہیں تو آپ نے نبی ﷺ سے کیا سنا ہے؟ تو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اگر اس کو ایک اور دو رکعتوں میں شک ہو جائے تو ایک کو شمار کرے اور جب اسے دو یا تین میں شک ہو جائے تو ان کو دو سمجھے اور اگر تین اور چار (رکعتوں) میں شک پڑ جائے تو انہیں تین بنا دے، جب وہم زیادہ میں ہو۔ سلام سے پہلے دو سجدے کر لے پھر سلام پھیر دے۔

(۳۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو عُبَيْدَةَ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَتَذَاكَرْنَا الرَّجُلَ يَسْهُو فِي صَلاَتِهِ ، فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى؟ قَالَ فَقُلْتُ: مَا سَمِعْتُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا. قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمْ؟ قُلْنَا: الرَّجُلُ يَسْهُو فِي صَلاَتِهِ فَلاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا سَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَدْرِ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَجْعَلِ السَّهْوَ فِي الزِّيَادَةِ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)). قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَلَقِيتُ حُسَيْنَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَذَاكَرْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي: هَلْ أَسْنَدَهُ لَكَ؟ قُلْتُ: لاَ. قَالَ: لَكِنْ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ.

وَرَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ فَصَارَ وَصْلُ الْحَدِيثِ لِحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - إِلاَّ أَنَّ لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ مَكْحُولٍ. [صحيح لغيره۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۰۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مذاکرہ کر رہے تھے کہ اگر کوئی نماز میں بھول جائے اور اسے یہ بھی یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی (رکعت) نماز پڑھی ہے؟ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں نے تو اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ نہیں سنا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ تو انہوں نے کہا: کس مسئلہ میں (پریشان) ہو؟ ہم نے کہا: اگر آدمی اپنی نماز میں بھول جائے اور اسے یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی جب نماز میں بھول جائے اور اسے پتا نہ چلے کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، تین پڑھی ہیں یا چار پڑھی ہیں تو وہ زیادہ کو شمار کرے اور سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

(۳۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ فَذَكَرَهُ نَحْوَ رِوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح لغيره۔ وقد تقدم]

(۳۸۰۶) ایک دوسری سند سے یہ حدیث حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۳۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أُذَاكِرُ عُمَرَ شَيْئًا مِنَ الصَّلاَةِ ، فَأَتَى عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمَا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: أَشْهَدُ شَهَادَةَ اللَّهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي شَكٍّ مِنَ النُّقْصَانِ فِي صَلاَتِهِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَكُونَ فِي شَكٍّ مِنَ الزِّيَادَةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحْرِ بْنِ كَثِيرٍ السَّقَّاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح لغيره۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس نماز کے کسی مسئلہ کے بارے میں بحث کر رہے تھے کہ اس دوران حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ بیان کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں! ضرور سنائیے۔ انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں کسی کمی کا شک ہو جائے تو وہ نماز کو اس ترتیب پر پڑھے کہ شک زیادہ میں ہو جائے۔

(۳۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لأَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدْرِ اثْنَتَيْنِ صَلَّى أَوْ ثَلاَثًا، فَلْيُلْقِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ)).

جَعْفَرٌ هَذَا هُوَ ابْنُ عَوْنٍ ، وَكَذَا كَانَ فِي الأَصْلِ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ وقد تقدم الكلام عليه في رقم ۳۸۰٤]

(۳۸۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی نماز کے متعلق شک پڑ جائے تو اسے معلوم نہ ہو کہ دو پڑھی ہیں یا تین تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے۔

(۳۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلاَ يَدْرِى كَمْ صَلَّى ثَلاَثًا أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَةً يُحْسِنُ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ)).

رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ. وَقَدْ وَقَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِى الْمُوَطَّإِ. [منکر۔ اخرجه ابن خزيمة ١٠٢٦]

(۳۸۰۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد ہی نہ رہے کہ کتنی رکعتیں ہوئی ہیں تین یا چار؟ تو وہ ایک رکعت ادا کرے، اس کے رکوع اور سجود کو اچھی طرح کرے پھر (آخر میں) دو سجدے کرے۔

(۳۸۱۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى صَلاَتِهِ فَلْيَتَوَخَّ الَّذِى يَظُنُّ أَنَّهُ نَسِىَ مِنْ صَلاَتِهِ فَلْيُصَلِّهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ. [صحيح۔ اخرجه مالك فى الموطا ٢١٥]

(۳۸۱۰) حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو جو وہ اپنی نماز سے جو بھول گیا اس پر سوچ بچار کر کے اپنی نماز کو مکمل کرے اور پھر آخر میں بیٹھے بیٹھے ہی (سلام سے پہلے) دو سجدے کر لے۔

(۳۸۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ النِّسْيَانِ فِى الصَّلاَةِ يَقُولُ: لِيَتَوَخَّ أَحَدُكُمُ الَّذِى يَظُنُّ أَنَّهُ نَسِىَ مِنْ صَلاَتِهِ فَلْيُصَلِّهِ. [صحيح۔ اخرجه مالك فى الموطا ٢١٧]

(۳۸۱۱) حضرت نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز میں نسیان کے بارے میں پوچھا جاتا تو فرماتے: اپنی نماز میں سے جس پر اسے یقین ہو اسی پر بنا کرتے ہوئے نماز پڑھ لے۔

(۳۸۱۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَكَعْبَ الأَحْبَارِ عَنِ الَّذِى يَشُكُّ فِى صَلاَتِهِ فَلاَ يَدْرِى أَثَلاَثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَكِلاَهُمَا قَالَ: فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ إِذَا صَلَّى. [صحيح۔ اخرجه مالك فى الموطا ٢١٦]

(۳۸۱۲) عطاء بن یسار رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما اور کعب احبار سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جس کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے اور اسے پتہ ہی نہ چلے کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں، تین یا چار تو ان دونوں نے فرمایا کہ وہ کھڑا ہو کر ایک رکعت مزید پڑھے اور سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

(۴۳۳) باب سُجُودِ السَّهْوِ فِي النَّقْصِ مِنَ الصَّلاَةِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ

نماز میں کمی کی صورت میں سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کرنا چاہیے

(۳۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۲۹]

(۳۸۱۳) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بعض نمازوں کی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ ﷺ بیٹھے بغیر کھڑے ہوگئے اور نمازی بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوگئے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ہم سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے، آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ انْتَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ – أَيْ أَنْ يُسَلِّمَ – فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۱۴) حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دن کی نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں بعد نہیں بیٹھے۔ جب آپ ﷺ نماز کے اختتام کے قریب پہنچے تو ہم آپ ﷺ کے سلام پھیرنے کا انتظار کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ الْعَجْلاَنِ مَوْلَى فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي

سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمْ ، فَنَسِيَ فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلاَمِ ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ. قَالَ أَبِي:وَهُوَ رَأْيِي.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ فَعَلَهُ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ :وَكَذَلِكَ سَجَدَهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ وَقَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ. وَهُوَ قَوْلُ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ. [ضعيف۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۷۷۳]

(۳۸۱۵)(الف) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام محمد بن یوسف رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی تو بھول گئے۔ آپ نے قعدہ کرنا تھا مگر نہیں کیا۔ جب وہ نماز کے آخری قعدے میں تھے تو سلام سے پہلے دو سجدے کیے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی طرح حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نے بھی کیا ہے۔

(ج) امام ابوداؤد سجستانی رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بھی جب دو رکعتیں پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے تھے تو انہوں نے بھی اسی طرح سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے تھے اور یہ امام زہری رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(۴۳۴) باب سُجُودِ السَّهْوِ فِي الزِّيَادَةِ فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

نماز میں زیادتی کی صورت میں سجدہ سہو سلام کے بعد کرنے کا بیان

(۳۸۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعَصْرِ ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ)). فَقَالَ: قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى النَّاسِ فَقَالَ :((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلاَمِ وَهُوَ جَالِسٌ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ قَوْلَهُ :كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ . وَقَالَ:ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٤٨٢]

(۳۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا، ذوالیدین کھڑے ہو گئے اور عرض کیا: نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کچھ نہ کچھ ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ذوالیدین سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے باقی نماز مکمل کی، پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔ یہ حضرت قتیبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ذکر نہیں کیا اور فرمایا: پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

(۳۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ ، فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ الصَّلاَةُ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ ، فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ ، فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الثَّقَفِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۷۴]

(۳۸۱۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عصر کی نماز کی صرف تین رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد گھر تشریف لے گئے۔ حضرت خرباق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ ذوالیدین پکار رہا تھا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی ہے؟ رسول اللہ ﷺ غصے میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکل آئے اور لوگوں سے پوچھا، انہوں نے آپ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے جو رکعت رہ گئی تھی وہ ادا کی۔ پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کر کے دوبارہ سلام پھیرا۔

(۳۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَلاَ أَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، فَلَمَّا انْفَتَلَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ، وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي ، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ

ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ابْنَيْ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُثْبِتْ لَفْظَ التَّسْلِيمِ ، وَقَدْ أَثْبَتَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الأَئِمَّةِ عَنْ هَؤُلاَءِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۰۱]

(۳۸۱۸) علقمہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے نماز میں کوئی اضافہ کیا یا کمی کی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ٹانگوں کو موڑا اور قبلہ رخ ہو گئے اور دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا۔ اس کے بعد جب ہماری طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم آ جاتا تو میں آپ کو ضرور بتا دیتا، لیکن میں تمہاری طرح بشر ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ میں جب بھول جاؤں تو مجھے یاد کروا دیا کرو اور جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو یقینی بات سوچ لے، پھر اسی پر نماز کو پورا کرے، پھر سلام پھیرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۳۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى صَلاَةً فَزَادَ أَوْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ :فَإِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

وَحَفِظَهُ أَيْضًا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ

وَرَوَاهُ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ وَفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ ، فَلَمْ يَذْكُرُوا لَفْظَ التَّسْلِيمِ وَكَلِمَةَ التَّحَرِّي.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْهُمُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الأَعْمَشُ ، فَلَمْ يَذْكُرُوا هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَلاَ كَلِمَةَ التَّحَرِّي.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرْهُمَا، وَهُوَ غَيْرُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ الْفَقِيهِ وَحَفِظَ مَا لَمْ يَحْفَظْهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ فِي غَيْرِ رِوَايَةِ الْحَكَمِ عَنْهُ مِنَ الزِّيَادَةِ أَوِ النُّقْصَانِ فَقَالَ: صَلَّى خَمْسًا.

وَرَوَاهُ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَوَافَقَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ فِي: أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّفْظَتَيْنِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بِخِلاَفِ ذَلِكَ فِي السَّلاَمِ إِلاَّ أَنَّ فِي صِحَّتِهِ نَظَرًا. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۱۹) ایک دوسری سند سے شعبہ اس حدیث کو نقل کرتے ہیں، وہ بھی اسی کی طرح ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نماز پڑھی اوراس میں کوئی کمی یا زیادتی کی۔ جب سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے یہ الفاظ نہیں نقل کیے کہ آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كُنْتَ فِي صَلاَةٍ فَشَكَكْتَ فِي ثَلاَثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَأَكْثَرُ ظَنِّكَ عَلَى أَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ ، ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ ، ثُمَّ تَشَهَّدْتَ أَيْضًا ثُمَّ تُسَلِّمُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ خُصَيْفٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ، وَوَافَقَ عَبْدَ الْوَاحِدِ أَيْضًا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ وَإِسْرَائِيلُ. وَاخْتَلَفُوا فِي الْكَلاَمِ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُسْنِدُوهُ. [ضعیف۔ الراجح فی الحدیث له موقوف]

(۳۸۲۰) ابوعبیدہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے شک پڑ جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار اور تیرا غالب گمان چار کا ہو تو تشہد کے لیے بیٹھ جا، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر، پھر اسی طرح تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے۔

(۴۳۵) باب مَنْ قَالَ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ عَلَى الإِطْلاَقِ

سہو کے سجدے سلام پھیرنے کے بعد کرنے کا بیان

(۳۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ شَكَّ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ)).

هَذَا إِسْنَادٌ لاَ بَأْسَ بِهِ إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَصَحُّ إِسْنَادًا مِنْهُ ، وَمَعَهُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى مَا نَذْكُرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ بسند آخر اخرجه ابوداود ۱۰۳۳]

(۳۸۲۱) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

(۳۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْنِي الْكَلَاعِيَّ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي الْعَنْسِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ)). [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۱۰۳۹]

(۳۸۲۲) ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر سہو کے بدلے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے ہیں۔

(۳۸۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعِ بْنِ مَخْلَدٍ أَنَّ ابْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَنْ أَبِيهِ غَيْرُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ

وَقَالَ زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ الْعَنْسِيَّ: وَهَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ

وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعِمْرَانَ وَغَيْرِهِمَا فِي اجْتِمَاعِ عَدَدٍ مِنَ السَّهْوِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ اقْتِصَارِهِ عَلَى سَجْدَتَيْنِ يُخَالِفُ هَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۲۳) حضرت ابوہریرہ اور حضرت عمران رضی اللہ عنہما کی حدیث نبی ﷺ کے کئی سہو کے جمع ہونے میں ہے اور آپ کا صرف دو سجدوں پر اکتفا کرنا اس حدیث کی مخالفت کرتا ہے۔

(۳۸۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْنَا: سُبْحَانَ اللَّهِ. قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ. وَمَضَى فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ كَمَا صَنَعْتُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ يَرْفَعُهُ

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَمَعَهُ رِوَايَةُ مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِهِمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَجَدَهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ۱۷۷٦۷]

(۳۸۲۴) (ا) حضرت زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سیدھے کھڑے ہو گئے۔ ہم نے سبحان اللہ کہا تو انہوں نے بھی سبحان اللہ کہا اور ایسے ہی نماز پڑھتے رہے جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کی تو سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کیے۔ پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: اس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سے زیادہ صحیح ہے اور اس کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت بھی۔ ان کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے تھے۔ واللہ اعلم

(۴۳۶) باب مَنْ قَالَ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلاَمِ فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ السُّجُودَ بَعْدَهُ صَارَ مَنْسُوخًا

سجدۂ سہو کے سلام کے بعد کرنے کا بیان اور آپ ﷺ کے بعد سجدۂ سہو کے منسوخ ہونے کا قول

(۳۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلاَثًا أَوْ أَرْبَعًا؟ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ، فَإِنْ كَانَتِ الرَّكْعَةُ الَّتِي صَلَّى خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ)).

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْصُولاً. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ مَوْصُولاً. [صحيح لغيره. قد تقدم برقم ۳۸۰۱]

(۳۸۲۵) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز کے بارے شک ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعتیں یا چار تو وہ ایک رکعت پڑھے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔ اگر پڑھی جانے والی رکعت پانچویں ہوگی تو وہ ان دونوں سجدوں سے جفت بن جائے گی اور اگر پڑھی جانے والی رکعت چوتھی ہوگی تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت ورسوائی ہوں گے۔

(۳۸۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ يَعْنِي ابْنَ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَتَأَوَّلَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مَا أَخْبَرَنَا هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلاَ يَدْرِي أَثَلاَثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا؟ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَإِنْ كَانَتْ وِتْرًا شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَتْ شَفْعًا فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ)). [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۰۰]

(۳۸۲۶) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعتیں یا چار تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے، پھر سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو یہ دو سجدے اس کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس کی نماز جفت ہوئی تو وہ دو سجدے شیطان کی ذلت کا سبب بنیں گے۔

(۳۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، وَفِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَشَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً، وَإِذَا شَكَّ فِي الاِثْنَتَيْنِ وَالثَّلاَثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ، وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلاَثِ وَالأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلاَثًا، حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ)). [صحيح لغيره۔ وقد تقدم برقم ۳۸۰۴]

(۳۸۲۷) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اگر اس کو ایک اور دو میں شک ہے تو ایک شمار کرے اور اگر دو اور تین میں شک ہو تو انہیں دو شمار کرے اور اگر اسے تین اور چار میں شک ہے تو انہیں تین ہی سمجھے تاکہ گمان زیادہ میں ہو۔ پھر سلام سے پہلے دو سجدے کرے اور سلام پھیر دے۔

(۳۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لاَ يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَزَادَا فِيهِ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۷۹۸]

(۳۸۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس نماز میں آتا ہے اور اسے نماز میں شک میں مبتلا کر دیتا ہے، حتیٰ کہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ لہٰذا تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت پیش آ جائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

(۳۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ: وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ. [صحيح شاذ۔ قال ابن رجب في الفتح ۷/ ۲۲۵]

(۳۸۲۹) دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے دو

سجدے کر لے۔

(۳۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ)). [شاذ۔ قال ابن رجب فی الفتح ۷/ ۲۲۵]

(۳۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے نماز میں کمی کی ہے یا زیادتی تو وہ آخر میں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے پھر سلام پھیر دے۔

(۳۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ.

وَلاِبْنِ إِسْحَاقَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [شاذ۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۳۱) ایک دوسری سند سے یہ حدیث منقول ہے اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر وہ سلام سے پہلے دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

(۳۸۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. جو کہ شاذ ہے۔[تقدم فی الذی قبله.....]

(۳۸۳۲) ایک تیسری سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

(۳۸۳۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ الأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ خَرَجَ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسْجِدِ لَهُ حُصَاصٌ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ رَجَعَ، فَإِذَا أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ فِي صَلاَتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ، لاَ يَدْرِي أَزَادَ فِي صَلاَتِهِ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ)).

وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَالأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى فَذَكَرَهَا. [شاذ۔ قال ابن رجب فی الفتح ۷/ ۲۲۵]

(۳۸۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب موذن اذان کہتا ہے تو شیطان مسجد سے بھاگ جاتا ہے، اس کے لیے ہوا کی آواز ہوتی ہے۔ پھر جب مؤذن چپ ہو جاتا ہے تو پھر آ جاتا ہے، پھر جب موذن اقامت کہتا ہے تو پھر مسجد سے گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ دوران نماز مسلمان آدمی کے پاس آ کر اس کے اور اس کے دل میں حائل ہوتا ہے اور آدمی کو پتا نہیں چلتا کہ کیا نماز میں کوئی زیادتی کر بیٹھا ہے یا کوئی کمی کر گیا ہے۔ جب تم میں سے کسی کے ساتھ یہ صورت پیش آئے تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے دو سجدے کرے۔

(۳۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يُسَلِّمْ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ ، وَكُلُّ ذَلِكَ مُوَافِقٌ لِلرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح- قال الدار قطني في العلل ١٧٦١]

(۳۸۳٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی نماز میں بھول جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے نماز میں کوئی کمی کی ہے یا زیادتی تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر سلام پھیر لے۔

اسی طرح کی روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۳۸۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا اعْتَدَلَ قَائِمًا لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى قَضَى صَلاَتَهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

[صحيح- اصل الحديث متفق عليه وقد تقدم برقم ٣٨١٣- ٣٨١٤]

(۳۸۳٥) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر یا عصر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں کے بعد (بغیر تشہد پڑھے) سیدھے کھڑے ہوگئے اور دوبارہ نہیں لوٹے۔ حتیٰ کہ نماز مکمل کر لی۔ پھر سلام سے پہلے دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔

(۳۸۳٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوالْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبَ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ ، فَمَضَى فِي صَلاَتِهِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَلَّمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِى إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِىِّ عَنِ الأَعْرَجِ ، فَهُوَ حَدِيثٌ ثَابِتٌ لاَ يَشُكُّ حَدِيثِىٌّ فِى ثُبُوتِهِ.

وَالأَعْرَجُ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مِنْ ثِقَاتِ الْمَدَنِيِّينَ ، وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْقِشْبِ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ ، وَأُمُّهُ بُحَيْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِىِّ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ عَنْ عَلِىٍّ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى الْقَدِيمِ: ابْنُ بُحَيْنَةَ مَعْرُوفٌ بِصُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ رَوَى هَذَا غَيْرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ ابْنِ بُحَيْنَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِىُّ، وَرُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ

وَرَوَى الشَّافِعِىُّ فِى الْقَدِيمِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ السَّلاَمِ وَبَعْدَهُ وَآخِرُ الأَمْرَيْنِ قَبْلَ السَّلاَمِ

وَذَكَرَهُ أَيْضًا فِى رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ إِلاَّ أَنَّ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ مُنْقَطِعٌ لَمْ يُسْنِدْهُ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ. (ج) وَمُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ غَيْرُ قَوِىٍّ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِىُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ وَأَبِى بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ صَلاَةَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَسَهْوَهُ ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَكَانَ ذَلِكَ قَبْلَ بَدْرٍ ثُمَّ اسْتَحْكَمَتِ الأُمُورُ بَعْدُ.

وَهَذَا الَّذِى بَلَغَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ فِى هَذَا الْمَعْنَى إِلاَّ أَنَّ الَّذِى حَدَّثَ الزُّهْرِيَّ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ لَهُ سُجُودَ السَّهْوِ ، وَكَانَ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَىِ السَّهْوِ يَوْمَ ذِى الْيَدَيْنِ أَوْ ذِى الشِّمَالَيْنِ عَلَى مَا نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَقَدْ أَثْبَتَ غَيْرُهُ سَجْدَتَيْهِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ وَابْنِ سِيرِينَ وَأَبِى سُفْيَانَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ يَوْمَ ذِى الْيَدَيْنِ ، وَمَشْهُورٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَتْوَاهُ بِسُجُودِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلاَمِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ٣٨١٣]

(۳۸۳۶) (ل) حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے بغیر ہی کھڑے ہو گئے اور اپنی نماز جاری رکھی۔ جب آپ نے اپنی نماز مکمل کی تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور سلام پھیرا۔

(ب) زہری رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام سے پہلے بھی سجدہ سہو کیا ہے اور بعد میں بھی اور دونوں میں جو آخری عمل ہے وہ سلام سے قبل کا ہے۔

(ج) ایک دوسری روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوران نماز بھولنے والا واقعہ بدر سے پہلے کا ہے اور احکام میں پختگی اور مضبوطی وضاحت کے بعد آتی ہو۔

(د) اور جو قول ہمیں زہری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے اس معنی میں پہنچا ہے اگر اسی طرح ہو تو ٹھیک ہے ورنہ یہ ہو سکتا ہے کہ زہری نے جو قصہ بیان کیا ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سہو کے سجدوں کا ذکر نہیں ہے اور وہ سمجھتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالیدین یا ذوالشمالین رضی اللہ عنہ والے دن سہو کے دو سجدے نہیں ہیں۔ اس بارے میں ہم ذکر کریں گے۔ ان شاء اللہ

اور اس کے علاوہ بھی سہو کے دو سجدے ابو سلمہ بن سیرین اور ابو سفیان رحمہما اللہ سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ذی الیدین رضی اللہ عنہ والے دن کے ثابت ہیں اور زہری رحمہ اللہ سے ان کا جو فتویٰ مشہور ہے وہ سلام کے پہلے سہو کے سجدے کرنے کے متعلق ہے۔

(۳۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ: عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَخِيهِ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ: السَّجْدَتَانِ قَبْلَ السَّلاَمِ.

[صحیح۔ اخرجه ابن عبدالبر فی الاستذکار ۱/ ۵۲٤]

(۳۸۳۷) حضرت محمد بن مہاجر رحمہ اللہ اپنے بھائی حضرت عمرو بن مہاجر دمشقی رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ امام زہری رحمہ اللہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے کہا: سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے ہیں۔

(۳۳۷) باب مَنْ سَهَا فَصَلَّى خَمْسًا

بھول کر پانچ رکعتیں پڑھنے کا حکم

(۳۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى

الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: ((مَا ذَاكَ؟)). فَقَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، وَقَالَ مَرَّةً بَعْدَ مَا فَرَغَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقَالَ: سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ ، وَهَذَا لأَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ إِلاَّ بَعْدَ التَّسْلِيمِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ١٢٢٦]

(۳۸۳۸)(ل) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں، آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے یا وہ کون سا اضافہ؟ عرض کیا گیا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ چناں چہ آپ ﷺ نے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے یا فرمایا: فارغ ہونے کے بعد۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ حدیث اپنی صحیح میں حضرت ابو ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے اور یہ اس لیے کہ انہوں نے سلام کے بعد ہی ذکر کیا ہے۔

(۳۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- الظُّهْرَ خَمْسًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۳۹) ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھیں جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو کسی نے کہا: کیا نماز میں کوئی اضافہ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ نے پانچ رکعتیں ادا کی ہیں۔ چناں چہ آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔

(۳۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيِّ الأَعْوَرِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ: يَا أَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا. قَالَ: كَلاَّ مَا فَعَلْتُ. قَالُوا: بَلَى. قَالَ: وَكُنْتُ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَأَنَا غُلاَمٌ فَقُلْتُ: بَلَى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَقَالَ: وَأَنْتَ أَيْضًا يَا أَعْوَرُ تَقُولُ؟ قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ. فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَمْسًا ، فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لاَ . قَالُوا: فَقَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَانْفَتَلَ

ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ، أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عُثْمَانَ إِلاَّ أَنَّهُ جَعَلَ قَوْلَهُ :فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ . فِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَقَدْ رَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَمَا كَتَبْتُهُ [صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۰۱]

(۳۸۴۰)(ل) حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھائیں، جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا: اے ابوشبل! آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں میں نے تو ایسے نہیں کیا، لوگوں نے کہا: کیوں نہیں بلکہ آپ نے اسی طرح کیا ہے۔ حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں لوگوں کے ایک طرف تھا اور میں اس وقت بچہ تھا، میں نے کہا: جناب! آپ نے واقعی پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ وہ بولے: اوئے کالے! تو بھی ایسے ہی کہہ رہا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے دوبارہ قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پانچ رکعتیں نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو لوگوں کو تشویش ہوئی، کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس پھرے اور دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں بھول جائے تو دو سجدے کر لیا کرے۔

(ب) یہ جریر کی حدیث کے الفاظ ہیں۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اس کو روایت کیا ہے مگر وہاں الفاظ قدرے مختلف ہیں، وہاں یہ ہے کہ "جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کر لیا کرلے۔" اس کو حضرت ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

(۳۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا. قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ ، وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ)). ثُمَّ أَقْبَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۴۱) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کوئی نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے پھرے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری طرح انسان ہوں جس طرح تم یاد رکھتے ہو میں بھی یاد رکھتا ہوں اور جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔

پھر واپس مڑے اور سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸٤۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم - سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ وَالْكَلاَمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَذَلِكَ أَنَّهُ إِنَّمَا ذَكَرَ السَّهْوَ بَعْدَ الْكَلاَمِ فَسَأَلَ، فَلَمَّا اسْتَيْقَنَ أَنَّهُ قَدْ سَهَا سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ وقد تم قبله وبرقم ۳۸۳۸]

(۳۸۴۲) (الف) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سلام اور کلام کے بعد سہو کے دو سجدے کیے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سہو کا سجدہ باتیں کرنے کے بعد یاد آیا تھا۔ جب آپ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ واقعی بھولے ہیں تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: یہ بات حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ کی حدیث میں واضح ہے جو وہ حضرت ابراہیم بن یزید نخعی رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں۔ پھر حضرت ابراہیم بن سوید نخعی رحمہ اللہ کی روایت حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت اسود رحمہ اللہ کی روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۳۸٤۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَزَادَ أَوْ نَقَصَ - قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَالْوَهَمُ مِنِّى - فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)). ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مِنْجَابِ بْنِ الْحَارِثِ.

وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي حَدِيثِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُجُودَهُ كَانَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ - صلى الله عليه وسلم - سَجَدَ أَوَّلاً، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ وَقَالَ مَا قَالَ.

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ مِثْلُ ذَلِكَ. وَهُوَ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا مِنْ

رِوَايَةَ مَنْ تَرَكَ التَّرْتِيبَ فِي حِكَايَتِهِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۸۴۳)(ل) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں کمی یا زیادتی کی۔ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ وہم (کمی یا بیشی کے بارے میں) میری طرف سے ہے۔ آپ ﷺ کو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی چیز زیادہ ہوگئی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی انسان ہوں تمہاری طرح بھول جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں بھول جائے تو اس کو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لینے چاہئیں، پھر رسول اللہ واپس مڑے اور دو سجدے کیے۔

(۴۳۸) باب مَنْ سَهَا فَقَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا عَادَ فَجَلَسَ وَسَجَدَ لِلسَّهْوِ

اگر کوئی شخص بھول کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑا ہو جائے اور پھر اسے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور بعد میں سجدۂ سہو کر لے

(۳۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلٍ الأَحْمَسِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ الإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ ، وَإِنِ اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلاَ يَجْلِسْ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ)).

(۳۸۴۴)(ب) اسود رحمہ اللہ کی روایت جو عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ کے سجدے آپ ﷺ کے اس قول کے بعد تھے۔ ''انما انا بشر......''

(ج) ابراہیم رحمہ اللہ سے منقول منصور رحمہ اللہ کی روایت گزر چکی ہے جو اس پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے پہلے سجدہ کیا، پھر سلام پھیرا پھر سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا:

(د) اس باب میں ابراہیم بن سوید رحمہ اللہ سے بواسطہ علقمہ رضی اللہ عنہ اسی طرح کی روایت گزر چکی ہے اور وہ صحیح ہونے کے زیادہ قابل ہے، اس روایت سے جس میں راوی نے بیان کرنے میں ترتیب کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا۔

(۳۸۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ ، فَجَلَسَ فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

وَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَنْتَصِبْ قَائِمًا.

وَرُوِّينَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ تَحَرَّكَ لِلْقِيَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ فَسَبَّحُوا بِهِ ، فَجَلَسَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ. [ضعیف۔ مدارہ علی جابر الجعفی]

(۳۸۴۵) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام دو رکعتوں کے بعد (بغیر تشہد پڑھے بھول کر) کھڑا ہو جائے تو اگر اسے سیدھا ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور (دونوں صورتوں میں) سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۴۳۹) باب مَنْ سَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ حَتَّى اسْتَتَمَّ قَائِمًا لَمْ يَجْلِسْ وَسَجَدَ لِلسَّهْوِ

جو شخص بھول کر سیدھا کھڑا ہو جائے تو دوبارہ نہ بیٹھے بلکہ آخر میں سہو کے سجدے کر لے

(۳۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۳۸۴۶) (الف) عامر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر سیدھے کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا تو وہ بیٹھ گئے، پھر جب نماز سے فارغ ہونے لگے تو انہوں نے سہو کے دو سجدے کیے اور ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدے کیے۔

(ب) ہمارے نزدیک یہ ہے کہ وہ سیدھے کھڑے نہیں ہوئے ہوں گے۔ ہمیں یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ سے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عصر کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہونے لگے تھے تو لوگ سبحان اللہ کہنے لگ گئے تو وہ بیٹھ گئے، پھر (آخر میں) انہوں نے بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِمَا ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۱۳]

(۳۸۴۷) حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کسی نماز کی دو رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ ﷺ بیٹھے بغیر کھڑے ہوگئے (تشہد نہیں پڑھا) نمازی بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہی کھڑے ہوگئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ہم سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے کہ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ یَحْیَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَیْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِی الشَّفْعِ الَّذِی یُرِیدُ أَنْ یَجْلِسَ فِی صَلاَتِهِ فَمَضَى فِی صَلاَتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِی آخِرِ الصَّلاَةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ یُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیِّ.

وَقَدْ رُوِّینَاهُ مِنْ حَدِیثِ مُعَاوِیَةَ بْنِ أَبِی سُفْیَانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۳۸۴۸) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بھول کر دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑے ہوگئے تو اپنی نماز جاری رکھی، جب اپنی نماز کے اختتام کے قریب تھے تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(۳۸٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَى عَنْ عَامِرٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِیرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَامَ فِی الرَّكْعَتَیْنِ ، فَسَبَّحُوا بِهِ فَلَمْ یَجْلِسْ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ ، ثُمَّ قَالَ: رَأَیْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- یَصْنَعُ ذَلِكَ. وَقَدْ رُوِّینَاهُ مِنْ حَدِیثِ الْمَسْعُودِیِّ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مِثْلَهُ ، وَحَدِیثُ ابْنِ بُحَیْنَةَ فِی السُّجُودِ قَبْلَ السَّلاَمِ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم برقم ۳۸۲٤]

(۳۸۴۹) (الف) حضرت عامر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد بیٹھے بغیر سیدھے کھڑے ہوگئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا، وہ نہ بیٹھے۔ پھر جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کیے، پھر فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(ب) سلام سے پہلے سجدہ کرنے کے بارے میں سیدنا ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سے زیادہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم

(۳۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ أَبِی حَازِمٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ فَنَهَضَ فِی الرَّكْعَتَیْنِ ، فَسَبَّحَ بِهِ النَّاسُ فَمَضَى فِی صَلاَتِهِ ، ثُمَّ قَالَ حِینَ انْصَرَفَ: صَنَعْتُ كَمَا

رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَنَعَ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِيهِ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَىِ السَّهْوِ حِينَ انْصَرَفَ. [منکر۔ مرفوع والموقوف وهو الصحيح]

(۳۸۵۰) (ل) حضرت قیس بن ابو حازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو وہ دو رکعتوں کے بعد فوراً سیدھے کھڑے ہو گئے۔ لوگ سبحان اللہ کہنے لگے، لیکن انہوں نے اپنی نماز جاری رکھی، پھر سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: میں نے اسی طرح کیا ہے، جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) یہ روایت حضرت یحییٰ بن یحییٰ رحمہ اللہ نے حضرت ابو معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا، انہوں نے نماز سے سلام پھیرتے وقت سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَ بِمَعْنَاهُ. (ت) وَرَوَاهُ بَيَانٌ عَنْ قَيْسٍ فَوَقَفَهُ عَلَى سَعْدٍ. [منکر۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۵۱) ایک اور سند سے اس کے ہم معنی روایت مروی ہے۔

(۳۸۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُمَاسَةَ الْمَهْرِىَّ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِىُّ ، فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ. فَلَمْ يَجْلِسْ وَمَضَى عَلَى قِيَامِهِ ، فَلَمَّا كَانَ فِى آخِرِ صَلاَتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَىِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: إِنِّى سَمِعْتُكُمْ آنِفًا تَقُولُونَ: سُبْحَانَ اللَّهِ لِكَيْمَا أَجْلِسَ ، لَكِنِ السُّنَّةُ الَّذِى صَنَعْتُ. وَرُوِّينَا ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۳۸۵۲) حضرت عبدالرحمن بن شماسہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی انہیں بیٹھنا تھا لیکن وہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو وہ نہ بیٹھے اور کھڑے رہے۔ جب وہ نماز کے آخر میں تھے تو انہوں نے بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے۔ جب سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے تمہیں ابھی ابھی سبحان اللہ کہتے سنا ہے تاکہ میں بیٹھ جاؤں لیکن سنت طریقہ وہی ہے جو میں نے کیا۔

اس بارے میں صحابہ کی ایک کثیر تعداد سے روایت کیا گیا ہے اور جو ہم نے ذکر کر دیا، یہی کافی ہے۔ وباللہ التوفیق

(۴۴۰) باب مَنْ سَهَا فَجَلَسَ فِى الأُولَى

بھول کر پہلی رکعت میں بیٹھ جانے کا حکم

(۳۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ

الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ سَهْوَ فِي وَثْبَةِ الصَّلاَةِ إِلاَّ قِيَامٌ عَنْ جُلُوسٍ، أَوْ جُلُوسٌ عَنْ قِيَامٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الدَّارِمِيِّ وَفِي حَدِيثِ الآمُلِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَهَذَا حَدِيثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ. (ج) وَهُوَ مَجْهُولٌ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطنی فی سننه ١/ ٣٧٨/ ٢]

(۳۸۵۳) سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: معمولی سا اوپر اٹھنے پر سجدہ سہو نہیں پڑتا بلکہ بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہونے سے یا کھڑے ہونے کے بجائے بیٹھ جانے سے سہو کا سجدہ لازم آتا ہے۔

(٣٨٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي خُصَيْفٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: السَّهْوُ إِذَا قَامَ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ ، أَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ أَوْ سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِهِ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا وَيُسَلِّمُ.

[ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ٣٤٩١]

(۳۸۵۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سہو تب ہوتا ہے جب جہاں بیٹھنا چاہیے وہاں کھڑا ہو جائے اور جہاں کھڑا ہونا تھا وہاں بیٹھ جائے یا دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے، لہٰذا وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتے وقت بیٹھے بیٹھے ہی دو سجدے کرے ان میں تشہد پڑھے اور سلام پھیر لے۔

(٣٨٥٥) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَنَسٌ فَقَامَ فِيمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقْعُدَ وَقَعَدَ فِيمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقُومَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، وَحَدَّثَ عَنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

[حسن۔ اخرجه ابن الجعد فی مسنده ١٣٧٢]

(۳۸۵۵) ثابت رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو جہاں انہیں بیٹھنا چاہیے تھا وہاں وہ کھڑے ہو گئے اور جہاں کھڑے ہونا تھا وہاں بیٹھ گئے تو انہوں نے سجدے کیے اور انہوں نے اپنے ساتھیوں سے بیان کیا کہ وہ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۴۴۱) باب مَنْ سَهَا فَتَرَكَ رُكْنًا عَادَ إِلَى مَا تَرَكَ حَتَّى يَأْتِيَ بِالصَّلاَةِ عَلَى التَّرْتِيبِ

جو بھول کر کوئی رکن چھوڑ دے تو اس رکن کو لوٹائے اور نماز کو اپنی ترتیب پر لے آئے

لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ مُرَتَّبَةً ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ : ((صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي)).

رسول اللہ ﷺ نے بھی ترتیب کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ایسے نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا۔

(۳۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ: مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۳۱]

(۳۸۵۶) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے اور پھر تم میں سے جو بڑا ہو وہ نماز پڑھائے۔

(۳۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى ، فَجَعَلْنَا نَرْمُقُ صَلاَتَهُ لاَ نَدْرِى مَا يَعِيبُ مِنْهَا ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). وَذَكَرَ ذَلِكَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلاَثًا ، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا أَدْرِى مَا عِبْتَ عَلَيَّ مِنْ صَلاَتِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّهَا لاَ تَتِمُّ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُمَجِّدُهُ ، وَيَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا أَذِنَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ ، وَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ فَيَسْتَوِى ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، وَيَسْتَوِى قَائِمًا حَتَّى يَأْخُذَ كُلُّ عُضْوٍ مَأْخَذَهُ ، ثُمَّ يُقِيمُ صُلْبَهُ ،

ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ، وَيَسْتَوِى ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ ، وَيَسْتَوِى قَاعِدًا عَلَى مِقْعَدَتِهِ ، وَيُقِيمُ صُلْبَهُ)). فَوَصَفَ الصَّلاَةَ هَكَذَا حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ قَالَ : ((لاَ تَتِمُّ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ)). [صحيح۔ وقد تقدم برقم ٢٦٣٥]

(۳۸۵۷) رفاعہ بن رافع سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اس نے نماز پڑھی۔ جب نماز مکمل کی تو رسول اللہ ﷺ اور دیگر لوگوں کو سلام کیا: آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جا دوبارہ نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ چلا گیا اور جا کر نماز پڑھی تو ہم اس کی نماز کی طرف دھیان کرنے لگے ہمیں اس کی نماز میں کوئی عیب سمجھ نہ آیا۔ جب وہ نماز پڑھ چکا تو پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا اور لوگوں کو سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جا دوبارہ نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ انہوں نے یہ بات دو بار یا تین بار ذکر کی تو اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے نہیں معلوم کہ آپ میری نماز سے کون سا عیب بتا رہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اچھی طرح وضو نہ کرے جس طرح اللہ نے اسے حکم دیا ہے، اپنے چہرے کو دھوئے، دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے، سر کا مسح کرے اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔ پھر (نماز کے لیے کھڑے ہوتے وقت) تکبیر کہے، اللہ کی حمد وثنا بیان کرے اور قرآن پڑھے جتنا اللہ نے اسے حکم دیا۔ پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھے یہاں تک کہ اس کے تمام جوڑ اپنی اپنی جگہ برابر ہو جائیں پھر کہے "سمع الله لمن حمده" اور سیدھا کھڑا ہو جائے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اصل جگہ پر آ جائے۔ پھر اپنی کمر کو بالکل سیدھا کرلے اس کے بعد تکبیر کہہ کر سجدہ کرلے تو اپنی جبین کو زمین پر ٹکا لے حتیٰ کہ اس کے جوڑ برابر ہو جائیں پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھائے اور اپنے مقعد پر برابر ہو کر بیٹھ جائے اور اپنی کمر سیدھی رکھے۔

تو انہوں نے نماز کو اس طرح بیان کیا حتیٰ کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے پھر فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک ہرگز مکمل نہ ہوگی جب تک کہ اس طرح نہ کرے۔

(۴۴۲) باب مَنْ شَكَّ فِي فِعْلِ مَا أُمِرَ بِهِ

نماز کے کسی رکن میں شک پڑ جانے کا بیان

(۳۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى شَكٍّ مِنْ صَلاَتِهِ فِي النُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَكُونَ عَلَى

الشَّكُّ مِنَ الزِّيَادَةِ)).

وَقَدْ مَضَى مَعْنَاهُ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.[ضعيف۔ البزار]

(۳۸۵۸)(ل) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں کمی کوتاہی کے بارے میں شک ہو جائے تو وہ اس طرح نماز پڑھے کہ شک پر زیادتی ہو۔

(ب) اس کے ہم معنی ابو سعید خدری، ابن عمر، انس بن مالک رضی اللہ عنہم کی حدیث گزر چکی ہے۔

(۴۴۳) باب مَنْ كَثُرَ عَلَيْهِ السَّهْوُ فِي صَلاَتِهِ فَسَجْدَتَا السَّهْوِ تَجْزِيَانِ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

جس کو نماز میں کئی مرتبہ سہو ہوا ہو تو سہو کے صرف دو سجدے کافی ہیں

(۳۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ - وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ الظُّهْرَ - فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، وَقَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ غَضْبَانُ - وَلَمْ يَذْكُرْ حَجَّاجٌ وَهُوَ غَضْبَانُ - فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ؟ وَفِي النَّاسِ رَجُلٌ كَانَ يَدْعُوهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذِي الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ؟ فَقَالَ : ((لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ)). فَقَالَ: بَلَى نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ . فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ. وَاللَّفْظُ لِسُلَيْمَانَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَأَكْثَرُ ظَنِّي الْعَصْرَ وَقَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٧١٤۔ ٧١٥۔ ٤٨٢]

(۳۸۵۹)(ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو پہر کی دو نمازوں میں سے کوئی نماز (ظہر یا عصر) پڑھائی۔ میرا غالب گمان ہے کہ انہوں نے ظہر کا نام لیا ہے۔ آپ ﷺ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا اور مسجد کے سامنے غصے کی حالت میں ایک لکڑی کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ حجاج نے غصہ کی حالت کا ذکر نہیں کیا۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس لکڑی پر رکھا ہوا تھا۔ لوگوں میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ وہ دونوں بھی آپ کے سامنے بات کرنے سے گھبرا رہے تھے۔ لوگ جلدی جلدی نکلے تو کہنے لگے: کیا نماز کم ہو گئی؟ کیا نماز کم ہو گئی؟ لوگوں میں ایک آدمی تھا جسے رسول اللہ ﷺ ذوالیدین کہا کرتے تھے۔

ذوالیدین نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھولا اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے تو اس نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! بلکہ آپ بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر سجدہ کیا اور تکبیر کہی پھر معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے کچھ لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

(ب) بخاری کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی اور فرمایا: پھر آپ نے سلام پھیرا پھر تکبیر کہی۔

(۳۸٦۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنِ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((سَجْدَتَا السَّهْوِ تَجْزِيَانِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِينِيِّ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ لِكُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ. وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ حَكِيمِ بْنِ نَافِعٍ الرَّقِّيِّ.

(ج) وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُوَثِّقُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه ابویعلی: ۴۵۹۲۔ ۴۶۸۴]

(۳۸٦۰) (ل) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سہو کے دو سجدے ہر کمی اور زیادتی سے کفایت کر جاتے ہیں۔

(ب) ابن عبدان کی حدیث میں ہے: ہر کمی اور زیادتی کے لیے سہو کے دو سجدے ہیں۔

(۴۴۴) باب مَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ تَكْبِيرَاتِ الاِنْتِقَالاَتِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

تکبیر چھوٹنے پر سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں

(۳۸٦۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

وَهَذَا عِنْدَنَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- سَهَا عَنْهُ فَلَمْ يَسْجُدْ لَهُ. [ضعیف۔ اخرجه الطیالسی ۱۲۷۸]

(۳۸٦۱) ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ ﷺ تکبیر کو مکمل نہیں کرتے تھے۔

(ب) ہمارے نزدیک اس کو اس پر محمول کیا جائے گا کہ آپ ﷺ تکبیر کہنا بھول گئے۔ اس لیے آپ نے سجدہ نہ کیا۔

(۲۴۵) باب مَنْ سَهَا عَنِ الْقِرَاءَةِ

نماز میں قراءت بھول جانے کا بیان

(۳۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: مَا قَرَأْتَ. قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ؟ قَالُوا: حَسَنًا. قَالَ: فَلاَ بَأْسَ إِذًا.
وَهَذَا عَلَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ مَحْمُولٌ عَلَى الْقِرَاءَةِ الْوَاجِبَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ سَجَدَ لِلسَّهْوِ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ ، فَإِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى قِرَاءَةِ السُّورَةِ ، أَوْ عَلَى الإِسْرَارِ بِالْقِرَاءَةِ فِيمَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَجْهَرَ بِهَا. ثُمَّ قَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ أَعَادَهَا وَذَلِكَ يَرِدُ فِي بَابِ أَقَلِّ مَا يُجْزِءُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[ضعیف۔ اخرجه الشافعی فی الام ۷/ ۲۳۸]

(۳۸۶۲) (ا) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی تو اس میں قراءت نہ کی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو کسی نے کہا: آپ نے قراءت نہیں کی تو انہوں نے فرمایا: رکوع وسجود کیسے تھے؟ اس نے کہا: بہت اچھے۔ انہوں نے فرمایا: تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(ب) یہ امام شافعی رحمہ اللہ کے قدیم قول پر ہے اور اس کو قراءت واجبہ پر محمول کیا جائے گا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہاں راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے سہو کے لیے سجدہ کیا اور نماز نہیں لوٹائی اور یہ انہوں نے مہاجرین وانصار کی موجودگی میں کیا ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ (سورۃ فاتحہ کے علاوہ) زائد سورت پر محمول ہے یا جن نمازوں میں جہری قراءت کرنی چاہیے ان میں سری قراءت پر محمول ہے۔

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز دوبارہ پڑھی۔ اس موضوع پر احادیث ''باب اقل ما یجزی'' میں آئیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

(۲۴۶) باب مَنْ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيمَا حَقُّهُ الإِسْرَارُ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سری نمازوں میں جہری قراءت کرنے سے سجدۂ سہو لازم نہ ہونے کا بیان

(۳۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا ، وَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۵۹۔ ۷۷۶]

(۳۸۶۳) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے اور بعض اوقات ہمیں ایک آیت سنا دیتے۔ آپ پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری چھوٹی کرتے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کرتے تھے۔

(۳۸٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ مَعَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا ، وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ فِي الثَّالِثَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، وَبِهَذِهِ الآيَةِ ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸]. [صحيح۔ وقد تقدم قبله]

(۳۸٦۴) (ل) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ دو سورتیں پڑھتے تھے اور بعض اوقات ہمیں ایک آدھ آیت سنا دیا کرتے تھے۔ آپ پہلی رکعت لمبی کرتے تھے۔

(ب) ابوعبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ کی روایت ہم بیان کر چکے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مغرب کی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور یہ آیت پڑھتے سنا: ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸] ''اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت عطا کر دی ہے اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا کر۔ بے شک تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔''

(۳۸٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا عِنْدَنَا لاَ يُوجِبُ سَهْوًا. [صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ۷ / ۱۸۸]

(۳۸۶۵) (ل) عبداللہ بن زیاد فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ظہر اور عصر میں قراءت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ بھول کر واجب نہیں کرتی۔

(۳۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ – شَكَّ دَاوُدُ – فَسَبَّحَ النَّاسُ فَمَضَى ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: إِنَّ لِي كُلِّ صَلاَةٍ قِرَاءَةً ، وَمَا حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ خِلاَفُ السُّنَّةِ ، وَلَكِنِّي قَرَأْتُ نَاسِيًا ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْطَعَ الْقِرَاءَةَ. (ت) وَيُذْكَرُ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ جَهَرَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَلَمْ يَسْجُدْ. وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ نَحْوٌ مِنْ ذَلِكَ ، وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۳۸۶۶) (ل) سعید بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ظہر یا عصر کی نماز میں جہری قراءت کی۔ لوگ سبحان اللہ کہنے لگے مگر انہوں نے اپنی قراءت جاری رکھی۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: ہر نماز کی قراءت ہوتی ہے اور مجھے ایسا کرنے پر سنت کی مخالفت نے نہیں ابھارا بلکہ میں نے بھول کر قراءت شروع کر دی تھی، لیکن میں نے قراءت کو منقطع کرنا اچھا نہ سمجھا۔

(ب) قتادہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بیان کیا جاتا ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کی اور سہو سجدے نہیں کیے۔

اسی کی مثل خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے اور اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۴۴۷) باب مَنِ الْتَفَتَ فِي صَلاَتِهِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

نماز میں جھانکنے پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا

(۳۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي ذَهَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَصَلاَةِ أَبِي بَكْرٍ ، وَمَجِيءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتَصْفِيقِ النَّاسِ قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لاَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيحَ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلاَتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ)).

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۸٤]

(۳۸۶۷)(ل) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے بنو عمرو بن عوف کی طرف جانے میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھانے اور رسول اللہ ﷺ کے آ جانے اور لوگوں کے تالیاں بجانے کے بارے میں جو روایت منقول ہے اس میں ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر نہیں جھانکتے تھے، جب لوگوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے التفات کیا۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس قدر تالیاں کیوں بجائیں؟ اگر کسی کو نماز میں کوئی مسئلہ پیش آ جائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیوں کہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گی۔ تالیاں بجانا تو صرف خواتین کے لیے۔

(ب) گزشتہ اوراق میں جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہمیں کھڑے دیکھا۔

(۳۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَهُوَ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ أَرْسَلَ فَارِسًا إِلَى الشِّعْبِ مِنَ اللَّيْلِ يَحْرُسُ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۹۱۶]

(۳۸۶۸) سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز صبح کی تکبیر ہو چکی تھی اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور گھاٹی کی طرف بھی دیکھ رہے تھے۔ ابوداود رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت نگہبانی کے لیے گھاٹی کی طرف ایک سوار بھیجا تھا (جسے آپ دیکھ رہے تھے)۔

(۴۲۸) باب مَنْ فَكَّرَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ حَدَّثَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

نماز میں خیال آنے یا دل میں بات کرنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا

(۳۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((تُجُوِّزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا ، أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۵۲۸]

(۳۸۶۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے اس بارے میں کوئی پوچھ گچھ نہ ہوگی جو اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوں یا جو وہ اپنے دل میں باتیں کرے جب تک کہ اس بات کا تکلم نہ کر لے یا اس پر عمل نہ کرے۔

(۳۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعَصْرَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا ، فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَجُّبِهِمْ لِسُرْعَتِهِ قَالَ :((ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ تِبْرًا عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يُمْسِيَ أَوْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ رَوْحٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لأَحْسُبُ جِزْيَةَ الْبَحْرَيْنِ وَأَنَا قَائِمٌ فِي الصَّلاَةِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱۵۷۱۸۔ ۱۸۹۳۳]

(۳۸۷۰)(ل) عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی، جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو جلدی سے اٹھے اور اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے۔ پھر باہر نکلے اور لوگوں کے چہروں پر آپ ﷺ کے اتنی تیزی سے نکل کر جانے پر تعجب اور حیرانگی کے آثار دیکھ کر فرمایا: مجھے نماز میں یاد آیا تھا کہ ہمارے پاس (سونے یا چاندی کی) ایک ڈلی تھی۔ میں پسند نہیں کرتا کہ وہ ایک دن یا رات ہمارے پاس رہے۔ اب میں جا کر اس کو (راہ خدا میں) تقسیم کرنے کا حکم دے آیا ہوں۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دوران نماز بحرین کے جزیے کا حساب کتاب کرلیا کرتا تھا۔

(۴۴۹) باب مَنْ نَظَرَ فِي صَلاَتِهِ إِلَى مَا يُلْهِيهِ لَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

دوران نماز کسی ایسی چیز کی طرف دیکھنے سے جو نماز سے غافل کرتی ہو سجدۂ سہو لازم نہیں آتا

(۳۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلاَمٌ ، فَقَالَ :((شَغَلَتْنِي هَذِهِ الأَعْلاَمُ ، اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ ، وَائْتُونِي بِالأَنْبِجَانِيِّ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.(ت)وَقَالَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ :فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي فِي صَلاَتِي.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۷۳]

(۳۸۷۱)(ل) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ کناروں والے منقش جبے میں نماز پڑھی، پھر فرمایا: اس جبے کے نشانوں نے مجھے غافل کیے رکھا، اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے موٹی چادر لا دو۔

(ب) امام زہری رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھے میری نماز سے غافل کیے رکھا ہے۔

(۳۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرَوْجِرْدِيُّ

بِخُسْرَوْجِرْدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَهْدَى أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَمِيصَةً شَامِيَّةً لَهَا عَلَمٌ ، فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلَاةَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :رُدُّوا هَذِهِ الْخَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ ، فَإِنِّي نَظَرْتُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ ، فَكَادَ يَفْتِنُنِي .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَلَمْ نَعْلَمْهُ سَجَدَ لِلسَّهْوِ ، وَنَظَرَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى حَائِطٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ نَعْلَمْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَسْجُدَ لِلسَّهْوِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۸۷۲) (ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو شامی چادر تحفے میں دی، جس میں کچھ نشان تھے، آپ ﷺ نے اس میں نماز ادا فرمائی۔ جب نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: یہ چادر ابوجہم کو واپس کر دو، میں نے نماز میں اس کے نشانات کی طرف دیکھا قریب تھا کہ یہ مجھے فتنے میں ڈال دیتی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ آپ ﷺ نے سجدۂ سہو کیا یا نہیں اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے (نماز میں) دیوار کی طرف دیکھا، پھر انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو ہم نہیں جانتے کہ آپ ﷺ نے ان کو سجدۂ سہو کا حکم دیا یا نہیں۔

(۳۸۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ الأَنْصَارِيَّ كَانَ يُصَلِّي فِي حَائِطٍ لَهُ فَطَارَ دُبْسِيٌّ ، فَطَفِقَ يَتَرَدَّدُ يَلْتَمِسُ مَخْرَجًا فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ ، فَجَعَلَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ سَاعَةً ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى صَلَاتِهِ ، فَإِذَا هُوَ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَقَالَ: لَقَدْ أَصَابَتْنِي فِي مَالِي هَذَا فِتْنَةٌ ، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ لَهُ الَّذِي أَصَابَهُ فِي حَائِطِهِ مِنَ الْفِتْنَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ صَدَقَةٌ فَضَعْهُ حَيْثُ شِئْتَ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك في الموطا ۲۲۲]

(۳۸۷۳) عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے باغ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک کبوتر اڑتا ہوا آیا (باغ گھنا ہونے کی وجہ سے) وہ بار بار آ جا رہا تھا اور نکلنے کا راستہ تلاش کر رہا تھا۔ انہیں اس بات نے تعجب میں ڈالا۔ کچھ وقت کے لیے ان کی نظر پرندے کے پیچھے لگ گئی، پھر جب واپس نماز کی طرف ان کا دھیان آیا تو انہیں یاد ہی نہ رہا کہ کتنی نماز پڑھی ہے؟ تو کہنے لگے: مجھے میرے اس مال (باغ) نے فتنے میں ڈالا ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے وہ واقعہ جو باغ میں ان کے ساتھ پیش آیا تھا، جس نے انہیں فتنے میں مبتلا کیا تھا ذکر کیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں اس کو صدقہ کرتا ہوں آپ اس میں جو چاہیں تصرف کریں۔

(۴۵۰) باب مَنْ نَسِیَ الْقُنُوتَ سَجَدَ لِلسَّهْوِ قِيَاسًا عَلَى مَا رُوِّينَا فِيمَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ

قعدہ اولیٰ میں نہ بیٹھنے والے کے کھڑے ہونے پر قیاس کرتے ہوئے قنوت کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب ہے

(۳۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَسَنِ فِيمَنْ نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

[ضعیف۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ٤٢/ ١٧]

(۳۸۷۴) حسن بصری رشلته سے اس شخص کے بارے میں منقول ہے جو صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بھول جائے کہ اس پر سہو کے دو سجدے ہیں۔

(۳۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِيمَنْ نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

[صحيح۔ اخرجه الدار قطنی ۲/ ١٤/ ١٨]

(۳۸۷۵) جو صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بھول جائے اس کے بارے سعید بن عبدالعزیز رشلته فرماتے ہیں کہ اس پر سہو کے سجدے ضروری ہیں۔

(۳۸۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: مَنْ نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي الْوِتْرِ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعیف]

(۳۸۷۶) حسن بصری رشلته فرماتے ہیں کہ جو وتر میں قنوت پڑھنا بھول جائے وہ سہو کے دو سجدے کرے۔ سفیان کہتے ہیں: ہم بھی اس پر عمل کرتے ہیں۔

(۴۵۱) باب مَنْ لَمْ يَرَ السُّجُودَ فِي تَرْكِ الْقُنُوتِ

قنوت ترک کرنے پر سجدۂ سہو واجب نہ ہونے کا بیان

(۳۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٣/ ٤٧٢/ ١٥٩٧٤]

(۳۸۷۷) ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو آپ نے قنوت نہیں پڑھی۔

(٢٨٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْهُمْ فَعَلَهُ قَطُّ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۸۷۸) ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے نبی ﷺ، ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے نہیں دیکھا کہ ان میں سے کسی نے کبھی قنوت پڑھی ہو۔

(٢٨٧٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالاَ: صَلَّيْنَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي بَابِ الْقُنُوتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ بَعْدَهُ أَنَّهُمْ قَنَتُوا فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ. وَمَشْهُورٌ عَنْ عُمَرَ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَلَئِنْ تَرَكُوهُ فِي بَعْضِ الأَحَايِينِ سَهْوًا أَوْ عَمْدًا دَلَّ ذَلِكَ عَلَى كَوْنِهِ غَيْرَ وَاجِبٍ ، وَحِينَ لَمْ يُنْقَلْ عَنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، لِذَلِكَ دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لاَ سُجُودَ فِي السَّهْوِ عَنْهُ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٤٩٤٨]

(۳۸۷۹) (ل) اسود اور عمرو بن میمون رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم نے حضور اکرم ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی آپ نے قنوت نہیں پڑھی۔

(ب) قنوت کے باب میں ہم رسول اللہ ﷺ سے اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے یہ روایت نقل کر چکے ہیں کہ انہوں نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔ صحیح سند کے ساتھ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے، اگر ان لوگوں نے بعض حالات میں سہواً یا عمداً قنوت چھوڑ بھی دی تو یہ اس کے عدمِ وجوب پر دلالت کرتا ہے اور ان میں سے کسی ایک سے بھی منقول نہیں ہے کہ انہوں نے سہو کے سجدے کیے ہوں، لہٰذا یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قنوت کے بھول جانے سے سجدۂ سہو لازم نہیں آتا۔ واللہ اعلم

(۳۵۲) باب مَنْ سَهَا عَنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حَتَّى انْصَرَفَ

سجدۂ سہو بھول جانے کا بیان

(۳۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لاَ. قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَلَمْ يَذْكُرْ شَاذَانُ الظُّهْرَ وَقَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ وَقَالَ: فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ كَمَا مَضَى.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۴۰۱۔ ۴۰۴۔ ۱۲۲۶۔ ۷۲۴۹]

(۳۸۸۰) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھیں، جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو کسی نے کہا: کیا نماز میں کوئی اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، صحابہ نے عرض کیا: آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھی ہیں، آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ظہر کا ذکر نہیں ہے، اس میں ہے کہ جب وہ نماز سے پھرے تو سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي فَسَهَوْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُ الضَّحَّاكَ يَعْنِي ابْنَ مُزَاحِمٍ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي صَلَّيْتُ فِي بَيْتِي فَسَهَوْتُ. فَقَالَ: اسْجُدِ الآنَ. [ضعيف]

(۳۸۸۱) سلمہ بن نبیط رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے گھر میں نماز پڑھی تو دوران نماز مجھ سے سہو ہوگیا، پھر میں ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ کے پاس آیا تو میں نے انہیں کہا کہ میں نے اپنے گھر میں نماز پڑھی تو میں بھول گیا تھا، انہوں نے کہا: اب سجدۂ سہو کرلو۔

(۳۸۸۲) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا سَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۳۸۸۲) حسن بصری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی مسجد میں بھول جائے اور سجدۂ سہو نہ کرے حتیٰ کہ مسجد سے نکل جائے تو

اس پر کچھ بھی نہیں۔

(۴۵۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ نَافِلَةٌ

سجدۂ سہو کے نفلی عبادت ہونے کا بیان

(۳۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ ، فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَالسَّجْدَتَانِ ، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ تَمَامًا لِصَلَاتِهِ ، وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ مُرْغِمَتَيِ الشَّيْطَانِ)). [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۰۰]

(۳۸۸۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص کو اپنی نماز کے متعلق شک پڑ جائے تو وہ شک کو چھوڑ کر یقین پر عمل کرے اور جب نماز مکمل ہو جائے تو دو سجدے کرے۔ اگر اس کی نماز پہلے ہی مکمل تھی تو یہ رکعت اور دو سجدے نفل ہو جائیں گے اور اگر نماز نہیں پڑھی تو یہ رکعت اس کی نماز کو مکمل کر دے گی اور یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت و رسوائی ہوں گے۔

(۴۵۴) باب مَنْ سَهَا خَلْفَ الإِمَامِ دُونَهُ لَمْ يَسْجُدْ لِلسَّهْوِ

مقتدی کے بھول جانے پر سجدۂ سہو واجب نہیں

قَدْ مَضَى حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ وَكَلَامُهُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- جَاهِلاً بِتَحْرِيمِهِ ، ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسُجُودِ السَّهْوِ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے اور نبی ﷺ کے پیچھے دوران نماز گفتگو کے حرام ہونے کا علم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا کلام کرنا گزر چکا ہے کہ پھر نبی ﷺ نے انہیں سجدۂ سہو کا حکم نہیں دیا۔

(ب) اس بارے میں ابن عباس سے بھی منقول ہے اور وہی شعبی نخعی اور زہری رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(۳۸۸٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ

قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ فِي الإِمَامِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ الإِمَامَ يَكْفِي مَنْ وَرَاءَهُ ، فَإِنْ سَهَا الإِمَامُ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ وَعَلَى مَنْ وَرَاءَهُ أَنْ يَسْجُدُوا مَعَهُ ، وَإِنْ سَهَا أَحَدٌ مِمَّنْ خَلْفَهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْجُدَ وَالإِمَامُ يَكْفِيهِ))

وَرَوَى خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ.

وَأَبُو الْحُسَيْنِ هَذَا مَجْهُولٌ وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۳۸۸۴) سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے ابوعبدالرحمن! اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو امامت کروایا کرتا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا تھا؟ تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اپنے پیچھے والوں کو کفایت کر جاتا ہے۔ اگر امام بھول جائے تو امام پر سہو کے سجدے ضروری ہیں اور اس کے مقتدی بھی اس کے ساتھ سجدہ کریں گے اور اگر مقتدیوں میں سے کوئی بھول جائے تو اس پر سجدۂ سہو نہیں ہے اور امام اس کو کافی ہو جائے گا۔

(۳۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: سُتْرَةُ الإِمَامِ سُتْرَةٌ لِمَنْ خَلْفَهُ قَلُّوا أَوْ كَثُرُوا ، وَهُوَ يَحْمِلُ أَوْهَامَهُمْ. [حسن]

(۳۸۸۵) ابن ابی اویس اور عیسیٰ بن میناء دونوں بیان کرتے ہیں کہ ہمیں عبدالرحمن بن ابی الزناد رحمہ اللہ نے اپنے والد کے واسطے سے بیان کیا اور وہ اہل مدینہ کے فقہا سے روایت کرتے ہیں کہ امام کا سترہ ہی اس کے مقتدیوں کا سترہ ہے، چاہے وہ کم ہوں یا زیادہ اور وہ ان کا بوجھ اٹھائے گا۔

(۲۵۵) باب الإِمَامِ يَسْهُو فَيَسْجُدُ وَيَسْجُدُ مَنْ خَلْفَهُ

امام بھول جائے تو وہ اور اس کے مقتدی مل کر سجدہ کریں

لِقَوْلِهِ -ﷺ- : إِنَّمَا الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ .

آپ ﷺ کا ارشاد ہے: امام اقتدا کے لیے بنایا جاتا ہے اس سے اختلاف نہ کرو۔

(۳۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ حَدَّثَهُ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ فِى اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِى كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ السَّلاَمِ ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِىَ مِنَ الْجُلُوسِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ وقد تقدم كثيرا، وانظر مثلاً رقم ۳۸۱۳]

(۳۸۸۶) ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد قعدہ کیے بغیر کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو دو سجدے کیے اور ہر سجدے میں تکبیر کہتے اور یہ سجدے سلام سے پہلے بیٹھے بیٹھے کیے اور تشہد میں بیٹھنا بھولنے کی وجہ سے آپ ﷺ کے ساتھ باقی لوگوں نے بھی سجدے کیے۔

(۲۵۶) باب الْمَسْبُوقِ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ يُتِمُّ بَاقِىَ صَلاَتِهِ وَلاَ يَسْجُدُ سَجْدَتَىِ السَّهْوِ إِذَا لَمْ يَسْهُ هُوَ وَلاَ الإِمَامُ

مسبوق صرف اپنی نماز مکمل کرے، امام کے یا اپنے بھولنے کی صورت میں سجدۂ سہو نہ کرے

لِقَوْلِهِ - ﷺ - : ((مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جو نماز پا لو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کر لو۔

(۳۸۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِىُّ وَابْنُ أَبِى مَرْيَمَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: انْتَهَيْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً ، فَذَهَبَ يَسْتَأْخِرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ ، فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا بِهِ.

[صحيح۔ اخرجه النسائى ۸۲۔ ۱۰۹]

(۳۸۸۷) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ پہنچے تو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک رکعت لوگوں کو پڑھا چکے تھے، آپ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی جگہ کھڑے رہنے کا اشارہ کیا۔ ہم نے جو نماز (باجماعت) پا لی وہ پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی وہ بعد میں مکمل کی۔

(۳۸۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّاسَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّى بِهِمُ الصُّبْحَ ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِىَّ - ﷺ - أَرَادَ

أَنْ يَتَأَخَّرَ ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَمْضِيَ - قَالَ - فَصَلَّيْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ -ﷺ- خَلْفَهُ رَكْعَةً ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقَ بِهَا وَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا شَيْئًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُونَ: مَنْ أَدْرَكَ الْفَرْدَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۸۸) (ل) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو نماز سے تاخیر ہوگئی۔ پھر انہوں نے مکمل قصہ ذکر کیا۔ فرماتے ہیں: ہم (میں اور نبی ﷺ) لوگوں کے پاس پہنچے اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھا رہے تھے، جب انہوں نے نبی کو دیکھا تو پیچھے ہٹنا چاہا، آپ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ اپنی نماز جاری رکھو۔ پھر میں نے اور نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک رکعت پڑھی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر وہ رکعت پڑھی جو رہ گئی تھی اور اس پر مزید اضافہ (سجدہ سہو وغیرہ) نہیں کیا۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوسعید خدری، ابن عمر اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پائے اس پر سجدہ سہو ضروری ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کی حدیث اتباع کے زیادہ لائق ہے۔

(۲۵۷) باب سُجُودِ السَّهْوِ فِي التَّطَوُّعِ

نفل نماز میں سجدۂ سہو کرنے کا بیان

رُوِيَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت منقول ہے۔

(۳۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ ، حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۲۳۲]

(۳۸۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے (نماز کے متعلق) شک میں مبتلا کر دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسی صورت پیش آ جائے تو وہ بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کرے۔

(۴۵۸) باب كَيْفَ يَسْجُدُ لِلسَّهْوِ إِذَا سَجَدَهُمَا قَبْلَ السَّلاَمِ

سلام سے پہلے سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ

(۳۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الأَسَدِىِّ حَلِيفِ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِى صَلاَةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ ، فَلَمَّا أَتَمَّ صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِى كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِىَ مِنَ الْجُلُوسِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو لَمْ يَقُلِ الأَسَدِىَّ وَلاَ حَلِيفَ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۳۸۱۳۔ ۳۸۱٤۔ ۲۸۳۵]

(۳۸۹۰) عبداللہ ابن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ جو بنی عبدالمطلب کے حلیف تھے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں بیٹھنا تھا لیکن بھول کر کھڑے ہو گئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے دو سجدے کیے ہر سجدہ میں تکبیر کہتے اور باقی لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ دو سجدے کیے۔ یہ اس قعدہ کی جگہ تھے جو آپ بھول گئے تھے۔

(۳۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِى أَبِى قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِىَّ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَهَا عَنْ قُعُودٍ قَامَ عَنْهُ قَالَ فَانْتَظَرْنَا سَلاَمَهُ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَلَّمَ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۳۸۹۱) عبداللہ ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں قعدہ کرنا بھول گئے اور کھڑے ہو گئے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام پھیرنے کا انتظار کرنے لگے، آپ نے سجدہ کیا، پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا، پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے سے سر اٹھایا، پھر سلام پھیرا۔

(۴۵۹) باب کَیْفَ یَسْجُدُ لِلسَّھْوِ إِذَا سَجَدَھُمَا بَعْدَ السَّلاَمِ؟

سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کا طریقہ

(۳۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ إِبْرَاھِیمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّہِ -ﷺ- صَلَّی إِحْدَی صَلاَتَیِ الْعَشِیِّ ، الظُّھْرَ أَوِ الْعَصْرَ - وَأَکْبَرُ ظَنِّی أَنَّہُ قَالَ: الظُّھْرَ - فَسَلَّمَ فِی رَکْعَتَیْنِ ، وَقَامَ إِلَی خَشَبَۃٍ فِی مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَھُوَ غَضْبَانُ ، فَوَضَعَ یَدَہُ عَلَیْھَا وَفِی النَّاسِ أَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ ، فَھَابَاہُ أَنْ یُکَلِّمَاہُ ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا: أَقُصِرَتِ الصَّلاَۃُ أَقُصِرَتِ الصَّلاَۃُ ، وَفِی النَّاسِ رَجُلٌ کَانَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- یَدْعُوہُ ذُو الْیَدَیْنِ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللَّہِ أَنَسِیتَ أَمْ قَصُرَتِ الصَّلاَۃُ؟ فَقَالَ: ((لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَۃُ)). قَالَ: بَلْ نَسِیتَ یَا رَسُولَ اللَّہِ. قَالَ: ((صَدَقَ ذُو الْیَدَیْنِ؟)). فَصَلَّی رَکْعَتَیْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ کَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِہِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَہُ فَکَبَّرَ ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَہُ فَکَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِہِ ، أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَہُ وَکَبَّرَ.

أَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ إِبْرَاھِیمَ إِلاَّ أَنَّہُ قَالَ: وَأَکْثَرُ ظَنِّی أَنَّھَا الْعَصْرُ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۴۸۲۔ ۱۲۲۹]

(۳۸۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زوالِ آفتاب کے بعد والی نمازوں میں سے کوئی نماز (ظہر یا عصر) پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں: میرا غالب گمان ہے کہ انہوں نے عصر کا کہا۔ آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا، پھر آپ ﷺ سجدہ گاہ کے سامنے لگی ہوئی لکڑی کے پاس گئے اور اس پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر غصہ کے آثار نمایاں تھے، پھر جلدی جانے والے لوگ یہ کہتے ہوئے کہ نماز کم ہو گئی؟ نماز کم ہو گئی؟ چلے گئے۔ وہاں موجود لوگوں میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے لیکن وہ بھی آپ ﷺ کے سامنے بات کرنے سے گھبرا رہے تھے، لوگوں میں ایک آدمی تھا جسے رسول اللہ ﷺ ذوالیدین کہہ کر پکارتے تھے اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہو گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے۔ اس نے کہا: تب آپ بھول گئے ہیں۔ آپ نے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے باقی دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیر کر تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے کچھ لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔

(ب) ایک روایت میں "واکثر ظنی انھا لعصر" کے الفاظ ہیں۔

(۴۶۰) باب مَنْ قَالَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ

سجدۂ سہو سے پہلے دو مرتبہ تکبیر کہنے کا بیان

(۳۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ وَابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ ذِي الْيَدَيْنِ: أَنَّهُ كَبَّرَ وَسَجَدَ.

قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ: كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ وَسَائِرُ الرُّوَاةِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ثُمَّ سَائِرُ الرُّوَاةِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ لَمْ يَحْفَظُوا التَّكْبِيرَةَ الأُولَى وَحَفِظَهَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ. [شاذ۔ اخرجه ابو داود ۱۰۰۸]

(۳۸۹۳) ذوالیدین کے قصہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔ ہشام بن حسان کا بیان ہے کہ آپ نے دو مرتبہ تکبیر کہی پھر سجدہ کیا۔

(ب) اس حدیث کو ہشام سے روایت کرنے میں حماد بن زید اکیلے ہیں اور سارے راوی ابن سیرین سے روایت کرتے۔ پھر سارے راوی ہشام بن حسان سے روایت کرتے ہیں لیکن انہوں نے پہلی تکبیر کو ذکر نہیں کیا، اکیلے حماد بن زید نے ذکر کیا ہے۔

(۴۶۱) باب مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ عَنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدۂ سہو کے لیے سلام پھیرنا ضروری ہے

(۳۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ ، إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ - وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهَا الْعَصْرُ - ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى جِذْعٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُغْضَبٌ ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ: قُصِرَتِ الصَّلاَةُ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ . فَقَالُوا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ ، فَسَجَدَ كَسُجُودِهِ الأَوَّلِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ. قَالَ

مُحَمَّدٌ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: وَسَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۳۸۹۲]

(۳۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زوالِ آفتاب کے بعد والی نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی یا تو ظہر کی نماز تھی یا عصر کی، لیکن میرا غالب گمان یہ ہے کہ وہ عصر کی تھی۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھائی، پھر سلام پھیرنے کے بعد مسجد میں لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ سخت غصے میں تھے۔ جلدی جانے والے لوگ یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ نماز کم ہو گئی، نماز کم ہو گئی۔ لوگوں میں وہاں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، وہ دونوں بھی بات کرنے سے گھبرا رہے تھے۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ نامی ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین رضی اللہ عنہ کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سچ کہہ رہا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھایا، پھر تکبیر کہہ کر اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے لمبا سجدہ کیا، پھر تکبیر کہتے ہوئے سر اٹھایا۔

(ب) محمد بیان کرتے ہیں کہ مجھے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بتایا گیا کہ انہوں نے کہا اور سلام پھیرا۔

(۳۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ، فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ خَالِدٍ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسي ۸۸۷]

(۳۸۹۵) (ا) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر کھڑے ہو کر حجرے میں تشریف لے گئے۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوئی ہے؟ تو آپ ﷺ غصہ کی حالت میں نکلے اور جو رکعت رہ گئی تھی وہ پڑھائی، پھر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یہ حدیث اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ سے نقل کی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے جو رکعت رہ گئی تھی پڑھائی، اس کے بعد سلام پھیرا اور دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔

(۳۶۲) باب مَنْ قَالَ يَتَشَهَّدُ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ يُسَلِّمُ

تشہد کے بعد سجدۂ سہو کرے پھر سلام پھیرے

(۳۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَشَهَّدَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، ثُمَّ سَلَّمَ. [شاذ۔ اخرجه ابو داود ۱۰۳۹]

(۳۸۹۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی تو آپ ﷺ بھول گئے، پھر آپ ﷺ نے سہو کے دو سجدے کیے پھر تشہد پڑھی اور سلام پھیرا۔

(۳۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ ، فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ تَشَهَّدَ بَعْدُ ، ثُمَّ سَلَّمَ. تَفَرَّدَ بِهِ أَشْعَثُ الْحُمْرَانِيُّ.

وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَوُهَيْبٌ وَابْنُ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِيُّ وَهُشَيْمٌ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ أَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْهُ ،

وَرَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ فَذَكَرَ السَّلاَمَ دُونَ التَّشَهُّدِ.

وَفِي رِوَايَةِ هُشَيْمٍ ذَكَرَ التَّشَهُّدَ قَبْلَ السَّجْدَتَيْنِ ، وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى خَطَإِ أَشْعَثَ فِيمَا رَوَاهُ.

[شاذ۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۸۹۷) (الف) یہ حدیث دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی تو بھول گئے، پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے، اس کے بعد تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا۔

(ب) محمد بیان کرتے ہیں کہ مجھے عمران رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بتایا گیا کہ انہوں نے سلام کا ذکر کیا ہے۔ تشہد کا ذکر نہیں کیا اور ہشیم کی روایت میں سجدوں سے پہلے تشہد کا ذکر ہے۔

(۳۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتَ ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ. قَالَ :أَكَذَلِكَ؟ . قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ ، وَسَجَدَ

سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ بِهَذَا اللَّفْظِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [شاذ]

(۳۸۹۸) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز تین رکعت پڑھی ایک آدمی جسے خرباق رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا، انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے تو تین رکعتیں پڑھی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا واقعی ایسا ہی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر ایک رکعت پڑھائی، پھر سجدہ کیا پھر تشہد پڑھی، سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کیے اس کے بعد سلام پھیرا۔

(۳۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: فِيهِمَا تَشَهُّدٌ؟ يَعْنِي فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ مُخْتَصَرًا.

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَسَلَّمَ أَنَسٌ وَالْحَسَنُ وَلَمْ يَتَشَهَّدَا. وَقَالَ قَتَادَةُ: لاَ يَتَشَهَّدُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ فِي ذَلِكَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ وَإِنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلاَمِ لَمْ يَتَشَهَّدْ لَهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۳۸۹۹) (ا) سلمہ بن علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے پوچھا: کیا سہو کے سجدوں میں تشہد ہے؟ انہوں نے کہا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں تو میں نے نہیں سنا لیکن تشہد پڑھنا میرے نزدیک محبوب ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انس رضی اللہ عنہ اور حسن رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا اور تشہد نہیں پڑھی۔

(ج) قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تشہد نہ پڑھے۔

(د) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بارے میں صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ انہوں نے سلام کے بعد بھی سجدے کیے لیکن ان کے لیے تشہد نہیں پڑھی۔ وباللہ التوفیق

(۳۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- تَشَهَّدَ بَعْدَ أَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

وَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ. وَلاَ يُفْرَحُ بِمَا يَتَفَرَّدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ اخرجه الطبراني في الاوسط ۸۱۲۴]

(۳۹۰۰) مغیرہ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سہو کے سجدوں سے سر اٹھانے کے بعد تشہد پڑھی ہے۔

(۳۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ الْهَرَوِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَشَكَكْتَ فِي ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ ، وَأَكْثَرُ ظَنِّكَ عَلَى أَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ ، ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ ، ثُمَّ تَشَهَّدْتَ أَيْضًا ثُمَّ سَلَّمْتَ)). وَهَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَمُخْتَلَفٌ فِي رَفْعِهِ وَمَتْنِهِ. [ضعيف]

(۳۹۰۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور تجھے تین، چار (رکعتوں) میں شک پڑ جائے اور تیرا غالب گمان چار کا ہو تو تشہد پڑھ، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھنے کی حالت میں ہی دو سجدے کرے، پھر اسی طرح تشہد پڑھ اس کے بعد سلام پھیر۔

(۲۶۳) باب الْكَلاَمِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں کلام کرنے کا بیان

(۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ يَعْنِي الرَّقَاشِيَّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مِنَ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا. قَالَ: ((كَفَى بِالصَّلاَةِ شُغُلاً)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۱۹۹۔ ۱۲۱۶۔ ۳۸۷۵]

(۳۹۰۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو سلام کہتے، آپ ﷺ نماز میں ہوتے تو ہمیں سلام کا جواب دے دیتے تھے۔ جب ہم ہجرت حبشہ سے واپس آئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ ﷺ نے جواب نہ دیا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ سلام کا جواب دیا کرتے تھے اب نہیں دے رہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

ساز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

(۳۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ ، فَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُهُ لأُسَلِّمَ عَلَيْهِ ، فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ ، فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى صَلاَتَهُ أَتَيْتُهُ فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ اللَّهُ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ)).

وَقَدْ مَضَى فِي ذَلِكَ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ.

وَذَلِكَ كُلُّهُ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى الْعَمْدِ. [حسن۔ اخرجه الحميدي ٩٤]

(۳۹۰۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نماز میں ہوتے تو بھی ہم انہیں سلام کیا کرتے تھے، حبشہ سے واپس ہونے سے پہلے اور آپ ﷺ ہمیں سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں آپ ﷺ کے پاس سلام کرنے آیا۔ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کہا، لیکن آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ میں بیٹھ گیا، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اب اللہ تعالیٰ کا نیا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(ب) اس بارے میں جابر بن عبداللہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما کی حدیث گزر چکی ہے۔ ہمارے نزدیک ان سب کو قصداً کلام (کی ممانعت) پر محمول کیا جائے گا۔

(۴۶۴) باب الْكَلاَمِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى وَجْهِ السَّهْوِ

نماز میں بھول کر کلام کر لینے کا بیان

(۳۹۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ)). فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَقُلِ ابْنِ أَبِي تَمِيمَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۸۲]

(۳۹۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ذوالیدین سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور دوسری دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر سلام پھیرا، پھر تکبیر کہہ کر اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا اس سے نسبتاً لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ بھی ویسے ہی کیا پھر سر اٹھایا۔

(۳۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهَا إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ ، ثُمَّ خَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ: قُصِرَتِ الصَّلاَةُ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ. وَفِي النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ؟ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ : ((لَمْ أَنْسَ ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ)). قَالَ: بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ : ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَأَوْمَئُوا أَىْ نَعَمْ ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مَقَامِهِ ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ. قَالَ فَقِيلَ لِمُحَمَّدٍ: سَلَّمَ فِي السَّهْوِ؟ فَقَالَ: لَمْ أَحْفَظْهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَلَكِنْ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَمْ يَذْكُرْ فَأَوْمَئُوا إِلاَّ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَلَمْ يَبْلُغْنَا إِلاَّ مِنْ جِهَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَهُمْ ثِقَاتٌ أَئِمَّةٌ. [صحيح۔ وقد تقدم غير مرة]

(۳۹۰۵) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زوال کے بعد کی نمازوں میں سے کوئی نماز ظہر یا عصر پڑھائی، لیکن ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا اور آپ ﷺ کھڑے ہوگئے اور اپنے ہاتھ لکڑی کے اوپر رکھ

دیے۔ غصہ آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں تھا۔ جلدی نکلنے والے لوگ یہ کہتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے کہ نماز کم ہوگئی، نماز کم ہوگئی۔ لوگوں میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے لیکن وہ دونوں بھی بات کرنے سے گھبرا گئے۔ ایک شخص کھڑا ہوا جسے رسول اللہ ﷺ ذوالیدین رضی اللہ عنہ کے نام سے پکارا کرتے تھے، اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ بھول گئے ہیں یا کہ نماز کم ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھول گیا ہوں اور نہ نماز کم ہوئی ہے۔ اس نے کہا: نہیں آپ بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا ذوالیدین رضی اللہ عنہ ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے اشارہ کیا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ واپس تشریف لائے باقی دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر کر تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں جیسا یا ان سے کچھ لمبا سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہہ کر ویسا ہی سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

(ب) راوی بیان کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین سے کسی نے پوچھا: کیا سجدۂ سہو کے بعد آپ ﷺ نے سلام پھیرا؟ انہوں نے کہا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے تو مجھے یاد نہیں لیکن مجھے بتایا گیا کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۳۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بْنِ الْحَمَّامِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ: ((أَحَقٌّ مَا يَقُولُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سَعْدٌ: وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ وَقَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ بِشْرٍ قِصَّةُ عُرْوَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ.

[صحیح۔ تقدم قبل قبیل]

(۳۹۰۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے پوچھا: کیا ذوالیدین رضی اللہ عنہ سچ کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے دوسری دو رکعتیں پڑھائیں پھر سہو کے دو سجدے کیے۔

شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مغرب کی نماز دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور باتیں کی۔ اس کے بعد باقی نماز پڑھی اور فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے بھی کیا تھا۔

(۳۹۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الظُّهْرِ ، فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ تُقْصَرْ وَلَمْ أَنْسَ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَحَقًّا مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ. قَالَ وَحَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَجْدَتَيْنِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَابِقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ إِلاَّ أَنَّهُ سَاقَ بَعْضَ الْحَدِيثِ دُونَ جَمِيعِهِ قَالَ: وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ لَمْ يَحْفَظْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَإِنَّمَا حَفِظَهُمَا عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ وَقَدْ حَفِظَهُمَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ وَلَمْ يَحْفَظْهُمَا الزُّهْرِيُّ لاَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَلاَ عَنْ جَمَاعَةٍ حَدَّثُوهُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. صحيح تقدم في الذي قبله

(۳۹۰۷) (ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، آپ نے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو بنو سلیم قبیلے کا ایک شخص کھڑا ہو کر بولا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی اور نہ میں بھولا ہوں؟ تو وہ بولا: اے اللہ کے رسول! آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ذوالیدین درست کہہ رہا ہے؟ صحابہ نے بتایا: جی ہاں تو آپ نے بقیہ دو رکعتیں پڑھائیں۔

(ب) راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ضمضم نے حدیث بیان کی کہ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ پھر آپ نے دو سجدے کیے۔

(۳۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَمْ تُقْصَرِ الصَّلاَةُ وَلَمْ أَنْسَ)). فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ : ((أَصَدَقَ ذُو الشِّمَالَيْنِ؟)). فَقَالُوا: نَعَمْ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَمَّ مَا بَقِيَ مِنَ

الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَسْجُدِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَسْجُدَانِ إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ حِينَ لَقَّاهُ النَّاسُ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِثْلَهُ.

وَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ هَكَذَا ، وَهُوَ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِيمَا نُرَى حَدِيثُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ مُرْسَلٌ ، وَحَدِيثُهُ عَنِ الْبَاقِينَ مَوْصُولٌ.

وَأَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْهُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ.

وَأَسْنَدَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْهُ عَنْ جَمَاعَتِهِمْ دُونَ رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ.

وَأَسْنَدَهُ مَعْمَرٌ عَنْهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ. [ضعیف]

(۳۹۰۸) ایک دوسری سند سے یہ حدیث منقول ہے اس میں ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ذوالشمالین بن عبد ؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھولے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں۔ ذوالشمالین ؓ نے عرض کیا: کچھ نہ کچھ ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف مڑے اور پوچھا: کیا ذوالشمالین صحیح کہہ رہا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور باقی نماز مکمل کی اور دو سجدے نہیں کیے جو اس وقت کیے جاتے ہیں جب نماز میں شک پڑ جائے۔

(۳۹۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ - ﷺ - الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ، فَسَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخُفِّفَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ . قَالُوا: صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ. قَالَ: فَأَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا تَفَرَّغَ.

وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُمْ ذَكَرُوا لَهُ سَجْدَتَيْهِ وَقَدْ سَجَدَهُمَا حَتَّى أُخْبِرَ بِهِ عَنْ نَفْسِهِ.

وَاخْتُلِفَ عَلَى ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ.

وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - سَجَدَهُمَا.

(۳۹۰۹) (ل) ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا

تو ذوالشمالین بن عبدعمرو جو بنی زہرہ کا حلیف تھا نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں تخفیف کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! سچ کہہ رہا ہے۔ آپ ﷺ نے انہیں دو رکعتیں مکمل کروائیں جو رہ گئی تھیں۔

(ب) زہری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کیے۔

(ج) یہ حدیث اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ انہوں نے دو سجدوں کا ذکر نہیں کیا حالاں کہ انہوں نے وہ دو سجدے کیے ہیں اور ان سے انہی کے بارے میں خبر دی گئی ہے۔

(د) محمد بن سیرین ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور سعد بن ابراہیم ابوسلمہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سہو کے دو سجدے کیے تھے۔

(۳۹۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ؟. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ. فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَقَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَلَّمَ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ السَّلَامِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۱۰) (ا) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہوگئی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا۔ اس نے کہا: کچھ نہ کچھ ہوا ہے؟ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے باقی دو رکعتیں مکمل کیں اور سلام پھیرا پھر سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

(ب) ایک روایت میں ہے: "صلی لنا رسول الله ﷺ"

(۳۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فَسَهَا ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: ((مَا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَمَا نَسِيتُ)). قَالَ: فَإِنَّكَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ. فَقَالَ: ((أَكَمَا قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ. وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ. [منكر۔ قال ابن ابی حاتم فی العلل ٢٦٧]

(۳۹۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو بھول گئے اور دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ایک شخص جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی اور نہ ہی میں بھولا ہوں۔ اس نے کہا: آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ایسے ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں! ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آپ نے آگے بڑھ کر دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۹۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ دَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ ، وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: ((أَصَدَقَ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهِمَا ، ثُمَّ سَلَّمَ.

وَقَالَ ابْنُ عُلَيَّةَ: ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٥٧٤]

(۳۹۱۲) (ا) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر (اپنے گھر) چلے گئے۔ ایک شخص ان کی طرف کھڑا ہوا جسے خرباق کہا جاتا ہے وہ لمبے ہاتھوں والا تھا، بولا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ غصہ کی حالت میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے اور پوچھا: کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور وہ رکعت ادا کی (جو رہ گئی تھی) پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(ب) ابن علیہ کے الفاظ ہیں: "ثم دخل بمنزله" باقی اس کے ہم معنی روایت ہے۔

(۳۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى يَوْمًا ، فَانْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: نَسِيتَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً . فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً. فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا: وَتَعْرِفُ الرَّجُلَ؟ قُلْتُ: لاَ إِلاَّ أَنْ أَرَاهُ. فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ: هُوَ هَذَا. فَقَالُوا: هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٦/٤٠١/٢٧٧٩٦]

(۳۹۱۳) معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی۔ ابھی ایک رکعت باقی تھی کہ آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا اور چلے گئے۔ ایک شخص نے آپ ﷺ کو پالیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ایک رکعت بھول گئے ہیں آپ ﷺ واپس پلٹے مسجد میں داخل ہوئے، بلال کو نماز کھڑی کرنے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو وہ رکعت پڑھائی۔ میں نے اس بارے میں لوگوں کو بتایا تو انہوں نے کہا: کیا تم اس شخص کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں ہاں اگر اس کو دیکھ لوں تو پہچان لوں گا ایک دفعہ وہ شخص میرے پاس سے گزرا تو میں نے کہا: وہ رہا آدمی! انہوں نے کہا: یہ تو طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ ، فَسَهَا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَهَوْتَ ، فَسَلَّمْتَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ أَتَمَّ تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، فَسَأَلْتُ النَّاسَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّكَ سَهَوْتَ. فَقِيلَ لِي: تَعْرِفُهُ؟ قُلْتُ: لاَ إِلاَّ أَنْ أَرَاهُ ، فَمَرَّ بِي رَجُلٌ فَقُلْتُ: هُوَ هَذَا. قَالُوا: هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۱۴) معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، آپ بھول گئے اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر اٹھ کر چلے گئے تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا ہے تو آپ نے بلال کو نماز کھڑی کرنے کا حکم دیا، پھر وہ رکعت مکمل کی۔ میں نے لوگوں سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے رسول ﷺ کو کہا تھا کہ آپ بھول گئے ہیں تو مجھے کہا گیا: تم اسے جانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں مگر اس کو دیکھ لوں تو پہچان سکتا ہوں۔ ایک روز میرے پاس سے وہ شخص گزرا تو میں نے کہا: یہ رہا وہ آدمی! انہوں نے کہا: یہ تو طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى الْمَغْرِ

بِالنَّاسِ ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْحَجَرِ الأَسْوَدِ لِيَسْتَلِمَهُ ، فَنَظَرَ فَرَأَى الْقَوْمَ جُلُوسًا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى صَلَّى لَنَا الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ:فَانْطَلَقْتُ فِي فَوْرَتِي إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ:إِيهًا لِلَّهِ أَبُوكَ كَيْفَ صَنَعَ؟ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ:مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبة ٤٥٠٤]

(۳۹۱۵)عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں:ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مغرب کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر وہ حجر اسود کا استلام کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے پیچھے دیکھا تو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ عطا ابن ابی رباح کہتے ہیں:وہ واپس آئے اور وہ باقی رکعت ہمیں پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کیے۔ ابن زبیر بیان کرتے ہیں: میں فوراً ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا:بس بس! اللہ کی قسم! تیرے باپ نے کیا کیا؟ میں نے وہ بات دہرائی تو انہوں نے فرمایا:انہوں نے اپنے نبی کی سنت سے زیادتی نہیں کی۔

(۳۹۱۶)وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ:عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَزَادَ:فَسَبَّحْنَا فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ:مَا أَتْمَمْنَا الصَّلاَةَ؟ فَقُلْنَا بِرُءُ وسِنَا سُبْحَانَ اللَّهِ أَيْ لاَ. وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ قَالَ:مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۹۱۶)دوسری سند سے اسی جیسی حدیث عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے۔ اس میں انہوں نے یہ اضافہ کیا کہ ہم سبحان اللہ کہنے لگے تو انہوں نے ہماری طرف توجہ کی اور فرمایا:کیا ہم نے نماز مکمل نہیں کی؟ ہم نے اپنے سروں کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے سبحان اللہ کہا یعنی مکمل نہیں کی اور انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول صرف اتنا ہی ذکر کیا:''مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ ﷺ''

(۳۹۱۷)وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ الإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ:صَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ الْمَغْرِبَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ نَهَضَ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَقَالَ:مَا لَهُمْ؟ ثُمَّ جَاءَ فَرَكَعَ رَكْعَةً ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. قَالَ:فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِفِعْلِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ:مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ:وَابْنُ الزُّبَيْرِ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۳۹۱۷)عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر جلدی سے اٹھ کر جانے لگے تو لوگوں نے سبحان اللہ کہا، وہ بولے:انہیں کیا ہو گیا ہے؟ پھر آئے اور ایک رکعت پڑھی، پھر دو سجدے۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور انہیں ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے فعل کے بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا:انہوں نے نبی کی سنت سے تجاوز نہیں کیا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مراد عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۳۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ. فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلاَ شَتَمَنِي وَلاَ ضَرَبَنِي. قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الصَّلاَةَ لاَ يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِ النَّاسِ هَذَا ، إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ . أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ٥/٤٤٧/٢٤١٦٣]

(۳۹۱۸) معاویہ بن حکم اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک نمازی نے چھینک ماری۔ میں نے "یرحمک اللہ" کہہ دیا۔ لوگ میری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کیے جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں (تو میں ناراض ہوا) لیکن خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آپ ﷺ پر میرے والدین قربان ہوں۔ میں نے آپ ﷺ سے بڑھ کر مشفق و مہربان معلم نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے نہ مجھے مارا نہ ڈانٹا اور نہ ہی برا بھلا کہا بلکہ آپ نے صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے، اس میں لوگوں سے باتیں کرنا جائز نہیں، اس میں تو تسبیح، تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے یا اس سے ملتی جلتی بات فرمائی۔

(۲۶۵) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ لاَ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي تَحْرِيمِ الْكَلاَمِ نَاسِخًا لِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ فِي كَلاَمِ النَّاسِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و دیگر کی بھول جانے والی حدیث کے لیے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث جو دورانِ نماز کلام کرنے کے بارے میں ہے کو ناسخ قرار دینا درست نہیں

وَذَلِكَ لِتَقَدُّمِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَتَأَخُّرِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَغَيْرِهِ.

قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِيمَا رُوِّينَا عَنْهُ فِي تَحْرِيمِ الْكَلاَمِ: فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ. وَرُجُوعُهُ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ كَانَ قَبْلَ هِجْرَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَشَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- بَدْرًا ، فَقِصَّةُ التَّسْلِيمِ كَانَتْ قَبْلَ الْهِجْرَةِ.

یہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مقدم اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے متاخر ہونے کی وجہ سے ہے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے تحریم کلام کے بارے میں جو روایات بیان کی گئی ہیں، ان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ارض حبشہ سے واپس لوٹے اور یہ حبشہ سے واپس آنا مدینہ کی طرف ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے اس کے بعد ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تھی اور نبی ﷺ کے ساتھ بدر میں بھی حاضر ہوئے تھے، دورانِ نماز ان کا سلام کرنے کا واقعہ بھی ہجرت سے پہلے کا ہے۔

(۳۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْنُ ثَمَانُونَ رَجُلاً وَمَعَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي دُخُولِهِمْ عَلَى النَّجَاشِيِّ وَفِي آخِرِهِ قَالَ: فَجَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَبَادَرَ فَشَهِدَ بَدْرًا.

(۳۹۱۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نجاشی کی طرف بھیجا اور ہم ۸۰ مرد تھے ہمارے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے نجاشی کے دربار میں داخل ہونے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی اور اس کے آخر میں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ آنے میں سبقت لے گئے، وہ بدر میں بھی شریک ہوئے۔

(۳۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ وَمِمَّنْ يُذْكَرُ: أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ مِنْ مُهَاجِرَةِ أَرْضِ الْحَبَشَةِ الأُولَى ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَذَكَرَهُمْ وَذَكَرَ فِيهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

هَكَذَا ذَكَرَهُ سَائِرُ أَهْلِ الْمَغَازِي بِلاَ اخْتِلاَفٍ بَيْنَهُمْ فِيهِ.

وَأَمَّا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ.

وَرُوِّينَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الظُّهْرِ فَذَكَرَ قِصَّةَ ذِي الْيَدَيْنِ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ أخرجه الحاكم ٦٧٥٦]

(۳۹۲۰)(ل) موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بارے میں جو ذکر کیا جاتا ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہجرت حبشہ سے واپسی پر سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس مکہ آئے، پھر انہوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔ اسی طرح تمام اہل سیر نے بلا اختلاف ذکر کیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آفتاب ڈھلنے کے بعد والی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی

یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ اللہ کی سند ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا...... پھر انہوں نے ذوالیدین کا قصہ ذکر کیا۔ ایک روایت میں ہے "صلى بنا رسول الله......"

(۳۹۲۱) وَفِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ -ﷺ- الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ. فَذَكَرَهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ شَهِدَ هَذِهِ الْقِصَّةَ ، وَقُدُومُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ.

[صحیح۔ وقد تقدم غیر مر

(۳۹۲۱)(ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔

(ب) ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس واقعہ کے وقت موجود تھا اور میں خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تھا۔

(۳۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ خَيْبَرَ بَعْدَ مَا فَتَحُوهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۲۷]

(۳۹۲۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس فتح خیبر کے بعد آیا......

(۳۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَطَّانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- بِخَيْبَرَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ يَؤُمُّ النَّاسَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: ثُمَّ إِنَّهُ تَبِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَهُوَ بِخَيْبَرَ. صحيح أخرجه ابن حبان ٧١٥٦

۳۹۲۱)(ل) عراک بن مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں مدینہ آیا تو نبی ﷺ خیبر میں تھے اور بنو غفار کا ایک شخص لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا۔

ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پھر وہ نبی ﷺ کی تلاش میں نکلے اور آپ ﷺ کے پاس اس وقت آئے جب آپ خیبر میں تھے۔

۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ سِنِينَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٣٥٩١]

۳۹۲۲) قیس بن حازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں تین سال رسول اللہ کی بیت میں رہا۔

۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَهُوَ يَذْكُرُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ وَيُحْمَلُ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْعَمْدِ قَالَ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَمَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ فَظَاهِرُهُ الْعَمْدُ وَالنِّسْيَانُ وَالْجَهَالَةُ؟ قُلْنَا: صَدَقْتَ هَذَا ظَاهِرٌ وَلَكِنْ كَانَ إِتْيَانُ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ قَبْلَ بَدْرٍ ، ثُمَّ شَهِدَ بَدْرًا بَعْدَ هَذَا الْقَوْلِ ، فَلَمَّا وَجَدْنَا إِسْلاَمَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- بِخَيْبَرَ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِثَلاَثِ سِنِينَ وَقَدْ حَضَرَ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَوْلَ ذِي الْيَدَيْنِ ، وَوَجَدْنَا عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَضَرَ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّةً أُخْرَى وَقَوْلَ الْخِرْبَاقِ ، وَكَانَ إِسْلاَمُ عِمْرَانَ بَعْدَ بَدْرٍ ، وَوَجَدْنَا مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ حَضَرَ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَوْلَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، وَكَانَ إِسْلاَمُ مُعَاوِيَةَ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِشَهْرَيْنِ ، وَوَجَدْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَوِّبُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي ذَلِكَ ، وَيَذْكُرُ أَنَّهَا سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ حِينَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَوَجَدْنَا ابْنَ عُمَرَ رَوَى ذَلِكَ ، وَكَانَ إِجَازَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- ابْنَ عُمَرَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ بَدْرٍ ، فَعَلِمْنَا أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خُصَّ بِهِ الْعَمْدُ دُونَ النِّسْيَانِ ، وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الْحَدِيثُ فِي النِّسْيَانِ وَالْعَمْدِ يَوْمَئِذٍ لَكَانَتْ صَلَوَاتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَذِهِ نَاسِخَةً لَهُ لأَنَّهَا بَعْدَهُ. [ضعيف]

۳۹۲۵) حمیدی اس مسئلہ کو ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو قصداً پر محمول کیا جائے گا۔ اگر کوئی کہے کہ اس پر کیا دلیل ہے کہ اس کا ظاہر عمد، نسیان اور جہالت پر ہے؟ ہم جواباً عرض کریں گے کہ آپ سچ کہتے ہیں: یہ ظاہر ہے، لیکن ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارضِ حبشہ سے واپسی کا واقعہ بدر سے پہلے کا ہے۔ اس قول کے مطابق وہ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے

ساتھ شریک بھی ہوئے تھے، جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو اس وقت نبی ﷺ خیبر میں تھے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے تین سال پہلے اسلام لائے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی نماز اور ذی الیدین رضی اللہ عنہ کے قول کے وقت موجود تھے۔ ہم نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی نماز اور خرباق کے قول کے وقت دوسرے موقع پر موجود تھے اور عمران رضی اللہ عنہ بھی بدر کے بعد اسلام لائے تھے۔ معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہمیں یہ معلومات ملی ہیں کہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی نماز اور طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش آیا اور معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے صرف دو ماہ پہلے مسلمان ہوئے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ہم نے پایا، وہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی بات کو درست قرار دے رہے ہیں اور یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت تقریباً دس سال کے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بھی ہم اسی طرح پاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں بدر کے بعد خندق میں جانے اجازت دی تھی۔ ہمیں پتا چل گیا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو نسیان سے ہٹا کر قصداً پر محمول کیا جائے گا اور اگر یہ حدیث اس وقت نسیان اور عمد (دونوں) کے لیے ہوتی تو بھی رسول اللہ ﷺ کی بعد والی نمازیں اس قول کے لیے ناسخ ہوں گی؛ کیوں کہ یہ بعد والی ہیں۔

(۳۹۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَبَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحْرٍ الْخَشَّابُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ: كَانَ إِسْلاَمُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ فِي آخِرِ الأَمْرِ فَلَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ ، فَمَنْ تَكَلَّمَ فِي صَلاَتِهِ سَاهِيًا أَوْ جَاهِلاً مَضَتْ صَلاَتُهُ ، وَمَنْ تَكَلَّمَ مُتَعَمِّدًا اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ. وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى أَكْثَرَ مَا حَكَيْنَاهُ عَنْ غَيْرِهِ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الأَحَادِيثِ. وَفِيمَا رُوِّينَا عَنْ غَيْرِهِ تَأْكِيدٌ لِقَوْلِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَالَ قَائِلٌ أَفَذُو الْيَدَيْنِ الَّذِي رَوَيْتُمْ عَنْهُ الْمَقْتُولُ بِبَدْرٍ؟ قُلْتُ: لاَ عِمْرَانُ يُسَمِّيهِ الْخِرْبَاقَ وَيَقُولُ قَصِيرُ الْيَدَيْنِ أَوْ مَدِيدُ الْيَدَيْنِ وَالْمَقْتُولُ بِبَدْرٍ ذُو الشِّمَالَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الَّذِي قُتِلَ بِبَدْرٍ هُوَ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ مِنْ خُزَاعَةَ هَكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ. [ضعيف]

(۳۹۲۶) اوزاعی بیان کرتے ہیں: معاویہ بن حکم آپ ﷺ کے آخری دور میں اسلام لائے تھے اور نبی ﷺ نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔ جو آدمی نماز میں بھول کر یا لاعلمی کی بنا پر کلام کرلے تو بھی اس کی نماز ہو جائے گی اور جو جان بوجھ کر کلام کرے اسے نماز دوبارہ نئے سرے سے پڑھنا ہوگی۔ اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اکثر ان روایات کی طرف جو ہم نے بیان کی ہیں اس کے علاوہ مختلف احادیث کی کتابوں میں اشارہ کیا ہے اور اس بارے میں ہمیں جو روایات ان کے علاوہ سے منقول ہیں وہ آپ کے قول کی تائید کرتی ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں. کہنے والا کہتا ہے: کیا ذوالیدین رضی اللہ عنہ وہ والا جس سے تم روایت کرتے ہو بدر میں شہید نہیں

ہو گیا تھا؟ میں کہتا ہوں: نہیں! عمران رضی اللہ عنہ نے اس کا نام خرباق لیا ہے اور بیان کرتے ہیں کہ چھوٹے ہاتھوں والا یا لمبے ہاتھوں والا لیکن بدر میں شہید ہونے والے ذو الشمالین رضی اللہ عنہ تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو بدر میں شہید ہوئے وہ ذو الشمالین بن عبد عمرو بن نضلہ رضی اللہ عنہ تھے جو خزاعہ قبیلہ میں بنو زہرہ کے حلیف تھے۔ اسی طرح عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بھی ذکر کیا ہے۔

(۳۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلَاثَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: وَمِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ بْنِ غُبْشَانَ مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ وَاسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ رَجُلَانِ عُمَيْرُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ خُزَاعَةَ مِنْ بَنِي غُبْشَانَ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي مَغَازِيهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ. قَالَ مُحَمَّدٌ: لَا عَقِبَ لَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَمَّا ذُو الْيَدَيْنِ الَّذِي أَخْبَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- بِسَهْوِهِ فَإِنَّهُ بَقِيَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَكَذَا ذَكَرَهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاحْتَجَّ بِمَا. [ضعيف]

(۳۹۲۷) (ا) عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو بدر میں شریک ہوئے تھے ان میں ذو الشمالین عبد عمرو بن نضلہ بن غبشان رضی اللہ عنہ قبیلہ بنو خزاعہ سے بھی تھے اور بدر کے روز جو مسلمان شہید ہوئے ان میں بنو زہرہ بن کلاب کے بھی دو مرد شہید ہوئے۔ ان میں سے ایک عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور دوسرے ذو الشمالین بن عبد عمرو بن نضلہ رضی اللہ عنہ تھے جو خزاعہ کے بنو غبشان میں سے تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رہے وہ ذو الیدین رضی اللہ عنہ جنھوں نے نبی ﷺ کو آپ کے بھولنے کے بارے میں بتایا تھا تو یہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد بھی زندہ رہے۔ ہمارے شیخ ابو عبد اللہ الحافظ نے اسی طرح ذکر کیا اور دلیل بھی دی ہے۔

(۳۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي شُعَيْثُ بْنُ مُطَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ فَصَدَّقَهُ مُطَيْرٌ قَالَ شُعَيْثٌ: يَا أَبَتَاهُ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ لَقِيَكَ بِذِي خُشُبٍ فَأَخْبَرَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَحِقَهُ ذُو الْيَدَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَوْ نَسِيتَ؟ قَالَ: ((مَا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَلَا نَسِيتُ)). ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: ((مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟)). فَقَالَا: صَدَقَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَرَجَعَ وَثَارَ النَّاسُ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. [ضعیف]

(۳۹۲۸) شعیث اپنے والد مطیر سے کہتے ہیں: اے والد محترم! آپ نے مجھے بتایا تھا کہ ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ کو ذی خشب مقام پر ملے تھے اور انہوں نے آپ کو خبر دی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں زوال آفتاب کے بعد والی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی اور وہ عصر کی نماز تھی اور آپ ﷺ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی ان کے پیچھے چل پڑے۔ جلدی کرنے والے لوگ نکل گئے تو ذوالیدین' ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کو جا ملے۔ ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی اور نہ ہی میں بھولا ہوں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ ان دونوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ سچ کہہ رہا ہے۔ آپ ﷺ واپس پلٹے اور لوگ پھیل چکے تھے، رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں پھر سہو کے دو سجدے کیے۔

(۳۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبِي وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَبُنْدَارٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْثُ بْنُ مُطَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَأَبُوهُ مُطَيْرٌ حَاضِرٌ حِينَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ قَالَ لَهُ: يَا أَبَهْ حَدَّثْتَنِي أَنَّ ذَا الْيَدَيْنِ لَقِيَكَ بِذِي خُشُبٍ فَحَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ إِحْدَى صَلاَتَيِ الْعَشِيِّ وَهِيَ الْعَصْرُ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ.

وَقَدْ قَالَ بَعْضُ الرُّوَاةِ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ الصَّلاَةُ أَمْ نَسِيتَ؟ وَشَيْخَا الصَّحِيحَيْنِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ لَمْ يُصَحِّحَا شَيْئًا مِنْ تِلْكَ الرِّوَايَاتِ لِمَا فِيهَا مِنْ هَذَا الْوَهَمِ الظَّاهِرِ ، وَكَانَ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: كُلُّ مَنْ قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ أَخْطَأَ ، فَإِنَّ ذَا الشِّمَالَيْنِ تَقَدَّمَ مَوْتُهُ وَلَمْ يُعْقِبْ وَلَيْسَ لَهُ رَاوٍ. [ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۲۹) (الف) معدی بن سلیمان بیان کرتے ہیں کہ شعیث بن مطیر نے اپنے والد سے ہمیں یہ حدیث بیان کی کہ ان کا باپ مطیر اس وقت موجود تھا جب اس نے یہ حدیث مجھے بیان کی کہ اس نے اپنے والد سے کہا: اے ابو جان! آپ نے مجھے حدیث بیان کی تھی کہ ذوالیدین رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو ذی خشب مقام میں ملا تھا اور اس نے آپ کو حدیث بیان کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں زوال آفتاب کی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی تھی، وہ عصر کی نماز تھی اور دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعد میں انہیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا، پھر سہو کے سجدے کیے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بعض راوی بیان کرتے ہیں کہ ذوالشمالین نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا

آپ بھول گئے ہیں؟ صحیحین کے شیخین بخاری و مسلم نے ان روایات کو صحیح نہیں کہا ہے جن میں یہ وہم ظاہر ہے اور ہمارے شیخ ابو عبداللہ حافظ رحمہ اللہ کہا کرتے تھے: جو بھی اس طرح کہتا ہے وہ غلطی کرتا ہے۔

پس بے شک ذوالشمالین رضی اللہ عنہ کی وفات پہلے ہوئی اور وہ باقی نہیں رہے اور ان سے روایت کرنے والا کوئی نہیں۔

(۳۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا أُصَلِّي فَدَعَانِي - قَالَ - فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي حِينَ دَعَوْتُكَ؟ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ [الانفال: ٢٤] لأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ)). قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى كِدْنَا أَنْ نَبْلُغَ بَابَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: نَسِيَ فَذَكَّرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحة: ٢] السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٤٧٤]

(۳۹۳۰) ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں موجود تھے اور میں نماز پڑھ رہا تھا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں نماز پڑھنے کے بعد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے منع کیا کہ جب میں نے تجھے بلایا تو تم نہیں آئے؟ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا کہ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾ [الانفال: ٢٤] اے ایمان والو! اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی بات پر لبیک کہو جب وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔ میں ضرور تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن میں سب سے عظیم سورت سکھاؤں گا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ چلتا رہا حتیٰ کہ ہم دروازے کے قریب پہنچنے والے تھے تو میں نے دل میں کہا کہ آپ ﷺ بھول گئے ہوں گے تو میں نے آپ ﷺ کو یاد دلایا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے فلاں بات کہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحة: ٢] تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔ پھر سورۃ فاتحہ مکمل پڑھی اور فرمایا: یہ وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دی گئی۔

(۳۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عَنْ وَقَالَ: دَعَوْتُكَ فَلَمْ تُجِبْنِي. قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي. قَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ جَوَابَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ سَأَلَهُمْ عَمَّا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ لَمْ يُبْطِلْ

صَلَاتَهُمْ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ أَنَّهُمْ أَوْمَئُوا. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۹۳۱)(ل) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔ مگر اس میں الفاظ اس طرح ہیں "قَالَ : دَعَوْتُكَ فَلَمْ تُجِبْنِي قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي" یعنی اس کے معنیٰ میں روایت بیان کی۔

(ب) اس بات میں اس چیز کی دلیل ہے کہ صحابہ ؓ کا رسول اللہ ﷺ کو جواب دینا جب آپ ﷺ نے ان سے ذوالیدین ؓ کے بارے پوچھا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟ تو یہ جواب دینے سے ان کی نماز باطل نہ ہوگی اس لیے کہ حماد بن زید سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے اس قصہ میں فرمایا کہ صحابہ ؓ نے اشارہ کیا تھا۔

(۴۶۶) باب سُجُودِ الشُّكْرِ

سجدۂ شکر کا بیان

(۳۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ أَبُو جَعْفَرٍ الْقَمَّاطُ الْكُوفِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ يَدْعُوهُمْ إِلَى الإِسْلاَمِ فَلَمْ يُجِيبُوهُ ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُقْفِلَ خَالِدًا وَمَنْ كَانَ مَعَهُ إِلاَّ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَ خَالِدٍ أَحَبَّ أَنْ يُعَقِّبَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلْيُعَقِّبْ مَعَهُ.

قَالَ الْبَرَاءُ: فَكُنْتُ مِمَّنْ عَقَّبَ مَعَهُ ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْقَوْمِ خَرَجُوا إِلَيْنَا فَصَلَّى بِنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَفَّنَا صَفًّا وَاحِدًا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمَتْ هَمْدَانُ جَمِيعًا فَكَتَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِإِسْلاَمِهِمْ ، فَلَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكِتَابَ خَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ :((السَّلاَمُ عَلَى هَمْدَانَ ، السَّلاَمُ عَلَى هَمْدَانَ)).

أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ صَدْرَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ وَلَمْ يَسُقْهُ بِتَمَامِهِ ، وَسُجُودُ الشُّكْرِ فِي تَمَامِ الْحَدِيثِ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ. [ضعیف]

(۳۹۳۲)(ل) سیدنا براء ؓ بیان فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے خالد بن ولید ؓ کو اہل یمن کی طرف بھیجا کہ وہ انہیں اسلام کی دعوت دیں تو انہوں نے دعوت کو قبول نہ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب ؓ کو بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ خالد ؓ کو واپس

بھیج دیں اور ان کے ساتھ والوں کو بھی سوائے اس شخص کے جو خالد رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو اور وہ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ملنا پسند کرے تو اس کو ساتھ ملا لو۔ براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان لوگوں میں سے تھا جو علی رضی اللہ عنہ کے لشکر میں شامل ہو گئے، جب ہم لوگوں کے قریب پہنچنے لگے تو وہ ہماری طرف نکل آئے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی اور ہم نے ایک ہی صف بنائی۔ پھر سیدنا علی رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان سے آگے نکلے اور ان لوگوں کو رسول اللہ کا خط پڑھ کر سنایا۔ ہمدان تو سارے کے سارے اسلام لے آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ان کے اسلام لانے کی (خوشخبری) لکھ بھیجی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھا تو اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر فرمایا: ہمدان پر سلام ہو، ہمدان پر سلام ہو۔

(ب) اس حدیث کا ابتدائی حصہ امام بخاری رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے۔ پوری روایت مذکور نہیں ہے اور سجدہ شکر تمام حدیث میں اپنی شرائط پر صحیح ہے۔

(۳۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ مِنْ بَنِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى أَنْ قَالَ: حَتَّى كَمَلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ كَلاَمِنَا ، فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلاَةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً ، وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا ، فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي ، وَضَاقَتْ عَلَيَّ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ: يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ. قَالَ: فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ ، وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا ، وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ ، فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ إِلَيَّ مِنَ الْفَرَسِ ، فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبُشْرَاهُ ، وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ ، فَلَبِسْتُهُمَا وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ٤٤١٨]

(۳۹۳۳) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن کعب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہما سے ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہنے والا واقعہ سنا، وہ طویل حدیث بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا بائیکاٹ کروایا تھا، اس وقت سے اب تک پچاس دن پورے ہو گئے۔

پچاسویں رات کی صبح جب میں نے فجر کی نماز پڑھی اور میں اپنے کسی گھر کی چھت پر تھا اور ایسی حالت میں بیٹھا تھا جس کا اللہ نے ہمارے بارے میں ذکر کیا کہ اپنی جان بھی تنگ پڑ گئی اور زمین اپنی تمام تر وسعتوں کے باوجود تنگ ہو گئی تھی کہ میں نے ایک پکارنے والے کو سنا جس کی آواز سلع پہاڑ تک سنائی دے رہی تھی کہ اے کعب بن مالک! تجھے خوشخبری ہو۔ میں وہیں سجدہ ریز ہو گیا اور میں سمجھ گیا کہ میرے لیے خلاصی آ چکی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد ہماری توبہ کی قبولیت کا اعلان کیا ہوگا۔ لوگ ہمیں خوشخبریاں دینے لگے اور میرے دو ساتھیوں کی طرف بھی گئے، میرے پاس ایک شخص خوشخبری لے کر پہنچا۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص کوشش کر کے پہاڑ پر پہنچا اور گھوڑے کی آواز سے بھی تیز آواز آ رہی تھی۔ جب وہ شخص جس کی بشارت کی آواز میں سن چکا تھا میرے پاس آیا تو میں نے اپنے کپڑے جو پہنے ہوئے تھے دونوں اتار کر اس خوشخبری سنانے والے کو پہنا دیے۔ اللہ کی قسم! اس دن میں ان دو کپڑوں کے علاوہ کسی چیز کا مالک نہ تھا، پھر میں نے عارضی طور پر کسی سے دو کپڑے لیے، انہیں پہن کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مکمل حدیث ذکر کی۔

(۳۹۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالُوا كُلُّهُمْ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ سُرَّ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷۷٤]

(۳۹۲۴) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جب کوئی خوشخبری آتی یا آپ کو کوئی خوشی ملتی تو اللہ کے حضور سجدۂ شکر بجالاتے۔

(۳۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهُوَ يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ - عَنْ أَشْعَثَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ مَكَّةَ نُرِيدُ الْمَدِينَةَ ، فَلَمَّا كَانَ قَرِيبًا مِنْ عَزْوَرَ نَزَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللَّهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلاً ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا ، ذَكَرَهُ أَحْمَدُ ثَلاَثًا. قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لأُمَّتِي ، فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي ، فَخَرَرْتُ لِرَبِّي سَاجِدًا شُكْرًا ، ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي ، فَسَأَلْتُ رَبِّي لأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي ، فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ، ثُمَّ قُمْتُ فَسَأَلْتُ رَبِّي لأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الآخِرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا

لِرَبِّی عَزَّوَجَلَّ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَشْعَثُ بْنُ إِسْحَاقَ أَسْقَطَهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حِينَ حَدَّثَنَا بِهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْهُ مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷۷۵]

(۳۹۳۵) عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کو جا رہے تھے۔ جب آپ عزور مقام پر پہنچے تو سواری سے نیچے اترے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر بارگاہِ الٰہی میں کچھ دیر دعا ومناجات کی۔ پھر سجدے میں گر پڑے اور کافی دیر تک سجدے میں رہے، پھر کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ کچھ دیر کے لیے اٹھائے۔ اس کے بعد پھر سجدہ ریز ہو گئے۔ احمد نے اس کو تین بار ذکر کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے سوال کیا ہے اور اپنی امت کے لیے سفارش کی ہے تو اللہ نے ایک تہائی امت کے حق میں سفارش قبول کی، میں پھر اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو گیا، جب میں نے سر اٹھایا اور اللہ سے اپنی امت کے لیے شفاعت کی درخواست کی تو اللہ نے پھر ایک تہائی امت دے دی۔ میں پھر اپنے رب کے حضور سجدے میں گر گیا۔ پھر میں کھڑا ہوا اور اپنے رب سے اپنی امت کی خاطر سوال کیا تو اللہ نے مجھے ایک تہائی اور عطا فرما دیا میں اپنے رب کے حضور شکر کرتے ہوئے سجدے میں گر گیا۔

(۳۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِي وَرَاءَهُ ، وَلاَ يَشْعُرُ بِي حَتَّى دَخَلَ نَخْلاً ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَأَنَا وَرَاءَهُ ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَوَفَّاهُ ، فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جِئْتُهُ ، فَطَأْطَأْتُ رَأْسِي أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ :مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ؟ . فَقُلْتُ :لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُودَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ قَدْ تَوَفَّى نَفْسَكَ ، فَجِئْتُ أَنْظُرُ. فَقَالَ :إِنِّي لَمَّا رَأَيْتَنِي دَخَلْتُ النَّخْلَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ: أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ . [ضعیف]

(۳۹۳۶) عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد سے باہر نکل رہے ہیں تو میں آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ کو میرا پتہ نہ چلا حتیٰ کہ آپ ﷺ کھجوروں کے باغ میں داخل ہو گئے۔ آپ ﷺ نے قبلہ رخ ہو کر سجدہ کیا اور بہت لمبا سجدہ کیا اور میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا تھا۔ حتیٰ کہ میں نے سمجھا شاید اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی ہو۔ میں چلتا ہوا آپ کے پاس آ گیا۔ میں نے اپنے سر کو جھکایا اور آپ ﷺ

کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: اے عبدالرحمن! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے جب سجدے کو لمبا کیا تو مجھے خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں اللہ نے آپ ﷺ کو فوت نہ کر دیا ہو تو میں دیکھنے آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے مجھے باغ میں داخل ہوتے دیکھا اس وقت میں جبریل علیہ السلام سے ملا، انہوں نے کہا: میں آپ ﷺ کو خوشخبری سناتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلامتی بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر درود پڑھتا ہے میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں۔

(۳۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنِّي لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِي وَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَسَجَدْتُ لِلَّهِ شُكْرًا)).

وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ عَنْ رِوَايَةِ الضُّعَفَاءِ. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ۱/۷۳۵]

(۳۹۲۷) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: میں جبریل علیہ السلام کو ملا، انہوں نے مجھے بشارت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ کا پروردگار فرماتا ہے: جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے، میں اس پر رحمت نازل کرتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلام بھیجتا ہوں تو میں نے اللہ کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔

(ب) اس مسئلہ میں جابر بن عبداللہ، جریر بن عبداللہ بن عمر، انس بن مالک اور ابو جحیفہ رضی اللہ عنہم نبی ﷺ سے روایات نقل کرتے ہیں، لیکن ہم نے جو ذکر کر دی ہیں وہ ضعیف روایات کو ذکر کرنے سے کافی ہیں۔

(۳۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلًا نُغَاشِيًّا يُقَالُ لَهُ زُنَيْمٌ قَصِيرٌ، فَخَرَّ النَّبِيُّ -ﷺ- سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ: ((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ)).

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَرِوَايَةُ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَلَكِنْ لَهُ شَاهِدٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف جداً۔ جابر الجعفی]

(۳۹۲۸) محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک چھوٹے قد والا آدمی دیکھا، جسے چھوٹا سا کان کٹا کہا جاتا تھا، رسول اللہ ﷺ اللہ کے حضور سجدہ میں گر گئے، پھر فرمایا: میں اللہ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

(۳۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

عَنْ عَرْفَجَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَبْصَرَ رَجُلاً بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ.

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ فَتْحٌ فَسَجَدَ ، وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ فَتْحٌ أَوْ أَبْصَرَ رَجُلاً بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ. يُقَالُ هَذَا عَرْفَجَةُ السُّلَمِيُّ، وَلاَ يَرَوْنَ لَهُ صُحْبَةً فَيَكُونُ مُرْسَلاً شَاهِدًا لِمَا تَقَدَّمَ.

وَقِيلَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً ثُمَّ عَنْهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف]

(۳۹۳۹) (ا) عرفجہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپاہج تھا (یا دائمی مریض تھا) تو آپ سجدے میں گر گئے۔

(ب) محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس جب فتح کی خوشخبری آتی تو سجدہ کرتے۔ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آتی تو وہ بھی سجدہ کرتے یا کسی اپاہج یا معذور کو دیکھتے تو سجدہ کرتے۔

(۳۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ رَجُلٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَتَاهُ فَتْحُ الْيَمَامَةِ سَجَدَ. [ضعیف]

(۳۹۴۰) ایک شخص سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس یمامہ کی فتح کی خوشخبری آئی تو انہوں نے سجدہ کیا۔

(۳۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو مُوسَى يَعْنِي مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ فَقَالَ اطْلُبُوهُ يَعْنِي الْمُخْدَجَ ، فَلَمْ يَجِدُوهُ فَجَعَلَ يَعْرَقُ جَبِينُهُ وَيَقُولُ: وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلاَ كُذِبْتُ. فَاسْتَخْرَجُوهُ مِنْ سَاقَيْهِ فَسَجَدَ. [ضعیف]

(۳۹۴۱) مالک بن حارث رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھی تھا انہوں نے فرمایا مخدج کو تلاش کرو۔ لوگوں نے اس کو کہیں نہ پایا تو پیشانی سے پسینہ بہنے لگا اور وہ کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! نہ میں نے جھوٹ بولا اور نہ میں جھٹلایا گیا تو انہوں نے اس کو آپ کی پنڈلیوں سے نکالا، آپ نے سجدہ شکر کیا۔

جماع أَبْوَابِ أَقَلِّ مَا يُجْزِي مِنْ عَمَلِ الصَّلاَةِ وَأَكْثَرُهُ

وہ کام جن کے بغیر نماز نامکمل ہے

وَقَدْ بَيَّنَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحَدِيثِ الَّذِي

رسول اللہ نے اس کی وضاحت ان احادیث میں کر دی ہے جو آ رہی ہیں۔

(۳۹۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا، فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ كَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَاضِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاري ۷۵۷]

(۳۹۴۲) ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک اور شخص بھی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی، پھر آ کر نبی ﷺ کو سلام کہا: آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اس طرح تین بار کہا۔ اس شخص نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ آپ مجھے بتلا دیں اور سکھا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے صحیح یاد ہو پڑھ، پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کر اس کے بعد سر اٹھا حتیٰ کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پھر انتہائی اطمینان

سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ اسی طرح اپنی پوری نماز میں کر۔

(۳۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَبْدَانُ الْجَوَالِيقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : ((وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ : ((وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ فِي الثَّالِثَةِ: فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ لَهُ : ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَثْبُتْ عَنْهُ مَا أَثْبَتَهُ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِهِ ثَانِيًا :ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا .

وَلَمْ يَحْفَظْهُ أَيْضًا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ عَنْ عَبْدَانَ

وَتِلْكَ زِيَادَةٌ مَحْفُوظَةٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَرَوَاهُ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَزَادَ فِي آخِرِهِ : فَإِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُكَ ، وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا انْتَقَصْتَهُ مِنْ صَلاَتِكَ . وَقَالَ فِيهِ :إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ . وَلَمْ يُثْبِتْ مَا أَثْبَتَهُ أَبُو أُسَامَةَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۶۲۵۱، أخرجه مسلم ۳۹۷]

(۳۹۴۳)(ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں آیا، اس نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ نماز کے بعد اس نے آ کر آپ کو سلام کہا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: لوٹ جا دوبارہ نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا، آپ ﷺ نے پھر وہی الفاظ فرمائے۔ جب تیسری بار آپ نے اسے واپس بھیجا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھلا دیجیے۔ آپ ﷺ نے اسے بتایا: جب نماز کے لیے کھڑا ہونے لگے تو پہلے اچھی طرح وضو کر لیا کر پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ اس کے بعد جو قرآن آسانی سے تجھے یاد ہو وہ پڑھ، پھر نہایت

اطمینان کے ساتھ رکوع کر، پھر رکوع سے سر اٹھا کر اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو جا، پھر انتہائی اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر برابر ہو کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر نہایت اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ کر، پھر اسی طرح اپنی پوری نماز میں کر۔

(ب) صحیح مسلم میں دوسری مرتبہ یہ الفاظ نہیں ہیں "ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا"

(ج) اس حدیث کو انس بن عیاض رضی اللہ عنہ نے عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے: جب تو اس طرح نماز ادا کرے گا تو تیری نماز مکمل ہوگی، اگر اس میں سے کچھ کمی کرے گا تو وہ تیری نماز میں کمی ہوگی اور اس میں یہ بھی ہے: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر لیا کر۔

(۳۹۴۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم بنحوه في الذي قبله]

(۳۹۴۴) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(۳۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لاَ نَشْعُرُ ، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ ، فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ . فَرَجَعَ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : ((ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي. فَقَالَ لَهُ : ((إِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلاَةَ فَتَوَضَّأْ ، وَأَحْسِنْ وُضُوءَ كَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلاَتِكَ . [صحيح۔ أخرجه الدارمي ۱۳۲۹]

(۳۹۴۵) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، اس نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ اس کی نماز کو غور سے دیکھتے رہے، ہمیں معلوم نہیں تھا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے رسول اللہ کو سلام کہا، آپ نے اسے فرمایا: جاؤ دوبارہ نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ واپس پلٹا پھر جا کر دوبارہ نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر سلام عرض کیا، آپ نے اسے کہا کہ جاؤ دوبارہ نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ دو مرتبہ یا تین مرتبہ اس طرح ہوا تو اس شخص نے عرض کیا: اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو عزتوں سے نوازا ہے اے اللہ کے رسول! میں کوشش کر چکا ہوں اب آپ مجھے سکھلا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کے ارادے سے آئے تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ پھر قراءت کر، اس کے بعد اطمینان سے رکوع کر پھر رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جا پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے اٹھ کر اطمینان سے برابر ہو

کر بیٹھ جا۔ اس کے بعد دوسرا سجدہ اطمینان کے ساتھ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا، پھر اسی طرح کر حتیٰ کہ تو نماز سے فارغ جائے۔

(۳۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ ، فَقَامَ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ يُصَلِّي، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مِنَ الزِّيَادَةِ :((ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ . وَقَالَ فِي السُّجُودِ الثَّانِي: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، فَإِذَا صَنَعْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلاَتَكَ، وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُ مِنْ صَلاَتِكَ)).

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْهُ.

وَقَصَّرَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ عَمِّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَنْ تَقَدَّمَ.

وَالْفَهُمْ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ.

وَقَصَّرَ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِنَسَبِ يَحْيَى وَبَعْضُهُمْ بِإِسْنَادِهِ.

فَالْقَوْلُ قَوْلُ مَنْ حَفِظَ وَالرِّوَايَةُ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا بِسِيَاقِهَا مُوَافِقَةٌ لِلْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ هَؤُلاَءِ يَزِيدُ فِي أَلْفَاظِهَا وَيَنْقُصُ.

وَلَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۴۶) علی بن یحییٰ زرقی رٹائٹۂ اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، ان کے چچا بدری صحابی تھے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اچانک مسجد میں ایک شخص داخل ہوا۔ اس نے مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھی...... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر کھڑا ہو کر قبلے کی طرف منہ کر لے اور دوسرے سجدے کے بارے میں فرمایا: پھر انتہائی اطمینان کے ساتھ سجدہ کر۔ جب تو اس طرح کرے گا تیری نماز مکمل ہو جائے گی اور اگر اس سے کوئی

کمی کرے گا تو گویا تو اپنی نماز میں کوتاہی کر رہا ہے۔

(۲۶۸) باب تَعْيِينِ الْقِرَاءَةِ الْمُطْلَقَةِ فِيمَا رُوِّينَا بِالْفَاتِحَةِ

محض قراءت کے متعین ہونے کا بیان ان روایات کے مطابق جو فاتحہ سے متعلق گزر چکی ہیں

(۳۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا فَرَغَ الرَّجُلُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ، قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ مَا تَرَى ، فَعَلِّمْنِي كَيْفَ أُصَلِّي؟ فَقَالَ لَهُ : ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ كَبِّرْ ، فَإِذَا اسْتَوَيْتَ قَائِمًا قَرَأْتَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ قَرَأْتَ بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ رَكَعْتَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، وَتَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، ثُمَّ تَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ، ثُمَّ تَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

[صحيح۔ تقدم برقم ۳۹۴۲۔ ۳۹۴۳]

(۳۹۴۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے کہ آپ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب وہ آدمی نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر سلام کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ واپس پلٹا دوبارہ نماز پڑھی، پھر آ کر نبی ﷺ کو سلام کہا۔ آپ ﷺ نے اسے اسی طرح فرمایا۔ اس شخص نے دو یا تین بار نماز پڑھی پھر بولا: اے اللہ کے رسول! میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا جس طرح کی آپ دیکھ رہے ہیں، لہٰذا آپ مجھے سکھا دیں کہ میں کیسے نماز پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر پھر تکبیر کہہ، جب تو سیدھا کھڑا ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھ۔ پھر جو قرآن تجھے یاد ہو وہ پڑھ، پھر انتہائی اطمینان کے ساتھ رکوع کر۔ اس کے بعد رکوع سے سر اٹھا کر بالکل سیدھا کھڑا ہو جا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ، پھر نہایت اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا اطمینان سے بیٹھ جا پھر اسی طرح اپنی مکمل نماز میں کر۔

(۳۹۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ هَذَا وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَإِذَا أَتْمَمْتَ

صَلَاتَكَ عَلَى نَحْوِ هَذَا لَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ)).

أَحَالَ ابْنُ وَهْبٍ بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ عَلَى مَا مَضَى وَرَوَاهُ عَمْرُو ابْنِ وَهْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ فَلَمْ يُثْبِتْ تَعْيِينَ الْقِرَاءَةِ.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ فَسَاقَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ قِرَاءَةَ أُمِّ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ تقدم برقم ٣٩٤٦]

(۳۹۴۸) یحییٰ بن خلاد زرقی فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے اپنے بدری چچا سے روایت بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا: جب تو اس طرح کر کے اپنی نماز مکمل کرے تو تو نے نماز مکمل کر لی اور اس سے جو بھی تو کمی کرے گا تو تیری نماز میں کمی ہی ہوگی۔

(۳۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ :((إِذَا قُمْتَ فَتَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ ، وَإِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَامْدُدْ ظَهْرَكَ. وَقَالَ :إِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِسُجُودِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاقْعُدْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى)).

[صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۴۹) رفاعہ بن رافع ؓ اس قصہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ پھر ام القرآن اور جو اللہ چاہے پڑھ۔ جب تو رکوع کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ اور اپنی کمر کو لمبا برابر کر دے اور جب تو سجدہ کرے تو اچھی طرح سجدہ کر اور جب سجدے سے سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ۔

(۳۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَصَاعِدًا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٧٥٦]

(۳۹۵۰) عبادہ بن صامت ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھا۔

(۳۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجْهِهِ مِنْ بِئْرِهِمْ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ - ﷺ - قَالَ :((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ)).

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [منكر۔ وقد تقدم تفصيل ذالك في رقم ٢٩١٥]

(۳۹۵۱) ابن شہاب رٹاللہ سے روایت ہے کہ وہ محمود بن ربیع رٹاللہ جن کے چہرے پر انہی کے کنویں کے پانی سے رسول اللہ ﷺ نے کلی کی تھی۔ عبادۃ بن صامت رٹاللہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی۔

(٣٩٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاضِي مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ جَمِيعًا وَكَانَا جَلِيسَيْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ: إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ يَعْنِي :((يَقُولُ اللَّهُ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ ، فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، يَقُولُ عَبْدِي ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. فَيَقُولُ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَيَقُولُ اللَّهُ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. يَقُولُ عَبْدِي ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي ، وَهَذِهِ الآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي يَقُولُ عَبْدِي ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ فَهَذِهِ الآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ عَبْدِي ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ . إِلَى آخِرِ السُّورَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُمَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٩٥]

(۳۹۵۲) ابو ہریرہ رٹاللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن نہ پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔ ابو سائب رٹاللہ فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ سے کہا: میں بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرے بازو کو پکڑ کر فرمایا: اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کر کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر لیا ہے اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جس کا اس نے سوال کیا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ

الدِّینِ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری عظمت کی بیان کی۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جس کا اس نے سوال کیا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ آخر سورت تک۔

(۳۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُنَادِيَ فِي الْمَدِينَةِ أَنَّهُ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۲/۴۲۸]

(۳۹۵۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں مدینہ میں اعلان کر دوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۹۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ الْمَدَنِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَصَرَخَ بِهِ فَقَالَ: تَعَالَ يَا أُبَيُّ. فَعَجِلَ أُبَيٌّ فِي صَلاَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا أُبَيُّ أَنْ تُجِيبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ؟ أَلَيْسَ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ [الانفال: ۲٤] الآيَةَ)) قَالَ أُبَيٌّ: جَرَمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تَدْعُونِي إِلاَّ أَجَبْتُكَ، وَإِنْ كُنْتُ مُصَلِّيًا. قَالَ: ((تُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةً لَمْ يَنْزِلْ فِي التَّوْرَاةِ وَلاَ فِي الإِنْجِيلِ وَلاَ فِي الزَّبُورِ وَلاَ فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا؟)). فَقَالَ أُبَيٌّ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((لاَ تَخْرُجْ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ حَتَّى تَعَلَّمَهَا)). وَالنَّبِيُّ - ﷺ - يَمْشِي يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ لِيَخْرُجَ قَالَ لَهُ أُبَيٌّ السُّورَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَوَقَفَ فَقَالَ: ((نَعَمْ، كَيْفَ تَقْرَأُ فِي صَلاَتِكَ؟)) فَقَرَأَ أُبَيٌّ أُمَّ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَ فِي التَّوْرَاةِ وَلاَ فِي الإِنْجِيلِ وَلاَ فِي الزَّبُورِ وَلاَ فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا، وَإِنَّهَا لَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِمَعْنَاهُ فِي قِصَّةِ الْفَاتِحَةِ دُونَ قِصَّةِ الإِجَابَةِ

وَرَوَاهُ جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ

لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن۔ الا قوله ام القرآن هي السبع المثاني والقرآن العظيم فصحيحه۔ اخرجه الترمذي ۲۸۷۵]

(۳۹۵۴)(ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے انہیں بلایا: اے ابی! ادھر آؤ تو ابی نے جلدی جلدی نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: اے ابی! تمہیں کیا چیز مانع تھی جب میں نے تمہیں بلایا تم آئے نہیں؟ کیا تم نے اللہ کا یہ قول نہیں سنا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ [الانفال: ۲٤] اے ایمان والو! اللہ کی بات مانو اور رسول اللہ ﷺ کی بات پر لبیک کہو جب بھی وہ بلائیں تو ابی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے غلطی کی ہے، آپ جب بھی مجھے بلائیں میں آپ کی پکار پر لبیک کہوں گا، اگر چہ میں نماز ہی کیوں نہ پڑھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تو پسند کرتا ہے کہ میں تجھے ایک ایسی سورت سکھاؤں جو اللہ نے نہ انجیل میں نازل کی اور نہ تورات میں نہ زبور میں ہے اور نہ اس کی مثل بقیہ قرآن میں ہے؟ ابی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے! آپ نے فرمایا: اس سورت کو سیکھنے سے پہلے مسجد سے نہ نکلنا اور نبی ﷺ چلتے چلتے مسجد سے نکلنے لگے، جب نکلنے کے لیے دروازے تک پہنچے تو ابی نے کہا: سورت اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ رک گئے، پھر فرمایا: اچھا ہاں! تو اپنی نماز میں کیا قراءت کرتا ہے؟ ابی نے ام القرآن کی تلاوت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس جیسی سورت نہ تورات میں اتاری گئی نہ انجیل میں نازل ہوئی نہ زبور میں اور نہ ہی قرآن میں اس کی مثل کوئی سورت ہے اور یہی سبع مثانی ہے جو اللہ نے مجھے عطا کی ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اس کے معنیٰ میں روایت منقول ہے، وہ سورت فاتحہ کے قصہ میں ہے، دوران نماز جواب دینے کا قصہ اس کے علاوہ ہے۔

(۲۶۹) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا سَبْعُ آيَاتٍ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ساتھ ملا کر سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہونے کا بیان

(۳۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ بِهَمَدَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ أُمُّ الْقُرْآنِ، وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَرَوَاهُ نُوحُ بْنُ أَبِي بِلاَلٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٤٢٧]

(۳۹۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: الحمد للہ ہی ام القرآن ، سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔

(۲۹۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلاَلٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سَبْعُ آيَاتٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: ثُمَّ لَقِيتُ نُوحًا فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِمَا مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۹۵٦) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی سورۃ فاتحہ سات آیتیں ہیں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو ساتھ ملا کر اور یہی سبع مثانی ، ام القرآن اور سورۃ فاتحہ ہے۔

(۲۷۰) باب وُجُوبِ التَّشَهُّدِ الآخِرِ

آخری تشہد کے وجوب کا بیان

(۳۹۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ ، وَكَانَ يَقُولُ : ((التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلاَمٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عِيسَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۰۳]

(۳۹۵۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن سکھاتے تھے اور فرماتے: ''التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ '' تمام زبانی برکت والی بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۳۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۳۹۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے۔

(۳۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ وَغَيْرُهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الرَّقَاشِيِّ: أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِالنَّاسِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودِ فَلْيَقُلْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٠٤]

(۳۹۵۹) حطان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی..... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ بیٹھے تو سب سے پہلے یہ کہے: ''التحیات..... تمام قولی' بدنی' مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور تمام نیک لوگوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۹٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي حَمَّادٌ وَمَنْصُورٌ وَالأَعْمَشُ وَأَبُو هَاشِمٍ وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. وَأَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ وَأَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا لاَ نَدْرِي مَا نَقُولُ ، نَقُولُ السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّينَ ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلاَمُ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)).

قَالَ أَبُو وَائِلٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((فَإِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِيٍّ مُرْسَلٍ وَعَبْدٍ صَالِحٍ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٨٠٠/٥٨٧٦]

(۳۹۶۰) (ل) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب نماز پڑھا کرتے تو ہم نہیں جانتے تھے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں؟ ہم پڑھا کرتے تھے: السلام علی اللہ، السلام علی جبریل، السلام علی میکائیل، السلام علی العٰلمین تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سلام سکھاتے ہوئے فرمایا: بے شک اللہ ہی سلام ہے، جب تم نماز پڑھو تو یوں کہا کرو: ''التحیات للہ.....'' تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور تمام نیک لوگوں پر۔

(ب) ابو وائل رحمہ اللہ اپنی حدیث میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تو یہ کہے گا تو ہر مقرب فرشتے اور ہر مرسل کو سلام پہنچ جاتا ہے اور ہر نیک بندے کو بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۹۶۱) اس کے علاوہ دوسری سند سے اس کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۳۹۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْنَا التَّشَهُّدُ: السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ خَلْقِهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- التَّشَهُّدَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ عَنِ الْمَخْزُومِيِّ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۹۶۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم تشہد فرض ہونے سے پہلے کہا کرتے تھے: السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ خَلْقِهِ...... اللہ پر اس کی مخلوق سے پہلے سلام ہو۔ جبریل و میکائیل پر سلام ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد سکھلائی۔

(۳۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ : يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَقُولُ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ. وَهُوَ بِشَوَاهِدِهِ الصَّحِيحَةِ يَقْوَى بَعْضَ الْقُوَّةِ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۳۹۶۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے: تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۹۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: التَّشَهُّدُ تَمَامُ الصَّلاَةِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لاَ تَجُوزُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ. [ضعيف]

(۳۹۶۴) (ل) عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تشہد نماز کو مکمل کرنے والی ہے۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہمیں نقل کیا گیا کہ انہوں نے فرمایا: تشہد کے بغیر نماز جائز نہیں ہے۔

(۲۷۱) باب وُجُوبِ الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے وجوب کا بیان

قَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَغَيْرِهِمْ.

اس سے متعلق ابو مسعود انصاری، کعب بن عجرہ، ابو سعید خدری اور فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہم وغیرہم سے منقول احادیث گزر چکی ہے۔

(۳۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلاَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلاَتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الأَنْصَارِيِّ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ: عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلاَمُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلاَتِنَا؟ قَالَ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ ، ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). قَالَ عَلِيٌّ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٠٥]

(۳۹۶۵) ابومسعود انصاری عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا، ہم بھی آپ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں جب ہم نماز پڑھ رہے ہوں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے اور اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم نے سوچا کاش یہ آدمی آپ ﷺ سے سوال ہی نہ کرتا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجو تو کہو "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ..." اے اللہ! محمد ﷺ پر درود بھیج جو کہ نبی اُمی ہیں اور محمد ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی اور محمد نبی اُمی ﷺ پر برکت نازل کر اور آپ ﷺ کی آل پر بھی جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکتیں نازل کیں۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(۳۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).
كَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۴۰۲]

(۳۹۶۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اس کے بعد یہ پڑھے: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ......" اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر درود بھیج اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحم فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں اور برکتیں نازل کیں اور رحم فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(۳۹۶۷) وَرَوَى عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ وُضُوءَ لَهُ ، وَلاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَلاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-)).
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ فَذَكَرَهُ.
وَعَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَاتِهِ. وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ.

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۵۶۹۲]

(۳۹۶۷) عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا اور وہ میرے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو وضو نہ کرے اور اس شخص کا وضو ہی نہیں ہوتا جو وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ

لے اور اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جس نے نبی ﷺ پر درود نہیں پڑھا۔

(۳۹۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: لَوْ صَلَّيْتُ صَلاَةً لاَ أُصَلِّي فِيهَا عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- لَرَأَيْتُ أَنَّ صَلاَتِي لاَ تَتِمُّ.

[ضعيف۔ تفرد به جابر الجعفي وهو ضعيف]

(۳۹۶۸) ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں کوئی ایسی نماز پڑھوں جس میں میں نے آل نبی ﷺ پر درود نہ پڑھا ہو تو میرا خیال ہوتا ہے کہ میری نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(۳۹۶۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُعَاوِيَةَ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ جَمِيعًا عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ: لَوْ صَلَّيْتُ صَلاَةً لاَ أُصَلِّي فِيهَا عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا رَأَيْتُ أَنَّهَا تَتِمُّ.

تَفَرَّدَ بِهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ. وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَفِيمَا مَضَى هَا هُنَا وَفِي بَابِ صِفَةِ الصَّلاَةِ كِفَايَةٌ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ فَلْيُعِدْ صَلاَتَهُ ، أَوْ قَالَ لاَ تَجْزِي صَلاَتَهُ. وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ. [ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۹۶۹)(ل) ابومسعود بدری بیان فرماتے ہیں: اگر میں ایک نماز بھی ایسی پڑھوں جس میں نبی ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود نہ پڑھا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(ب) اس حدیث کو روایت کرنے میں جابر جعفی متفرد ہے اور وہ ضعیف راوی ہے۔ اس بارے میں جو احادیث یہاں اور باب صفۃ الصلوٰۃ میں گزر چکی ہیں وہ کافی ہیں۔ و باللہ التوفیق۔

(ج) شعبی رحمہ اللہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی ہے کہ جو شخص تشہد میں نبی ﷺ پر درود نہ پڑھے اسے نماز لوٹا لینی چاہیے یا یہ فرمایا: اس کی نماز کفایت نہ کرے گی۔

(۴۷۲) باب وُجُوبِ التَّحَلُّلِ مِنَ الصَّلاَةِ بِالتَّسْلِيمِ

نماز سے سلام کے ساتھ حلال ہونے کے وجوب کا بیان

(۳۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)). [حسن لغیرہ]

(۳۹۷۰) محمد بن حنفیہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے (یعنی جب تکبیر تحریمہ کہی تو جتنے بھی کام نماز کے منافی تھے وہ حرام ہو گئے) اور ان کا حلال ہونا سلام ہے (یعنی جب سلام پھیرا تو سب افعال جائز ہو گئے)۔

(۳۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ أَخْبَرَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)).
تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ هَكَذَا فِيمَا زَعَمَ ابْنُ صَاعِدٍ وَكَثِيرٌ مِنَ الْحُفَّاظِ، وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَيْهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ حَسَّانَ فَحَسَّانُ هُوَ الَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ. [حسن۔ رواه ابن ابی شيبة فی للمصف ۲۳۰۷]

(۳۹۷۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کا حلال ہونا سلام ہے۔

(۳۹۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا)).
هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ: طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ، وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ يَدُورُ عَلَيْهِ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۲۳۷]

(۳۹۷۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والی چیز سلام ہے۔

(۳۹۷۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِءَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ، وَلَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا غَيْرُهَا)). قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لأَبِي حَنِيفَةَ: مَا يَعْنِي فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ؟ قَالَ: يَعْنِي التَّشَهُّدَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ. [صحیح لغیرہ۔ وله شاهد رواه الطبرانی فی مسند الشامین ۲/۲۸۹]

(۳۹۷۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کا حلال ہونا سلام پھیرنا ہے اور ہر دو رکعتوں میں سلام ہے اور نماز مکمل نہیں ہوتی، جب تک کہ سورۃ فاتحہ اور اس کے علاوہ کچھ اور بھی پڑھا جائے۔

ابوعبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے ابوحنیفہ سے پوچھا کہ ''دو رکعتوں میں سلام ہے'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ تشہد مراد لیتے تھے۔

(۲۹۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَعَدَ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ قَبْلَ التَّشَهُّدِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ. [ضعيف]

(۳۹۷۴) عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز کے آخر میں قعدہ کرتے تو تشہد سے پہلے لوگوں کی طرف اپنا رخ انور کرتے اور یہ سلام کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(۲۷۳) باب الذِّكْرِ يَقُومُ مَقَامَ الْقِرَاءَةِ إِذَا لَمْ يُحْسِنْ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا

جب آدمی اچھی طرح قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو قراءت کے قائم مقام ذکر کرسکتا ہے

(۲۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَصَّ يَعْنِي حَدِيثَ الرَّجُلِ الَّذِي صَلَّى ، وَقَالَ فِيمَا عَلَّمَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللَّهُ ، ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ ، ثُمَّ كَبِّرْ ، فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَأْ بِهِ ، وَإِلاَّ فَاحْمَدِ اللَّهَ وَكَبِّرْهُ ، وَهَلِّلْهُ)).

وَقَالَ فِي آخِرِهِ : ((وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْهُ شَيْئًا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلاَتِكَ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۸٦۱]

(۳۹۷۵) (الف) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...... انہوں نے اس شخص کی نماز کا قصہ بیان کیا۔ اس میں ہے کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو سکھایا یہ ہے کہ ''جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اس طرح وضو کر جس طرح اللہ نے تجھے حکم دیا ہے۔ پھر تشہد پڑھ، پھر کھڑا ہو جا اور تکبیر کہہ، اگر تجھے قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ لے ورنہ اللہ کی حمد اور اس کی بڑائی بیان کر اور لا الہ الا اللہ پڑھ۔

(ب) اس کے آخر میں ہے کہ اگر تو اس سے کچھ بھی کمی کرے تو وہ تیری نماز میں کمی ہوگی۔

(۲۹۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى التِّرْمِذِيُّ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۳۰۲]

(۳۹۷۶) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۳۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبُرْجُلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي لاَ أُحْسِنُ الْقُرْآنَ ، فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُجْزِئُنِي مِنَ الْقُرْآنِ. قَالَ :((الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ)). فَلَمَّا عَقَدَ عَلَيْهِنَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ لِرَبِّي ، فَمَاذَا أَقُولُ لِنَفْسِي؟ قَالَ :((قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي)). قَالَ: فَقَبَضَ عَلَيْهِنَّ ثُمَّ وَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((قَدْ مَلأَ هَذَا يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه الطيالسی ۸۵۱]

(۳۹۷۷) عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھلا دیں جو مجھے قرآن سے کفایت کر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ پڑھا کر۔ جب اس نے ان پر گرہ لگائی تو بولا: اے اللہ کے رسول! یہ تو میرے رب کے لیے ہے میں اپنے لیے کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي ''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطا کر اور مجھے عافیت دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس نے ان کلمات کو بھی یاد کر لیا، پھر چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا ہے۔

(۳۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنٍ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي مِنَ الْقُرْآنِ. قَالَ :((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ)). قَالَ: فَقَامَ أَوْ ذَهَبَ أَوْ نَحْوَ هَذَا فَقَالَ: هَذَا لِلَّهِ فَمَا لِي؟ قَالَ :((قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي)).

قَالَ مِسْعَرٌ: وَرُبَّمَا اسْتَفْهَمْتُ بَعْضَهُ مِنْ أَبِي خَالِدٍ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ: يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [حسن لغیرہ۔ وانظر ما قبله]

(۳۹۷۸) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: میں قرآن سے کچھ بھی یاد

کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ مجھے ایسی کوئی چیز سکھلا دیں جو مجھے قرآن سے کفایت کر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ راوی فرماتے ہیں کہ وہ کھڑا ہوا اور چلا گیا یا اس طرح کا کوئی اور کام کیا اور کہا: یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ ''اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا کر اور مجھے رزق عطا کر۔''

(۳۹۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهْيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ الْوَاسِطِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أُحْسِنُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ، فَعَلِّمْنِي مَا يَجْزِينِي مِنْهُ. قَالَ: ((قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)). فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي؟ قَالَ: ((قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ، وَعَافِنِي وَاعْفُ عَنِّي)). فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَهُ مِنَ الْخَيْرِ)). [حسن لغيره۔ وانظر ما قبله]

(۳۹۷۹) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جو مجھے اس سے کفایت کر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. وہ چلا گیا پھر لوٹ کر آیا تو اس نے کہا: یہ تو میرے رب کے لیے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ، وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي ، وَعَافِنِي وَاعْفُ عَنِّي...... اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت و رزق عطا فرما، مجھے عافیت عطا فرما اور مجھ سے درگزر فرما۔ جب وہ شخص چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا ہے۔

(۲۷۴) باب مَنْ قَالَ تَسْقُطُ الْقِرَاءَةُ عَمَّنْ نَسِيَ وَمَنْ قَالَ لَا تَسْقُطُ

جو قراءت کرنا بھول جائے اس سے قراءت ساقط ہو جاتی ہے اور قراءت کے ساقط نہ ہونے کا بیان

(۳۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: مَا قَرَأْتَ. قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ؟ قَالُوا: حَسَنًا. قَالَ:

فَلَا بَأْسَ إِذًا.

وَإِلَى هَذَا كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَيَرْوِيهِ أَيْضًا عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ وَيُضَعِّفُ مَا رُوِيَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّ عُمَرَ أَعَادَ الصَّلَاةَ. بِأَنَّهُمَا مُرْسَلَتَانِ. قَالَ: وَأَبُو سَلَمَةَ يُحَدِّثُهُ بِالْمَدِينَةِ وَعِنْدَ آلِ عُمَرَ لَا يُنْكِرُهُ أَحَدٌ.

[ضعيف۔ أخرجه مالك وعنه الشافعي في الام ۲۵۱/۷]

(۳۹۸۰)(الف) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے اس میں قراءت نہیں کی، جب وہ نماز سے پھرے تو کسی نے ان سے کہا: آپ نے تو قراءت نہیں کی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: رکوع اور سجود کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: بہت اچھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں۔

(ب) شعبی رحمہ اللہ اور نخعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز لوٹائی تھی۔

(۳۹۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَقْرَأْ شَيْئًا حَتَّى سَلَّمَ ، فَلَمَّا فَرَغَ قِيلَ لَهُ: إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ شَيْئًا . فَقَالَ: إِنِّي جَهَّزْتُ عِيرًا إِلَى الشَّامِ ، فَجَعَلْتُ أُنْزِلُهَا مَنْقَلَةً مَنْقَلَةً حَتَّى قَدِمَتِ الشَّامَ فَبِعْتُهَا وَأَقْتَابَهَا وَأَحْلَاسَهَا وَأَحْمَالَهَا. قَالَ: فَأَعَادَ عُمَرُ وَأَعَادُوا. [ضعيف]

(۳۹۸۱) ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی تو اس میں قراءت نہیں کی حتیٰ کہ نماز سے سلام پھیر دیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کسی نے ان سے کہا: آپ نے تو کچھ بھی قراءت نہیں کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں نے شام کی طرف لشکر تیار کر کے بھیجا ہے۔ میں اس کو اتارنے لگا۔ انہوں نے مختصر راستوں پر پڑاؤ ڈالا میں اس کو لے کر چلتا رہا۔ حتیٰ کہ وہ شام آ گیا۔ میں نے ان کو ان کے پالانوں کو اور ان کی زینوں کو بیچا۔ راوی بیان کرتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے نماز بھی لوٹائی اور ہم نے بھی نماز کا اعادہ کیا۔

(۳۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَقَرَأْتَ فِي نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ. فَأَعَادَ الصَّلَاةَ. [ضعيف]

(۳۹۸۲) ابراہیم سے منقول ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے اپنے دل میں قراءت کی ہے۔ انہوں نے فرمایا: نہیں انہوں نے کہا: یقیناً آپ نے کچھ نہیں پڑھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز لوٹائی۔

(۳۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَقَرَأْتَ فِي نَفْسِكَ؟ قَالَ: لاَ. فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنِينَ فَأَذَّنُوا وَأَقَامُوا ، وَأَعَادَ الصَّلاَةَ بِهِمْ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ مُرْسَلَةٌ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ ، وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ وَإِنْ كَانَتْ مُرْسَلَةً فَهُوَ أَصَحُّ مَرَاسِيلَ ، وَحَدِيثُهُ بِالْمَدِينَةِ فِي مَوْضِعِ الْوَاقِعَةِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ لاَ يُنْكِرُهُ أَحَدٌ ، إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ الشَّعْبِيِّ قَدْ أُسْنِدَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

وَالإِعَادَةُ أَشْبَهُ بِالسُّنَّةِ فِي وُجُوبِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَّهَا لاَ تَسْقُطُ بِالنِّسْيَانِ كَسَائِرِ الأَرْكَانِ.

(۳۹۸۳)(ل) شعبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے اپنے دل میں قراءت کی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔ پھر انہوں نے مؤذنوں کو حکم دیا، انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور ان کو دوبارہ نماز پڑھائی۔ضعیف

(ب) نماز کا اعادہ کرنا قراءت کے وجوب میں سنت کے زیادہ مشابہ ہے اور قراءت بھی دیگر ارکان نماز کی طرح بھولنے سے ساقط نہ ہوگی۔

(۳۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ زِيَادٍ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ خَتَنَ أَبِي مُوسَى قَالَ: صَلَّى عُمَرُ فَلَمْ يَقْرَأْ فَأَعَادَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ رِوَايَةٌ ثَالِثَةٌ تَفَرَّدَ بِهَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ۳/ ۳٦٥]

(۳۹۸۴)(ل) زیاد بن عیاض جو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی تو اس میں قراءت نہ کی، پھر انہوں نے نماز میں دوبارہ پڑھی۔

(ب) اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک تیسری روایت بھی منقول ہے جس کو بیان کرنے میں عکرمہ بن عامر رحمہ اللہ تنہا ہے۔

(۳۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَغْرِبَ ، فَلَمْ يَقْرَأْ فِي

الرَّكْعَةِ الْأُولَى شَيْئًا ، فَلَمَّا قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، ثُمَّ عَادَ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ مَضَى فَصَلَّى صَلاَتَهُ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ. وَزَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ شَيْئًا نَسِيَهَا.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ يَنْفَرِدُ بِهَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ وَسَائِرُ الرِّوَايَاتِ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَإِنْ كَانَ بَعْضُهَا مُرْسَلاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ: إِنِّي صَلَّيْتُ وَلَمْ أَقْرَأْ. قَالَ: أَتْمَمْتَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: تَمَّتْ صَلاَتُكَ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى تَرْكِ الْجَهْرِ أَوْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ بِدَلِيلِ مَا مَضَى مِنَ الأَخْبَارِ الْمُسْنَدَةِ فِي إِيجَابِ الْقِرَاءَةِ. وَالْحَارِثُ الأَعْوَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق في المصنف ۲/ ۱۲۳]

(۳۹۸۵) (ل) عبداللہ بن حنظلہ بن راہب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی تو اس کی پہلی رکعت میں قراءت نہ کی۔ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی۔ پھر دوبارہ سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

(ب) عاصم بن علی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے: پھر وہ اسی طرح چلتے رہے (نماز جاری رکھی) جب نماز پڑھ لی تو سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(ج) حارث رحمہ اللہ کی روایت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کہا: میں نے نماز پڑھی ہے مگر اس میں قراءت نہیں کی۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو نے رکوع و سجود کو پورا کیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری نماز مکمل ہوگئی۔

(د) یہ حدیث اگر صحیح ہو تو اس کو جہری قراءت کے ترک کرنے یا فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورت کی قراءت کے ترک کرنے پر محمول کیا جائے گا، اس کی دلیل وہ گزشتہ احادیث ہیں جو قراءت کے وجوب کے بارے میں گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہیں۔

(۴۷۵) باب وُجُوبِ الْقِرَاءَةِ عَلَى مَا نَزَلَ مِنَ الأَحْرُفِ السَّبْعَةِ دُونَ غَيْرِهِنَّ مِنَ اللُّغَاتِ

سات قراءتوں کے واجب ہونے کا بیان جن میں قرآن نازل ہوا

(۳۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ:

مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ ، فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكِدْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلاَةِ ، فَانْتَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي أَسْمَعُكَ تَقْرَؤُهَا؟ قَالَ: أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ قُلْتُ لَهُ: كَذَبْتَ وَاللَّهِ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَقْرَؤُهَا، فَانْطَلَقْتُ أَقُودُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا ، وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ ، اقْرَأْ يَا هِشَامُ)). فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((هَكَذَا أُنْزِلَتْ)). ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((اقْرَأْ يَا عُمَرُ)). فَقَرَأْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:((هَكَذَا أُنْزِلَتْ)). ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، فَاقْرَءُوا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۹۹۲]

(۳۹۸۶) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایک بار میں حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا۔ وہ سورۃ فرقان کی تلاوت کر رہے تھے، میں نے ان کی قراءت پر کان لگائے تو وہ بہت زیادہ ایسے حروف پڑھ رہے تھے، جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں پڑھائے تھے قریب تھا کہ میں جلدی سے انہیں روک دیتا۔ لیکن میں نے ان کے سلام پھیرنے کا انتظار کیا۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے گلے میں انہی کی چادر ڈال کر کہا: تمہیں یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے ابھی پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ میں نے کہا: تو جھوٹ بولتا ہے، اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے یہی سورت مجھے بھی پڑھائی تھی جو تو پڑھ رہا تھا۔ میں ان کے گلے میں چادر ڈالے انہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آیا اور میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سورۃ فرقان ایسے نہیں پڑھ رہا جیسے آپ نے مجھے پڑھائی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو پھر فرمایا: ہشام پڑھیے، انہوں نے ویسے ہی پڑھی جیسے میں نے ان سے سنی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر مجھے فرمایا: پڑھیے۔ میں نے اس طرح پڑھی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے مجھے پڑھائی تھی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قرآن سات لہجوں میں نازل ہوا ہے، اس میں سے جس طرح آسان ہو پڑھو۔

(۳۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ

كَعْبٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذَا سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلرَّجُلِ :اقْرَأْ . فَقَرَأَ ، ثُمَّ قَالَ لِلآخَرِ :((اقْرَأْ)). فَقَرَأَ فَقَالَ :((أَحْسَنْتُمَا)) أَوْ ((أَصَبْتُمَا)). فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَسَّنَ شَأْنَهُمَا سُقِطَ فِي نَفْسِي ، وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ - قَالَ - فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا غَشِيَنِي ضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ، فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ فَرَقًا ، ثُمَّ قَالَ :((يَا أُبَيُّ بْنَ كَعْبٍ إِنَّ رَبِّي أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ)) قَالَ: ((فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ يَا رَبِّ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي. فَرَدَّ عَلَيَّ الثَّانِيَةَ أَنِ اقْرَأْ عَلَى حَرْفٍ)). قَالَ ((قُلْتُ: يَا رَبِّ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي. فَرَدَّ عَلَيَّ الثَّالِثَةَ أَنِ اقْرَأْ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُهَا مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا. فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأُمَّتِي ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأُمَّتِي ، وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ إِلَى يَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ فِيهِ الْخَلْقُ حَتَّى إِبْرَاهِيمَ -ﷺ- .))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَسُقِطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلاَ إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. وَقَالَ غَيْرُهُ: سُقِطَ فِي نَفْسِي وَكَبُرَ عَلَيَّ وَلاَ إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا كَبُرَ عَلَيَّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۹۲۰]

(۳۹۸۷)(ل) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں! میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص داخل ہوا، اس نے قراءت کی تو میں نے اس کی قراءت کو اجنبی محسوس کیا، پھر ایک اور شخص آیا، اس نے اس کی قراءت سے بھی مختلف قراءت کی۔ جب ہم وہاں سے ہٹے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس آدمی نے ایسی قراءت کی ہے جس کا میں انکار کرتا ہوں اور اس دوسرے نے اپنے ساتھی کی قراءت سے بھی ہٹ کر قراءت کی۔

رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے کہا: پڑھ، اس نے قراءت کی، پھر دوسرے کو فرمایا: پڑھ، اس نے بھی پڑھا تو رسول للہ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں نے صحیح پڑھا۔ جب میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو اچھا کہا ہے تو میرے دل میں کئی وسوسے پیدا ہوئے۔ میں یہ تمنا کرنے لگا کہ کاش میں اس وقت جاہلیت میں ہوتا (اور اس کے بعد اسلام لاتا)۔ جب رسول اللہ ﷺ نے میری یہ حالت دیکھی تو اپنا ہاتھ مبارک میرے سینے پر مارا، میرے پسینے چھوٹ گئے اور یہ کیفیت ہوگئی گویا میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابی بن کعب! میرے رب نے میری طرف پیغام بھیجا ہے کہ (وحی بھیجی) کہ قرآن کو ایک ہی لہجہ پر پڑھوں، لیکن میں نے فرشتے کو واپس لوٹا دیا اور کہا: اے میرے رب! میری امت پر آسانی فرما تو اس نے دوسری بار بھی یہی بات دھرائی کہ ایک لہجہ میں پڑھو۔ میں نے کہا: اے میرے رب! میری امت پر آسانی فرما۔ تیسری بار مجھے جواب ملا کہ قرآن کو سات لہجوں میں پڑھو اور آپ کے لیے ہر بار واپس بھیجنے کے بدلے ایک دعا ہے، جو آپ

نے مجھ سے کرنی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ! میری امت کی بخش دے اے اللہ! میری امت کو بخش دے اور تیسری دعا کو میں نے قیامت کے دن تک مؤخر کرلیا ہے، جس دن سارے لوگ میری طرف آئیں گے حتیٰ کہ ابراہیم علیہ السلام بھی۔

(ب) صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ میرے دل میں تکذیب کا خیال آیا نہ یہ کہ میں اس وقت جاہلیت میں ہوتا۔ ایک اور روایت میں ہے: سُقِطَ فِي نَفْسِي وَكَبُرَ عَلَيَّ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا كَبُرَ عَلَيَّ.

(۳۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ ، إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ هَذَا)). ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ هَذَا)). ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ. قَالَ :((أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ ، إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ)). ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، أَيُّ حَرْفٍ قَرَءُ وا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۸۲۱]

(۳۹۸۸) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بنوغفار کے تالاب کے پاس تھے کہ جبرئیل علیہ السلام ان کے پاس آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ سے فرماتا ہے کہ آپ کی امت کو کہ قرآن کو ایک لہجہ پر پڑھے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے بخشش اور مغفرت چاہتا ہوں۔ کیوں کہ میری امت میں اتنی طاقت نہیں۔ وہ پھر لوٹ کر آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ ﷺ کی امت کو حکم دیتا ہے کہ قرآن کو دو لہجوں میں پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ جبریل علیہ السلام پھر لوٹ کر آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ ﷺ کی امت کو فرماتا ہے کہ قرآن کو تین حروف پر پڑھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں کیوں کہ میری امت میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ پھر جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی امت کو فرماتا ہے کہ قرآن کو سات لہجوں پر پڑھو، جس بھی لہجے پر پڑھیں گے درستگی کو پائیں گے۔

(۳۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ قِرَاءَةً خِلَافَهَا ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ: أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ

((بَلَى)) . قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :أَلَمْ تُقْرِئْنِيهَا كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ :((بَلَى)) - قَالَ - ((كِلاَكُمَا مُحْسِنٌ مُجْمِلٌ)).
قُلْتُ: مَا كِلاَنَا أَحْسَنَ وَلاَ أَجْمَلَ. قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرِى وَقَالَ :((يَا أُبَىُّ أُقْرِئْتُ الْقُرْآنَ فَقِيلَ لِى أَعَلَى حَرْفٍ أَمْ عَلَى حَرْفَيْنِ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِىَ: عَلَى حَرْفَيْنِ. فَقُلْتُ: عَلَى حَرْفَيْنِ. فَقِيلَ لِى: عَلَى حَرْفَيْنِ أَمْ ثَلاَثَةٍ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِىَ: عَلَى ثَلاَثَةٍ. فَقُلْتُ: ثَلاَثَةٍ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ. قَالَ: لَيْسَ فِيهَا إِلاَّ شَافٍ كَافٍ. قُلْتُ غَفُورٌ رَحِيمٌ عَلِيمٌ حَلِيمٌ سَمِيعٌ عَلِيمٌ عَزِيزٌ حَكِيمٌ نَحْوَ هَذَا ، مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ)).
وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ. [صحيح۔ وشهدله ما قبله......]

(۳۹۸۹) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آیت پڑھی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے مخالف قراءت میں پڑھی۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ، میں نے عرض کیا: کیا آپ نے مجھے فلاں آیت اس طرح نہیں پڑھائی تھی؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے: آپ نے فلاں آیت مجھے اس طرح نہیں پڑھائی تھی؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک اچھا اور بہترین پڑھ رہا ہے۔ میں نے کہا: ہم دونوں کیسے؟

راوی فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مارا اور فرمایا: اے ابی! مجھے قرآن پڑھایا گیا۔ پھر مجھ سے پوچھا گیا: ایک لہجہ پر یا دو لہجوں پر؟ میرے پاس جو فرشتہ تھا اس نے کہا: دو حرفوں پر، میں نے کہا: دو حرفوں پر، پھر پوچھا گیا دو حرفوں پر یا تین حرفوں پر؟ میرے ساتھ والے فرشتے نے مجھے کہا: تین کا کہیں: میں نے کہا: تین حرفوں پر حتیٰ کہ وہ سات لہجوں تک پہنچا، پھر اس نے کہا: اس میں ہر ایک لہجہ حرف شافی اور کافی ہے۔ میں نے کہا: غفور رحیم علیم حلیم سمیع علیم عزیز حکیم اور اس کی طرح دیگر (کہہ دیا تو کچھ فرق نہیں پڑھتا) البتہ آیت عذاب کو آیت رحمت سے یا آیت رحمت کو آیت عذاب سے بدلنا درست نہیں۔

(۳۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((أَقْرَأَنِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى حَرْفٍ، فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِى حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ)). قَالَ الزُّهْرِىُّ :وَإِنَّمَا هَذِهِ الأَحْرُفُ فِى الأَمْرِ الْوَاحِدِ لَيْسَ يَخْتَلِفُ فِى حَلاَلٍ وَلاَ حَرَامٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۴۹۹۱]

(۳۹۹۰) (ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے ایک لہجہ میں قرآن پڑھایا تو میں بار بار انہیں لوٹاتا رہا اور انہیں اور زیادہ کروانے کا کہتا رہا حتیٰ کہ وہ سات تک پہنچ گئے۔

(ب) زہری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: یہ سات لہجے ہیں، ان کا حکم ایک ہی ہے اور حلال وحرام کا کوئی اختلاف نہیں، یعنی ایسا نہیں ہے کہ ایک لہجہ حلال ہو اور دوسرا حرام۔

(۳۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقِرَاءَةَ فَوَجَدْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ ، اقْرَءُ وا مَا عَلِمْتُمْ ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالاِخْتِلاَفَ ، فَإِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ أَحَدِهِمْ هَلُمَّ وَتَعَالَ وَأَقْبِلْ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ. وَقَالَ: فَاقْرَءُ وا كَمَا عَلِمْتُمْ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَأَقْبِلْ. [صحیح۔ وله شاهد مرفوع من حديث ابي بكره كما في التمهيد لا بن عبد البد ۱۳۹۹]

(۳۹۹۱) (ا) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے قراءت سنی تو انہیں قریب قریب پایا، لہٰذا جو تمہیں سمجھ آئے وہ پڑھو، غلو و تکلف اور اختلاف سے بچو۔ پھر تم میں سے کسی کا قول اس قول کی طرح ہے: هلم' تعال' اقبل۔

(ب) ایک دوسری روایت میں اقبل کے الفاظ نہیں ہیں۔

(۳۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: سَبْعَةُ أَحْرُفٍ يَعْنِي سَبْعَ لُغَاتٍ مِنْ لُغَاتِ الْعَرَبِ ، وَلَيْسَ مَعْنَاهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْحَرْفِ الْوَاحِدِ سَبْعَةُ أَوْجُهٍ ، هَذَا مَا لَمْ يُسْمَعْ بِهِ قَطُّ ، وَلَكِنْ يَقُولُ هَذِهِ اللُّغَاتُ السَّبْعُ مُتَفَرِّقَةٌ فِي الْقُرْآنِ ، فَبَعْضُهُ نَزَلَ بِلُغَةِ قُرَيْشٍ ، وَبَعْضُهُ بِلُغَةِ هَوَازِنَ ، وَبَعْضُهُ بِلُغَةِ هُذَيْلٍ ، وَبَعْضُهُ بِلُغَةِ أَهْلِ الْيَمَنِ ، وَكَذَلِكَ سَائِرُ اللُّغَاتِ وَمَعَانِيهَا فِي هَذَا كُلِّهِ وَاحِدٌ وَمِمَّا يُبَيِّنُ لَكَ ذَلِكَ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ وَكَذَلِكَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِكَ: هَلُمَّ وَتَعَالَ وَأَقْبِلْ. ثُمَّ فَسَّرَهُ ابْنُ سِيرِينَ فَقَالَ: فِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِنْ كَانَتْ إِلاَّ زَقْيَةً وَاحِدَةً ، وَفِي قِرَاءَتِنَا ﴿صَيْحَةً وَاحِدَةً﴾ [یس: ۲۹] وَالْمَعْنَى فِيهِمَا وَاحِدٌ ، وَعَلَى هَذَا سَائِرُ اللُّغَاتِ. [حسن]

(۳۹۹۲) (ا) ابوعبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سات حروف سے عرب کی سات لغتیں مراد ہیں، اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ ایک ہی حرف میں سات اعراب جائز ہیں۔ اس قسم کا قول تو کسی سے کبھی بھی نہیں سنا گیا۔ لیکن وہ فرماتے ہیں کہ یہ سات لغتیں قرآن میں متفرق ہیں۔ قرآن کا بعض حصہ قریش کی لغت میں نازل ہوا، بعض ہوازن کی لغت پر، کچھ ہذیل کی لغت پر اور کچھ اہل یمن کی لغت پر نازل ہوا۔ اسی طرح دیگر لغات ہیں۔ ان کے معانی ایک ہی ہیں۔ اس کی وضاحت ابن مسعود رضی اللہ عنہما

کے مذکورہ بالا قول سے ہوئی ہے۔

(ب) اسی طرح ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ تو تمہارے اس قول کی طرح ہے: هَلُمَّ وَتَعَالَ وَأَقْبِلْ۔ پھر ابن سیرین نے اس کی تفسیر بیان کی کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی قراءت میں ہے: "إِنْ كَانَتْ إِلاَّ زَقْيَةً وَاحِدَةً." اور ہماری قراءت میں ہے: ﴿صَيْحَةً وَاحِدَةً﴾ [یس: ۲۹] ہے اور ان دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے، اسی طرح دیگر لغات ہیں۔

(۳۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: فِي قِصَّةِ جَمْعِ الْقُرْآنِ حِينَ دَعَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، فَأَمَرَهُ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ: مَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِيهِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ ، فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ ، فَكَتَبُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ ، فَاخْتَلَفُوا هُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي التَّابُوتِ ، فَقَالَ الرَّهْطُ الْقُرَشِيُّونَ: التَّابُوتُ. وَقَالَ زَيْدٌ: التَّابُوهُ. فَرَفَعُوا اخْتِلاَفَهُمْ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبُوهُ التَّابُوتُ فَإِنَّهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ هَكَذَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ بِقِصَّةِ التَّابُوتِ مَوْصُولاً فِي آخِرِ حَدِيثِهِ وَفَصَلَهُ أَبُو الْوَلِيدِ مِنَ الْحَدِيثِ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۲۴۴۔ ۴۶۰]

(۳۹۹۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قرآن کے جمع کرنے کے واقعہ میں منقول ہے: جب سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت، عبداللہ بن زبیر، سعید بن عاص عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ وہ قرآن کی نقلیں تیار کریں اور فرمایا: جس چیز میں تمہارا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا اختلاف ہو جائے تو قریش کی لغت میں لکھو، کیوں کہ قرآن انہی کی لغت میں نازل ہوا ہے تو انہوں نے قرآن کو مصاحف میں لکھا۔ لوگوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے "التابوت" میں اختلاف کیا، قریشیوں کے گروہ نے کہا: التابوت" اور زید رضی اللہ عنہ نے کہا: التابوہ۔ وہ اپنا اختلاف لے کر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: "التابوت" لکھو کیوں کہ یہ (قرآن) قریش کی لغت میں نازل ہوا ہے۔

(۳۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَاخْتَلَفُوا يَوْمَئِذٍ فِي التَّابُوتِ فَقَالَ زَيْدٌ: التَّابُوهُ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ وَابْنُ الزُّبَيْرِ: التَّابُوتُ. فَرَفَعُوا اخْتِلاَفَهُمْ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبُوهَا التَّابُوتُ فَإِنَّهُ بِلِسَانِهِمْ.

[حسن لغيره۔ سند المولف۔ رواه ابو يعلى ۱/ ۶۴]

(۳۹۹۴) ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہوں نے اس دوران "التابوت" میں اختلاف کیا تو زید رضی اللہ عنہ نے کہا: "التابوہ" اور سعید بن عاص اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا: "التابوت" وہ اپنا فیصلہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر گئے تو انہوں نے فرمایا: اس کو

''التابوت'' لکھو کیوں کہ یہ (قرآن) انہیں (قریشیوں) کی لغت میں ہے۔

(۳۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْقِرَاءَةُ سُنَّةٌ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ اتِّبَاعَ مَنْ قَبْلَنَا فِي الْحُرُوفِ ، وَفِي الْقِرَاءَاتِ سُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ لاَ يَجُوزُ مُخَالَفَةُ الْمُصْحَفِ الَّذِي هُوَ إِمَامٌ وَلاَ مُخَالَفَةُ الْقِرَاءَاتِ الَّتِي هِيَ مَشْهُورَةٌ ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ سَائِغًا فِي اللُّغَةِ أَوْ أَظْهَرَ مِنْهَا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

وَأَمَّا الأَخْبَارُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي إِجَازَةِ قِرَاءَةِ غَفُورٌ رَحِيمٌ بَدَلَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ فَلأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ مِمَّا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ ، فَإِذَا قَرَأَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ مَا لَمْ يَخْتِمْ بِهِ آيَةَ عَذَابٍ بِآيَةِ رَحْمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ ، فَكَأَنَّهُ قَرَأَ آيَةً مِنْ سُورَةٍ وَآيَةً مِنْ سُورَةٍ أُخْرَى فَلاَ يَأْثَمُ بِقِرَاءَتِهَا كَذَلِكَ ، وَالأَصْلُ مَا اسْتَقَرَّتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فِي السَّنَةِ الَّتِي تُوُفِّيَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا عَارَضَهُ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي تِلْكَ السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ اجْتَمَعَتِ الصَّحَابَةُ عَلَى إِثْبَاتِهِ بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ. [ضعيف۔ أخرجه سعيد بن منصور ۲/ ۲٦۰]

(۳۹۹۵) (ل) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قراءت سنت ہے۔

(ب) ان کی مراد اپنے سے پہلے والوں کی ہجوں میں اتباع کرنا ہے۔ قرأتوں میں جو لائق اتباع ہیں ان میں اس مصحف کی مخالفت جائز نہیں جو امام ہے اور نہ ہی مشہور قراءتوں کی مخالفت جائز ہے۔ اگر چہ وہ اس کے علاوہ لغت میں جائز ہو یا زیادہ واضح ہی کیوں نہ ہو۔

(ج) رہی وہ احادیث جو علیم ''حکیم'' کی جگہ غفور، رحیم کی قراءت کی اجازت کے بارے میں وارد ہوئی ہیں وہ اس لیے کہ یہ بھی ان میں سے ہیں جن کے بارے میں وحی نازل ہوئی۔ لہٰذا اس کو اس کی جگہ کے علاوہ پڑھنا جائز ہے آیت عذاب کو آیت رحمت سے یا آیت رحمت کو آیت عذاب سے نہ بدلے۔ یہ یا سا ہے گویا اس نے ایک آیت ایک سورت سے پڑھی اور دوسری آیت دوسری سورت سے تو اس طرح پڑھنے سے وہ گنہگار نہ ہوگا اور اصل جس پر قراءت قائم ہے جب تک وہ وہی جس کا رسول اللہ ﷺ جبریل امین علیہ السلام کے ساتھ دور کرنے کے بعد فوت ہوئے۔ اس سال رسول اللہ ﷺ نے جبریل امین علیہ السلام کے ساتھ دو مرتبہ دور کیا تھا۔ پھر صحابہ رضی اللہ عنہم نے (قرآن کے) دوگتوں کے درمیان کے ثابت ہونے پر اجماع کر لیا۔

(۴۷٦) باب مَا رُوِيَ فِيمَنْ يَسْرِقُ مِنْ صَلاَتِهِ فَلاَ يُتِمُّهَا

نماز میں چوری کرنے والے کی نماز ناقص ہے

(۳۹۹٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْرِقُ صَلاَتَهُ؟ قَالَ : ((لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلاَ سُجُودَهَا)). [حسن لغيره۔ رواه الحاكم ١ /٣٥٣]

(۳۹۹۶) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے بدترین چوری کرنے والا وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! نماز میں چوری کیسے ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے رکوع وسجود کو مکمل نہ کرنا۔

(۳۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلاَتَهُ؟ قَالَ : ((لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلاَ سُجُودَهَا)). وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن لغيره۔ أخرجه الحاكم ١/٣٥٣]

(۳۹۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چوری کرنے کے لحاظ سے لوگوں میں سے بدترین آدمی وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا! اے اللہ کے رسول! نماز میں آدمی کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے رکوع وسجود کو مکمل نہ کرے۔

(۳۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: رَأَى حُذَيْفَةُ رَجُلاً لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ: مُذْ كَمْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. قَالَ: مَا صَلَّيْتَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٧٥٨]

(۳۹۹۸) زید بن وهب بیان کرتے ہیں: حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع وسجود کو پورا پورا ادا نہیں کر رہا تھا تو اس کو کہا: کتنے عرصے سے تو (اس طرح کی) نماز پڑھ رہا ہے؟ اس نے جواب دیا: چالیس سال سے۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے کوئی نماز نہیں پڑھی، اگر تو اسی حالت میں مرگیا تو تیری موت فطرت (اسلام) پر نہ ہوگی۔

(۳۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ وَصَفْوَانُ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ دَخَلَ الْحَجَّاجُ

بْنُ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ - وَكَانَ أَيْمَنُ أَخَا لأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ كَانَ أَكْبَرَ مِنْ أُسَامَةَ ، قَالَ حَرْمَلَةُ - فَصَلَّى الْحَجَّاجُ صَلاَةً لَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلاَ سُجُودَهُ ، فَدَعَاهُ ابْنُ عُمَرَ حِينَ سَلَّمَ فَقَالَ: أَيِ ابْنَ أَخِي أَتَحْسِبُ أَنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ؟ إِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعُدْ لِصَلاَتِكَ. فَلَمَّا وَلَّى الْحَجَّاجُ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: الْحَجَّاجُ بْنُ أَيْمَنَ ابْنُ أُمِّ أَيْمَنَ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَوْ رَأَى هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَحَبَّهُ. فَذَكَرَ حُبَّهُ مَا وَلَدَتْ أُمُّ أَيْمَنَ ، وَكَانَتْ حَاضِنَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۵۲۹]

(۳۹۹۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حرملہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ حجاج بن ایمن بن ام ایمن داخل ہوا، جو انصار کا ایک شخص تھا اور ایمن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بڑا بھائی تھا۔ حرملہ بیان کرتے ہیں: حجاج نے ایسی نماز پڑھی جس میں اس نے رکوع وسجود کو مکمل نہیں کیا، جب اس نے سلام پھیرا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے بلا کر کہا: اے بھتیجے! تو کیا سمجھتا ہے کہ تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ تیری نماز نہیں ہوئی۔ اپنی نماز لوٹا۔ جب حجاج چلا گیا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا: یہ کون تھا؟ میں نے کہا: حجاج بن ایمن بن ام ایمن۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے: اگر رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ لیتے تو اس سے محبت کرتے، پھر انہوں نے محبت کی وجہ ذکر کی کہ ام ایمن نے اسے جنا تھا اور ام ایمن نبی علیہ السلام کی پرورش ونگہداشت کرنے والی تھیں۔

(۴۷۷) باب مَا رُوِيَ فِي إِتْمَامِ الْفَرِيضَةِ مِنَ التَّطَوُّعِ فِي الآخِرَةِ

آخرت میں فرضوں کو نوافل کے ساتھ پورا کیا جانے کا بیان

جناب نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص فرائض پورے نہیں کرتا اس کی کمی کو نوافل (نمازوں) سے پورا کیا جائے گا

(۴۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ: أَنَّهُ خَافَ مِنْ زِيَادٍ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ مِنْ زِيَادٍ أَوِ ابْنِ زِيَادٍ - فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ فَقَالَ: يَا فَتَى أَلاَ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا؟ قَالَ قُلْتُ: بَلَى يَرْحَمُكَ اللَّهُ. قَالَ يُونُسُ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ النَّاسُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَعْمَالِهِمُ الصَّلاَةُ))، قَالَ ((يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِمَلاَئِكَتِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ: انْظُرُوا فِي صَلاَةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا؟ فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً ، وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ ، فَإِنْ كَانَ لَهُ

تَطَوُّعٌ قَالَ: أَتِمُّوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ. ثُمَّ تُؤْخَذُ الأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكُمْ)).

[حسن لغيره۔ أخرجه ابن الحاشية ٣٤٢٤٢]

(۴۰۰۰) انس بن حکیم ضبی بیان کرتے ہیں: میں زیاد یا ابن زیاد سے خوفزدہ ہو کر مدینہ آیا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا: مجھے اپنا نسب بیان کرو۔ میں نے نسب بیان کر دیا تو انہوں نے فرمایا: اے نوجوان! کیا میں تجھ سے ایک حدیث نہ بیان کروں؟ میں نے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ (یونس فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں سے ان کے اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا۔ ہمارا پروردگار عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا حالاں کہ وہ سب کچھ جانتا ہے: میرے اس بندے کی نماز کا جائزہ لو، کیا اس نے اسے درست اور مکمل پڑھا تھا یا اس میں کوئی کمی کی تھی؟ اگر وہ مکمل ہوگی تو مکمل ہی لکھی جائے گی۔ اگر اس میں کچھ کمی ہوگی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دیکھو کیا میرے بندے کے پاس نفل بھی ہیں؟ اگر اس کے پاس نفل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے اس بندے کے فرائض کو اس کے نوافل سے پورا کردو۔ پھر تمام اعمال کا حساب اسی اصول کے مطابق لیا جائے گا۔

(٤٠٠١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَهُ.
هَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى الْحَسَنِ مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ، وَمَا ذَكَرْنَا أَصَحُّهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.
وَرُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [حسن لغيره۔ أخرجه احمد ١٠٣/٤]

(۴۰۰۱) (ل) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔
(ب) اس حدیث میں حسن پر کئی اسناد میں اختلاف کیا گیا ہے اور جو سند ہم نے ذکر کی ہے وہ ان شاء اللہ ان سب سے صحیح ہے۔

(٤٠٠٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلاَتُهُ، فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً، وَإِنْ لَمْ يُكْمِلْهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلاَئِكَتِهِ: هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي تَطَوُّعًا تُكَمِّلُوا بِهِ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ.
ثُمَّ الزَّكَاةُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ سَائِرُ الأَعْمَالِ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ.
رَفَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَوَقَفَهُ غَيْرُهُ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ٤٧٩/٢]

(۴۰۰۲) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کے بارے میں بندے سے سوال کیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر اس کی نماز پوری نکلی تو پوری ہی لکھی جائے گی اور اگر اس کی نماز مکمل نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ

اپنے فرشتوں سے کہے گا: دیکھو میرے اس بندے کے پاس کوئی نفل نمازیں ہیں اگر ہیں تو فرضوں کی کمی ان نفلوں کے ساتھ پورا کر دو۔ پھر زکوٰۃ کا حساب اس طرح ہوگا، پھر تمام اعمال کا حساب اسی اصول کے مطابق ہوگا۔

(۴۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ ، فَمَنْ أَتَمَّهَا حُوسِبَ بِمَا سِوَاهَا ، وَإِنْ كَانَ قَدِ انْتَقَصَهَا قِيلَ انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٍ أُكْمِلَتِ الْفَرِيضَةُ مِنَ التَّطَوُّعِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ تَطَوُّعٌ لَمْ تُكْمَلِ الْفَرِيضَةُ وَأُخِذَ بِطَرَفَيْهِ فَقُذِفَ فِي النَّارِ.

وَوَقَفَهُ كَذَلِكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَأَتَمَّ مِنْهُ.

وَرَوَى مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي هَذَا الْمَعْنَى مَا يُشْبِهُ خِلَافَ هَذَا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۰۳) (ل) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن آدمی سے سب سے پہلے جس چیز کے بارے میں سوال کر جائے گا وہ فرض نماز ہے۔ اگر اس کی نماز مکمل نکل آئی تو باقی حساب بھی لیا جائے گا اور اگر اس کی نماز میں کوئی کمی ہوئی تو کہا جائے گا: دیکھو کیا اس آدمی کے پاس نوافل ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو ان نوافل سے اس کے فرائض کو مکمل کیا جائے گا اور اگر نوافل نہ ہوئے تو فرائض مکمل نہ ہوں گے اور اس کو پکڑ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

(ب) اس روایت کو یزید رقاشی نے نبی علیہ السلام سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نقل کیا ہے اور یہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کی نماز اور زکوٰۃ والی روایت کے ہم معنیٰ ہے۔

(۴۰۰۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَيَاضِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَا عَلِيُّ مَثَلُ الَّذِي لَا يُتِمُّ صَلَاتَهُ كَمَثَلِ حُبْلَى حَمَلَتْ ، فَلَمَّا دَنَا نِفَاسُهَا أَسْقَطَتْ فَلَا هِيَ ذَاتُ وَلَدٍ وَلَا هِيَ ذَاتُ حَمْلٍ ، وَمَثَلُ الْمُصَلِّي كَمَثَلِ التَّاجِرِ

يَخْلُصُ لَهُ رِبْحُهُ حَتَّى يَخْلُصَ لَهُ رَأْسُ مَالِهِ ، كَذَلِكَ الْمُصَلِّى لَا تُقْبَلُ نَافِلَتُهُ حَتَّى يُؤَدِّى الْفَرِيضَةَ)).
مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ ، فَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ هَكَذَا. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا وَهُوَ إِنْ صَحَّ كَمَا. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۴۰۰۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اس شخص کی مثال جو نماز مکمل نہیں کرتا اس اونٹنی کی طرح ہے جو حاملہ ہو اور جب اس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو تو وہ حمل ضائع کر دے۔ نہ تو وہ بچے والی ہوگی اور نہ ہی حمل والی اور نمازی کی مثال اس تاجر کی سی ہے جو اپنے منافع کو خالص نہیں کرتا تا کہ اس کے مال کا سرمایہ اپنے لیے خالص کرے۔ اسی طرح نمازی کے نفل قبول نہیں ہوتے جب تک کہ وہ فرائض کو ادا نہ کرے۔

(۴۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُوسَى عَنْ صَالِحِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَثَلُ الَّذِى لَا يُتِمُّ صَلَاتَهُ كَمَثَلِ الْحُبْلَى حَمَلَتْ ، حَتَّى إِذَا دَنَا نِفَاسُهَا أَسْقَطَتْ فَلَا حَمْلَ وَلَا هِيَ ذَاتُ وَلَدٍ ، وَمَثَلُ الْمُصَلِّى كَمَثَلِ التَّاجِرِ لَا يَخْلُصُ لَهُ رِبْحٌ حَتَّى يَخْلُصَ لَهُ رَأْسُ مَالِهِ ، كَذَلِكَ الْمُصَلِّى لَا تُقْبَلُ لَهُ نَافِلَةٌ حَتَّى يُؤَدِّى الْفَرِيضَةَ)).
وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ عَلَى نَافِلَةٍ تَكُونُ فِي صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ فَتَكُونُ صِحَّتُهَا بِصِحَّةِ الْفَرِيضَةِ ، وَالأَخْبَارُ الْمُتَقَدِّمَةُ مَحْمُولَةٌ عَلَى نَافِلَةٍ تَكُونُ خَارِجَةَ الْفَرِيضَةِ ، فَلَا يَكُونُ صِحَّتُهَا بِصِحَّةِ الْفَرِيضَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم وعنه المصنف]

(۴۰۰۵) (ل) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنی نماز مکمل نہیں کرتا اس مادہ کی طرح ہے جو حاملہ ہو اور جب بچہ جننے کا وقت قریب آئے تو وہ اپنا حمل ساقط کر دے کہ نہ تو حمل ہو اور نہ ہی بچے اور نمازی کی مثال بھی تاجر کی سی ہے کہ نہ تو خالص کرتا ہے اور نہ ہی انصاف کرتا ہے تا کہ اپنے نفع کو خالص نہ کر لے۔ اسی طرح نمازی کے نوافل قبول نہ ہوں گے جب تک کہ وہ فرائض ادا نہ کرے۔

(ب) یہ حدیث اگر صحیح ہو تو اس کو ان نوافل پر محمول کیا جائے گا جو فرض نماز میں ہوتے ہیں اور ان نوافل کی صحت فرائض کی صحت کے ساتھ ہوگی اور سابقہ احادیث ان نوافل پر محمول ہوں گی جو فرائض کے علاوہ ہیں۔ ان کی صحت فرائض کی صحت پر موقوف نہ ہوگی واللہ اعلم۔

جماع أَبْوَابِ الْقِرَاءَةِ

قراءت کے ابواب

(۲۷۸) باب طُولِ الْقِرَاءَةِ وَقِصَرِهَا

قراءت کو لمبا اور مختصر کرنے کا بیان

(۴۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلاَةً بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ فُلاَنٍ. لِرَجُلٍ كَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ: وَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الأُخْرَيَيْنِ، وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ، وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ. قَالَ الضَّحَّاكُ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلاَةً بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ. قَالَ الضَّحَّاكُ: وَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُصَلِّي مِثْلَ مَا وَصَفَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ. [حسن۔ أخرجه احمد ۲/۵۸]

(۴۰۰۶) سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے فلاں شخص سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی جو اہل مدینہ کا امیر تھا۔ سلیمان فرماتے ہیں: میں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے تھے اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر کرتے تھے۔ عصر کی نماز کو بھی مختصر کرتے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں ''قصار مفصل'' تلاوت کیا کرتے تھے اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں ''اوساط مفصل'' پڑھتے تھے اور صبح کی نماز میں ''طوال مفصل'' پڑھا کرتے تھے۔

ضحاک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: مجھے ایک شخص نے حدیث بیان کی جس نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے اس نوجوان سے بڑھ کر کسی کی نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نہیں دیکھی،، وہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ مراد لے رہے تھے۔ ضحاک رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے ان کے پیچھے بھی نماز پڑھی وہ اسی طرح پڑھتے تھے جس طرح ابھی اوپر سلیمان بن یسار نے

ن کیا ہے۔

(٤٠٠٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنَفِيُّ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۴۰۰۷) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔

(٤٠٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيرَةٌ وَلاَ كَبِيرَةٌ إِلاَّ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَؤُمُّ بِهَا النَّاسَ فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٨١٤]

(۴۰۰۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: مفصلات میں سے کوئی چھوٹی ورت یا بڑی سورت ایسی نہیں ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرض نمازوں کی امامت کے دوران پڑھتے ہوئے نہ سنا ہو۔

(۲۷۹) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان

(٤٠٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾ [التكوير ١٧]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. [حسن۔ أخرجه ابن ابی شيبة ٣٤٣٧]

(۴۰۰۹) عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾ [التكوير:١٧] ھتے سنا۔

(٤٠١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ

فِی الْفَجْرِ ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ﴾ [ق: ١٠]
لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي في مسند ٤٨٥

(۴۰۱۰) قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز میں ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ﴾ [ق: ١٠] پڑھی۔

(٤٠١١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصُّبْحَ فَقَرَأَ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ [ق: ١] حَتَّى قَرَأَ ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ﴾ [ق: ١٠] فَجَعَلْتُ أُرَدِّدُهَا وَلاَ أَدْرِي مَا قَالَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ و انظر ما قبله]

(۴۰۱۱) قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز پڑھی اور ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس میں سورۃ قٓ کی تلاوت کی۔ جب ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ﴾ [ق: ١٠] پڑھی تو میں اس کو دہرانے لگا اور مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے کیا کہا۔

(٤٠١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ وَكَانَتْ صَلاَتُهُ بَعْدَ التَّخْفِيفِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ زَائِدَةَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكٍ وَزَادَ وَنَحْوَهَا.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ وَقَالاَ فِي الْحَدِيثِ بِالْوَاقِعَةِ وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ.

[حسن۔ أخرجه ابن ابي شيبة ٣٥٣٨

(۴۰۱۲) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز میں ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ پڑھی اور یہ آپ کی ہلکی نماز تھی۔

(٤٠١٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ جَاءَ ذِكْرُ عِيسَى - مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوِ اخْتَلَفُوا

عَلَيْهِ - أَخَذَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - سَعْلَةٌ ، فَحَذَفَ فَرَكَعَ ، وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي في مسنده ۷۵۰]

(۳۰۱۳) عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مکہ میں فجر کی نماز پڑھائی تو سورۃ مومنون شروع کی حتیٰ کہ موسیٰ اور ھارون علیہما السلام کا ذکر آیا یا عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا۔ محمد بن عباد رحمہ اللہ کو شک ہوا ہے یا انہوں نے اس پر اختلاف کیا تو نبی ﷺ کو کھانسی آگئی اور آپ ﷺ نے وہیں چھوڑ کر رکوع کیا اور ابن سائب اس نماز میں موجود تھے۔

(۴۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۴۱]

(۳۰۱۴) ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۴۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: كَرَبَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ. فَقَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ: كَادَتِ الشَّمْسُ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي ۲۲۸/۷]

(۳۰۱۵) (الف) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا کہ سورج نکلنے کے قریب تھا تو انہوں نے فرمایا: اگر طلوع ہو جاتا تو تو ہمیں غافل نہ پاتا۔

(ب) اس کے ہم معنی روایت قتادہ رحمہ اللہ اور انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے منقول ہے۔ اس میں ہے "کادت الشمس"۔

(۴۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الصُّبْحَ ، فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۱۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس کی دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ مکمل پڑھی۔

(۴۰۱۷) وَبِإِسْنَادِهِمَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ ، فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ يُوسُفَ وَسُورَةَ الْحَجِّ قِرَاءَةً بَطِيئَةً. قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ إِذًا لَقَدْ كَانَ يَقُومُ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ. قَالَ: أَجَلْ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی مسندہ ۱/۲۱۵]

(۴۰۱۷) عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں: ہم نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سورۃ حج پڑھی۔ ہشام بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تب تو جب سورج طلوع ہوتا ہوگا تو وہ نماز میں کھڑے ہی ہوتے ہوں گے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(۴۰۱۸) وَبِإِسْنَادِهِمَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيَّ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلاَّ مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا. [صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۱/۸۲/۱۸۴]

(۴۰۱۸) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ فرافصہ بن عمیر حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے سورۃ یوسف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قراءت سے ہی سن کر حفظ کی، وہ صبح کی نماز میں کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۱۹) وَبِإِسْنَادِهِمَا عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ فِي السَّفَرِ بِالْعَشْرِ السُّوَرِ الأُوَلِ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِسُورَةٍ ، لَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ السُّوَرَ وَقَالَ: بِالْعَشْرِ الأُوَلِ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۱/۸۲/۱۸۵]

(۴۰۱۹) نافع رضی اللہ عنہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سفر میں صبح کی نماز میں مفصلات میں سے پہلی دس سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ ہر رکعت میں ان میں سے ایک ایک سورت پڑھتے تھے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے سورتوں کا ذکر نہیں کیا بلکہ مفصلات میں سے دس سورتیں پڑھا کرتے تھے یا فرمایا: عشرِ اول۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے لیے نکلے تو سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر والی مقرر کیا۔

(۴۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَخْلَفَ سِبَاعَ بْنَ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ.

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرًا فَصَلَّيْتُ الصُّبْحَ وَرَاءَ سِبَاعٍ فَقَرَأَ فِي السَّجْدَةِ الأُولَى سُورَةَ مَرْيَمَ ، وَفِي الأُخْرَى ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: وَيْلٌ لأَبِي فُلٍ أَوْ قَالَ لأَبِي

فُلَانٍ ، لِرَجُلٍ كَانَ بِأَرْضِ الْأَزْدِ كَانَ لَهُ مِكْيَالَانِ مِكْيَالٌ يَكْتَالُ بِهِ لِنَفْسِهِ وَمِكْيَالٌ يَبْخَسُ بِهِ النَّاسَ.

[صحيح۔ أخرجه يعقوب بن سفيان فى المعرفة والتاريخ ١٢٧٠]

(۴۰۲۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہجرت کر کے مدینہ آیا تو میں نے صبح کی نماز سباع کے پیچھے پڑھی تو انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ مریم پڑھی اور دوسری رکعت میں ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ [المطففين: ١] پڑھی۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: ابوفل یا فرمایا ابوفلاں کے لیے ہلاکت ہو یہ شخص ''ازد'' کے علاقے میں رہتا تھا۔ اس نے دو پیمانے رکھے تھے ایک سے تول کر خود لیتا تھا (یہ بڑا تھا) اور دوسرے سے تول کر لوگوں کو دیتا تھا (یہ چھوٹا تھا) اور لوگوں کو مال کم دیتا تھا۔

(۲۸۰) باب التَّجَوُّزِ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں کتنی قراءت جائز ہے؟

(٤٠٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم - يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا ، فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَمْ قَرَأَ ذَلِكَ عَمْدًا.

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - أَنَّهُ صَلَّى بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ. وَذَلِكَ يَرِدُ.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد ٨١٦]

(۴۰۲۱) معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کے ایک شخص نے مجھے بتایا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی دونوں رکعتوں میں ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ [الزلزال: ١] کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر ایسے کیا یا جان بوجھ کر۔

(٤٠٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُجَّاجًا ، فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ ﴿أَلَمْ تَرَ﴾ وَ ﴿لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ﴾

[ضعيف۔ أخرجه المصنف فى الشعب ٦/ ٣٠/ ٢٤٢٠، أخرجه عبد الرزاق ٢/١١٨/٢٧٣٤]

(۴۰۲۲) معرور بن سوید بیان کرتے ہیں کہ ہم سیدنا عمر کے ساتھ حجاج کے پاس گئے تو اس نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ اس میں اس نے سورۃ فیل اور سورۃ قریش پڑھی۔

(٤٠٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا طُعِنَ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ صَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ فَقَرَأَ ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ﴾ وَ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾. [ضعيف]

(۴۰۲۳) عمرو بن میمون اودی سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جب زخمی کیا گیا تو لوگوں نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو آگے کیا۔ انہوں نے لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ﴾ اور ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ پڑھی۔

(۴۸۱) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

نمازِ ظہر اور عصر میں قراءت کی مقدار کا بیان

(٤٠٢٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ، فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ: إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقَالَ: مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ. فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ، فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ.

[صحيح۔ أخرجه حمد في المسند ۲۲/٤٢٦/١٠٨٨١]

(۴۰۲۴) ربیع بن یزید سے روایت ہے کہ مجھے قزعہ نے حدیث بیان کی کہ میں ابو سعید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ بہت سے لوگ آپ سے طالب کرم تھے۔ جب لوگ ان سے دور ہو گئے تو میں نے کہا: میں آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال نہیں کروں گا جس کے متعلق یہ لوگ آپ سے سوال کر رہے تھے بلکہ میں آپ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں۔

انہوں نے کہا: تیرے لیے اس میں خیر نہیں ہے۔ میں نے پھر سوال لوٹایا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی ظہر کی نماز کھڑی ہوتی تو ہم میں سے کوئی ایک بقیع غرقد تک جاتا اپنی حاجت پوری کرتا پھر اپنے گھر آ کر وضو کرتا پھر مسجد میں آتا تو رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔

(٤٠٢٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- أخرجه ابن ابى شيبة ٣٤٦٢]

(۴۰۲۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرماتے جتنی دیر میں ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ سورۂ سجدہ تلاوت کی جا سکے۔ ہم نے آخری دو رکعتوں میں پہلی دونوں کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی آخری دونوں رکعتوں کے برابر اور عصر کی آخری دونوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر اندازہ لگایا۔

(۴۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا ، وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعَصْرَ وَقَالَ بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [حسن- أخرجه ابن ابى شيبة ٣٤٦٢]

(۴۰۲۶) (ا) سماک بن حرب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں واللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی لمبی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں یہ روایت ہے: مگر اس میں انہوں نے عصر کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۲۷) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ يُونُسَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [حسن- تقدم فى الذى قبله]

(۴۰۲۷) دوسری سند سے اسی کی مثل روایت مروی ہے۔

(٤٠٢٨) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَعْنِي السَّالِحِينِيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ

وَفِي رِوَايَةِ السَّالِحِينِيِّ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ [الطارق: ١] وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ.

(۴۰۲۸)(الف) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ اور ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ [حسن۔ أخرجه الطيالسي ۸۱۱]

(ب) سالحینی کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور ﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ اور ان جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۲) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان

(٤٠٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فُلاَنٍ لأَمِيرٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ. قَالَ سُلَيْمَانُ: فَصَلَّيْتُ أَنَا وَرَاءَهُ ، فَكَانَ يُطِيلُ فِي الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، وَيُخَفِّفُ الأُخْرَيَيْنِ ، وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ ، وَيَقْرَأُ فِي الأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ ، وَفِي الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ، وَفِي الصُّبْحِ بِطُوَالِ الْمُفَصَّلِ.

[حسن۔ اخرجه ابن حبان ۵/۱٤۵/۱۸۳۷]

(۴۰۲۹) سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے فلاں شخص جو مدینہ کا امیر ہے سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی۔ سلیمان بیان کرتے ہیں: میں نے اس آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں لمبی قرأت کرتے تھے اور پچھلی دو میں ہلکی قراءت کرتے اور عصر کی نماز ہلکی پڑھتے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں اوساط مفصل پڑھتے تھے اور صبح کی نماز میں طوال مفصل پڑھتے تھے۔

(٤٠٣٠) وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِذَلِكَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن حبان ١٨٤١]

(۴۰۳۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ نبی ﷺ جمعہ کی رات مغرب کی نماز میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيُّ: أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ الْمَغْرِبَ ، فَقَرَأَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْمَغْرِبِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ ، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ - قَالَ - فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنَّ ثِيَابِي لَتَكَادُ تَمَسُّ ثِيَابَهُ ، فَسَمِعْتُهُ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الآيَةِ ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ٨].

[صحيح أخرجه مالك وعبد الرزاق ١٦٩٨/١٠٩/٢]

(۴۰۳۱) قیس بن حارث بیان کرتے ہیں: مجھے ابوعبداللہ صنابحی نے خبر دی کہ وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ آئے تو انہوں نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز پڑھی۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور قصار مفصل میں سے ایک سورت پڑھی۔ پھر تیسری رکعت میں کھڑے ہوئے۔ ابوعبداللہ بیان کرتے ہیں: میں ان کے اتنا قریب ہو گیا کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں کو چھونے کے قریب تھے تو میں نے انہیں سورہ فاتحہ اور یہ آیت مبارکہ پڑھتے سنا: ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران:٨] اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا کر۔ یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

(٤٠٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٨١٥]

(۴۰۳۲) ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز مغرب ادا کی تو انہوں نے ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کی۔

(۴۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ مِمَّا يَقْرَءُ ونَ ﴿وَالْعَادِيَاتِ﴾ [العادیات: ۱] وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۱۳]

(۴۰۳۳) ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نماز مغرب میں ویسی ہی سورتیں پڑھتے تھے جیسے تم ﴿وَالْعَادِيَاتِ﴾ [العادیات: ۱] اور اس جیسی سورتیں پڑھتے ہو۔

(۴۸۳) باب مَنْ لَمْ يُضَيِّقِ الْقِرَاءَةَ فِيهَا بِأَكْثَرَ مِمَّا ذَكَرْنَا

نماز میں قراءت کو اس سے زیادہ نہ کرنے کا بیان جو ہم نے ذکر کیا

(۴۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۷۹۸۔ ۴۵۷۳]

(۴۰۳۴) محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۴۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَتِكَ هَذِهِ

السُّورَةَ ، إِنَّهَا لآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۷۲۹]

(۴۰۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام الفضل لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں والمرسلات عرفا پڑھتے ہوئے سنا تو کہنے لگیں: میرے بیٹے! آپ کی اسی سورت کی قراءت نے مجھے یاد دلا دیا۔ یہ وہ آخری سورت ہے جسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز مغرب میں پڑھتے ہوئے سنا تھا۔

(۴۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ؟ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ. قَالَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ: مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الأَعْرَافُ. قَالَ فَقُلْتُ لاِبْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الأَنْعَامُ وَالأَعْرَافُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۶۹۱]

(۴۰۳۶) مروان بن حکم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا وجہ ہے کہ تم مغرب میں قصداً چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھتے ہو؟ آپ سے پہلے میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں لمبی لمبی سورتیں پڑھتے دیکھا ہے۔ میں نے عروہ سے پوچھا: وہ لمبی لمبی سورتیں کون سی ہیں؟ انہوں نے کہا: ''اعراف'' ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے ابن ابی ملیکہ سے دریافت کیا کہ وہ لمبی لمبی سورتیں کون سی ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: انعام اور اعراف۔

(۴۰۳۷) وَرُوِيَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ سُورَةَ الأَعْرَافِ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ.
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو تَقِيٍّ عَنْ بَقِيَّةَ ، وَرَوَاهُ مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا الْمَعْنَى ، وَالصَّحِيحُ هِيَ الرِّوَايَةُ الأُولَى. [حسن۔ أخرجه النسائي في الصغرى ۹۹۱]

(۴۰۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۃ اعراف پڑھی اور اس کو دونوں رکعتوں میں مکمل کیا۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اس کے ہم معنی روایت منقول ہے اور صحیح پہلے والی ہے۔

(۲۸۴) باب قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ الآخِرَةِ

عشا کی نماز میں قراءت کی مقدار کا بیان

(۴۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْعَنْبَرُ بْنُ الطَّيِّبِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الأَنْصَارِيُّ لأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ ، فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى ، فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ. فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ؟ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٦١٠٦]

(۴۰۳۸) جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے مقتدیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی تو اس کی قرآت لمبی کر دی۔ ہم میں سے ایک شخص نماز چھوڑ کر چلا گیا۔ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو اس کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے فرمایا: وہ منافق ہے۔ جب اس آدمی کو اس بات کی خبر ہوئی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے اس قول کے بارے میں بتایا تو نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے معاذ! کیا تو لوگوں کو فتنے میں ڈالنا چاہتا ہے؟ جب تو لوگوں کو نماز پڑھا رہا ہو تو ﴿والشمس﴾، ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾، ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾ اور ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ پڑھا کر۔

(۴۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٧٣٣]

(۴۰۳۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے سورۃ تین کی تلاوت کی۔

(۴۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعِشَاءِ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۴۰) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سفر میں عشا کی نماز پڑھائی تو اس کی پہلی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورۃ تین پڑھی۔

(۲۸۵) باب الإِمَامِ يُخَفِّفُ الْقِرَاءَةَ لِلأَمْرِ يَحْدُثُ

اگر کوئی واقعہ پیش آ جائے تو امام نماز میں تخفیف کر دے

(۴۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٧٠]

(۴۰۴۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے اور بچے کے رونے کی آواز سنتے تو چھوٹی سورت پڑھ لیتے۔

(۴۰۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنِّي لأَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري ٧٠٩]

(۴۰۴۲) قتادہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں اور ارادہ کرتا ہوں کہ لمبی قراءت کروں گا، پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں پر دشوار نہ گزرے۔

(۴۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنِّي لأَدْخُلُ الصَّلاَةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأُخَفِّفُ مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ بِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسٍ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۴۳) (ل) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز میں ہوتا ہوں تو ارادہ کرتا ہوں کہ اس میں لمبی قراءت کروں گا، پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس کی ماں پر دشواری محسوس کرتے ہوئے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(ب) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ انصاری سے بھی اس کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۳۸۶) باب فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

معوذتین کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُمَا مَكْتُوبَتَانِ فِي الْمُصْحَفِ الَّذِي جُمِعَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ جَمَعَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ النَّاسَ، وَهُمَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهِمَا فِي صَلاَتِي.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں اس مصحف میں لکھی ہوئی تھیں جو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عہد رسالت میں جمع کیا گیا، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا، پھر حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلا گیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے ان کو جمع کیا اور یہ دونوں کتاب اللہ کا حصہ ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ ان دونوں کو اپنی نماز میں پڑھا کروں۔

(۴۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ. فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

[صحيح۔ أخرجه الطيالسي ۵۴۳]

(۴۰۴۴) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ مجھے کہا گیا تھا تو میں نے کہہ دیا۔

ہم بھی اسی طرح کہتے ہیں: جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔

(۴۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَحُكُّهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ. قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ. فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٩٧٧]

(۴۰۴۵) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے بارے میں دریافت کیا اور کہا: اے ابومنذر! بے شک آپ کا بھائی ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان کو قرآن میں شمار نہیں کرتا۔ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات مجھے کہے گئے تھے تو میں نے کہے۔ لہٰذا ہم بھی اسی طرح کہتے ہیں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کہے ہیں۔

(۴۰۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَرِّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ)). يَعْنِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَعْلَى وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ: أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ آيَاتٌ لَمْ أَرَ مِثْلَهُنَّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٤/١٩٤]

(۴۰۴۶) (ا) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر چند ایسی آیات نازل کی گئی ہیں کہ ان جیسی کسی نے نہیں دیکھیں، وہ معوذتین مراد لے رہے تھے۔

(ب) محمد بن عبید رضی اللہ عنہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: "مجھ پر (آج) رات چند ایسی آیات نازل ہوئیں کہ ان جیسی میں نے نہیں دیکھیں، وہ معوذتین ہیں۔

(۴۰۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ كَثِيرٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَتَهُ فَقَالَ لِي: ((يَا عُقْبَةُ أَلاَ أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا؟)). فَقُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْرَأَنِي ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَلَمْ يَرَنِي أُعْجِبْتُ بِهِمَا، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْغَدَاةَ فَقَرَأَ بِهِمَا فَقَالَ لِي:

يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ؟ . كَذَا قَالَ الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ.

وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ أَصَحُّ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٤/١٩٤]

(۴۰۴۷) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دورانِ سفر میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے آگے آگے چلتا رہا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جو پڑھی جاتی ہیں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے مجھے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ سکھائیں۔ آپ نے محسوس کیا کہ مجھے کوئی زیادہ خوشی نہیں ہوئی۔ پھر آپ ﷺ نے کو صبح کی نماز پڑھائی تو یہ دو سورتیں (معوذتین) تلاوت فرمائیں۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے فرمایا: اے عقبہ! تمہارا (ان سورتوں کے بارے میں) کیا خیال ہے؟

(٤٠٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي: يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا. فَعَلَّمَنِي ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا، فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ لِي: ((يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ؟)). وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ كَمَا. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۴۸) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دورانِ سفر رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے آگے آگے چلتا رہا پس آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جو تلاوت کی جاتی ہیں؟ پھر آپ ﷺ نے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ سکھائیں۔ آپ ﷺ نے محسوس کیا کہ مجھے کوئی زیادہ خوشی نہیں ہوئی تو صبح جب آپ ﷺ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لیے اترے تو نماز میں یہی دو سورتیں تلاوت فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے عقبہ! تمہارا ان سورتوں کے بارے کیا خیال ہے؟

(٤٠٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، فَأَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۴۹) عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے بارے میں دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے امامت کے دوران فجر کی نماز میں ان کو تلاوت کیا۔

(۴۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالأَبْوَاءِ إِذْ غَشِيَتْنَا رِيحٌ وَظُلْمَةٌ شَدِيدَةٌ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَعَوَّذُ بِ ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ وَيَقُولُ: ((يَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا ، فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا)). قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَؤُمُّنَا بِهِمَا فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله وفي ٤٠٤٦]

(۴۰۵۰) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جحفہ اور ابواء کے درمیان سفر کر رہا تھا کہ اچانک سیاہ کالی آندھی نے ہمیں گھیر لیا تو رسول اللہ ﷺ ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ کے ساتھ پناہ طلب کرنے لگے۔ ترجمہ: میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اور فرمانے لگے: اے عقبہ! ان دونوں (معوذتین) کے ساتھ پناہ طلب کر، کسی پناہ حاصل کرنے والے نے ان دونوں جیسی پناہ حاصل نہیں کی۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ہماری امامت کے دوران ان دونوں کی تلاوت کرتے تھے۔

(۴۸۷) باب الْمُعَاهَدَةِ عَلَى قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

تلاوتِ قرآن پر کسی پابندی کا بیان

(۴۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا ، وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٤٤٣]

(۴۰۵۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صاحب قرآن کی مثال گھٹنا بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ اگر وہ (صاحب قرآن) اسے مضبوطی سے پکڑے رکھے تو روک سکے گا اور اس کو کھول دے تو یہ جلد چلا جائے گا۔

(۴۰۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفَ ، فَلَهِيَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا ، وَلاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((بَلْ هُوَ نُسِّيَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٠٣٢]

(۴۰۵۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان مصاحف کو پختگی سے یاد رکھو۔ اللہ کی قسم! قرآن جلدی لوگوں کے سینوں سے نکل جاتا ہے جیسے جانور اپنی رسیوں سے نکل جاتے ہیں۔ (لہٰذا اس کی تلاوت کرتے رہا کرو) تم میں سے کوئی بھی ہرگز یہ بات نہ کہے کہ نسیت آیۃ کیت وکیت کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ بھلا دی جاتی ہے۔

(٤٠٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بِئْسَمَا لأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ ، اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۵۳) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اس طرح کہنا بری بات ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ (یہ کہے کہ) وہ بھلا دیا گیا۔ قرآن کو یاد کیا کرو یقیناً وہ لوگوں کے سینوں سے جلدی نکلنے والا ہے بہ نسبت جانور کے ان کی رسیوں سے۔

(٤٠٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ لَهُ حَافِظٌ مَثَلُ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ، وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ ، فَلَهُ أَجْرَانِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٩٣٧]

(۴۰۵۴) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مہارت کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو وہ معزز فرشتوں جیسا ہے اور اس شخص کی مثال جو قرآن کو پڑھتا ہے اور اس کو یاد کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس پر گراں گزرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(٤٠٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ

قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی (تلاوت میں) مہارت رکھنے والا معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھ رہا ہو اور اس میں اٹک رہا ہو اور وہ اس پر گراں گزر رہا ہو تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(٤٠٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمِ بْنِ أَبِي سَلاَّمٍ الْحَبَشِيُّ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ ، فَإِنَّهُ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لأَصْحَابِهِ ، اقْرَءُ وا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ ، يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا ، اقْرَءُ وا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلاَ تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ)).

قَالَ مُعَاوِيَةُ: الْبَطَلَةُ: السَّحَرَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٨٠٤]

(۴۰۵۶) ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو، کیوں کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرنے والا بن کر آئے گا۔ سورہ بقرہ اور آل عمران کو پڑھو، یہ دونوں زھراوین ہیں اور یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی گویا کہ وہ دو بادل یا دو سائبان ہیں یا پرندوں کے پر ہیں جو اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے ہیں۔ یہ اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑیں گی۔ سورۂ بقرہ کو پڑھا کرو اس کا یاد کرنا برکت ہے اور اس کو چھوڑ دینا باعث حسرت ہے اور اس کو زیر نگیں کرنے کی شیطان ہمت نہیں رکھتے۔

(ب) معاویہ فرماتے ہیں: الْبَطَلَةُ: السَّحَرَةُ یعنی جادو۔

(۴۸۸) باب مِقْدَارِ مَا يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يَخْتِمَ فِيهِ الْقُرْآنَ مِنَ الأَيَّامِ

قرآن کتنے دنوں میں ختم کرنا مستحب ہے

(٤٠٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ -

قَالَ: وَأَحْسِبُنِى أَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِى سَلَمَةَ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِى شَهْرٍ)). قُلْتُ: إِنِّى أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِى عِشْرِينَ لَيْلَةً)). قُلْتُ: إِنِّى أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِى خَمْسَ عَشْرَةَ)). قُلْتُ: إِنِّى أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِى عَشْرٍ)). قُلْتُ: إِنِّى أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ: ((فَاقْرَأْهُ فِى سَبْعٍ وَلاَ تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۰۵۴]

(۴۰۵۷) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ہر ماہ میں قرآن ختم کر۔ میں نے کہا: میں (اس سے کم میں ختم کرنے کی) طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر بیس راتوں میں ختم کرلیا کر۔ میں نے کہا: اس سے بھی زیادہ قوت پاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو پندرہ دنوں میں مکمل کرلیا کر۔ میں نے کہا: میں اس سے کم مدت میں ختم کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو اس کو دس دن میں ختم کرلیا کر۔ میں نے کہا: میں پھر بھی قوت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو سات دنوں میں ختم کرلیا کراور اس سے جلدی ختم نہ کر۔

(۴۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الضَّخْمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ مَوْلَى بَنِى زُهْرَةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَعَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۴۰۵۸) ایک دوسری سند سے بالکل اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

(۴۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ زَكَرِيَّا الضَّبِّىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِى الأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مَسْعُودٍ: اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ فِى سَبْعٍ، وَلاَ تَقْرَءُ وهُ فِى أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ، وَلْيُحَافِظِ الرَّجُلُ فِى يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ عَلَى جُزْئِهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِى رَمَضَانَ فِى ثَلاَثٍ، وَفِى غَيْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ.

وَعَنْ أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِى كُلِّ ثَمَانٍ.

وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِىِّ: أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُهُ فِى كُلِّ سَبْعٍ.

وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُحْيِى اللَّيْلَ كُلَّهُ، فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِى رَكْعَةٍ.

[صحیح۔ اخرجه الطبرانی فی الكبير ۹/۱۴۳/۸۷۰۷]

(۴۰۵۹) (ل) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو سات دن میں مکمل پڑھا کرو اور اس کو تین دن سے کم مدت میں

ختم نہ کرو اور آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے ہر دن رات میں (کم از کم) قرآن کے ایک پارے کی (تلاوت) پر محافظت کرے۔

(ب) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہمیں یہ روایت بیان کی گئی کہ وہ رمضان المبارک میں تین دنوں میں قرآن ختم کرتے تھے اور غیر رمضان میں ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک قرآن مکمل کرتے تھے۔

(ج) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ہر آٹھ دنوں میں ایک قرآن ختم کرتے تھے۔

(د) تمیم داری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ہر سات دنوں میں قرآن ختم کرتے تھے۔

(ہ) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنی پوری رات کو زندہ رکھتے (یعنی عبادت کرتے) اور ہر رکعت میں قرآن مکمل پڑھتے تھے۔

(٤٠٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ ، إِنِّي أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلاَثٍ. قَالَ: لأَنْ أَقْرَأَ الْبَقَرَةَ فِي لَيْلَةٍ فَأَتَدَبَّرُهَا وَأُرَتِّلُهَا أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَقْرَأَهَا كَمَا تَقْرَأُ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٢/٤٨٩/٤١٨٧]

(۴۰۶۰) ابوحمزہ رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں بہت تیز تیز قرآن پڑھتا ہوں! فرمایا: میں ایک رات میں صرف سورۃ بقرہ پڑھوں۔ اس میں غور و فکر کروں اور اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں تمہاری طرح پڑھوں۔

(٤٠٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي رَجُلٌ سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ ، وَرُبَّمَا قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةً وَاحِدَةً أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُ ، فَإِنْ كُنْتَ فَاعِلاً لاَ بُدَّ فَاقْرَأْهُ قِرَاءَةً تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ وَيَعِيهِ قَلْبُكَ.

[صحيح۔ وهو عندالمصنف في الشعب ٥/١٧٥/٢٠٩١ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۰۶۱) ابوحمزہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں تیز قراءت کرنے والا آدمی ہوں اور کبھی کبھار تو میں ایک رات میں ایک بار دو بار قرآن پڑھ لیتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ایک ہی سورت پڑھوں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس بات سے کہ میں اس طرح کروں جس طرح تم کرتے ہو (یعنی ایک رات میں ایک یا دو مرتبہ ختم۔)

اگر تو نے لازمی اس طرح کرنا ہی ہے تو (کم از کم) اس طرح پڑھ کہ تو اپنے کانوں کو سنا سکے اور تیرا دل اس کو یاد رکھے۔

جماع أبواب الصَّلَاةِ بِالنَّجَاسَةِ وَمَوْضِعِ الصَّلَاةِ مِنْ مَسْجِدٍ وَغَيْرِهِ

نماز کی جگہ مسجد وغیرہ اور نجاست سے متعلقہ ابواب کا بیان

(۴۸۹) باب إِمَامَةِ الْجُنُبِ

ناپاک شخص کی امامت کا حکم

(٤٠٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُصَلُّونَ لَكُمْ، فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ)) لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ أَبَا خَيْثَمَةَ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ دِينَارٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الأَشْيَبِ. [صحيح۔ بخاری ٦٩٤]

(۴۰۶۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام تمہیں نمازیں پڑھاتے ہیں۔ اگر وہ درست نماز پڑھائیں تو تمہارے لیے بھی اور ان کے لیے بھی اجر ہے، لیکن اگر وہ غلطی کریں تو تمہیں تو اجر ملے گا لیکن ان پر وبال ہے۔

(٤٠٦٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ، ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِهِمْ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِي أَوَّلِهِ: فَكَبَّرَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا)). [صحيح۔ احمد ١٩٩٠٧]

(۴۰۶۳) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں شامل ہوئے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ تم اپنی جگہوں پر

ٹھہرے رہو، پھر آپ ﷺ واپس آئے اور آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: میں بھی انسان ہوں اور میں حالتِ جنابت میں تھا۔

(۴۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فِي صَلاَةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ، ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ امْكُثُوا، ثُمَّ رَجَعَ وَعَلَى جِلْدِهِ أَثَرُ الْمَاءِ.

[ضعیف۔ موطا امام مالک ۱۰۰]

(۴۰۶۴) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی ایک نماز میں تکبیر کہی اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ ٹھہرو، پھر آپ ﷺ اس حالت میں واپس لوٹے کہ آپ ﷺ کے جسم پر پانی کے نشانات تھے۔

(۴۰۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ مَعْنَاهُ.

(۴۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِلاَبِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مَذْعُورٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ ، وَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِهِمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :((إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيتُ أَنْ أَغْتَسِلَ)). [صحیح لغیرہ۔ الامر ۱۸/۷]

(۴۰۶۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز کے لیے تشریف لائے، جب تکبیر کہی گئی تو واپس چلے گئے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف اشارہ کیا کہ تم اپنی حالت پر ہی رہو۔ پھر آپ ﷺ گھر سے نکلے اور آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میں حالتِ جنابت میں تھا اور غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(۴۰۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ بِهِمْ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، وَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ :((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيتُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ.

(ت) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ

أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَهُوَ الْمَحْفُوظُ، وَكُلُّ ذَلِكَ شَاهِدٌ لِحَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ.

[ضعيف۔ الشافعي في الأمر ٢٧٨-١٦٢١]

(۴۰۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صبح کی نماز میں تکبیر کہی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کی طرف اشارہ کیا اور خود چلے گئے۔ پھر آپ ﷺ گھر سے نکلے تو آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی، پھر فرمایا: میں بھی انسان ہوں، میں حالت جنابت میں تھا، لیکن بھول گیا تھا۔

(٤٠٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتِ الصُّفُوفُ ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ ، فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا وَدَخَلَ ، فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَصَلَّى بِنَا. [صحيح۔ بخاري ٦٣٩، مسلم ٦٠٥]

(۴۰۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے لیے اقامت کہہ دی گئی اور صفیں بھی برابر کر دی گئیں تو ہماری طرف نبی ﷺ آئے، جب آپ ﷺ مصلے پر کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ کو یاد آیا کہ آپ تو حالتِ جنابت میں ہیں۔ آپ ﷺ نے ہمیں اشارہ کیا اور گھر چلے گئے، غسل کیا اور گھر سے اس حالت میں نکلے کہ آپ ﷺ کے سر سے قطرے گر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(٤٠٦٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُكْرَمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ. [صحيح۔ بحوالہ مذکورہ]

(۴۰۶۹) ایک حدیث میں ہے کہ یہ کام تکبیر کہنے سے پہلے ہوا۔

(٤٠٧٠) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقُمْنَا ، فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ ذَكَرَ ، فَانْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا :مَكَانَكُمْ . فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً ، فَكَبَّرَ فَصَلَّى بِنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ.

وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْهُ إِلاَّ أَنَّ مَعَ رِوَايَةِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْهُ رِوَايَةَ أَبِي بَكْرَةَ مُسْنَدَةً، وَرِوَايَةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَابْنِ سِيرِينَ مُرْسَلَةً، وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بحوالہ مذکورہ]

(۴۰۷۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہہ دی گئی اور ہم کھڑے تھے، آپ ﷺ کے نکلنے سے پہلے ہم نے صفیں درست کیں۔ نبی ﷺ آئے اور مصلے پر کھڑے ہو گئے اور تکبیر کہنے سے پہلے آپ کو یاد آ گیا۔ پھر آپ چلے گئے اور ہمیں فرمایا: تم اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہو۔ ہم کھڑے آپ کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ واپس آ گئے اور آپ ﷺ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ ﷺ کے سر سے پانی بہہ رہا تھا، آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور ہمیں نماز پڑھائی۔

(۴۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي صَلاَتِهِ ، فَكَبَّرَ فَكَبَّرْنَا مَعَهُ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَى النَّاسِ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ ، فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدِ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ.

(ت) خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فَرَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [ضعيف۔ الطبرانی فی الأوسط ۴۰۷۸]

(۴۰۷۱) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں شامل ہوئے اور تکبیر کہی، ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو اشارہ کیا کہ اپنی حالت میں رہو، ہم کھڑے نبی ﷺ کا انتظار کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ ﷺ کے سر سے قطرے بہہ رہے تھے۔

(۴۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالَ : صَلَّى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ الصُّبْحَ ، ثُمَّ رَكِبْتُ أَنَا وَهُوَ إِلَى أَرْضِنَا ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَى رَبِيعٍ مِنْهَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَإِذَا عَلَى فَخِذِهِ احْتِلاَمٌ فَقَالَ : هَذَا الاِحْتِلاَمُ عَلَى فَخِذِي لَمْ أَشْعُرْ بِهِ فَحَكَّهُ ، ثُمَّ قَالَ : صِرْتُ وَاللَّهِ حِينَ أَكَلْتُ النَّسَمَ وَدَخَلْتُ فِي السِّنِّ يَخْرُجُ مِنِّي مَا لاَ أَشْعُرُ بِهِ. وَقَالَ مُحَمَّدٌ : فَمَا أَشْعُرُ بِهِ وَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ ، وَلَمْ يَأْمُرْ أَحَدًا بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ. [ضعیف]

(۴۰۷۲) مطیع بن اسود سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سوار ہو کر اپنی

زمین کی طرف چلے گئے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک نالے پر بیٹھ کر اس سے وضو کرنے لگے تو ان کی ران پر منی لگی ہوئی تھی، وہ فرمانے لگے: یہ میری ران پر منی لگی ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں، اس کو صاف کر دیا، پھر اللہ کی قسم! جب بھی میں چکنائی والی چیز کھاتا ہوں، میں عمر کے ایسے حصے میں پہنچ گیا ہوں کہ مجھ سے ایسی چیز نکل جاتی ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں ہوتا۔ پھر آپ نے غسل کیا اور صبح کی نماز دوہرائی، لیکن کسی ایک کو بھی نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔

(٤٠٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ الشَّرِيدِ الثَّقَفِيِّ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا. [حسن۔ دار قطنی ١/٣٦٤]

(۴۰۷۳) شرید ثقفی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حالتِ جنابت میں نماز پڑھائی۔ خود آپ رضی اللہ عنہ نے نماز کو دوہرا لیا، لیکن مقتدیوں کو نماز دوہرانے کا حکم نہیں دیا۔

(٤٠٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ نَظَرَ فِي ثَوْبِهِ احْتِلاَمًا فَقَالَ :كَبِرْتُ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَانِي أَجْنُبُ ، ثُمَّ لاَ أَعْلَمُ ثُمَّ أَعَادَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا.
قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْهُ فَقَالَ :قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ وَلاَ أَجِيءُ بِهِ كَمَا أُرِيدُ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :وَهَذَا الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ الْجُنُبُ يُعِيدُ وَلاَ يُعِيدُونَ ، مَا أَعْلَمُ فِيهِ اخْتِلاَفًا.
قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي فِي رِوَايَتِهِ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ وَلاَ أَحْفَظُهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى هَذَا.

[ضعیف۔ دارقطنی ١/٣٦٤/١٢]

(۴۰۷۴) محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھائی، جب صبح ہوئی تو اپنے کپڑوں میں جنابت کو دیکھا اور فرمانے لگے: میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اللہ کی قسم! میں اپنے آپ کو جنبی خیال کرتا ہوں پھر مجھے معلوم نہیں ہوتا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز دوہرائی اور دوسروں کو نماز دوہرانے کا حکم نہیں دیا۔

عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ جنبی اپنی نماز دوہرائے گا، لیکن دوسرے نماز نہیں دوہرائیں گے۔ میں اس میں اختلاف کو نہیں جانتا۔

(٤٠٧٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَأَعَادَ وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِالإِعَادَةِ. وَقَدْ رُوِىَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ.

[صحیح۔ عبدالرزاق فی الأمالی ۱/۱۸۱/۱۴۳]

(۴۰۷۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھائی، خودتو نماز دوہرائی، لیکن دوسروں کو نماز دوہرانے کا حکم نہیں دیا۔

(۴۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ:أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ جُوَيْبِرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَيْسَ هُوَ عَلَى وُضُوءٍ فَتَمَّتْ لِلْقَوْمِ ، وَأَعَادَ النَّبِيُّ ﷺ. وَهَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَلِمَا مَضَى كِفَايَةٌ. [ضعیف۔ دار قطنی ۱۱۹۱]

(۴۰۷۶) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بغیر وضو کے نماز پڑھائی، قوم کی نماز تو مکمل ہوگئی، لیکن آپ ﷺ نے نماز کو دوہرایا۔

(۴۰۷۷) وَالَّذِى رُوِىَ فِى مُعَارَضَتِهِ عَنْ أَبِى جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ وَأَعَادُوا.

وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ أَبِى جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ وَهَذَا مُرْسَلٌ. (ج) وَأَبُو جَابِرٍ الْبَيَاضِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لاَ يَرْتَضِيهِ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو جَابِرٍ الْبَيَاضِيُّ كَذَّابٌ. وَالَّذِى:[ضعیف]

(۴۰۷۷) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حالتِ جنابت میں لوگوں کو نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے بھی اور لوگوں نے بھی نماز لوٹائی۔

(۴۰۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِى ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ صَلَّى بِالْقَوْمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَأَعَادُوا.

فَهَذَا إِنَّمَا يَرْوِيهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ.(ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ رَمَاهُ الْحُفَّاظُ بِالْكَذِبِ. [موضوع]

(۴۰۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جنابت کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھائی، آپ نے خود بھی نماز لوٹائی، پھر انہیں حکم دیا تو انہوں نے بھی اعادہ کیا۔

(۴۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ :فَسَأَلْتُ عَنْهُ وَكِيعًا فَقَالَ :كَانَ كَذَّابًا ، فَلَمَّا عَرَفْنَاهُ بِالْكَذِبِ تَحَوَّلَ إِلَى مَكَانٍ آخَرَ حَدَّثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَأَعَادَ ، وَأَمَرَهُمْ بِالإِعَادَةِ. [صحیح]

(۴۰۷۹) عاصم بن ضمرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے لوگوں کو بغیر وضو کے نماز پڑھائی تو خود بھی نماز دوہرائی اور دوسروں کو بھی لوٹانے کا حکم دیا۔

(۴۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَرْوِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ شَيْئًا قَطُّ.

(۴۰۸۰) ایضا

(۴۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ :لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ قُوَّةٌ لِمَنْ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الإِمَامُ بِغَيْرِ وُضُوءٍ أَنَّ أَصْحَابَهُ يُعِيدُونَ، وَالْحَدِيثُ الآخَرُ أَثْبَتُ أَنْ لاَ يُعِيدَ الْقَوْمُ، هَذَا لِمَنْ أَرَادَ الإِنْصَافَ بِالْحَدِيثِ. [صحیح]

(۴۰۸۱) ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اس شخص کے لیے کوئی قوت موجود نہیں ہے جو یہ کہتا ہے کہ جب امام بغیر وضو کے نماز پڑھا دے تو اس کے ساتھی نماز لوٹائیں گے اور دوسری حدیث زیادہ ثابت ہے کہ لوگ نماز نہیں لوٹائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو حدیث کے ذریعے انصاف چاہتا ہے۔

(۴۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُهُسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِقَوْمٍ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ :يُعِيدُ وَلاَ يُعِيدُونَ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ : تَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ يُعِيدُ وَيُعِيدُونَ غَيْرَ حَمَّادٍ؟ فَقَالَ :لاَ. [صحیح]

(۴۰۸۲) ابراہیم اس شخص کے متعلق بیان فرماتے ہیں جو لوگوں کو بغیر وضو کے نماز پڑھا دیتا ہے کہ وہ خود تو نماز دوہرائے گا، لیکن لوگ نہیں دوہرائیں گے۔

(۴۹۰) باب طَهَارَةِ الثَّوْبِ وَالْبَدَنِ لِلصَّلاَةِ

نماز کے لیے بدن اور لباس کے پاک ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ اے نبی ﷺ! اپنے کپڑوں کو پاک کیجیے۔ [سورۃ مدثر: ٤]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قِيلَ صَلِّ فِي ثِيَابٍ طَاهِرَةٍ، وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ وَالأَوَّلُ أَشْبَهُ، لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ أَنْ يُغْسَلَ دَمُ الْمَحِيضِ مِنَ الثَّوْبِ.

(٤٠٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: ((تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ موطا امام مالك ١٦٦]

(۴۰۸۳) حضرت اسماء ؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: ہم میں سے کسی کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھرچ لے، پھر پانی کے ساتھ صاف کرے، پھر اس پر پانی چھڑک دے اور اس میں نماز پڑھ لے۔

(٤٠٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنِّي مُسْتَحَاضَةٌ فَلاَ أَطْهُرُ، أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ. قَالَ: ((لاَ، إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي)).

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ بخاری ٢٢٦، مسلم ٣٣٣]

(۴۰۸۴) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: میں استحاضہ والی ہوں اور پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے، جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے خون کو دھو لے اور نماز پڑھ۔

(٤٠٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ

بِنَيْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : هُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ :وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَغْسِلَ عَنْهُ الدَّمَ ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْتِيهَا بِالْمَاءِ فِي مِجَنَّةٍ ، فَلَمَّا أَصَابَ الْجُرْحَ الْمَاءُ كَثُرَ دَمُهُ فَلَمْ يَرْقَإِ الدَّمُ حَتَّى أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ وَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى عَادَ رَمَادًا ، ثُمَّ جَعَلَتْهُ عَلَى الْجُرْحِ فَرَقَأَ الدَّمُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۵٤، مسلم ۱۷۹۰]

(۴۰۸۵) سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے سر کی خود توڑ دی گئی تو آپ ﷺ کے رباعی دانت شہید ہو گئے اور آپ ﷺ کا چہرہ زخمی ہو گیا۔

(ب) ابو حازم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کا خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لا رہے تھے۔ جب زخم کو پانی لگا تو خون رکا نہیں بلکہ زیادہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا، اس کو جلا کر راکھ بنایا، پھر اس راکھ کو آپ ﷺ کے زخم پر لگایا تو خون رک گیا۔

(۳۹۱) باب مَنْ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ أَذًى أَوْ خَبَثٌ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ ثُمَّ عَلِمَ بِهِ

نمازی کو بعد نماز علم ہو کہ اس کے کپڑوں یا جوتوں پر ناپاکی یا گندگی لگی ہے تو وہ کیا کرے؟

(۴۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ ، فَصَلَّى النَّاسُ فِي نِعَالِهِمْ ، ثُمَّ أَلْقَى نَعْلَيْهِ ، فَأَلْقَى النَّاسُ نِعَالَهُمْ وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قَالَ :((مَا حَمَلَكُمْ عَلَى إِلْقَاءِ نِعَالِكُمْ فِي الصَّلاَةِ)). قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ فَعَلْتَ فَفَعَلْنَا. فَقَالَ :((إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا أَذًى ، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ أَذًى ، وَإِلاَّ فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا)). [صحیح۔ احمد ۱۱٤٦۷، ابن حبان ۲۱۸۵]

(۴۰۸۶) ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جوتوں سمیت نماز پڑھائی اور لوگوں نے بھی اپنے جوتوں میں ہی نماز پڑھ لی، پھر آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتار دیے، لوگوں نے بھی اپنے جوتے نماز کی حالت میں ہی اتار دیے۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: نماز کی حالت میں کس چیز نے تمہیں جوتے اتارنے پر ابھارا؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے

رسول! ہم نے آپ کو کرتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی ویسا ہی کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل ؑ نے خبر دی تھی کہ اس میں گندگی ہے، جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو اسے دیکھنا چاہیے، اگر تو وہ اپنے جوتوں میں گندگی دیکھے تو اتار دے، ورنہ جوتوں میں ہی نماز پڑھ لے۔

(۴۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ ، فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟)) . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا. قَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا خَبَثًا ، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ ، فَلْيَنْظُرْ فِيهِمَا خَبَثٌ ، فَإِنْ وَجَدَ خَبَثًا فَلْيَمْسَحْهُمَا بِالأَرْضِ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا)).

هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَبْدِ رَبِّهِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.

(ت) وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ مَحْفُوظٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ. [صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۴۰۸۷) ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی اور جوتے اتار دیے، لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے، جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو پوچھا: تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے؟'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے دیکھا کہ آپ نے اتارے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل ؑ آئے اور مجھے خبر دی کہ جوتوں میں گندگی ہے۔ جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو جوتوں کو الٹ پلٹ کر ان میں گندگی دیکھ لے، اگر ان میں گندگی ہو تو زمین کے ساتھ انہیں رگڑ لے، پھر ان میں نماز پڑھے۔

(۴۰۸۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ الشَّافِعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي نَعْلَيْهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا ، فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ بِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا خَبَثًا ، فَإِذَا جِئْتُمُ الْمَسْجِدَ فَانْظُرُوا فِي نِعَالِكُمْ ، فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا فَلْيَحُكَّهُ)).

(ت) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَقَالَ : قَذَرًا . وَلَمْ يَقُلْ : خَبَثًا . [منکر الاسناد۔ حوالہ مذکورہ]

(۴۰۸۸) ابوسعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جوتوں سمیت نماز پڑھائی، پھر ان کو اتار دیا۔ آپ ﷺ سے پوچھا

گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے خبر دی کہ ان میں گندگی ہے۔ جب تم مسجد میں آؤ تو اپنے جوتوں کو دیکھ لیا کرو۔ اگر کوئی چیز لگی ہو تو اسے صاف کر دو۔

(٤٠٨٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي فِي رِدَائِهِ وَفِيهِ دَمٌ ، فَأَتَاهُ نَافِعٌ فَنَزَعَ عَنْهُ رِدَاءَهُ ، وَأَلْقَى عَلَيْهِ رِدَاءَهُ ، وَمَضَى فِي صَلاَتِهِ. [حسن]

(۴۰۸۹) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر ؓ کو خون آلود چادر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ نافع ؒ آئے اور ان سے چادر اتار کر اپنی چادر ان کے اوپر ڈال دی اور وہ نماز میں مصروف رہے۔

(٤٠٩٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي رَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا ، فَانْصَرَفَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ ، فَجَاءُ وهُ بِمَاءٍ فَغَسَلَهُ ، ثُمَّ أَتَمَّ مَا بَقِيَ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلاَتِهِ وَلَمْ يُعِدْ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ :وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ رَحِمَهُ اللَّهُ ، وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي مَعْنَى مَا رُوِّينَا ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ وَقَالَ :أَعَادَ الصَّلاَةَ كَانَ عَالِمًا بِمَا كَانَ فِي ثَوْبِهِ أَوْ لَمْ يَكُنْ عَالِمًا كَهَيْئَتِهِ فِي الْوُضُوءِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَأَبِي قِلاَبَةَ ، وَكَأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَغِبَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ لاِشْتِهَارِهِ بِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ ، وَلِذَلِكَ لَمْ يَحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِوَاحِدٍ مِنْهُمْ ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ مُسْلِمٌ فِي كِتَابِهِ مَعَ احْتِجَاجِهِ بِهِمْ فِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رَغِبَ عَنْهُ لأَنَّهُ جَعَلَ إِعْلاَمَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِيَّاهُ بِذَلِكَ ابْتِدَاءَ شَرْعٍ أَوْ حَمَلَ الأَذَى الْمَذْكُورَ فِيهِ عَلَى مَا يُسْتَقْذَرُ مِنَ الطَّاهِرَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ت) وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلاً ، وَمِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِنَّمَا رَوَاهُ أَبُو حَمْزَةَ الرَّاعِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَبُو حَمْزَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْهُ.

وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا رَوَاهُ فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَفُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ تَرَكُوهُ ، وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ ، وَعَبَّادٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِإِسْنَادٍ لاَ بَأْسَ بِهِ. [صحیح۔ (بخاری، معلق) باب من لم یر الوضوء الا من المخرجین من القبل والدبر]

(۴۰۹۰) سالم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز پڑھ رہے تھے، انھوں نے اپنے کپڑوں میں خون دیکھا تو نماز کو چھوڑ دیا اوران کی طرف اشارہ کیا، وہ پانی لے کر آئے، انھوں نے کپڑے کو دھویا اور باقی نماز مکمل کی اور نماز کو دوبارہ نہیں لوٹایا۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ کا قدیم قول یہی ہے؛ کیوں کہ انہوں نے ابوسعید اور ابن عمر کی روایات سے دلیل لی ہے، لیکن بعد میں رجوع کر لیا۔ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا اسے پہلے سے اپنے کپڑوں میں (ناپاکی کا) علم ہو یا نہ ہو۔ جیسے وضوء کا حکم ہے۔

(۴۰۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَخْلَعْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ إِلاَّ مَرَّةً ، فَخَلَعَ النَّاسُ فَقَالَ :مَا لَكُمْ؟ . قَالُوا : خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا. فَقَالَ :إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَنِى أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا . لَفْظُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَجَّاجِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ق) وَأَمَّا الَّذِى كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ مِنَ الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلاَةِ فِي هَذَا وَفِي الرُّعَافِ ، فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَسْتَأْنِفُ. وَهُوَ الْقِيَاسُ عَلَى الْوُضُوءِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ حاکم ۱/۲۳۵/۴۸۶]

(۴۰۹۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز کی حالت میں جوتے اتار دیے، لوگوں نے بھی جوتے اتار دیے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے جوتے اتارے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو خبر دی کہ ان میں گندگی ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نکسیر اور متلی کی صورت میں پہلی نماز پر ہی بنا کر لیتے اور مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ وہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔ وہ اس مسئلہ کو وضو پر قیاس کرتے تھے۔

(۴۹۲) باب مَا يَجِبُ غَسْلُهُ مِنَ الدَّمِ

کون سا خون دھونا واجب ہے؟

(۴۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَتْنَا أُمُّ يُونُسَ بِنْتُ شَدَّادٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي حَمَاتِي أُمُّ جَحْدَرٍ الْعَامِرِيَّةُ: أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

وَعَلَيْنَا شِعَارُنَا ، وَقَدْ أَلْقَيْنَا فَوْقَهُ كِسَاءً ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ الْكِسَاءَ فَلَبِسَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ لُمْعَةٌ مِنْ دَمٍ. فَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَا يَلِيهَا فَبَعَثَ إِلَيَّ مَصْرُورَةً فِي يَدِ الْغُلَامِ فَقَالَ :((اغْسِلِي هَذِهِ وَأَجِفِّيهَا ، ثُمَّ أَرْسِلِي بِهَا إِلَيَّ)). فَدَعَوْتُ بِقَصْعَتِي فَغَسَلْتُهَا ثُمَّ أَجْفَفْتُهَا فَأَحَرْتُهَا إِلَيْهِ ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ عَلَيْهِ. (غ) قَوْلُهَا فَأَحَرْتُهَا إِلَيْهِ :يَعْنِي رَدَدْتُهَا إِلَيْهِ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۳۸۸]

(۴۰۹۲) ام جحدر عامریہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑے کو حیض کا خون لگ جانے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے ساتھ تھی اور ہمارے جسموں کے ساتھ لگنے والے کپڑے تھے، ان کے اوپر ہم نے چادریں اوڑھی ہوئی تھیں، نبی ﷺ نے صبح کے وقت وہ چادر لی اور اسے اوڑھ لیا، پھر آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کی رنگت خون کی وجہ سے بدلی ہوئی ہے؟ آپ ﷺ نے وہاں سے کپڑا اکٹھا کر کے ایک بچے کے ہاتھ میں میری طرف بھیج دیا اور فرمایا: اس کو دھو اور خشک کر کے میری طرف بھیج دینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے پیالے میں پانی منگوا کر اسے دھویا اور خشک کر کے نبی ﷺ کو واپس بھیج دیا۔ نبی ﷺ دوپہر کو آئے تو وہی کپڑا اوڑھے ہوئے تھے۔

(۴۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الرَّازِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ :تُعَادُ الصَّلَاةُ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ مِنَ الدَّمِ.

[موضوع۔ العقیلی فی الضعف ۲/۵۶/۴۹۱]

(۴۰۹۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کپڑے کو ایک درہم کے برابر خون لگنے سے نماز کو دوبارہ ادا کیا جائے گا۔

(۴۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ رَأَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ :الدَّمِ قَدْرَ الدِّرْهَمِ . عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ مَجْلِسًا ، فَجَعَلْتُ أَسْتَحْيِي مِنْ أَصْحَابِي أَنْ يَرَوْنِي جَالِسًا مَعَهُ لِكَثْرَةِ مَا فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي الْمَنَاكِيرَ.

(۴۰۹۴) ایضاً

(۴۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ :تَحْفَظُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :تُعَادُ الصَّلَاةُ فِي مِقْدَارِ الدِّرْهَمِ مِنَ الدَّمِ . فَقَالَ :لَا وَاللَّهِ. ثُمَّ قَالَ :مِمَّنْ؟ قُلْتُ :حَدَّثَنَا

مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ . قَالَ :ثِقَةٌ ، عَمَّنْ؟ قُلْتُ :عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ الْمُزَنِيِّ. قَالَ :ثِقَةٌ ، عَمَّنْ؟ قُلْتُ :عَنْ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ. قَالَ :هَا. قُلْتُ :يَا أَبَا زَكَرِيَّا مَا أُرَى أُتِينَا إِلاَّ مِنْ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ. قَالَ :أَجَلْ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هَذَا لاَ يَرْوِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيمَا أَعْلَمُهُ غَيْرُ رَوْحِ بْنِ غُطَيْفٍ ، وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ :أَخَافُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مَوْضُوعًا ، وَرَوْحٌ هَذَا مَجْهُولٌ.

[صحیح۔ ابن عدی فی الکامل ۳/۱۳۸/۶۶۰]

(۴۰۹۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کیا کپڑے کو ایک درہم کے برابر خون لگنے سے نماز کو دوبارہ ادا کیا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

(۴۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي دَمِ الْحُبُونِ يَعْنِي الدَّمَامِيلَ. وَكَانَ عَطَاءٌ يُصَلِّي وَهُوَ فِي ثَوْبِهِ. رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ هَكَذَا ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ :هَذَا الْحَدِيثُ لاَ يُعْرَفُ إِلاَّ بِبَقِيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ بَقِيَّةَ وَبَيْنَ ابْنِ جُرَيْجٍ بَعْضُ الْمَجْهُولِينَ أَوْ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ ، لأَنَّ بَقِيَّةَ كَثِيرًا مَا يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحیح۔ ابن عدی فی الکامل ۲/۶۵]

(۴۰۹۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوڑے کے خون لگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے۔

(۴۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ يَذْكُرُهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :مَا كَانَ لإِحْدَانَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فِيهِ تَحِيضُ ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَىْءٌ مِنْ دَمٍ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا ، ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِرِيقِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَ :قَالَتْ بِرِيقِهَا فَمَصَعَتْهُ بِظُفُرِهَا. [صحیح۔ بخاری ۳۱۲]

(۴۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے پاس صرف ایک کپڑا ہوتا تھا، اسی میں حیض آ جاتا، اگر کپڑے کو حیض کا ان لگ جائے تو لعاب کے ذریعہ تر کر کے اس کو اپنے ناخن سے کھرچ کر صاف کر دو۔

(۴۰۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِ الْبُخَارِيِّ وَمَتْنِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَقَصَعَتْهُ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَقَدْ رَوَاهُ خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ كَمَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فَهُوَ صَحِيحٌ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا.

(۴۰۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :مَا كَانَ لإِحْدَانَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ ، وَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ دَمِهِ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِظُفُرِهَا.

وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :قَطْرَةٌ مِنْ دَمٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ.

[صحیح۔ تقدم حوالہ مذکورہ]

(۴۰۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس صرف ایک کپڑا ہوتا تھا اور اس میں حیض آ جاتا، اگر حیض کا خون کپڑے کو لگ جاتا تو اپنے لعاب کے ذریعے تر کر کے اس کو اپنے ناخن سے کھرچ کر صاف کر دیتے۔

(۴۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا كَانَ الدَّمُ فَاحِشًا فَعَلَيْهِ الإِعَادَةُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً فَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الدَّمِ الْيَسِيرِ ، وَقَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُمَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ. [صحیح۔ ابن منذر فی الاوسط ۱/۱۷۳-۲/۱۵۳]

(۴۱۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب خون زیادہ ہو تو نماز کا اعادہ ہے، اگر خون کم ہو تو نماز نہیں دوہرائی جائے گی۔

(۴۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ قَالَ :رَآنِي أَبِي انْصَرَفْتُ مِنْ صَلاَةٍ فَقَالَ :لِمَ انْصَرَفْتَ؟ فَقُلْتُ لَهُ :دَمُ ذُبَابٍ رَأَيْتُ فِي ثَوْبِي قَالَ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ وَقَالَ :لِمَ انْصَرَفْتَ حَتَّى تُتِمَّ صَلاَتَكَ؟

(ت) وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامٍ :دَمٌ مِثْلُ الذُّبَابِ.

(ق) وَكَانَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ يَقُولُ :قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ ، وَمَذْهَبُ سَائِرِ الْفُقَهَاءِ بِخِلاَفِهِ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ كَثِيرِ الدَّمِ وَيَسِيرِهِ ، وَرَخَّصَ فِي دَمِ الْبَرَاغِيثِ عَطَاءٌ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَالشَّعْبِيُّ وَطَاوُسٌ. [صحیح]

(۴۱۰۱) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کو چھوڑا تو مجھے میرے باپ نے دیکھ لیا، کہنے لگے: نماز کو کیوں چھوڑ دیا؟ میں نے کہا: میں نے اپنے کپڑوں میں مکھی کا خون دیکھا۔ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ تو نے نماز مکمل کیوں نہیں کی۔

(۴۹۳) باب مَا وُطِءَ مِنَ الْأَنْجَاسِ يَابِسًا

خشک نجاستوں کے رگڑنے کا حکم

(۴۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ. فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ)).

وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحيح لغيره۔ موطا امام مالك ٤١، احمد ٦/ ٢٩٠]

(۴۱۰۲) ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف کی ام ولد سے روایت ہے کہ انھوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں سوال کیا کہ میں زیادہ دامن چھوڑتی ہوں اور گندے راستوں سے گزرتی ہوں؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعد والا راستہ اس کو پاک کر دیتا ہے۔

(۴۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ ، فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((الطُّرُقُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا)). وَهَذَا إِسْنَادٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ ابن ماجه ٥٣٢]

(۴۱۰۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم مسجد میں جاتے ہوئے ناپاک راستوں سے گزر کر جاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک راستہ دوسرے راستے کی گندگی کو پاک کر دیتا ہے۔

(۴۹۴) باب النَّجَاسَةِ إِذَا خَفِيَ مَوْضِعُهَا مِنَ الثَّوْبِ

کپڑے کو نامعلوم جگہ پر نجاست لگ جانے کا حکم

(۴۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ اسْتَفْتَى أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الثَّوْبِ يُجَامِعُ فِيهِ الرَّجُلُ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ رَأَيْتَهُ ثُمَّ الْتَبَسَ عَلَيْكَ فَاغْسِلِ الثَّوْبَ كُلَّهُ ، وَإِنْ شَكَكْتَ فِي شَيْءٍ لَمْ تَسْتَيْقِنْهُ فَانْضَحِ

الثَّوْبَ ثُمَّ صَلِّ فِيهِ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: إِنْ عَرَفْتَ مَكَانَهُ فَاغْسِلْهُ، وَإِلاَّ فَاغْسِلِ الثَّوْبَ كُلَّهُ. [ضعيف]

(۴۱۰۴) عبداللہ بن عوف نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مجامعت والے کپڑے کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ کپڑے پر غلاظت دیکھنے کے بعد وہ جگہ بھول جاتے ہیں تو پھر مکمل کپڑا دھوئیں اور اگر آپ کو شک ہے تو کپڑے پر چھینٹے ماریں اور اس میں نماز ادا کریں۔

(۴۹۵) باب غَسْلِ الثَّوْبِ مِنْ دَمِ الْحَيْضِ

حیض کے خون سے کپڑے کا دھونا

(۴۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ : إِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ : ((تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۲۷]

(۴۱۰۵) اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور پوچھنے لگی: اگر ہم میں سے کسی کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کھرچے کے بعد دھولے، پھر اسے چھینٹے مار کر اس میں نماز ادا کر لے۔

(۴۱۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ : إِنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ رُشِّيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)). [صحيح۔ حواله مذكوره]

(۴۱۰۶) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کپڑے کو حیض کا خون لگنے کے بارے میں ایک عورت نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کھرچنے کے بعد دھولے، پھر اسے چھینٹے مار کر اس میں نماز ادا کر۔

(۴۹۶) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ النَّضْحَ الْمَأْمُورَ بِهِ هُوَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي لَمْ يُصِبْهُ الدَّمُ

ایسی جگہ چھینٹے مارنے کا حکم جہاں خون نہ لگا ہو

(۴۱۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ :سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ تَصْنَعُ بِثَوْبِهَا إِذَا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا؟ فَقَالَ : ((إِنْ رَأَتْ فِيهِ دَمًا حَتَّتْهُ ، ثُمَّ قَرَصَتْهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ تَنْضَحُ فِي سَائِرِ ثَوْبِهَا ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ)).

[صحیح۔ حوالہ مذکورہ]

(۴۱۰۷) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت کو سنا، وہ آپ ﷺ سے سوال کر رہی تھی کہ جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو وہ اپنے کپڑوں کو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ان میں خون دیکھے تو اسے کھرچ کر دھولے اور اپنے تمام کپڑوں پر چھینٹے مار کر نماز ادا کرے۔

(۴۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا ، فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۸]

(۴۱۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو وہ حیض کے ختم ہونے کے بعد کپڑوں سے خون کو صاف کرتی، پھر انھیں دھونے کے بعد تمام کپڑے پر چھینٹے مار کر نماز ادا کرتی۔

(۴۹۷) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ النَّضْحَ اخْتِيَارٌ غَيْرُ وَاجِبٍ وَأَنَّ الْوَاجِبَ غُسْلُ الدَّمِ فَقَطْ

چھینٹے مارنا پسندیدہ ہے واجب نہیں، واجب صرف خون کا دھونا ہے

(۴۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ بَكَّارِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ :قَدْ كَانَ يُصِيبُنَا الْحَيْضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَلْبَثُ إِحْدَانَا أَيَّامَ حَيْضِهَا ، ثُمَّ تَطْهُرُ فَتَنْظُرُ الثَّوْبَ الَّذِي كَانَتْ تَبِيتُ فِيهِ، فَإِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلْنَاهُ وَصَلَّيْنَا فِيهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ تَرَكْنَاهُ، وَلَمْ يَمْنَعْنَا ذَلِكَ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِ ، وَأَمَّا الْمُمْتَشِطَةُ فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَكُونُ مُمْتَشِطَةً ، فَإِذَا اغْتَسَلَتْ لَمْ تَنْقُضْ ذَلِكَ ، وَلَكِنَّهَا تَحْفِنُ عَلَى رَأْسِهَا ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ، فَإِذَا رَأَتِ الْبَلَلَ عَلَى أُصُولِ الشَّعْرِ دَلَكَتْهُ ، ثُمَّ أَفَاضَتْ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهَا. [ابوداؤد ۳۵۹]

(۴۱۰۹) بکار بن یحییٰ کی دادی فرماتی ہیں کہ میں ام سلمہ کے پاس آئی، ایک قریشی عورت نے ام سلمہ سے سوال کیا تو

آپ ﷺ نے جواب دیا: جب نبی ﷺ کے زمانے میں ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو وہ اپنے حیض کے ایام گزارتی، جب حیض سے پاک ہو جاتی تو اپنے کپڑوں کو دیکھتی، اگر خون لگا ہوتا تو دھولیا کرتی اور نماز پڑھ لیتی اور اگر خون کپڑوں میں موجود نہ ہوتا تو ہم کو کوئی چیز نماز سے نہ روکتی تھی اور جب ہم غسل کرتیں تو اپنے بالوں کو نہیں کھولتی تھیں۔ صرف اپنے سر پر تین چو ڈال لیتی، جب بالوں کی جڑوں میں تری محسوس کرتی تو اس کو مل لیتی، پھر تمام جسم پر پانی بہا لیتی۔

(۴۹۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ اسْتِعْمَالِ مَا يُزِيلُ الْأَثَرَ مَعَ الْمَاءِ فِي غَسْلِ الدَّمِ

پانی کے ساتھ ایسی چیز کا استعمال درست ہے جو خون کے اثرات ختم کر دے

(۴۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْحَدَّادُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُولُ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ: ((حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ)).

[صحيح۔ احمد ٦/٣٥٥-٣٥٦]

(۴۱۱۰) ام قیس بنت محصن فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کپڑے میں لگے ہوئے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پسلی کی ہڈی سے کھرچ دے، پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈال۔

(۴۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ الشَّيْخُ كَذَا فِي كِتَابِي وَقَالَ غَيْرُهُ آمِنَةُ بِنْتُ أَبِي الصَّلْتِ وَهُوَ الصَّوَابُ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ مَعَكَ فِي وَجْهِكَ هَذَا إِلَى خَيْبَرَ، فَنُدَاوِيَ الْجَرْحَى، وَنُعِينَ الْمُسْلِمِينَ بِمَا اسْتَطَعْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ)). فَخَرَجْنَا مَعَهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدَثَةً، فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقِيبَةَ رَحْلِهِ، فَنَزَلَ إِلَى الصُّبْحِ وَنَزَلْتُ فَإِذَا عَلَى الْحَقِيبَةِ دَمٌ مِنِّي، وَذَلِكَ أَوَّلُ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا، فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بِي وَرَأَى بِيَ الدَّمَ قَالَ: لَعَلَّكِ نُفِسْتِ؟. فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: ((فَأَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ، وَخُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا، فَاغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ وَاغْتَسِلِي، ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ)). فَكَانَتْ لَا تَطَهَّرُ مِنْ حَيْضَتِهَا إِلَّا جَعَلَتْ فِي طُهُورِهَا مِلْحًا، وَأَوْصَتْ بِهِ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ. [ضعيف۔ احمد ٦/٣٨٠]

(۴۱۱۱) بنی غفار کی ایک عورت فرماتی ہیں کہ میں اپنے قبیلے کی عورتوں کے ساتھ مل کر نبی ﷺ کے پاس آئی، ہم نے کہا: اے اللہ

کے رسول! ہم بھی آپ کے ساتھ خیبر جانا چاہتی ہیں تاکہ زخمیوں کو دوا دیں اور اپنی طاقت کے مطابق مسلمانوں کی مدد کریں۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ چلیں اور میں جوان تھی، نبی ﷺ نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے تھیلے یا سامان پر سوار کر لیا۔ صبح کے وقت آپ ﷺ نے پڑاؤ کیا، سواری سے اترے، میں بھی سواری سے اترنے لگی تو میں نے سامان پر خون محسوس کیا، یہ میرا پہلا حیض تھا۔ میں سواری پر بیٹھی رہی اور شرم محسوس کر رہی تھی۔ جب نبی ﷺ نے خون کو دیکھا تو فرمانے لگے: شاید تو حائضہ ہو گئی ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی درستگی کرو اور پانی کا ایک برتن لے کر اس میں نمک ملا لو۔ اس کے ذریعے سامان والا تھیلہ دھو ڈال اور خود بھی غسل کر لے۔ پھر اپنی سواری پر لوٹ جا۔ چناں چہ جب بھی ان کو حیض آتا تو وہ پانی اور نمک کے ساتھ طہارت حاصل کرتیں، انہوں نے وصیت کی کہ مرنے کے بعد غسل بھی نمک اور پانی کو ملا کر دیا جائے۔

(۴۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَاغْتَسِلِي)).

(۴۱۱۲) ایضاً

(۴۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْحَسَنِ يَعْنِي جَدَّةَ أَبِي بَكْرٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ ، قَالَتْ: تَغْسِلُهُ ، فَإِنْ لَمْ يَذْهَبْ أَثَرُهُ فَلْتُغَيِّرْهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ . وَقَالَتْ: لَقَدْ كُنْتُ أَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلاَثَ حِيَضٍ جَمِيعًا ، لاَ أَغْسِلُ لِي ثَوْبًا. [ضعيف۔ احمد ٦/ ٢٥٠]

(۴۱۱۳) معاذہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ سے حیض کے خون کے کپڑے کو لگ جانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ ؓ نے فرمایا: دھو لیا کر، اگر خون کے نشانات زائل نہ ہوں تو زرد رنگ سے تبدیل کر لیا کرو۔ آپ ؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ کے پاس مجھے صرف تین مرتبہ حیض آیا اور میں نے اپنا کپڑا نہیں دھویا۔

(۴۹۹) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ الدَّمَ إِذَا بَقِيَ أَثَرُهُ فِي الثَّوْبِ بَعْدَ الْغَسْلِ لَمْ يَضُرَّ

خون دھونے کے بعد اس کا اثر کپڑوں پر باقی رہے تو کوئی نقصان نہیں

(۴۱۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

عَنِ الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ، وَقَالَ بِشْرٌ فِي حَدِيثِهِ قُلْتُ :أَرَأَيْتِ الثَّوْبَ يُصِيبُهُ الدَّمُ فَأَغْسِلُهُ ، فَلاَ يَذْهَبُ أَثَرُهُ. فَقَالَتِ :الْمَاءُ طَهُورٌ. [صحيح۔ الدارمی ۱۰۱۲]

(۴۱۱۴) معاذہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑوں پر لگے ہوئے خون کے بارے میں سوال کیا اور بشر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کپڑوں سے خون صاف کر کے بھی نشانات ختم نہ ہوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پانی پاکیزگی کا باعث ہے یا فرمایا: پانی پاک ہے۔

(۴۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ :أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ فَيُغْسَلُ ، فَيَبْقَى أَثَرُهُ. فَقَالَتْ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ. [ضعيف]

(۴۱۱۵) حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ حیض کا خون کپڑوں کو لگ جاتا ہے اور دھونے سے بھی نشانات ختم نہیں ہوتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۴۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالَ :وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ :أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ مِنَ الثَّوْبِ؟ قَالَ :((يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلاَ يَضُرُّكِ أَثَرُهُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ. [ضعيف]

(۴۱۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خولہ بنت یسار نے نبی ﷺ سے عرض کیا: آپ ﷺ کا کیا خیال ہے اگر کپڑوں سے خون نہ نکلے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے پانی کافی ہے اس کا اثر تجھے نقصان نہ دے گا۔

(۴۱۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَتَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: لَيْسَ لِي إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ ، وَأَنَا أَحِيضُ فِيهِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ : ((إِذَا طَهُرْتِ فَاغْسِلِي ثَوْبَكِ ، ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)). قَالَتْ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ مِنَ الثَّوْبِ؟ قَالَ :((يَكْفِيكِ الْمَاءُ وَلاَ يَضُرُّكِ أَثَرُهُ)).

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ. [ضعيف]

(۴۱۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خولہ بنت یسار نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے۔ میں حائضہ ہو جاؤں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو پاک ہو جائے تو اپنا کپڑا دھو لیا کر، پھر اس میں نماز پڑھ۔ عرض کیا: اگر کپڑے سے خون کا اثر زائل نہ ہو تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے پانی کافی ہے، خون کے اثرات نقصان نہیں دیں گے۔

(۴۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ نِمَارٍ قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحِيضُ وَلَيْسَ لِي إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ ، فَيُصِيبُهُ الدَّمُ. قَالَ :((اغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ)). قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ يَبْقَى أَثَرُهُ. قَالَ :((لاَ يَضُرُّ)).

(ج) قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ :الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ. وَلَمْ يُسْمَعْ بِخَوْلَةَ بِنْتِ نِمَارٍ أَوْ يَسَارٍ إِلاَّ فِي هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ. [ضعيف۔ الطبراني في الكبير ٦١٥]

(۴۱۱۸) حضرت خولہ بنت نمار فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے، میں حائضہ ہو جاتی ہوں اور اس کو خون لگ جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دھو اور اس میں نماز پڑھ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس میں خون کے نشانات باقی رہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۵۰۰) باب صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ. وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ ، وَبَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ مسلم ٥١٤]

(۴۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے، میں آپ کے پہلو میں ہوتی تھی اور میں حائضہ تھی۔ میرے اوپر ایک چادر تھی جس کا بعض حصہ نبی ﷺ پر تھا۔

(۴۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى

وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ مِنْهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۳۶۹، ابن ماجه ٦١٩]

(۴۱۲۰) حضرت میمونہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی، آپ ﷺ پر ایک چادر تھی اس کا کچھ حصہ آپ کی اہلیہ محترمہ پر تھا اور وہ حائضہ تھی۔

(۴۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَائِضٌ. قَالَ : ((إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۹۸]

(۴۱۲۱) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ مجھے نبی ﷺ نے حکم دیا کہ میں آپ کو چٹائی پکڑاؤں۔ میں نے کہا: میں حائضہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۴۱۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْحَائِضِ فِي الثَّوْبِ. [ضعیف]

(۴۱۲۲) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ کپڑوں میں حائضہ کو پسینہ آ جائے تو اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۴۱۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحِيضُ فِي دِرْعِهَا ، فَيَكُونَ عَلَيْهَا أَيَّامَ حَيْضَتِهَا فَتَعْرَقُ فِيهِ ، أَتُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَ : نَعَمْ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ دَمٌ، وَكَذَلِكَ الْجُنُبُ يَعْرَقُ فِي ثَوْبِهِ فَيُصَلِّي فِيهِ . [حسن]

(۴۱۲۳) حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ ابن عباس ؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر حائضہ عورت کو قمیص میں ایام حیض میں پسینہ آ جائے تو کیا اس قمیص میں وہ نماز پڑھ لے؟ ابن عباس ؓ نے فرمایا: ہاں! اس میں خون نہیں ہے۔ اسی طرح جنبی آدمی جس کو کپڑوں میں پسینہ آ جائے تو وہ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۵۰۱) باب مَا رُوِیَ فِی التَّحَرُّزِ مِنْ ذَلِكَ احْتِیَاطًا

مسئلہ مذکورہ میں احتیاط کا حکم

(۴۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَیْدٍ جَارُ أَبِی سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ أَشْعَثَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِی أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَنْصُورِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِیِّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِیقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ یُصَلِّی فِی شُعُرِنَا أَوْ لُحُفِنَا. قَالَ عُبَیْدُ اللَّهِ :شَكَّ أَبِی. وَفِی حَدِیثِ غُنْدَرٍ :فِی لُحُفِنَا مِنْ غَیْرِ شَكٍّ. [منکر]

(۴۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے بدن والے اور اوپر والے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۴۱۲۵) رَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا لَمْ یَذْکُرِ ابْنَ شَقِیقٍ قَالَتْ :کَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ یُصَلِّی فِی شُعُرِنَا.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ بَالَوَیْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ بِذَلِكَ. (ت) وَکَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ لَمْ یَذْکُرِ ابْنَ شَقِیقٍ فِی إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فِی مَلاَحِفِنَا. [ضعیف]

(۴۱۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے بدن کے ساتھ لگنے والے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ لاَ یُصَلِّی فِی مَلاَحِفِنَا. قَالَ حَمَّادٌ وَسَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ أَبِی صَدَقَةَ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ یُحَدِّثْنِی، وَقَالَ سَمِعْتُهُ مُنْذُ زَمَانٍ وَلاَ أَدْرِی مِمَّنْ سَمِعْتُهُ، وَلاَ أَدْرِی سَمِعْتُهُ مِنْ ثَبْتٍ أَوْ لاَ فَسَلُوا عَنْهُ. [ضعیف تقدم]

(۴۱۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے اوپر والے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۰۲) باب الصَّلاَةِ فِی الثَّوْبِ الَّذِی یُجَامِعُ الرَّجُلُ فِیهِ أَهْلَهُ

جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو زَکَرِیَّا :یَحْیَى بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْمُزَکِّی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ بَحْرٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ : سَأَلْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قُلْتُ : هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ؟ قَالَتْ : نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى. وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِي طَهَارَةِ عَرَقِهِ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحيح۔ احمد ۲۶۸۵۸ - ۲۶۲۲۰، ابن حبان ۲۳۳۱]

(۴۱۲۷) معاویہ بن ابی سفیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے میں نے سوال کیا کہ کیا نبی ﷺ جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! جب آپ ﷺ اس میں غلاظت کو نہ دیکھتے۔

(۵۰۳) باب الْمَذْيِ يُصِيبُ الثَّوْبَ أَوِ الْبَدَنَ

مذی کا حکم جو کپڑوں یا بدن کو لگ جائے

(۴۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ : كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً ، وَكُنْتُ أُكْثِرُ مِنْهُ الاغْتِسَالَ ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :((إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ)). قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ؟ قَالَ :((يَكْفِيكَ أَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَتَنْضَحَ بِهَا مِنْ ثَوْبِكَ ، حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَهُ)).

(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَالْمُرَادُ بِالنَّضْحِ الْمَذْكُورِ فِي هَذَا الْخَبَرِ غَسْلُهُ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَثَابِتٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ بِغَسْلِهِ مِنَ الْبَدَنِ. [حسن۔ ترمذی ۱۱۵، ابن حبان ۱۱۰۳]

(۴۱۲۸) سہل بن حنیف فرماتے ہیں: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، جس کی بنا پر میں بہت زیادہ غسل کرتا تھا۔ میں نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے وضو ہی کافی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا کیا کروں جو میرے کپڑوں کو لگ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی کا ایک چلو لے کر اپنے کپڑوں پر چھینٹے مار جہاں پر تو اسے دیکھے، بس یہی کافی ہے۔

(۴۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً ، وَكَانَتْ عِنْدِي ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ

((إِذَا وَجَدْتَ ذَلِكَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۲-۱۷۸-۲۶۹]

(۴۱۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بہت زیادہ مذی والا تھا، نبی ﷺ کی بیٹی میرے نکاح میں تھی، چناں چہ میں آپ ﷺ سے سوال کرنے میں حیا محسوس کرتا تھا۔ میں نے ایک شخص سے سوال کرنے کا کہا، اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو یہ چیز پائے تو اپنی شرمگاہ کو دھو اور وضو کر۔

(۴۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ الْمِقْدَادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ ، فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: ((يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَأُنْثَيَيْهِ ، وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ)).

(ت) رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.
وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمْ. [صحيح لغيره]

(۴۱۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ سے مذی کے بارے میں سوال کرنے کا کہا اور فرمایا: میں حیا کرتا ہوں کہ آپ ﷺ سے سوال کروں۔ مقداد نے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ اور خصیتین کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کرلے۔

(۴۱۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَفِيُّ فِي جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ بِمَدِينَةِ السَّلاَمِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلَ ، وَعَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ ، وَعَنِ الصَّلاَةِ فِي بَيْتِي ، وَعَنِ الصَّلاَةِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ)). وَعَائِشَةُ إِلَى جَنْبِهِ :((فَأَمَّا أَنَا فَإِذَا كَانَ مِنِّي وَطْءٌ جِئْتُ فَتَوَضَّأْتُ ، ثُمَّ اغْتَسَلْتُ ، وَأَمَّا الْمَاءُ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ ، فَذَلِكَ الْمَذْيُ ، وَكُلُّ فَحْلٍ يُمْذِي ، فَتَغْسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَرْجَكَ وَأُنْثَيَيْكَ ، وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ ، وَأَمَّا الصَّلاَةُ فِي الْمَسْجِدِ وَالصَّلاَةُ فِي بَيْتِي ، فَقَدْ تَرَى مَا أَقْرَبَ بَيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَلأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَلاَةً مَكْتُوبَةً ، وَأَمَّا مُؤَاكَلَةُ الْحَائِضِ فَوَاكِلْهَا)).

[حسن۔ فوائد ابن ...... ۱/ ۱۲۰/ ۴]

(۴۱۳۱) عبداللہ بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ غسل کس سے واجب ہوتا ہے اور اس پانی کے بارے میں جو پانی کے بعد ہوتا ہے، اپنے گھر میں نماز پڑھنے، مسجد میں نماز پڑھنے اور حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے۔ جب عائشہ رضی اللہ عنہا میرے پہلو میں ہوتی اور میں ان سے وطی کرتا تو میں وضو کرتا پھر غسل کر لیتا۔ پانی کے بعد پانی سے مراد مذی ہے، ہر مرد کو مذی آتی ہے۔ لہٰذا اس سے اپنی شرمگاہ اور خصیتین کو دھو ڈال اور نماز والا وضو کر اور نماز مجھے پسند ہے کہ اپنے گھر میں نفل نماز پڑھوں، مسجد کے قریب ہونے کے باوجود اور حائضہ کے ساتھ مل کر کھاؤں۔

(۵۰۴) باب فِي رُطُوبَةِ فَرْجِ الْمَرْأَةِ

عورت کی شرمگاہ کی رطوبت کا حکم

(۴۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ ذُرَيْحٍ قَاضِي عُكْبَرَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ قَالَ: يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. (ت) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ فَقَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(ق) وَإِنَّمَا نُسِخَ مِنْهُ تَرْكُ الْغُسْلِ فَأَمَّا غَسْلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ فَلاَ نَعْلَمُ شَيْئًا نَسَخَهُ.

[صحیح۔ بخاری ۲۹۳، مسلم ۳٤٦]

(۴۱۳۲) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اگر کسی شخص کو عورت سے کوئی ناپاکی وغیرہ لگ جائے پھر وہ سست پڑ جائے تو اسے دھوئے، پھر وضو کر کے نماز پڑھے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور وضو کرے۔

(۴۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فِيمَا يَفِيضُ مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنَ الْمَاءِ. قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ ثُمَّ يَصُبُّهُ عَلَيْهِ. [ضعیف۔ احمد ٢٤٦٧٥]

(۴۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس پانی کے متعلق جو مرد اور عورت سے بہہ جاتا ہے فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ایک چلو پانی کا لیتے پھر اس پر ڈال دیتے۔

(۴۱۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : يَنْبَغِي لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ عَاقِلَةً أَنْ تَتَّخِذَ خِرْقَةً ، فَإِذَا جَامَعَهَا زَوْجُهَا نَاوَلَتْهُ فَيَمْسَحُ عَنْهُ ، ثُمَّ تَمْسَحُ عَنْهَا ، فَيُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبِهِمَا ذَلِكَ مَا لَمْ تُصِبْهُ جَنَابَةٌ.

[صحیح۔ ابن خزیمہ ۲۸۰]

(۴۱۳۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ عورت کے لیے مناسب ہے کہ جب وہ بالغ ہو جائے تو کپڑے کا ایک ٹکڑا لے، پھر جب اس کا خاوند اس سے مجامعت کرے تو اس کو دے تا کہ وہ اس سے صفائی کر لے، پھر وہ بھی صفائی کر لے، پھر وہ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لے جن کو غلاظت نہیں لگی۔

(۴۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الثَّوْبِ يُجَامِعُ الرَّجُلُ فِيهِ أَهْلَهُ هَلْ يُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَتْ : إِنَّ الْمَرْأَةَ تُعِدُّ لِزَوْجِهَا خِرْقَةً فَامْتَسَحَ بِهَا الأَذَى حَتَّى لاَ يُصِيبَ الثَّوْبَ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّ فِيهِ. (ق) وَمَنْ قَالَ بِالْقَوْلِ الآخَرِ احْتَجَّ بِحَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ فِي تَيَمُّمِ الْجُنُبِ ، وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحیح]

(۴۱۳۵) حضرت عائشہ ؓ سے سوال کیا گیا: کیا کوئی شخص جماع والے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورت ایک کپڑے کا ٹکڑا اپنے خاوند کے لیے تیار کرے، تا کہ وہ اس کے ذریعے غلاظت کو صاف کرے اور وہ کپڑوں کو نہ لگے۔ اگر وہ ایسا کرے تو انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لے۔

(۵۰۵) باب الصَّلاَةِ فِي ثِيَابِ الصِّبْيَانِ وَالْمُشْرِكِينَ وَأَنَّ الثِّيَابَ عَلَى الطَّهَارَةِ حَتَّى يُعْلَمَ فِيهَا نَجَاسَةٌ

بچوں اور مشرکین کے کپڑوں میں نماز پڑھنا درست ہے کپڑے پاک ہی ہوتے ہیں جب تک نجاست کا علم نہ ہو

(۴۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ ، فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا ، وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا. قَالَ يَحْيَى قَالَ :نَعَمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ٥١٦]

(۴۱۳۶) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی نواسی ''امامہ بنت زینب'' کو اٹھا کر نماز ادا فرما لیا کرتے تھے، جب آپ ﷺ کھڑے ہوتے تو اسے اٹھا لیتے اور جب سجدہ کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے۔

(۴۱۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَالَ :يَا مُغِيرَةُ خُذِ الإِدَاوَةَ . فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، فَقَضَى حَاجَتَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهَا فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ق) وَالْجُبَّةُ الشَّامِيَّةُ فِي عَصْرِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ نَسْجِ الْمُشْرِكِينَ ، وَقَدْ تَوَضَّأَ وَهِيَ عَلَيْهِ وَصَلَّى.

[صحيح۔ بخاری ٣٦٣]

(۴۱۳۷) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے مغیرہ! برتن پکڑو، میں نے برتن پکڑا اور آپ ﷺ کے ساتھ چلا، آپ ﷺ چلتے چلتے مجھ سے چھپ گئے۔ پھر آپ نے قضائے حاجت کی۔ آپ ﷺ نے تنگ آستینوں والا جبہ پہنا ہوا تھا، آپ ﷺ نے آستین سے ہاتھ نکالنے کی کوشش کی، لیکن وہ تنگ تھی۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ نیچے سے نکالا، میں نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا اور آپ ﷺ نے نماز والا وضو کیا۔ پھر آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا اور نماز ادا کی۔ جبہ شامیہ نبی ﷺ کے زمانہ میں مشرکین کا بنا ہوا ہوتا تھا اور یہ آپ ﷺ پر تھا اور آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔

(۴۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي رِدَاءِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى. [ضعيف۔ ابن ابی شيبه ٦٣١٢]

(۴۱۳۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہودیوں اور عیسائیوں کی چادروں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۰۶) باب نَجَاسَةِ الْأَبْوَالِ وَالْأَرْوَاثِ وَمَا خَرَجَ مِنْ مَخْرَجِ حَيٍّ

پیشاب، گوبر اور زندوں کی شرمگاہ سے خارج ہونے والی گندگی کے احکام

(۴۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَدَمِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ : إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ بِالنَّمِيمَةِ وَالْبَوْلِ . وَأَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِاثْنَيْنِ ، وَجَعَلَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحيح۔ بخاري ۲۱۶-۱۳٦۱-۱۳۷۸-٦۰٥۲-٦۰٥٥]

(۴۱۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو چغلی اور پیشاب کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک تر چھڑی پکڑی، اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور انہیں دونوں قبروں پر گاڑ دیا اور فرمایا: شاید کہ ان کے خشک ہونے تک ان کے عذاب میں تخفیف کر دی جائے۔

(۴۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ : ((إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ)). ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ، ثُمَّ جَعَلَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً ، قَالَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ قَالَ : ((لَعَلَّهُمَا أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۱۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں کسی بڑے جرم کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، ان میں سے ایک چغلی کھاتا تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا، پھر آپ ﷺ نے تر چھڑی پکڑی اور اس کو دو حصوں میں تقسیم کر کے قبروں پر گاڑ دیا، لوگوں نے کہا: آپ نے یہ کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ ان کے خشک ہونے تک ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے گی۔

(۴۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبَوْلِ)).

وَرَوَاهُ أَبُو يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَزَادَ فِيهِ: فَتَنَزَّهُوا مِنَ الْبَوْلِ. [موقوف]

(۴۱۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اکثر عذابِ قبر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(ب) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو۔

(۴۱۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَهْ مَهْ. فَقَالَ: ((دَعُوهُ)). فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ: ((إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لاَ تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلاَ الْقَذَرِ، إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَالصَّلاَةِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ)). أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ رَجُلاً مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَرَشَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ بخاری ۲۱۹-۲۲۱-۶۰۲۵]

(۴۱۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، اچانک ایک دیہاتی آیا اور اس نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے روکنے لگے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ صحابہ نے اسے چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مساجد ہیں، ان میں پیشاب اور گندگی درست نہیں یہ تو اللہ کے ذکر نماز اور قرآن کی تلاوت کے لیے بنائی گئی ہیں یا جیسے نبی ﷺ نے فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا، وہ پانی کا ڈول لے کر آیا اور آپ ﷺ نے اسے پیشاب پر بہا دیا۔

(۴۱۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ: مَهْ مَهْ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لاَ تُزْرِمُوهُ)). فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُتَّخَذْ لِهَذَا الْخَلاَءِ وَالْبَوْلِ وَالْقَذَرِ، إِنَّمَا تُتَّخَذُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى)). ثُمَّ أَمَرَ بَعْضَ أَصْحَابِهِ بِذَنُوبٍ أَوْ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۱۴۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں آیا اور وہاں پیشاب کرنے لگا، نبی ﷺ کے صحابہ نے اسے روکنے کی کوشش کی تو آپ ﷺ نے روکنے سے منع کیا۔ جب وہ فارغ ہوا تو نبی ﷺ نے بلا کر فرمایا: یہ مسجدیں پاخانہ، پیشاب اور گندگی کے لیے نہیں بنائی گئیں، یہ تو قرآن کی تلاوت اور اللہ کے ذکر کے لیے بنائی گئی ہیں، پھر آپ ﷺ کسی صحابی کو حکم دیا

پانی کا ڈول لایا اور آپ ﷺ نے اس پر پانی کو بہا دیا۔

(۱۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِى أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : أَتَى النَّبِيُّ ﷺ الْغَائِطَ ، فَأَمَرَنِى أَنْ آتِيَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ ، وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ ، وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ : ((هَذِهِ رِكْسٌ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۵۶، ترمذی ۱۷]

(۳۱۴۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لیے گئے تو آپ ﷺ نے مجھے تین پتھر لانے کا حکم دیا، میں نے دو پتھر حاصل کر لیے اور تیسرا تلاش کرنے کے باوجود نہ ملا، میں نے گوبر پکڑا اور ان (تینوں) کو نبی ﷺ کے پاس لے آیا، آپ ﷺ نے دو پتھر لے لیے اور گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ ناپاک ہے۔

(۱۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِى حَفْصَةَ عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : الرَّجُلُ مِنَّا يَمَسُّ نَاقَتَهُ فَيُصِيبُهُ نَضْحٌ مِنْ بَوْلِهَا. قَالَ : اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْهُ. [ضعيف]

(۳۱۴۵) ابومجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہم میں سے کوئی شخص اپنی اونٹنی کو اٹھاتا ہے تو اسے پیشاب کے چھینٹے پڑ جاتے ہیں، انہوں نے فرمایا: اسے وہ جگہ دھو لینی چاہیے۔

(۱۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كُلُّ شَىْءٍ مِنَ الدَّوَابِّ فَإِنَّ بَوْلَهُ يُغْسَلُ.
وَأَمَّا حَدِيثُ أَنَسٍ فِى قِصَّةِ الْعُرَنِيِّينَ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُمْ أَنْ يَكُونُوا فِى الإِبِلِ ، وَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا عَلَى الضَّرُورَةِ ، كَمَا أُجِيزَ عَلَى الضَّرُورَةِ أَكْلُ الْمَيْتَةِ ، وَحُكْمُ الضَّرُورَاتِ مُخَالِفٌ لِغَيْرِهِ. وَنَحْنُ نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِى مَوْضِعِهِ مِنَ الْكِتَابِ. [ضعيف]

(۳۱۴۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام چوپایوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۱۱۴۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ أَبِى الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلاَ بَأْسَ بِبَوْلِهِ)).
فَهَكَذَا رَوَاهُ سَوَّارٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ. وَخَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ الرَّازِىُّ فَرَوَاهُ كَمَا. [ضعيف]

(۴۱۴۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کا گوشت کھایا جائے اس کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلاَ بَأْسَ بِبَوْلِهِ)).

وَعَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ الرَّازِيُّ ضَعِيفَانِ وَسَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ ضَعِيفٌ. وَقِيلَ عَنْهُ :مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلاَ بَأْسَ بِسُؤْرِهِ .وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ ، وَلاَ يَصِحُّ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ شَيْءٌ.

[ضعیف]

(۴۱۴۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حلال جانوروں کے پیشاب میں کوئی قباحت نہیں۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ جس کا گوشت کھایا جائے اس کے باقی ماندہ میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۴۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۹۹۲۳]

(۴۱۴۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کتوں کو قتل کرنے اور کبوتروں کو ذبح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۵۰۷) باب الرَّشِّ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ

شیر خوار بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے کا حکم

(۴۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ :دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۵۶۹۳، مسلم ۲۸۷]

(۴۱۵۰) ام قیس بنت محصن فرماتی ہیں کہ میں اپنے شیر خوار بچے کو نبی ﷺ کے پاس لائی، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے مارے۔

(۴۱۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ : أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ بِابْنٍ صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حِجْرِهِ ، فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرُّمْحِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۳]

(۴۱۵۱) ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے شیر خوار بچے کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی ، نبی ﷺ نے اس بچے کو گود میں بٹھایا، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے مارے، لیکن اسے دھویا نہیں۔

(۴۱۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۲]

(۴۱۵۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔

(۴۱۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ : فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس بچوں کو لایا جاتا۔ آپ ﷺ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور گھٹی دیتے۔ ایک بچہ لایا گیا، اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا، آپ ﷺ نے پانی منگوا کر چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔

(۵۰۸) باب مَا رُوِيَ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ بَوْلِ الصَّبِيِّ وَالصَّبِيَّةِ

بچی اور بچے کے پیشاب میں فرق

(۴۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدٌ

بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ : بَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ : هَاتِ ثَوْبَكَ حَتَّى أَغْسِلَهُ. فَقَالَ : إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الأُنْثَى ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الذَّكَرِ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ.(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ وَلُبَابَةُ هِيَ أُمُّ الْفَضْلِ. [حسن۔ احمد ۲۶۳۳۶]

(۴۱۵۴) لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ میں نے کہا: کپڑا لاؤ میں دھو دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جاتے ہیں۔

(۴۱۵۵) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ الْفَضْلِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ قِصَّةً ، وَفِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلاَمِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسْنُونُ الْبَنَّاءُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَابُوسُ بْنُ الْمُخَارِقِ. [حسن۔ تقدم]

(۴۱۵۵) ام فضل رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک قصہ ذکر کیا، اس میں تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھونا اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں۔

(۴۱۵۶) وَقَالَ حُمَيْدٌ كَانَ عَطَاءٌ يَعْنِي الْخُرَاسَانِيَّ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ لُبَابَةَ أُمِّ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ حُمَيْدٌ فَذَكَرَهُ.

(۴۱۵۶) ایضاً

(۴۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ وَقَالَ الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ : كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ :((وَلِّنِي قَفَاكَ)). فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ فَأَسْتُرُهُ ، فَأُتِيَ بِحَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ ، فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ ، فَجِئْتُ أَغْسِلُهُ ، فَقَالَ :((يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ ، وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلاَمِ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَهُوَ أَبُو الزَّعْرَاءِ يَعْنِي يَحْيَى بْنَ الْوَلِيدِ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ : رُشُّوهُ رَشًّا ، فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ

الْجَارِيَةِ ، وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ . [صحيح۔ ابوداؤد ۳۷۶، ابن ماجه ٥٢٦، ابن خزيمه ٢٨٣]

(۴۱۵۷) ابوسمح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا، جب آپ ﷺ غسل کا ارادہ کرتے تو فرماتے: میری طرف گدی پھیرو، میں گدی پھیر کر پردہ کرتا۔ حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو لایا گیا تو اس نے آپ ﷺ کے سینے پر پیشاب کر دیا، میں دھونے کے لیے آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ بچی کے پیشاب کو دھونا چاہیے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں۔

(ب) امام احمد عبدالرحمن بن مہدی سے بیان کرتے ہیں کہ تم چھینٹے مارو کیوں کہ بچی کا پیشاب دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب سے چھینٹے مارے جائیں گے۔

(۴۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ : ((يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ)). [صحيح۔ احمد ۱/۷٦/٥٦٣، ابن خزيمه ۲۸٤]

(۴۱۵۸) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شیر خوار بچے کے پیشاب کے متعلق فرمایا کہ بچی کے پیشاب کو دھونا چاہیے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں۔

(۴۱۵۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَزَادَ قَالَ قَتَادَةُ : هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا ، فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مَوْقُوفًا [صحيح۔ تقدم]

(۴۱۵۹) قتادہ فرماتے ہیں: یہ اس وقت ہے جب تک وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور جب وہ کھانا کھانے لگیں تو دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۴۱۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ.

وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ لاَ يَرْفَعُهُ ، وَهِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ يَرْفَعُهُ وَهُوَ حَافِظٌ. قُلْتُ : إِلاَّ أَنَّ غَيْرَ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً.

[صحيح۔ تقدم]

(۴۱۶۰) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچی کے پیشاب کو دھونا چاہیے اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے چاہئیں جب تک وہ کھانا نہ کھائیں۔

(۴۱۶۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((بَوْلُ الْغُلاَمِ يُنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ)). [ضعيف]

(۴۱۶۱) ابن ابی اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۴۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ صُهَيْبٍ الأَدَمِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَادَرَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَدَائِنِيُّ وَيُعْرَفُ بِابْنِ صَادَرَا حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَاوَنْدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَزْمٍ عَنْ مُعَاذَةَ بِنْتِ حُبَيْشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ جَالِسًا وَفِي حِجْرِهِ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ أَوْ أَحَدُهُمَا ، فَبَالَ الصَّبِيُّ قَالَتْ فَقُمْتُ فَقُلْتُ : أَغْسِلُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((بَوْلُ الْغُلاَمِ يُنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِنْ فِعْلِهَا. [ضعيف]

(۴۱۶۲) نبی ﷺ کی اہلیہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور آپ ﷺ کی گود میں حسن وحسین رضی اللہ عنہما یا ان میں سے کوئی ایک بیٹھا تھا، اس نے پیشاب کر دیا۔ میں دھونے کے لیے کھڑی ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۴۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ : أَنَّهَا أَبْصَرَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَصُبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلاَمِ مَا لَمْ يَطْعَمْ ، فَإِذَا طَعِمَ غَسَلَتْهُ ، وَكَانَتْ تَغْسِلُ بَوْلَ الْجَارِيَةِ.

وَالأَحَادِيثُ الْمُسْنَدَةُ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ بَوْلِ الْغُلاَمِ وَالْجَارِيَةِ فِي هَذَا الْبَابِ إِذَا ضُمَّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَوِيَتْ ، وَكَأَنَّهَا لَمْ تَثْبُتْ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِينَ قَالَ : وَلاَ يَتَبَيَّنُ لِي فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ وَالْجَارِيَةِ فَرْقٌ مِنَ السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ.

وَإِلَى مِثْلِ ذَلِكَ ذَهَبَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ حَيْثُ لَمْ يُودِعَا شَيْئًا مِنْهَا كِتَابَيْهِمَا ، إِلاَّ أَنَّ الْبُخَارِيَّ اسْتَحْسَنَ حَدِيثَ أَبِي السَّمْحِ ، وَصَوَّبَ هِشَامًا فِي رَفْعِ حَدِيثِ عَلِيٍّ ، وَمَعَ ذَلِكَ فِعْلُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَحِيحٌ عَنْهَا مَعَ مَا سَبَقَ مِنَ الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي الرَّشِّ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ. [صحیح۔ ابوداؤد ۳۷۹]

(۴۱۶۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا وہ شیر خوار بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارتی تھیں اور جب وہ کھانا کھانے لگتا تو وہ پیشاب کو دھوتی تھیں اور بچی کے پیشاب کو دھویا کرتی تھیں۔

بچے اور بچی کے پیشاب میں فرق ہے، لیکن امام شافعی کے نزدیک سنت سے ثابت یہ فرق واضح نہ تھا، اس لیے انہوں نے کہہ دیا کہ میرے نزدیک کوئی فرق نہیں۔

(۵۰۹) باب الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

منی کا حکم جو کپڑے کو لگ جائے

(٤١٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لأَجِدُهُ يَعْنِي الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۹۰، ابن خزیمہ ۲۸۸]

(۴۱۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میں نبی ﷺ کے کپڑوں میں منی پاتی تو میں اس کو کھرچ دیتی تھی۔

(٤١٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ : أَنَّ رَجُلاً نَزَلَ بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ ، فَإِنْ لَمْ تَرَهُ نَضَحْتَ حَوْلَهُ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرْكًا فَيُصَلِّي فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۸۸]

(۴۱۶۵) حضرت علقمہ اور اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مہمان آیا، صبح کے وقت وہ اپنے کپڑے دھو رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صرف اتنی جگہ دھو لیتے تو کافی تھا۔ اگر آپ کو وہ جگہ نظر نہیں آ رہی تھی تو اس کے اردگرد چھینٹے مار لیتے۔ میں نبی ﷺ کے کپڑوں میں منی دیکھتی تو اس کو کھرچ دیتی تھی اور آپ ﷺ اس میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۴۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيُصَلِّي فِيهِ. [صحیح۔ ابوداؤد ۳۷۲]

(۴۱۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی اور آپ ﷺ اس میں نماز پڑھ لیتے۔

(۴۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : رَأَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَغْسِلُ أَثَرَ جَنَابَةٍ أَصَابَتْ ثَوْبِي ، فَقَالَتْ : مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ : أَثَرُ جَنَابَةٍ أَصَابَتْ ثَوْبِي. فَقَالَتْ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّهُ لَيُصِيبُ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَا نَزِيدُ عَلَى أَنْ نَفْعَلَ بِهِ هَكَذَا تَعْنِي تَفْرُكُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ.

[صحیح۔ تقدم]

(۴۱۶۷) اسود بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے کپڑوں سے غلاظت کو صاف کر رہا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دیکھا تو فرمانے لگیں: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میرے کپڑوں کو جنابت لگ گئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے کپڑوں میں جنابت دیکھتی تو میں صرف اسے کھرچ دیا کرتی۔

(۴۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : ضَافَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ضَيْفٌ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تَدْعُوهُ ، فَقَالُوا لَهَا : إِنَّهُ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَذَهَبَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَلِمَ غَسَلَهُ؟ إِنْ كُنْتُ لأَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۸۸]

(۴۱۶۸) ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مہمان آیا، آپ رضی اللہ عنہا نے ان کی طرف پیغام بھیج کر بلایا، کہا گیا: وہ جنبی ہوگیا ہے اور کپڑے دھو رہا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں دھو رہا ہے! میں تو رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۴۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لأَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیتی تھی، پھر آپ ﷺ ان میں نماز پڑھ لیتے۔

(۴۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ : أَنَّهُ أَضَافَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَتْ :قَدْ رَأَيْتُنِي أَمْسَحُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِذَا جَفَّ حَتَتُّهُ. [ضعیف]

(۴۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو صاف کر دیا کرتی، جب وہ خشک ہو جاتی تو میں سے کھرچ دیتی۔

(۴۱۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ :كُنْتُ نَازِلاً عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاحْتَلَمْتُ فِي ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَاءِ ، فَرَأَتْنِي جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ، فَبَعَثَتْ إِلَيَّ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ :مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبَيْكَ؟ قَالَ قُلْتُ : رَأَيْتُ مَا يَرَى النَّائِمُ فِي مَنَامِهِ. قَالَتْ : فَهَلْ رَأَيْتَ فِيهِمَا شَيْئًا؟ قُلْتُ : لاَ. قَالَتْ :فَلَوْ رَأَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لأَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَابِسًا بِظُفُرِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ أَحْمَدَ بْنِ جَوَّاسٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۹۰]

(۴۱۷۱) عبد اللہ بن شہاب خولانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس مہمان تھا، میں جنبی ہو گیا تو اپنے کپڑوں کو پانی میں ڈبو دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی نے مجھے دیکھ کر آپ رضی اللہ عنہا کو خبر دے دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو میری طرف بھیجا۔ پھر فرمایا: تجھے اپنے کپڑوں کے ساتھ ایسا کرنے پر کس چیز نے ابھارا؟ میں نے کہا: میں نے وہ کچھ دیکھا جو سونے والا دیکھتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کیا آپ نے کچھ اثر دیکھا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر تو نے کچھ دیکھا ہوتا تو اسے دھو دیتا۔ مجھے یاد ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے خشک منی کو اپنے ناخنوں سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۴۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. (ت) وَقِيلَ عَنْ بِشْرِ بْنِ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح لغیرہ]

(۴۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۴۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ صَدْرِ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا يَغْسِلُ مَكَانَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۴۱۷۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: مجھے یاد ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے میں جنابت کو کھرچ دیتی تھی اور آپ ﷺ اس جگہ کو نہیں دھوتے تھے۔

(۴۱۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ بِمَكَّةَ إِمْلاَءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْلُتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِهِ بِعِرْقِ الإِذْخِرِ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ.

قَالَ وَقَالَ الْقَاسِمُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَحُتُّهُ فَيُصَلِّي فِيهِ.تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۲۹۴-۲۹۵]

(۴۱۷۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اذخر جڑی بوٹی کے ذریعے اپنے کپڑوں سے منی کو نکال دیتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھ لیتے۔

(ب) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ اپنے کپڑوں میں منی دیکھتے تو کھرچ دیتے، پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے۔

(۴۱۷۵) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ كِلاَهُمَا يُخْبِرُهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ :أَمِطْهُ عَنْكَ قَالَ أَحَدُهُمَا بِعُودِ إِذْخِرٍ ، فَإِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ أَوِ الْمُخَاطِ.هَذَا صَحِيحٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [صحیح]

(۴۱۷۵) عبداللہ بن عباس ؓ اس منی کے بارے میں جو کپڑوں کو لگ جائے فرماتے ہیں کہ اسے اپنے آپ سے دور کرو ایک راوی بیان کرتے ہیں کہ اذخر لکڑی کے ساتھ صاف کرو، کیوں کہ منی تھوک یا بلغم جیسی ہوتی ہے۔

(۴۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَحْطَبَةَ حَدَّثَنَا سَرِيُّ الْخَادِمُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ :((إِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ أَوِ الْمُخَاطِ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَ

تَمْسَحَهُ بِخِرْقَةٍ أَوْ إِذْخِرٍ)) .

وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ الصَّحِيحُ. [منكر]

(۴۱۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے کپڑوں کو لگ جانے والی منی کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: منی تھوک یا بلغم جیسی ہوتی ہے۔ تمہیں کافی ہے کہ آپ کپڑے یا اِذخر گھاس سے اسے صاف کر دیں۔

(۴۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ. [صحيح۔ ابن ابی شيبه ۹۱۹]

(۴۱۷۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتے تھے۔

(۴۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَخْبَرَنِي الْمُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ إِنْ كَانَ رَطْبًا مَسَحَهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا حَتَّهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ.

[ضعيف]

(۴۱۷۸) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ان کے کپڑوں کو منی لگتی تو اگر وہ تر ہوتی تو صاف کر دیتے اور اگر خشک ہوتی تو کھرچ دیتے۔ پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے۔

(۵۱۰) باب الاِخْتِيَارِ فِي غَسْلِ الْمَنِيِّ تَنَظُّفًا

صفائی کی غرض سے منی کو دھونا مستحب ہے

(۴۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ غَسَلَ مَا أَصَابَ مِنْهُ ثَوْبَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْبُقَعِ فِي ثَوْبِهِ ذَلِكَ فِي مَوْضِعِ الْغَسْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ.[صحيح۔ بخاری ۲۲۹]

(۴۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ کے کپڑوں پر منی لگتی تو آپ صرف منی والے کپڑے کو دھوتے، پھر آپ ﷺ نماز کی طرف چلے جاتے اور میں دھلے ہوئے کپڑوں میں دھبوں کے نشانات دیکھتی۔

(۴۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِي ثَوْبِهِ بُقَعُ الْمَاءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي إِضَافَةِ الْغَسْلِ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَأَضَافَ الْغَسْلَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۱۸۰) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑوں پر لگ جانے والی منی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے منی کو دھو دیتی تھی، پھر آپ ﷺ نماز کی طرف چلے جاتے اور دھلے ہوئے کپڑوں میں دھبے ہوتے۔

(۴۱۸۱) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ أَيَغْسِلُهُ أَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فِي إِضَافَةِ الْغَسْلِ إِلَيْهِ.

وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ سِيَاقَ الْحَدِيثِ لأَجْلِ طَهَارَةِ عَرَقِ الْجُنُبِ وَأَنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهِ غَسْلُ الثَّوْبِ الَّذِي أَجْنَبَ فِيهِ وَقَدْ يُغْسَلُ الْمَنِيُّ تَنْظِيفًا كَمَا يُغْسَلُ الْمُخَاطُ وَغَيْرُهُ مِنَ الثَّوْبِ تَنْظِيفًا لاَ تَنْجِيسًا، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح۔ بخاری ۵۷۹۹، مسلم ۲۷٤]

(۴۱۸۱) عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے کپڑوں کو لگی ہوئی منی کے بارے میں سوال کیا کہ اسے دھویا جائے یا کپڑوں کو؟ فرمانے لگے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کپڑوں کو دھوتے اور انہیں کپڑوں میں نماز کے لیے چلے جاتے اور میں دھونے کے نشانات آپ کے کپڑوں میں دیکھتی تھی۔

محمد بن بشر کی حدیث کا سیاق اس پر دلالت کرتا ہے کہ جنبی کا پسینہ پاک ہے جن کپڑوں میں وہ جنبی ہوا ہے ان کو دھونا لازم نہیں صرف منی کو صفائی کی غرض سے دھویا جائے جیسے تھوک وغیرہ کپڑے سے صفائی کی غرض سے دھوتے ہیں نجاست کی وجہ سے نہیں۔

(۵۱۱) باب مَا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَفِيهِ مِنْ صُوفٍ أَوْ شَعَرٍ

اون یا بالوں والی چٹائی پر نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قِصَّةِ الْمَسْحِ قَالَ : وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا.

وَقَدْ رَوَاهُ مَسْرُوقٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَالَ : وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، ثُمَّ ذَكَرَ مَسْحَهُ وَصَلاَتَهُ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ : وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ مِنْ جِبَابِ الرُّومِ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ. [صحيح۔ بخاری ۵۷۹۹]

(۴۱۸۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مسح کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر روئی کا جبہ تھا، آپ ﷺ اپنے بازوؤں کو اوپر کی جانب سے نہ نکال سکے تو آپ ﷺ نے ان کو جبے کے نیچے سے نکالا۔

(ب) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر تنگ آستینوں والا شامی جبہ تھا۔

(ج) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تنگ آستینوں والا رومی کا روئی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا۔

(۴۱۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ ترمذی ۲۸۱۳، مسلم ۲۰۸۱]

(۴۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک صبح نکلے اور سیاہ بالوں کی منقش چادر آپ ﷺ کے اوپر تھی۔

(۴۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ بُرْدَةً سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَلَبِسَهَا فَأَعْجَبَتْهُ ، فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا فَوَجَدَ رِيحَ النَّمِرَةِ قَذَفَهَا. [صحيح۔ احمد ۶/۱۳۲، ابوداؤد ۴۰۷۴]

(۴۱۸۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کے لیے روئی کی سیاہ رنگ کی چادر تیار کی، آپ ﷺ نے اوڑھی تو آپ ﷺ کو بہت پسند آئی، لیکن جب اس میں آپ ﷺ کو پسینہ آیا اور آپ ﷺ نے اس میں چیتے کی بدبو محسوس کی تو اسے

پھینک دیا۔

(۴۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ :يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا ﷺ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ رِيحَنَا رِيحَ الضَّأْنِ مِنْ لِبَاسِنَا الصُّوفَ. [ضعیف۔ احمد ۴/۴۰۷، ابوداؤد ۴۰۳۳]

(۴۱۸۵) عبداللہ بن قیس نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر آپ موجود ہوتے جس وقت ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے، اچانک بارش ہوئی تو ہمارے روئی کے بنے ہوئے لباسوں سے بھیڑوں جیسی بدبو آنے لگی۔

(۴۱۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مُتَوَشِّحًا بِشَمْلَةٍ لَهُ صَغِيرَةٍ قَدْ عَقَدَ طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ ، فَصَلَّى بِنَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا. [ضعیف۔ الشاشی ۱۲۹۲]

(۴۱۸۶) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن چھوٹی چادر لپیٹے ہوئے نکلے اور اس کے دونوں کناروں کی گرہ آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لگا رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور آپ ﷺ پر اس کے علاوہ کوئی دوسری چیز نہیں تھی۔

(۴۱۸۷) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، فَصَلَّى بِنَا فِيهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا. [ضعیف۔ تقدم]

(۴۱۸۷) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ نے روئی کا رومی جبہ پہنا ہوا تھا، جو تنگ آستینوں والا تھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے اس جبہ کے علاوہ کچھ بھی نہیں پہنا تھا۔

(۴۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْكَبُ الْحِمَارَ ، وَيَلْبَسُ الصُّوفَ ، وَيَعْتَقِلُ الشَّاةَ ، وَيَأْتِي مَدْعَاةَ الضَّعِيفِ كَذَا أَخْبَرَنَاهُ وَهُوَ بِهَذَا الإِسْنَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [صحیح]

(۴۱۸۸) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ گدھے کی سواری، روئی کا لباس، بکریوں کا دودھ دھونا اور کمزوروں کی دعوت قبول کرلیا کرتے تھے۔

(۴۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُولُ : صَلَّى فِي هَذَا الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْخَيْفِ يَعْنِي مَسْجِدَ مِنًى سَبْعُونَ نَبِيًّا ، لِبَاسُهُمُ الصُّوفُ وَنِعَالُهُمُ الْخُوصُ. [ضعيف]

(۴۱۸۹) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ستر انبیاء علیہم السلام نے مسجد خیف یعنی مسجد منی میں نماز پڑھی، ان کے لباس روئی کے تھے اور ان کے جوتے بکری کے چمڑے کے تھے۔

(۵۱۲) باب الصَّلاَةِ فِي جِلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ إِذَا ذُكِّيَ

حلال جانوروں کے پاک چمڑے میں نماز ادا کرنے کا بیان

(۴۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ مِنْ جُلُودِ الْبَقَرِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو غَسَّانَ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ كَمَا أَعْلَمُ. [ضعيف۔ الدارقطني في العلل ۱۱۰۶]

(۴۱۹۰) ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو گائے کے چمڑے کے جوتوں میں نماز پڑھتے دیکھا۔

(۵۱۳) باب الصَّلاَةِ فِي الْجِلْدِ الْمَدْبُوغِ

رنگے ہوئے چمڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۴۱۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِيِّ فَرْوًا فَمَسِسْتُهُ فَقَالَ : مَا لَكَ تَمَسُّهُ؟ قَدْ سَأَلْتُ عَنْهُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ : إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوسُ ، نُؤْتَى بِالْكَبْشِ فَيَذْبَحُونَهُ ، وَنَحْنُ لاَ نَأْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ ، وَنُؤْتَى بِالسِّقَاءِ فِيهِ الْوَدَكُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((دِبَاغُهُ طَهُورُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح۔ مسلم ۳۶۶]

(۴۱۹۱) ابوالخیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن وعلہ صبائی پر چمڑے کا لباس دیکھا تو میں نے اس کو چھوا۔ وہ کہنے لگے: کیوں چھوتے ہو؟ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں پوچھا تھا اور بتایا تھا کہ ہم مغرب میں رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ بربری اور مجوسی رہتے ہیں، ہم مینڈھا لاتے ہیں تو وہ انہیں ذبح کر دیتے ہیں اور ہم تو ان کا ذبیحہ کھاتے ہی نہیں اور ہم چکناہٹ والا مشکیزہ لاتے ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ چمڑے کو رنگنا اس کی پاکیزگی ہے۔

(۴۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَوْنٍ : مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ وَالْفَرْوَةِ الْمَدْبُوغَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ. [ضعیف۔ احمد ۴/۲۵۴/۱۸۴۱۴، ابوداؤد ۶۵۹]

(۴۱۹۲) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی اور رنگ دار کپڑے پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۴۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ.

(۴۱۹۳) اس سند سے ہے اس میں ہے کہ آپ اسے پسند کرتے تھے۔

(۴۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فِي الْمَسْجِدِ ، فَأَتَاهُ شَيْخٌ ذُو ضَفِيرَتَيْنِ فَقَالَ : يَا أَبَا عِيسَى حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ فِي الْفِرَاءِ. قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلِّي فِي الْفِرَاءِ ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((فَأَيْنَ الدِّبَاغُ؟)). فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قُلْتُ : مَنْ هَذَا؟ قَالُوا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۸/۱۸۹، ۲۴۷۵۶، احمد ۴/۳۴۸/۱۹۲۷۰]

(۴۱۹۴) ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ دو مینڈھیوں والے ایک بزرگ آئے اور کہنے لگے: اے ابوعیسیٰ! مجھے وہ بیان کریں جو آپ نے اپنے والد سے جنگلی گدھے کے بارے میں سنا۔ انہوں نے فرمایا: میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: کیا میں جنگلی گدھے کے چمڑے پر نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رنگے ہوئے میں پڑھ لو۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے پوچھا: یہ کون تھا؟ انہوں نے بتایا: "سوید بن غفلہ"۔

(۵۱۴) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

(۴۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۳۸۱]

(۴۱۹۵) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ لِيَقِيلَ عِنْدَهَا ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى نِطْعٍ ، وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ ، فَتَتَبَّعُ الْعَرَقَ مِنَ النِّطْعِ ، فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَوَارِيرِ مَعَ الطِّيبِ ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. [صحیح۔ ابن حبان ٦٣٠٥]

(۴۱۹٦) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس قیلولہ کیا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت زیادہ پسینہ آتا تھا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا چٹائی سے پسینے کو جمع کر کے خوشبو والی شیشی میں ڈال لیتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(۴۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۴۰۲۳]

(۴۱۹۷) ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقِيلُ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ . فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا ، فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ ، فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا وَتَبْسُطُ لَهُ الْخُمْرَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهَا. [صحیح۔ احمد ۱۱۵۸۹، ابن حبان ۴۵۲۸]

(۴۱۹۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس قیلولہ کیا کرتے تھے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چمڑے کا ٹکڑا بچھا دیتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ جمع کر کے خوشبو میں ملاتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چٹائی بچھاتیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز ادا فرماتے۔

(۴۱۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۲۸۰۸ ابن حبان ۲۳۱۰]

(۴۱۹۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۱۵) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْحَصِيرِ

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

(۴۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. وَاتَّفَقَا عَلَى حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ مسلم ٦٦١]

(۴۲۰۰) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۵۱۶) باب نَهْيِ الرِّجَالِ عَنْ ثِيَابِ الْحَرِيرِ

مردوں کے لیے ریشم کے کپڑے پہننے کی ممانعت

(۴۲۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)). ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا حُلَلٌ ، فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا ، وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا)). فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري و مسلم غيرها موضع]

(۴۲۰۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر ایک دھاری دار قمیص دیکھا تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اسے خرید لیں تاکہ جمعہ کے دن پہنیں اور وفدوں سے ملاقات کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ پہنتے ہیں جن کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قمیصیں آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان میں سے ایک عطا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے وہ چیز پہنا رہے ہیں جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ یہ فرمایا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے یہ آپ کو پہننے کے لیے نہیں دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں رہنے والے اپنے مشرک بھائی کو پہنا دی۔

(٤٢٠٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلَى أَنْ قَالَ : وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا ، إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَبِيعَهَا أَوْ لِتَكْسُوهَا)). فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ بخاری ٨٨٦، مسلم ٢٠٦٨]

(۴۲۰۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر دھاری دار قمیص فروخت ہوتے دیکھی، پھر انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے پہننے کے لیے نہیں دے رہا، بلکہ تو اسے فروخت کر دے یا کسی اور کو پہنا دے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ماں کی طرف سے اپنے مشرک بھائی کو پہنا دی۔

(٤٢٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَصَالِحُ جَزَرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي ذُبْيَانَ : خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو ذُبْيَانَ : خَلِيفَةُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ : وَمَنْ لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ﴾ [الحج: ٢٣]

وَفِي رِوَايَةِ عَلِيٍّ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَذَلِكَ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ﴾ [الحج: ٢٣]

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ شُعْبَةَ. [صحیح- بخاری ۵۸۳٤، مسلم ۲۰٦۹]

(۴۲۰۳) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ریشم نہ پہنو۔ کیوں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ قیامت کو نہیں پہنے گا۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے یہ بات فرماتے تھے کہ جس نے ریشم لباس قیامت کو نہ پہنا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا کیوں کہ فرمانِ الٰہی ہے: اور اس دن جنتیوں کا لباس ریشم ہوگا۔ (الحج: ۲۳)

(٤٢٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُوَیْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ صُهَیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ: عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: شَدِیدًا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِیرَ فِی الدُّنْیَا لَمْ یَلْبَسْهُ فِی الآخِرَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ.

[صحیح- بخاری ۵۸۳۲، مسلم ۲۰۷۳]

(۴۲۰۴) شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈانٹتے ہوئے یہ بات کی کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

(٤٢٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِیدِ بْنِ هَارُونَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِی الرَّبِیعِ الْجُرْجَانِیُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِی قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی: أَنَّ حُذَیْفَةَ اسْتَسْقَی، فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَأَخَذَهُ فَرَمَی بِهِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِی آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِیهَا، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِیرِ وَالدِّیبَاجِ، وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَیْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْمَدِینِیِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِیرٍ. [صحیح- بخاری ۵۸۳۷]

(۴۲۰۵) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا۔ دہقان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آئے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے برتن پھینک دیا اور فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے سے منع فرمایا ہے اور باریک اور موٹا ریشم پہننے اور اس پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۵۱۷) باب مَنْ صَلَّی فِیهَا أَوْ فِیمَا یُكْرَهُ مِنَ الأَعْلاَمِ لَمْ یُعِدْ

جس نے ریشم یا دوسری مکروہ چیز میں نماز پڑھی وہ نماز نہیں لوٹائے گا

(٤٢٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی رَجُلٌ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ : أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ : ((لاَ يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ)). لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ وَقَالَ : ((لاَ يَنْبَغِي لِبَاسُ هَذَا لِلْمُتَّقِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۵]

(۴۲۰۶) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ریشمی قمیص نبی ﷺ کو ہدیہ کی گئی، آپ ﷺ نے اسے پہنا اور اس میں نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے اسے ناپسند کیا اور فوراً اتار دیا، پھر فرمایا: یہ لباس پرہیزگاروں کے لائق نہیں۔

(ب) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن آئے اور ریشمی قمیص کے اندر آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: یہ لباس متقین کے لائق نہیں۔

(۴۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلاَمٌ ، فَنَظَرَ إِلَى أَعْلاَمِهَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : ((اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ ، فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي فِي صَلاَتِي ، وَائْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ : أَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ بخاری و مسلم فی غیر موضع]

(۴۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دھاری دار چادر میں نماز پڑھی۔ آپ ﷺ اس کی دھاریوں کی طرف دیکھتے رہے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ، اس نے مجھے میری نماز سے غافل کر دیا ہے اور میرے پاس انبجانیہ (چادر کا نام) چادر لے کر آؤ۔

(۵۱۸) باب الْعَلَمِ فِي الْحَرِيرِ
ریشم سے نقش و نگار بنانے کا حکم

(۴۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلاَّ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الإِبْهَامَ. قَالَ : فَمَا عَتَّمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الأَعْلاَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۵۸۲۸]

(۴۲۰۸) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ آذربائیجان میں تھے کہ نبی ﷺ نے ریشم سے منع کیا ہے، لیکن دو انگلیوں جتنے ریشم کی اجازت دی ہے۔

(۴۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلاَّ مَوْضِعَ إِصْبَعٍ أَوْ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلاَثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَأَشَارَ بِكَفِّهِ وَعَقَدَ خَمْسِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۲۰۹) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جابیہ نامی مقام پر خطبہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے، لیکن ایک، دو تین یا چار انگلیوں جتنے ریشم کی اجازت دی ہے۔

(۴۲۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ : أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ : بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ ثَلاَثَةَ أَشْيَاءَ : الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ ، وَمِيثَرَةَ الأُرْجُوَانِ ، وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ. فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ : أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ ، فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الأَبَدَ؟ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)). فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ مِنْهُ ، وَأَمَّا مِيثَرَةُ الأُرْجُوَانِ فَهَذِهِ مِيثَرَةُ عَبْدِ اللَّهِ. فَإِذَا هِيَ أُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ : هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ. فَقَالَتْ هَذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضَى نَسْتَشْفِي بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم]

(۴۲۱۰) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: مجھے پتا چلا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام کہتے ہیں: ① دھاری دار کپڑا ② سرخ رنگ کی گدی ③ ماہ رجب کے مکمل روزے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کو یاد نہیں کہ رجب کے

روزے ہمیشہ کون رکھتا ہے؟ ریشم کے بارے میں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ریشم وہ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ میں نے خوف محسوس کیا کہ کہیں یہ نقش ونگار انہی میں سے نہ ہو اور یہ سرخ رنگ کی گدی عبداللہ کی ہے۔ میں واپس اسما کے پاس آیا اور میں نے ان کو خبر دی تو انہوں نے فرمایا: یہ نبی ﷺ کا جبہ ہے۔ انہوں نے میرے سامنے طیالسی جبہ نکالا، اس کا گریبان ریشم کا تھا۔ یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، جب وہ فوت ہوئیں تو میں نے لے لیا۔ نبی ﷺ اس کو پہنتے تھے اور ہم اس جبہ کو مریضوں کے لیے دھوتے تھے ہم اس کے ذریعہ شفا حاصل کرتے تھے۔

(٤٢١١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنَ الْحَرِيرِ ، فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنَ الْحَرِيرِ وَسَدَى الثَّوْبِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

وَسَائِرُ الأَخْبَارِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي هَذَا الْبَابِ أَوْ فِي كَرَاهِيَتِهِ مَنْقُولَةٌ فِي آخِرِ كِتَابِ صَلاَةِ الْخَوْفِ حَيْثُ ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ١/٣١٣/٢٨٥٩]

(۴۲۱۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خالص ریشم پہننے سے منع کیا ہے، لیکن وہ کپڑا جس میں ریشم کی دھاریاں ہوں اور اس کا تانہ ریشم کا ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٩) باب نَهْيِ الرِّجَالِ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ

مردوں کے لیے سونا پہننے کی ممانعت کا بیان

(٤٢١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَحْوَ رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ مسلم ٢٠٧٨]

(۴۲۱۲) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑا، رکوع وسجود میں قرآن کی تلاوت اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(٤٢١٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّهُ سَمِعَ.

عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ ، وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا سَاجِدٌ. قَالَ : فَكَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ : ((يَا عَلِيُّ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا)). قَالَ : فَرَجَعْتُ فَشَقَقْتُهَا ثُمَّ طَرَحْتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَقُلْتُ : الْبَسِي وَاكْسِي نِسَاءَكِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه النسائي في الكبرى ٩٤٩٥]

(۴۲۱۳) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی اور زرد رنگ کے لباس اور سجدے میں قرآن کی تلاوت سے منع فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے ایک دھاری دار ریشمی قمیص عطا کی۔ میں اسے پہن کر نکلا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! یہ میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دی۔ فرماتے ہیں: میں واپس پلٹا اور میں نے قمیص کو پھاڑا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: خود پہنو اور دوسری عورتوں کو بھی دو۔

(٤٢١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ : يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ. فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ. فَقَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ آخُذُهُ أَبَدًا ، وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عَسْكَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ مسلم ٢٠٩٠]

(۴۲۱۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایک آگ کے انگارے کا ارادہ کرتا ہے اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ نبی ﷺ کے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی پکڑ لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ وہ کہنے لگا: اللہ کی قسم! جس کو نبی ﷺ نے پھینکا ہے میں اسے کبھی نہیں پکڑوں گا۔

(٤٢١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ ، فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ، فَكَانَ فِي يَدِهِ ، ثُمَّ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ، ثُمَّ فِي يَدِ عُمَرَ ، ثُمَّ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ بخاري۔ مسلم في غير موضع]

(۴۲۱۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ ﷺ اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے، لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں۔ نبی ﷺ نے اسے پھینکنے کے بعد چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ پھر وہ انگوٹھی آپ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ یہاں تک کہ وہ بئر اریس میں گر گئی۔

(۵۲۰) باب الرُّخْصَةِ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کے لیے سونے اور ریشم پہننے کی رخصت کا بیان

(۴۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيَّ بِهَا فَلَبِسْتُهَا ، فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَقْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاري ۵۸۴۰]

(۴۲۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کو ریشمی دھاری دار قمیص تحفہ میں دی گئی، وہ آپ ﷺ نے میری طرف بھیج دی۔ میں نے اسے پہن لیا، پھر میں نے آپ ﷺ کے چہرے میں غصہ محسوس کیا تو میں نے اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں کے لیے دوپٹہ بنا دیا۔

(۴۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَشَبَابَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ ، فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيَّ فَكَأَنَّهُ كَرِهَهُ فَقَالَ لِي : ((مَا أَعْطَيْتُكَ لِتَلْبَسَهَا)). فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي. وَفِي حَدِيثِ عَفَّانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ وَقَالَ : فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ : فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِهِ.

وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۲۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ریشمی دھاری دار قمیص ہدیہ کی گئی۔ آپ ﷺ نے میری طرف بھیج دی۔ میں نے اسے پہن لیا تو آپ ﷺ نے ناپسند کرتے ہوئے مجھے دیکھا اور فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دی تھی۔ آپ ﷺ کے حکم کے مطابق میں نے اسے عورتوں تقسیم کر دیا۔

(۴۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي جَدِّي جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَوْبَ سِيَرَاءَ مِنْ حَرِيرٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[صحيح۔ بخاری ۵۸٤۲]

(۴۲۱۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا پر ریشمی دھاری دار کپڑے دیکھے۔

(۴۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَهَبًا فِي يَمِينِهِ وَحَرِيرًا فِي شِمَالِهِ ، ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي)). وَفِي حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَفِي إِحْدَى يَدَيْهِ ذَهَبٌ ، وَفِي الأُخْرَى حَرِيرٌ فَقَالَ: ((هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي)).

[ضعیف۔ احمد ۱/۱۱۵/۹۳۵]

(۴۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دائیں ہاتھ میں سونے اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا، پھر دونوں کو بلند کر اور فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ ہمارے پاس آئے تو آپ ﷺ کے ایک ہاتھ میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(۴۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

قَالَ: ((أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي ، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا)).وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعیف۔ ابن حبان ۵۴۲۵]

(۴۲۲۰) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام ہیں۔

(۵۲۱) باب الرُّخْصَةِ فِي اتِّخَاذِ الأَنْفِ مِنَ الذَّهَبِ وَرَبْطِ الأَسْنَانِ بِهِ

سونے کا ناک لگوانے اور سنہری تار کے ساتھ دانتوں کو باندھنے کی رخصت کا بیان

(۴۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ :أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلاَبِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ.

[ضعیف]

(۴۲۲۱) عرفجہ بن اسد فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں کلاب والے دن ان کی ناک کاٹ دی گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی، پھر اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو آپ ﷺ نے سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۴۲۲۲) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ ثُمَّ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لأَبِي الأَشْهَبِ :أَدْرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ؟ قَالَ :نَعَمْ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ.

(۴۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيُّ يَعْنِي أَبَا الأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكُلاَبِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ. [منکر]

(۴۲۲۳) عرفجہ بن اسعد فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں یوم کلاب کو میری ناک کاٹ دی گئی، میں نے چاندی کی ناک بنوائی تو اس میں بدبو پیدا ہوگئی، پھر میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۴۲۲۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَرْفَجَةَ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

(۴۲۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بِهِ بَنُوهُ عَلَى سَوَاعِدِهِمْ وَقَدْ شُدَّتْ أَسْنَانُهُ بِذَهَبٍ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَغَيْرِهِمَا مِنَ التَّابِعِينَ.

[ضعیف۔ اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ۲۹۳]

(۴۲۲۵) قریش کے غلام محمد بن سعدان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کے بیٹے ان کو اٹھا کر طواف کروا رہے تھے اور انھوں نے اپنے دانتوں کو سونے سے باندھا ہوا تھا۔

(۵۲۲) باب لاَ تَصِلُ الْمَرْأَةُ شَعَرَهَا بِشَعَرِ غَيْرِهَا

عورتیں اپنے بالوں کے ساتھ دوسرے بال نہ جوڑیں

(۴۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ حَدَّثَتْهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ : إِنَّ لِي بِنْتًا عَرُوسًا ، وَإِنَّ الْحَصْبَةَ أَخَذَتْهَا فَسَقَطَ شَعَرُهَا ، أَفَأَصِلُ فِي شَعَرِ رَأْسِهَا؟ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۴۲۲۶) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری بیٹی شادی شدہ ہے، اس کو بال گرنے کی بیماری لگی اور اس کے بال گر گئے۔ کیا اس کے سر کے بالوں میں میں دوسرے بال لگا دوں۔ حضرت اسما بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بال لگانے اور لگوانی والی دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۴۲۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ تَمَرَّطَ شَعَرُهَا ، فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوا فِيهَا ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم]

۴۲۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انصار کی ایک عورت کے بال گر گئے، اس نے بال لگوانے کا ارادہ کیا، یہ بات
ی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت کی۔

٤٢٢) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ)).
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ .... فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ بخاری تعليقا]

۴۲۲۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بال لگانے والی اور لگوانے والی، سرمہ بھرنے اور بھروانے
لی عورتوں پر لعنت کرتے ہیں۔

٤٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ :زَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا.رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ عبدالرزاق ٥٠٧٠-٥٠٩٦]

۴۲۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو سر کے بالوں کے ساتھ کوئی چیز ملانے پر ڈانٹا ہے۔

٤٢٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ :يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا ، وَيَقُولُ :((إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ٣٤٦٨]

۴۲۳) معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ حج والے سال منبر پر کھڑے تھے۔ بالوں کی لٹ شاہی محافظ کے ہاتھ میں تھی۔ وہ کہہ رہے

تھے: مدینہ کے رہنے والو! تمہارے علما کہاں گئے، میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ فرماتے تھے: بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے اس چیز کو اپنا لیا۔

(٤٢٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْوِصَالِ فِي الشَّعَرِ إِذَا كَانَ مِنْ صُوفٍ.
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ. [ضعيف]

(۴۲۳۱) عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں: روئی کی بنی ہوئی چیز کو بالوں کے ساتھ ملانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۲۳) باب مَنْ قَالَ بِطَهَارَةِ شَعَرِ الآدَمِيِّ وَأَنَّ النَّهْيَ عَنِ الْوَصْلِ بِهِ لِمَعْنًى آخَرَ لاَ لِنَجَاسَتِهِ

آدمی کے بالوں کے پاک ہونے اور بالوں میں اضافے کی ممانعت نجاست کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے ہونے کا بیان

(٤٢٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِنًى ، فَدَعَا بِذِبْحٍ فَذَبَحَ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلاَّقِ ، فَأَخَذَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْمَنِ فَحَلَقَهُ ، فَجَعَلَ يَقْسِمُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ ، ثُمَّ أَخَذَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ ثُمَّ قَالَ : هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ؟ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحيح۔ بخاری ٥٩٢٠]

(۴۲۳۲) انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمرۂ عقبہ کو قربانی والے دن پتھر مارے، پھر اپنی جگہ پر منیٰ میں واپس آئے، قربانی منگوا کر ذبح کی، پھر سر مونڈنے والے کو بلایا، اس نے نبی ﷺ کے سر کے دائیں جانب سے بال اتار دیے آپ ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں میں ایک ایک، دو دو بال کر کے تقسیم کر دیے، پھر اس نے نبی ﷺ کے بائیں جانب کے بال اتارے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہاں ابوطلحہ ہے؟ وہ بال آپ ﷺ نے ابوطلحہ ؓ کو دے دیے۔

(٤٢٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : فَلَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ قَبَضَ شَعَرَهُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى

فَلَمَّا حَلَقَ الْحَلَّاقُ شِقَّ رَأْسِهِ الأَيْمَنَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((يَا أَنَسُ انْطَلِقْ بِهَذَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَأُمِّ سُلَيْمٍ)). قَالَ :فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهُ بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي بَقِيَّةِ شَعَرِهِ ، فَهَذَا يَأْخُذُ الْخُصْلَةَ ، وَهَذَا يَأْخُذُ الشَّعَرَاتِ ، وَهَذَا يَأْخُذُ الشَّيْءَ .

قَالَ مُحَمَّدٌ :فَحَدَّثْتُ الْحَدِيثَ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ فَقَالَ :لأَنْ تَكُونَ عِنْدِي مِنْهُ شَعَرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ أَصْفَرَ وَأَبْيَضَ أَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ وَفِي بَطْنِهَا. [ضعيف۔ احمد ۱۳۷۱۰]

(۴۲۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ نے قربانی والے دن سرمونڈوایا تو آپ ﷺ نے بالوں کو دائیں ہاتھ میں پکڑا۔ جب سرمونڈنے والے نے دائیں طرف سے بال اتارے تو آپ ﷺ نے انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ بال ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور ام سلیم کی طرف لے جاؤ۔ جب لوگوں نے آپ ﷺ کی تخصیص کو دیکھا تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے بالوں کی طرف رغبت کی، کسی نے ایک گچھہ پکڑ لیا اور کسی نے کچھ بال لے لیے۔

(ب) عبیدہ سلمانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سطح زمین پر اور اس کے اندر جو سونا چاندی موجود ہے یہ بال مجھے اس سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔

(۵۲۴) باب طَهَارَةِ الأَرْضِ مِنَ الْبَوْلِ

پیشاب سے زمین کی طہارت کا بیان

(۴۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَبَالَ ، فَصَاحَ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَكَفَّهُمْ عَنْهُ ، ثُمَّ أَمَرَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری و مسلم فی غیرما موضع]

(۴۲۳۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی ضرورت پوری کی اور مسجد کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر پیشاب کر دیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے روکنا چاہا، لیکن نبی ﷺ نے منع کر دیا، پھر آپ ﷺ نے ایک ڈول پانی کا منگوا کر اس پیشاب پر بہا دیا۔

(۴۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي

الْمَسْجِدِ، فَعَجِلَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ :صُبُّوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ .

[صحيح۔ تقدم في الذي قبا

(۴۲۳۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ جلدی سے اس کی طرف لپکے آپ ﷺ نے منع کر دیا اور فرمایا: اس پر پانی کا ایک ڈول بہادو۔

(۴۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَ سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۴۲۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَوَثَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لاَ تُزْرِمُوهُ .ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

[صحيح۔ تقدم في الذي ة

(۴۲۳۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، بعض لوگ اس کی طرف کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے مت روکو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(۴۲۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّ هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَ النَّبِيُّ ﷺ :((دَعُوهُ)). حَتَّى إِذَا فَرَغَ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَ وَقَالَ :فَأَمَرَ رَجُلاً مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.وَقَدْ مَضَى مَعْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۲۳۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک دیہاتی کو مسجد میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ جب وہ فارغ ہوا تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے لوگوں میں سے کسی کو حکم دیا، وہ پانی کا ڈول لے کر آیا تو آپ ﷺ نے اس پر بہا دیا۔

(۴۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَرْقُوبَ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ : الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلاً مِنْ مَاءٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ

كَذَا رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْبَوْلِ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ الدُّعَاءِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۲۰-۶۱۲۸]

(۴۲۳۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو لوگوں نے اسے پکڑ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی کا بہا دو۔ کیوں کہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو نہ کہ تنگی کرنے والے۔

(۴۲۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُ ذَلِكَ مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا ، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا)). فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَعَجِلَ النَّاسُ إِلَيْهِ ، فَنَهَاهُمْ عَنْهُ وَقَالَ : ((صُبُّوا عَلَيْهِ سَجْلاً مِنْ مَاءٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۲۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ تشریف فرما تھے۔ اس نے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا: اے اللہ! مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ہمارے علاوہ کسی پر رحمت نہ کر۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے بڑی وسیع چیز کو بند کر دیا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو لوگوں نے اس کی طرف جلدی کی۔ آپ ﷺ نے منع کیا اور فرمایا: اس پر پانی کا ڈول بہا دو۔ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو نہ کہ تنگی کرنے والے۔

(۴۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ كَمَا أَقُولُ لَكَ لاَ يَحْتَاجُ فِيهِ إِلَى أَحَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(٤٢٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ: صَلَّى أَعْرَابِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ. قَالَ فِيهِ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ: ((خُذُوا مَا بَالَ عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ وَأَلْقُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى مَكَانِهِ مَاءً)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هُوَ مُرْسَلٌ. ابْنُ مَعْقِلٍ لَمْ يُدْرِكِ النَّبِيَّ ﷺ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. وَقَدْ تَكَلَّمْنَا عَلَيْهِ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ. [صحیح لغیرہ]

(۴۲۴۲) معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس قصہ میں ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس کے پیشاب پر مٹی ڈالو پھر اس جگہ پر پانی بہادو۔

(۵۲۵) باب مَنْ قَالَ بِطَهُورِ الأَرْضِ إِذَا يَبِسَتْ

زمین کے خشک ہونے سے پاک ہونے کا بیان

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَهُوَ مِنَ التَّابِعِينَ أَنَّهُ قَالَ: ذَكَاةُ الأَرْضِ يُبْسُهَا.

(٤٢٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتِ الْكِلاَبُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ بِالْمَسْجِدِ أَيَّامَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَكُونُوا يُغَيِّرُونَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا. [صحیح۔ بخاری ۱۷۴]

(۴۲۴۳) نبی ﷺ کے دور میں کتے مسجدوں میں آتے اور پیشاب کر دیتے، لیکن وہ کسی چیز کو تبدیل نہیں کرتے تھے۔

(٤٢٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: اجْتَنِبُوا اللَّغْوَ فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُنْتُ فَتًى شَابًّا عَزَبًا، وَكَانَتِ الْكِلاَبُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الْمُسْنَدَ مُخْتَصَرًا

وَقَالَ فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ :فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ، وَلَيْسَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبُخَارِيِّ كَلِمَةُ الْبَوْلِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ فِي مَعْنَى الْخَبَرِ :أَنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ يَكُنْ يُغْلَقُ عَلَيْهَا ، وَكَانَتْ تَتَرَدَّدُ فِيهِ ، وَعَسَاهَا كَانَتْ تَبُولُ ، إِلاَّ أَنَّ عِلْمَ بَوْلِهَا فِيهِ لَمْ يَكُنْ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ وَلاَ عِنْدَ الرَّاوِي أَيَّ مَوْضِعٍ هُوَ ، وَمِنْ حَيْثُ أَمَرَ فِي بَوْلِ الأَعْرَابِيِّ بِمَا أَمَرَ دَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ بَوْلَ مَا سِوَاهُ فِي حُكْمِ النَّجَاسَةِ وَاحِدٌ ، وَإِنِ اخْتَلَفَ غِلَظُ نَجَاسَتِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ مَيْمُونَةَ فِي قِصَّةِ جَرْوِ الْكَلْبِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي غَسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِهِ بِعَدَدٍ وَإِرَاقَةِ الْمَاءِ الَّذِي وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى نَجَاسَتِهِ. [صحيح]

(۴۲۴۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بلند آواز سے مسجد میں فرمایا کرتے تھے: مسجد میں لغو باتوں سے پرہیز کرو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے دور میں مسجد میں رات گزارتا تھا اور میں کنوارا نوجوان تھا، کتے مسجد میں آتے جاتے اور پیشاب کرتے تھے، لیکن لوگ چھینٹے بھی نہیں مارتے تھے۔

(ب) ابوبکر اسماعیلی فرماتے ہیں کہ مسجد ان دنوں بند نہیں ہوتی تھی، ممکن ہے وہ پیشاب کر جاتے ہوں اور نبی ﷺ، صحابہ کرام اور راوی کو اس جگہ کا علم نہ ہو۔ نبی ﷺ نے اعرابی کے پیشاب کے بارے میں جو حکم دیا ہے وہ بھی اسی نجاست کے حکم میں ہے۔

(ج) میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کتے کے بچے کے بارے میں نبی ﷺ نے حکم دیا، اس کو نکالا گیا، پھر آپ ﷺ نے پانی لے کر اس جگہ پر چھڑک دیا۔

(د) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتے کے برتن میں منہ ڈالنے کی وجہ اس کو کئی مرتبہ دھونے کا حکم دیا گیا ہے اور اس پانی کو بہا دینے کا حکم دیا ہے۔ یہ تمام چیزیں اس کے نجس ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔

(۴۲۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ : أَيْ رَسُولَ اللَّهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ. فَقَالَ :((إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي ، أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي)). قَالَتْ :فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ، ثُمَّ

أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ)).قَالَ :أَجَلْ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ.قَالَ :فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى أَنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ.

قَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

وَفِيهِ إِثْبَاتُ نَضْحِ مَكَانِ الْكَلْبِ بِالْمَاءِ ، وَفِيهِ وَفِيمَا مَضَى مِنْ كِتَابِ الطَّهَارَةِ فِي غَسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِهِ وَإِرَاقَةِ الْمَاءِ الَّذِى وَلَغَ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى نَجَاسَتِهِ ، وَعَلَى نَسْخِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْكَلْبِ إِنْ كَانَ يُخَالِفُهُ ، مَعَ أَنَّهُ يُحْتَمَلُ مَا ذَكَرَهُ الإِسْمَاعِيلِيُّ وَغَيْرُهُ ، فَلَا يَكُونُ مُخَالِفًا لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ مسلم ۲۱۰۵]

(۴۲۴۵) نبی ﷺ کی بیوی حضرت میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے غم کی حالت میں صبح کی۔ میمونہ ؓ نے فرمایا: آج میں نے آپ ﷺ کی عجیب حالت دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل ؑ نے گذشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ملے نہیں تھے، حالانکہ انہوں نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ آپ ﷺ پورا دن ویسے ہی رہے۔ پھر آپ ﷺ کے ذہن میں کتے کے بچے کا خیال آیا، جو ہمارے سامان کے نیچے تھا۔ اس کو نکالا گیا، پھر آپ ﷺ نے پانی لے کر اس جگہ پر چھینٹے مارے تو شام کے وقت جبرئیل بھی مل گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے تو گذشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا؟ جبریل ؑ کہنے لگے: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ صبح کے وقت نبی ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دے دیا، لیکن بڑے باغ کی رکھوالی والے کتے کو چھوڑ دیا اور چھوٹے باغ کی رکھوالی والے کتے کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔

(۵۲٦) باب طَهَارَةِ الْخُفِّ وَالنَّعْلِ

موزوں اور جوتوں کی طہارت کا بیان

(۴۲۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلَيْهِ فِي الأَذَى ، فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُمَا طَهُورٌ)).وَفِي حَدِيثِ السُّوسِيِّ:بِنَعْلِهِ. [منكر۔ الدارقطني في العلل ۱۴۷۹]

(۴۲۴٦) ابو ہریرہ ؓ فرماتے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے جوتوں کے ذریعہ گندگی کو روند ڈالے تو

مٹی ان کو پاک کر دے گی۔

(۴۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((إِذَا وَطِءَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلَيْهِ فِي الأَذَى ، فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهُورٌ)).

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ (أَحْمَدَ) بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِخُفَّيْهِ .

[منکر۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۲۴۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: جب تم اپنے جوتوں کے ذریعہ گندگی کو روندڈالو تو مٹی اس کو پاک کر دے گی۔

(۴۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَائِذٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَاهُ.

(۴۲۴۸) ایضا

(۴۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَصْحَابُهُ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((مَا لَكُمْ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟)). قَالُوا : رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا. قَالَ : ((إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا قَذَرًا)) فَقَالَ ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى نَعْلَيْهِ ، فَإِنْ كَانَ فِيهِمَا أَذًى أَوْ قَالَ قَذَرًا فَلْيُمِطْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا)).

[صحیح۔ ابن ابی حاتم فی العلل ۳۳۰]

(۴۲۴۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے، اچانک آپ ﷺ نے اپنے جوتے اتار کر بائیں جانب رکھ لیے۔ جب صحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا: ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے جوتے اتارے تو ہم نے بھی اتار دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تو جبریل علیہ السلام نے بتایا تھا کہ ان میں گندگی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کو آؤ تو اپنے جوتے دیکھ لو، اگر ان میں گندگی ہو تو صاف کر لو ورنہ انہی میں نماز پڑھ لو۔

(۴۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فِيهِ :إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرْ ، فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ قَذَرًا أَوْ أَذًى فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۲۵۰) ابی نعامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد کو آئے تو اپنے جوتے دیکھ لے، اگر ان میں گندگی ہو تو دور کر کے ان میں نماز پڑھے۔

(۴۲۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ : قَذَرًا .أَوْ قَالَ : أَذًى .وَقَالَ : فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا .

(۴۲۵۱) ایضا

(۴۲۵۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا وَقَالَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ :خَبَثًا .

(۴۲۵۲) ایضا

(۵۲۷) باب سُنَّةِ الصَّلاَةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتوں میں نماز پڑھنا مسنون ہے

(۴۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو مَسْلَمَةَ :سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ؟ قَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخاري ۳۸۸]

(۴۲۵۳) سعید بن یزید فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا نبی ﷺ جوتوں سمیت نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

(۴۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ :سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

(۴۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلاً ، وَيَشْرَبُ قَاعِدًا وَقَائِمًا ، وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، لاَ يُبَالِي أَيَّ ذَلِكَ كَانَ. [صحيح]

(۴۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کو ننگے پاؤں اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے دیکھا ہے، آپ ﷺ بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر پانی پیتے تھے اور نماز کے بعد دائیں اور بائیں دونوں طرف ہی پھر جاتے تھے، کوئی پرواہ نہ کرتے تھے۔

(٤٢٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلاً.

وَرُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى فِي حَدِيثِ أَبِي الأَوْبَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٦٥٣]

(۴۲۵۶) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو ننگے پاؤں اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٢٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيِّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((خَالِفُوا الْيَهُودَ ، فَإِنَّهُمْ لاَ يُصَلُّونَ فِي خِفَافِهِمْ وَلاَ نِعَالِهِمْ)).رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن۔ ابو داؤد ٦٥٢]

(۴۲۵۷) شداد بن اوس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم یہودیوں کی مخالفت کرو؛ کیوں کہ وہ موزوں اور جوتوں میں نماز نہیں پڑھتے۔

(۵۲۸) باب الْمُصَلِّي إِذَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ أَيْنَ يَضَعُهُمَا؟

نمازی اپنے جوتے اتار کر کہاں رکھے؟

(٤٢٥٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ :حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ. [صحيح۔ احمد ٣/ ٤١٠/ ١٥٤٦٧]

(۴۲۵۸) عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فتح کے سال نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی اور اپنے جوتے اتار کر بائیں جانب رکھ لیے۔

(٤٢٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلاَ يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَلاَ عَنْ يَسَارِهِ ، فَيَكُونَ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَكُونَ عَنْ يَسَارِهِ أَحَدٌ ، وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٦٥٤]

(۴۲۵۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتے دائیں اور بائیں جانب نہ رکھیں، اگر بائیں جانب رکھے گا تو وہ کسی کی دائیں جانب ہوگی۔ ہاں! اس وقت بائیں جانب رکھ سکتا ہے جب اس کے بائیں طرف کوئی دوسرا شخص نہ ہو، ورنہ دونوں پاؤں کے درمیان میں رکھ لے۔

(٤٢٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلاَ يُؤْذِ بِهِمَا أَحَدًا وَلْيَجْعَلْهُمَا مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَوْ لِيُصَلِّ فِيهِمَا)). [صحيح۔ ابو داؤد ٦٥٥]

(۴۲۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے اور اپنے جوتے اتارے تو ان کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ دے یا دونوں پاؤں کے درمیان میں رکھ لے یا ان سمیت نماز پڑھ لے۔

(۵۲۹) باب السُّنَّةِ فِي لُبْسِ النَّعْلَيْنِ وَخَلْعِهِمَا

جوتے پہننا اور اتارنا دونوں مسنون ہیں

(٤٢٦١) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى ، وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ ، وَلْتَكُنِ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ)).

[صحيح۔ بخاری ٥٨٥٦]

(۴۲۶۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم جوتا پہنو تو دایاں پہلے پہنو اور جب اتارو تو بایاں پہلے اتارو۔

پہننے کے اعتبار سے دایاں پہلے اور اتارنے کے اعتبار سے دایاں آخری ہونا چاہیے۔

(۴۲۶۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((لاَ يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ ، لِيُنْعِلْهُمَا أَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الثَّانِي عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَالْحَدِيثَ الأَوَّلَ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ بخاری ۵۸۵۵]

(۴۲۶۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک جوتے میں نہ چلے، دونوں پہنے یا دونوں ہی اتار دے۔

(۵۳۰) باب أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلاَةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ

جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھیں وہی مسجد ہے

وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ أَصْلَ الأَرْضِ عَلَى الطَّهَارَةِ مَا لَمْ تُعْلَمْ نَجَاسَةٌ.

(۴۲۶۳) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الأَرْضِ أَوَّلُ؟ قَالَ :((الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ)).قَالَ قُلْتُ : ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ :((ثُمَّ الْمَسْجِدُ الأَقْصَى)).قَالَ قُلْتُ : كَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ :((أَرْبَعُونَ سَنَةً ، فَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلاَةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ بخاری ۳۳۶۶-۳۴۲۵]

(۴۲۶۳) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! زمین پر پہلی مسجد کون سی بنائی گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام۔ میں نے کہا: پھر کون سی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد اقصیٰ۔ میں نے پوچھا: ان دونوں کے درمیان کتنی مدت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس سال۔ جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے آپ نماز پڑھیں وہی مسجد ہے۔

(۴۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي :نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ ، وَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ

فَلْيُصَلِّ ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ ، وَكُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً ، وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۳۵-۴۳۸]

(۴۲۶۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں: ایک مہینے کی مسافت سے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے۔ میرے لیے مالِ غنیمت حلال کیا گیا ہے جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا اور پوری زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنا دیا گیا ہے، میرا کوئی امتی جب نماز کا وقت پائے تو وہیں نماز پڑھ لے اور مجھے شفاعت بھی عطا کی گئی ہے اور ہر نبی اپنی خاص قوم کی جانب مبعوث کیا جاتا ہے، لیکن میں عام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

(۴۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((فُضِّلْتُ عَلَى الأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً ، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ بخاری ۲۹۷۷]

(۴۲۶۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چھ چیزوں کی وجہ سے مجھے انبیا پر فضیلت دی گئی ہے: مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں۔ رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئیں ہیں، زمین میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور میرے ذریعے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوتوں کا خاتمہ کیا گیا ہے۔

(۴۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو حَمَّادٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي مِنَ الأَنْبِيَاءِ: جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَلَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ يُصَلِّي حَتَّى يَبْلُغَ مِحْرَابَهُ ، وَأُعْطِيتُ الرُّعْبَ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ مَسِيرَةُ شَهْرٍ فَيَقْذِفُ اللَّهُ الرُّعْبَ فِي قُلُوبِهِمْ ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى خَاصَّةِ قَوْمِهِ ، وَبُعِثْتُ أَنَا إِلَى الْجِنِّ وَالإِنْسِ ، وَكَانَتِ الأَنْبِيَاءُ يَعْزِلُونَ الْخُمُسَ ، فَتَجِيءُ النَّارُ فَتَأْكُلُهُ ، وَأُمِرْتُ أَنَا أَنْ أَقْسِمَهَا فِي فُقَرَاءِ أُمَّتِي ، وَلَمْ يَبْقَ نَبِيٌّ إِلاَّ أُعْطِيَ سُؤْلَهُ ، وَأَخَّرْتُ شَفَاعَتِي لأُمَّتِي)). [ضعيف]

(۴۲۶۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو بھی نہیں ملیں۔ زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا ہے، حالاں کہ کسی نبی کے لیے بھی جائز نہیں تھا کہ وہ اپنی خاص جگہ (محراب) کے بغیر نماز پڑھ لے اور ایک مہینے کی مسافت سے مجھے رعب دیا گیا ہے، جو میرے اور مشرکین کے درمیان ایک مہینے ہوتی ہے، لیکن اللہ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی خاص قوم کی طرف مبعوث کیے گئے، لیکن میں جن وانس کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ انبیاء کرام علیہم السلام مال غنیمت سے پانچواں حصہ الگ کرتے، آگ آتی اور اسے کھا جاتی تھی، لیکن مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں وہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ اپنی امت کے فقرا میں تقسیم کر دوں۔ ہر نبی کو ایک مقبول دعا عطا کی گئی، لیکن میں نے اسے اپنی امت کے لیے سفارش کے طور پر مؤخر کر رکھا ہے۔

(۴۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ : سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ السِّنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : ((فُضِّلْتُ بِأَرْبَعٍ : جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَتَى الصَّلاَةَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يُصَلِّي عَلَيْهِ وَجَدَ الأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرَيْنِ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيَّ ، وَأُحِلَّتْ لأُمَّتِي الْغَنَائِمُ)).

وَرُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم .

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۲۱۷۰۶-۲۱۶۳۲]

(۴۲۶۷) ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزوں کی وجہ سے مجھے فضیلت دی گئی ہے: زمین میرے لیے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے۔ میری امت کا کوئی شخص نماز کے لیے آئے اور نماز کے لیے کوئی چیز نہ پائے تو وہ زمین کو مسجد اور پاکیزہ پائے گا۔ میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ دو مہینے کی مسافت سے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے مال غنیمت حلال کر دیا گیا ہے۔

(۵۳۱) باب مَا جَاءَ فِي طِينِ الْمَطَرِ فِي الطَّرِيقِ
راستوں کے کیچڑ کا حکم

(۴۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا مُنْتِنَةً ، فَكَيْفَ نَفْعَلُ إِذَا مُطِرْنَا؟

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا؟)). قُلْتُ : بَلَى. فَقَالَ : هَذِهِ بِهَذِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَلِيفَةَ. [صحیح۔ تقدم برقم ۴۱۰۲]

(۴۲۶۸) بنو عبدالاشہل کی ایک عورت فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اور مسجد کے درمیان گندہ راستہ ہے، جب بارش ہو تو ہم کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے بعد والا راستہ اس سے زیادہ عمدہ نہیں ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے بدل ہے۔

(۴۲۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلاَءِ قَالَ هِشَامٌ : وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَقْبَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْجُمُعَةِ ، وَهُوَ مَاشٍ قَالَ فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ حَوْضٌ مِنْ مَاءٍ وَطِينٍ ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ وَسَرَاوِيلَهُ قَالَ قُلْتُ : هَاتِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْمِلْهُ عَنْكَ. قَالَ : لاَ. فَخَاضَ فَلَمَّا جَاوَزَ لَبِسَ سَرَاوِيلَهُ وَنَعْلَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ.
مُعَاذُ بْنُ الْعَلاَءِ هُوَ ابْنُ عَمَّارٍ أَبُو غَسَّانَ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ.
وَرُوِّينَا عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِدٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ فِي مَعْنَاهُ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه ابن المنذر فی الاوسط ۲/۱۷۱]

(۴۲۶۹) عمرو بن علا اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لیے آیا، وہ پیدل چل رہے تھے۔ راستے میں علی رضی اللہ عنہ اور مسجد کے درمیان مٹی اور پانی کا ایک حوض آ گیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنا جوتا اور شلوار اتار دی۔ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے دے دیں، میں اس کو اٹھا لوں۔ فرمایا: نہیں! جب ہم گزر گئے تو انہوں نے اپنی شلوار اور جوتے پہن لیے، پھر لوگوں کو نماز پڑھائی اور اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔

(۴۲۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَتَوَضَّأُ ثُمَّ أَمْشِي إِلَى الْمَسْجِدِ حَافِيًا؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ. [صحیح۔ اخرجه ابن المنذر فی الاوسط ۲/۱۷۱]

(۴۲۷۰) یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا میں وضو کرنے کے بعد ننگے پاؤں مسجد میں چلا جاؤں۔ وہ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں۔

(۴۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ : أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ كَانَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَكَانَ رَدْغٌ حَمَلَ مَعَهُ كُوزًا مِنْ مَاءٍ ، فَإِذَا بَلَغَ الْمَسْجِدَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ وَجَمَاعَةٍ فِي مَعْنَاهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۴۲۷۱) عبدالرحمن اسلمی جب جمعہ پڑھنے کے لیے جاتے تو راستے میں کیچڑ ہوتا، وہ اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن رکھتے، پھر وہاں سے گزر کر اپنے پاؤں دھو لیتے اور مسجد میں داخل ہو جاتے۔

(۵۳۲) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْمَقْبُرَةِ وَالْحَمَّامِ

قبرستان اور حمام میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۴۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْمَقْبُرَةَ وَالْحَمَّامَ)).

حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ مُرْسَلٌ، وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِشَيْءٍ، وَحَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْصُولٌ، وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى وَصْلِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ. أَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْوَاحِدِ.[صحيح۔ ابن رجب في الفتح ۲/۳۹۹]

(۴۲۷۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(۴۲۷۳) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْحَمَّامَ وَالْمَقْبُرَةَ)).

وَأَمَّا حَدِيثُ الدَّرَاوَرْدِيِّ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۲۷۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(۴۲۷۴) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْحَمَّامَ وَالْمَقْبُرَةَ)).

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً

(۴۲۷۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے حمام اور قبرستان کے۔

(۴۲۷۵) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ)).

وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي كَرَاهِيَةِ الصَّلاَةِ فِي الْمَقَابِرِ بِالْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((اجْعَلُوا مِنْ صَلاَتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلاَ تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا)).

وَبِالْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :((لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى ، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ)). يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوا. وَالْحَدِيثَانِ مُخَرَّجَانِ فِي مَوْضِعِهِمَا.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الْحَمَّامِ. [تقدم في قبله]

(۴۲۷۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر میں نماز پڑھا کرو ان کو قبرستان نہ بناؤ۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہودیوں اور عیسائیوں پر انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(د) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ حمام میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۵۳۳) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ إِلَى الْقُبُورِ

قبروں کی طرف چہرہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت

(۴۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((لاَ تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلاَ تُصَلُّوا إِلَيْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ احمد ۴/۱۳۵]

(۴۲۷۶) ابومرثد غنوی فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ قبروں پر مت بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔

(۴۲۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :قُمْتُ يَوْمًا أُصَلِّي وَبَيْنَ يَدَيَّ قَبْرٌ لاَ أَشْعُرُ بِهِ ، فَنَادَانِي عُمَرُ :الْقَبْرَ الْقَبْرَ ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْقَمَرَ ، فَقَالَ لِي بَعْضُ مَنْ يَلِينِي :إِنَّمَا يَعْنِي الْقَبْرَ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَى حُشٍّ أَوْ حَمَّامٍ أَوْ قَبْرٍ.

وَكُلُّ ذَلِكَ عَلَى وَجْهِ الْكَرَاهِيَةِ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي تُصِيبُهُ بِبَدَنِهِ وَثِيَابِهِ نَجَاسَةٌ لَمَّا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : ((جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ)). [صحیح۔ بخاری، معلق]

(۴۲۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا اور میرے سامنے قبر تھی، مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے آواز دی۔ قبر، قبر! میں اس کو قمر سمجھتا رہا، میرے پاس والوں نے مجھے بتایا کہ قبر ہے تو میں الگ ہو گیا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ بیت الخلاء، حمام اور قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ج) ثابت البنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمین میرے لیے پاکیزہ اور مسجد بنائی گئی ہے۔ جب نماز کا وقت ہو تو جہاں چاہے نماز پڑھ لے۔

(٤٢٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ : أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ وَسَطَ الْقُبُورِ؟ قَالَ : لَقَدْ صَلَّيْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَطَ الْبَقِيعِ وَالإِمَامُ يَوْمَ صَلَّيْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَحَضَرَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ.

[حسن۔ اخرجه يعقوب بن سفيان في المعرفه والتاريخ ١/ ٧٨]

(۴۲۷۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہ قبرستان کے درمیان نماز پڑھنے کو ناپسند نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا: ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر بقیع قبرستان کے درمیان نماز پڑھی اور امام ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے اور اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی شریک ہوئے۔

(۵۳۴) باب مَنْ بَسَطَ شَيْئًا فَصَلَّى عَلَيْهِ

کوئی چیز نیچے بچھا کر اس پر نماز پڑھنے کا بیان

(٤٢٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا ، فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلاَةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا ، فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ، ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ فَنَقُومُ خَلْفَهُ ، فَيُصَلِّي بِنَا. قَالَ : وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ مسلم ٢٣١٠]

(۴۲۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اخلاق کے اعتبار سے تمام لوگوں سے اچھے تھے۔ بعض اوقات نماز کا وقت

ہو جاتا، آپ ﷺ ہمارے گھر میں ہوتے۔ آپ ﷺ کے حکم پر جھاڑو دیا جاتا، پانی چھڑکا جاتا، چٹائی بچھا دی جاتی تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے، ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ آپ ﷺ ہم کو نماز پڑھاتے۔ اس وقت آپ ﷺ کی چٹائی کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی۔

(۴۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ بَيْتًا فِيهِ فَحْلٌ ، فَكُسِحَ نَاحِيَةٌ مِنْهُ وَرُشَّ ، وَصَلَّى عَلَيْهِ.

[صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۴۸۲۵، احمد ۱۱۶۹۳-۱۱۸۹۴]

(۴۲۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک گھر میں داخل ہوئے، اس میں ایک مرد رہتا تھا۔ اس نے گھر کے ایک کونے میں جھاڑو دیا، پانی چھڑکا تو آپ ﷺ نے اس جگہ نماز پڑھی۔

(۴۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ ، فَأُتِيَ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ فَقَالَ : ((رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ ، وَهَذَا فِي سِقَائِهِ ، فَإِنِّي صَائِمٌ)). ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا ، فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا. قَالَ ثَابِتٌ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ : فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَصَلَّى بِنَا عَلَى بِسَاطِهِ تَطَوُّعًا تَشَكُّرًا. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ ، وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِي صَلاَتِهِ عَلَى الْخُمْرَةِ وَعَلَى الْحَصِيرِ وَعَلَى الْفَرْوَةِ الْمَدْبُوغَةِ. [صحيح۔ مسند سراج ۱۲۰۷]

(۴۲۸۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ام حرام کے گھر تشریف لائے تو انہوں نے گھی اور کھجور پیش کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو برتن میں ڈال دو اور اُس کو مشکیزے میں؛ میں روزے سے ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعت نماز نفل پڑھی۔ ام سلیم اور ام حرام ہمارے پیچھے کھڑی ہوگئیں۔ ثابت فرماتے ہیں: مجھے یہی علم ہے کہ انہوں نے فرمایا: پھر آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر لیا، پھر ہمیں چٹائی پر شکرانے کے طور پر نماز پڑھائی۔

(۴۲۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُقَاتِلَ بْنَ بَشِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ وَقَالَتْ : أَذْكُرُ أَنِّي رَأَيْتُهُ صَلَّى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ أَلْقَيْنَا تَحْتَهُ بَتًّا فِيهِ خِرَقٌ ، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْهُ. (ت) وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَبَسَطْنَا تَحْتَهُ بَتًّا ، يَعْنِي نِطْعًا. وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ.

[ضعيف۔ ابن المبارك في الزهد ۱۲۷۲، احمد ۲۳۷۸۵]

(۴۲۸۲) شریح بن ہانی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ ؓ سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے یاد ہے۔ بارش والے دن آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور ہم نے آپ ﷺ کے نیچے ایک چھوٹی چٹائی بچھا دی تھی جس میں سوراخ تھا اور اس سے پانی نکل رہا تھا۔

(۴۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى عَبْقَرِيٍّ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ. قَالَ يَحْيَى:هُوَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ وَلَكِنْ سُفْيَانُ قَالَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :قَوْلُهُ عَبْقَرِيٌّ هُوَ هَذِهِ الْبُسُطُ الَّتِي فِيهَا الأَصْبَاغُ وَالنُّقُوشُ ، وَاحِدُهَا عَبْقَرِيَّةٌ ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ عَبْقَرِيًّا فِيمَا يُقَالُ إِنَّهُ نِسْبَةٌ إِلَى بِلاَدٍ يُقَالُ لَهُ عَبْقَرٌ يُعْمَلُ بِهَا الْوَشْيُ. [حسن]

(۴۲۸۳) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عبقر شہر کی بنی ہوئی چٹائی پر سجدہ کرتے تھے۔

ابوعبید کہتے ہیں کہ عبقری سے مراد ایسی چٹائی جو رنگی ہوئی ہو اور اس کے اندر نقوش ہوں، اس کی واحد عبقریہ آتی ہے۔ عبقری ایک شہر کی طرف نسبت کی وجہ سے کہتے ہیں جس میں نقش و نگار کا کام ہوتا ہو۔

(۴۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ :صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى طِنْفِسَةٍ قَدْ طَبَّقَتِ الْبَيْتَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ٤٠٥٤]

(۴۲۸۴) سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ ابن عباس ؓ نے ہم کو چٹائی پر نماز پڑھائی، وہ چٹائی گھروں میں عام ہوتی ہے۔

(۴۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى دُرْنُوكٍ قَدْ طَبَّقَ الْبَيْتَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ :أَتُصَلِّي عَلَى هَذَا؟ قَالَ :نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَسْجُدُ. [ضعیف]

(۴۲۸۵) عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ ابن عباس ؓ نے ہم کو قالین پر نماز پڑھائی، وہ گھروں میں عام ہوتا تھا اور وہ اس پر رکوع و سجود کر رہے تھے۔ میں نے سوال کیا: کیا آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں؟ فرمانے لگے: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے وہ اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ ثُمَّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى بِسَاطٍ. وَلِزَمْعَةَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [ضعيف]

(۴۲۸۶) عکرمہ رشاللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے چٹائی پر نماز پڑھی، پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے بھی چٹائی پر نماز پڑھی تھی۔

(۴۲۸۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطٍ، وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ.

[ضعيف۔ فيه امته المتعبدم]

(۴۲۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بصرہ میں چٹائی پر نماز پڑھی اور ان کا گمان تھا کہ نبی ﷺ نے بھی چٹائی پر نماز پڑھی۔

(۴۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: مَا أُبَالِي لَوْ صَلَّيْتُ عَلَى خَمْسِ طَنَافِسَ.

[ضعيف۔ بخاری فی التاریخ الكبير ٦٦٩]

(۴۲۸۸) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں، اگر میں پانچوں نمازیں چٹائی پر پڑھوں۔

(۵۳۵) باب فِي فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

مسجدیں بنانے کی فضیلت کا بیان

(۴۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ ﷺ: إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا. قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: ((يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى.

[صحيح۔ بخاری ٤٥٠، مسلم ٥٣٣]

(۴۲۸۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے مسجد بنوائی، بکیر راوی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنواتا ہے تو اللہ اس کے لیے اس کی مثل جنت میں گھر بنا دے گا۔

(۴۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ :الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۲۹۰) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنوائی تو اللہ اس کی مثل اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۴۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا وَلَوْ مَفْحَصَ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. [منكر]

(۴۲۹۱) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے پرندے کے گھونسلے کے برابر بھی مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۴۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)).

قَالَ الْعَبَّاسُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قِيلَ لأَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ :إِنَّ النَّاسَ يُخَالِفُونَكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لاَ يَرْفَعُونَهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ :سَمِعْنَا هَذَا مِنَ الأَعْمَشِ وَهُوَ شَابٌّ. [منكر۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۴۲۹۲) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے پرندے کے گھونسلے کے برابر مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۴۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا :مَنْ بَنَى مَسْجِدًا وَإِنْ كَانَ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ شَرِيكٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ مَرْفُوعًا ، وَرُوِيَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَرْفُوعًا. [منكر۔ تقدم]

(۴۲۹۳) اعمش رحمہ اللہ نے اس حدیث کو مرفوعاً بیان کیا ہے۔
جس نے مسجد بنائی اگرچہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۵۳۶) باب فِي كَيْفِيَّةِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کو تعمیر کرنے کے طریقے کا بیان

(۴۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَسَقْفُهُ الْجَرِيدُ وَعُمُدُهُ خَشَبُ عَسِيبِ النَّخْلِ ، فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا ، وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بِنَائِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ ، وَأَعَادَ عُمُدَهُ خَشَبًا ثُمَّ غَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً ، وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصَّةِ ، وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقْفَهُ بِالسَّاجِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ ابْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح۔ عبدالرزاق ۵۱۲۹، بخاری ٤٤٦]

(۴۲۹۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں مسجد اینٹوں کی تھی اور چھت چھڑیوں کی اور ستون کھجور کی شاخوں کی، لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں اضافہ نہیں کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ اضافہ کیا، لیکن بنائی کھجور کے تنوں اور شاخوں سے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس میں تبدیلی کی اور انہوں نے دیواریں اور ستون منقش اور کٹے ہوئے پتھروں سے بنوائے اور چھت ساج کے درخت سے بنائی۔

(٤٢٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ ، فَنَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ، فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ ، فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ بِسُيُوفِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَإِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ : ((ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا)). فَقَالُوا : وَاللَّهِ لاَ نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلاَّ إِلَى اللَّهِ. قَالَ أَنَسٌ : فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ ، كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ ، وَكَانَتْ فِيهِ خِرَبٌ ، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ ، وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ ، وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً ، وَجَعَلُوا

يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَالنَّبِيُّ ﷺ مَعَهُمْ وَيَقُولُونَ :

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الآخِرَهْ فَانْصُرِ الأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

[صحيح۔ تقدم]

(۴۲۹۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو مدینہ کے بالائی علاقے میں قبیلہ عمرو بن عوف کے ہاں چودہ دن قیام کیا، پھر آپ ﷺ نے بنونجار کے پاس کسی کو روانہ کیا تو وہ ہتھیاروں سے لیس ہو کر آئے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ نبی ﷺ اپنی خچر پر سوار ہیں اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے اور بنونجار کے سردار آپ ﷺ کے اردگرد ہیں، یہاں تک کہ آپ ﷺ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے صحن میں اترے۔ آپ ﷺ نماز ادا کر لیتے جب وقت ہو جاتا اور بکریوں کے باڑے میں بھی آپ ﷺ نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے مسجد بنانے کا حکم دیا اور بنونجار کی طرف کسی کو بھیجا کہ اپنی اس جگہ کی قیمت لے لو تو انہوں نے قیمت لینے سے انکار کر دیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس زمین میں مشرکین کی قبریں، ویرانہ اور کھجوریں تھیں۔ نبی ﷺ نے مشرکین کی قبروں کو اکھاڑنے کا حکم دیا وہ اکھاڑ دی گئیں اور ویرانے کو برابر کر دیا گیا اور کھجوریں کاٹ دی گئیں۔ انہوں نے کھجوروں کو مسجد کے سامنے کھڑا کر دیا اور پتھروں کی چوکھٹ بنا دی۔ وہ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے اور شعر پڑھ رہے تھے: نبی ﷺ بھی ان کے ساتھ تھے۔ اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی ہے۔ تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

(۴۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۴۲۹۶) ایضاً

(۴۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ خَالِهِ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أُمِّ مَنْصُورٍ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَّدَتْ عَامَّةَ أَهْلِ دَارِنَا قَالَتْ :أَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ :((إِنِّي رَأَيْتُ قَرْنَ الْكَبْشِ حِينَ دَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ بِخَمْرِهَا، فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ مَا يَشْغَلُ مُصَلِّيًا)).

[ضعيف۔ اخرجه الفاكهي في اخبار مكة ۲۳۷]

(۴۲۹۷) ام منصور صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ مجھے بنوسلیم کی ایک عورت نے خبر دی کہ ہمارے گھر ولادت کا سال تھا۔ نبی ﷺ نے کسی کو عثمان بن ابی طلحہ کی طرف بھیجا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے مینڈھے کے سینگ دیکھے تھے میں ان کو کاٹنے کا حکم دینا بھول گیا، لیکن گھر میں کسی ایسی چیز کا ہونا جو نمازی کو مشغول کر دے مناسب نہیں۔

(۴۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسْجِدِ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ : الْمَسَاجِدِ .وَلَمْ يَذْكُرِ النَّصَارَى.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۵۱۲۷]

(۴۲۹۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے مسجدوں کو پختہ بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم ان کی زیب وزینت کرتے ہو جیسے یہودی اور عیسائی کرتے تھے۔

(۴۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ)). [صحیح۔ اخرجه احمد ۳/۱۳٤/٦، ۱۲٤، ابوداؤد ٤٤٩]

(۴۲۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مسجدوں کے بارے میں فخر کرنے لگیں۔

(۴۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَاتَّخِذُوهَا جُمًّا)). [ضعیف]

(۴۳۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجدیں بناؤ اور کشادہ بناؤ۔

(۴۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : أُمِرْتُ بِالْمَسَاجِدِ جُمًّا .

وَعَنْ لَيْثٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((عَرْشَ النَّاسَ كَعَرْشِ مُوسَى)).

يَعْنِي أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الطَّاقَ فِي حَوَالَيِ الْمَسْجِدِ. [ضعیف۔ تقدم]

(۴۳۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کشادہ مسجدیں بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔

(٤٣٠٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَانَا أَوْ نُهِينَا أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَسْجِدٍ مُشْرِفٍ. [ضعيف]

(۴۳۰۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا کہ بلند و بالا مساجد میں نماز پڑھیں۔

(٤٣٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أُمِرْنَا أَنْ نَبْنِيَ الْمَسَاجِدَ جُمًّا وَالْمَدَائِنَ شُرُفًا. قَوْلُهُ: جُمًّا الْجُمُّ الَّتِي لاَ شُرَفَ لَهَا ، وَكَذَلِكَ الْبِنَاءُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ شُرَفٌ فَهُوَ أَجَمُّ وَجَمْعُهُ جُمٌّ. [حسن۔ نقدم اسناده ٤٢٨٣ - ٣٩٩٢]

(۴۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا گیا کہ مسجدیں کشادہ بنائیں اور شہر بلند و بالا اور اونچے۔

(٤٣٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ عَنِ ابْنِ أَبْجَرَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((اتَّقُوا هَذِهِ الْمَذَابِحَ)). يَعْنِي الْمَحَارِيبَ. [حسن]

(۴۳۰۴) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم جنگلوں سے بچو۔

(٤٣٠٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيِّ بْنُ شَاذَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِقَوْمٍ قَدْ أَسَّسُوا مَسْجِدًا لِيَبْنُوهُ فَقَالَ : ((أَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ)). قَالَ : فَأَوْسَعُوهُ. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۰۵) ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جنہوں نے بنیادیں رکھی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اتنا وسیع کرو کہ تم اس میں پورے آسکو۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مزید وسیع کر دیا۔

(٤٣٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى عَلَى قَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، وَهُمْ يَبْنُونَ مَسْجِدًا لَهُمْ فَقَالَ : ((أَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ)).

هَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۰۶) ابی قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ انصار کے پاس آئے جو اپنے لیے مسجد بنا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اسے اتنا وسیع کر دو کہ تم اس میں پورے آسکو۔

(٤٣٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

مُحَبَّبٍ أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَتْ طَاغِيَتُهُمْ. [ضعيف]

(۴۳۰۷) عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حکم دیا: طائف والی مسجد اس جگہ بنائی جائے جہاں میران کے بت تھے۔

(۵۳۷) باب فِي تَنْظِيفِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا بِالْخَلُوقِ وَغَيْرِهِ

مسجدوں کی صفائی اور خلوق خوشبو لگانے کا بیان

(۴۳۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِبُنْيَانِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ ، وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُطَيَّبَ وَتُنَظَّفَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامٍ. (ق) وَالْمُرَادُ بِالدُّورِ قَبَائِلُهُمْ وَعَشَائِرُهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۴۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے محلوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور فرمایا: ان کو پاک وصاف رکھا جائے اور خوشبو لگائی جائے۔

(۴۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمُرَةَ : أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى بَنِيهِ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا ، وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا. [ضعيف]

(۴۳۰۹) سمرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں کو لکھا کہ نبی ﷺ ہمیں اپنے شہروں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان کی درست تعمیر کریں اور پاک رکھیں۔

(۴۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : مَا كَانَ بَدْءُ هَذَا الزَّعْفَرَانِ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((مَا أَقْبَحَ هَذَا)). فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَجُلٌ فَجَاءَ بِزَعْفَرَانٍ فَحَكَّهَا ثُمَّ طَلَى بِالزَّعْفَرَانِ مَكَانَهَا ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ قَالَ : ((هَذَا أَحْسَنُ مِنَ الأَوَّلِ)). قَالَ : وَصَنَعَهُ النَّاسُ.

وَحَدِيثُ جَابِرٍ فِي هَذَا قَدْ مَضَى فِي بَابِ الْبُزَاقِ. [ضعيف]

(۴۳۱۰) ابو ولید نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ مسجد میں زعفران خوشبو کی ابتدا کیسے ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ مسجد میں آئے تو قبلہ کی جانب مسجد میں بلغم دیکھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اچھی چیز ہونی چاہیے، ایک آدمی نے یہ بات سنی تو وہ زعفران لے کر آیا۔ اس نے اسے کھرچ دیا اور وہاں پر زعفران مل دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پہلی سے زیادہ اچھی ہے، پھر لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

(۴۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فَقَدَ النَّبِيُّ ﷺ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَلْتَقِطُ الْخِرَقَ وَالْعِيدَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ :((أَيْنَ فُلاَنَةُ؟)). قَالُوا :مَاتَتْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۴۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک سیاہ رنگ کی عورت کو گم پایا، وہ مسجد کی صفائی کرتی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: فلاں عورت کدھر ہے۔ لوگوں نے کہا: وہ فوت ہو گئی ہے۔

(۵۳۸) باب فِي كَنْسِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں جھاڑو دینے کا بیان

(۴۳۱۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا)). وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقِ. [ضعيف]

(۴۳۱۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اجر میرے سامنے پیش کیے گئے یہاں تک کہ کسی کا مسجد سے تنکا نکالنے کا اجر بھی۔ میری امت کے گناہ بھی میرے سامنے پیش کیے گئے، سب سے بڑا گناہ قرآن کی سورۃ یا آیت یاد کر کے بھلا دینا تھا۔

(۵۳۹) باب فِي حَصَى الْمَسْجِدِ

مسجد میں کنکریوں کا بیان

(۴۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَمَّا كَانَ بِدْءُ هَذِهِ الْحَصْبَاءِ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ :نَعَمْ مُطِرْنَا مِنَ اللَّيْلِ فَخَرَجْنَا لِصَلاَةِ الْغَدَاةِ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَمُرُّ عَلَى الْبُطْحَاءِ فَيَجْعَلُ فِي ثَوْبِهِ مِنَ الْحَصْبَاءِ ، فَيُصَلِّي عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاكَ قَالَ : ((مَا أَحْسَنَ هَذَا الْبِسَاطَ)). فَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ بَدْئِهِ. [ضعيف]

(۴۳۱۳) ابو ولید کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: مسجد میں کنکریوں کی ابتداء کیسے ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: جب ہم صبح کی نماز کے لیے نکلے تو ہر ایک اپنے کپڑے میں کنکریاں لے کر گیا اور نیچے بچھا کر نماز ادا کی۔ جب نبی ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: یہ کتنا اچھا بچھونا ہے۔ اس طرح مسجد میں کنکریوں کی ابتدا ہوئی۔

(٤٣١٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَوَّلُ مَنْ بَطَحَ الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ :أَبْطِحُوهُ مِنَ الْوَادِي الْمُبَارَكِ. يَعْنِي الْعَقِيقَ كَذَا قَالَ عُرْوَةُ.

وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ مُتَّصِلٌ ، وَإِسْنَادُهُ لاَ بَأْسَ بِهِ. [حسن]

(۴۳۱۴) عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کو کشادہ کیا، انہوں نے فرمایا: اس کو وادی عقیق تک کشادہ کر دو۔

(٤٣١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ عَنْ كَعْبٍ قَالَ :إِنَّ حَصَى الْمَسْجِدِ لَتُنَاشِدُ صَاحِبَهَا إِذَا خَرَجَ بِهَا مِنَ الْمَسْجِدِ. [صحيح]

(۴۳۱۵) کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کی کنکریاں اپنے نکالنے والے سے التجا کرتی ہیں، جب وہ ان کو مسجد سے نکالتا ہے۔

(۵۴۰) باب فِي سِرَاجِ الْمَسْجِدِ

مسجدوں میں چراغ جلانا

(٤٣١٦) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ. قَالَ :((ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ)). وَكَانَتِ الْبِلاَدُ إِذْ ذَاكَ حَرْبًا :((فَإِنْ لَمْ تَأْتُوا وَتُصَلُّوا فِيهِ فَابْعَثُوا بِزَيْتٍ يُسْرَجُ فِي قَنَادِيلِهِ)). [صحيح]

(۴۳۱۶) رسول اللہ ﷺ کی باندی حضرت میمونہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں بیت المقدس کے بارے میں تعجب میں ڈال دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرف جاؤ تو اس میں نماز پڑھا کرو۔ اگر ان شہروں میں لڑائی ہو اور تم نہ آسکو اور نہ ہی نماز پڑھ سکو تو پھر تیل بھیج دیا کرو تا کہ اس کی قندیلوں میں چراغ روشن کیے جاسکیں۔

(۵۴۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

(۴۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ وَلْيَقُلِ :اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)). [صحيح۔ احمد ۳/۴۹۷/۱۶۱۵۴]

(۴۳۱۷) ابی اسید ساعدی ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو سلام کہے اور یہ کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۲۱۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ يَعْنِي الْعَتَكِيَّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْقُهُنْدُزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ :فَلْيُسَلِّمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَلَفْظُ التَّسْلِيمِ فِيهِ مَحْفُوظٌ.

(۴۳۱۹) ایضاً

(۴۲۱۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ أَوْ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ ثُمَّ لِيَقُلِ :اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)). [تقدم]

(۴۳۱۹) ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر سلام کہے پھر کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب نکلے تو یہ کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(۴۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ فَزَادَ :فَلْيُسَلِّمْ أَوْ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ . [تقدم]

(۴۳۲۰) ربیعہ بن عبد الرحمن نے کچھ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں، یعنی سلام کہے یا نبی ﷺ پر درود پڑھے۔

(۴۳۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ :اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ :اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)). [حسن۔ ابن ماجه ۷۷۳، ابن خزيمه ۴۵۲-۲۷۰۶]

(۴۳۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر سلام کہے اور یہ کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر سلام کہے اور یوں کہے: اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے پناہ دے۔

(۴۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ :عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ الْمُفِيدُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مِنَ السُّنَّةِ إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا خَرَجْتَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ الْيُسْرَى. تَفَرَّدَ بِهِ شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [حسن]

(۴۳۲۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کریں اور نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے نکالیں۔ یہ سنت ہے۔

(۵۴۲) باب الْجُنُبِ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ مَارًّا وَلاَ يُقِيمُ فِيهِ

جنبی شخص مسجد سے گزر تو سکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا

(۴۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَفْلَتُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَوُجُوهُ بُيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ :((وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ)). ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَلَمْ يَصْنَعِ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَاءَ أَنْ تَنْزِلَ لَهُمْ رُخْصَةٌ ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدُ فَقَالَ :((وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ، فَإِنِّي لاَ أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلاَ جُنُبٍ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَهُوَ فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ زَادَ فِيهِ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ : إِلاَّ لِمُحَمَّدٍ ﷺ وَآلِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۴۳۲۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ آئے تو صحابہ کے گھروں کے دروازے مسجد کے طرف کھلتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھروں کے دروازوں کو مسجد سے تبدیل کر دو۔ پھر آپ ﷺ گھر چلے گئے تو لوگوں نے اس امید پر گھروں کے دروازوں کو تبدیل نہ کیا کہ شاید آپ ﷺ رخصت دے دیں۔ پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا: ان گھروں کے دروازوں کو مسجد سے تبدیل کرو۔ میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال قرار نہیں دیتا۔

(٤٣٢٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ.(ج) قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَعِنْدَ جَسْرَةَ عَجَائِبُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عُرْوَةُ وَعَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :((سُدُّوا هَذِهِ الأَبْوَابَ إِلاَّ بَابَ أَبِي بَكْرٍ)). وَهَذَا أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَمَحْمُولٌ فِي الْجُنُبِ عَلَى الْمُكْثِ فِيهِ دُونَ الْعُبُورِ بِدَلِيلِ الْكِتَابِ.

[ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۲۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابوبکر ؓ کے دروازے کے علاوہ باقی تمام دروازے بند کر دو۔

(٤٣٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا﴾ [النساء: ٤٣] قَالَ : لاَ تَدْخُلِ الْمَسْجِدَ وَأَنْتَ جُنُبٌ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ طَرِيقُكَ فِيهِ وَلاَ تَجْلِسْ.

وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَقَالَ : إِلاَّ وَأَنْتَ مَارٌّ تَمُرُّ فِيهِ. [حسن]

(۴۳۲۵) عبداللہ بن عباس اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تغتسلوا" [النساء: ٤٣] کے متعلق فرماتے ہیں: جنبی آدمی بھی نماز کے قریب نہ جائے جب تک غسل نہ کر لے، مگر مسافر جا سکتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ حالتِ جنابت میں تم

مسجد میں داخل نہ ہو ہاں اگر آپ کا راستہ ہی ادھر سے ہو، لیکن آپ نہ بیٹھیں۔

(۴۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ فِي التَّفْسِيرِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ أَحَدُنَا يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ جُنُبٌ مُجْتَازًا. [ابن خزيمة ١٣٣١]

(۴۳۲۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی جنابت کی حالت میں مسجد سے گزر جایا کرتا تھا۔

(۴۳۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْجُنُبِ أَنْ يَمُرَّ فِي الْمَسْجِدِ مُجْتَازًا. قَالَ : وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ [النساء: ٤٣]

[عبدالرزاق ١٦١٣]

(۴۳۲۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جنبی شخص کو مسجد سے گزرنے کی رخصت دیتے تھے اور فرماتے: "وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ" (النساء آیت ۴۳) سے متعلق مجھے یہی علم ہے کہ جنبی آدمی نماز کے قریب نہ آئے، سوائے مسافر۔

(۴۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الأَزْدِيِّ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ [النساء: ٤٣] قَالَ : يَجْتَازُ وَلاَ يَجْلِسُ. [ضعيف]

(۴۳۲۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ اللہ کے ارشاد: ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ﴾ [النساء: ٤٣] کے متعلق فرماتے ہیں: اجنبی آدمی نماز کے قریب نہ آئے سوائے مسافر کے، وہ گزر سکتا ہے مگر بیٹھنا درست نہیں۔

(۴۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ لاَ يَنْقُضَانِ عِقَاصًا وَلاَ ضَفِيرَةً ، وَلاَ تَمُرُّ حَائِضٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلاَّ مُضْطَرَّةً. [ضعيف]

(۴۳۲۹) ابو عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حائضہ اور جنبی عورت اپنے گوندھے ہوئے بال اور مینڈھیوں کو نہیں کھولے گی اور مجبوری کی حالت میں حائضہ مسجد سے گزر سکتی ہے۔

(۵۴۳) باب الْمُشْرِكِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مشرک مسجد حرام کے علاوہ باقی مساجد میں داخل ہو سکتا ہے

لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿فَلاَ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة : ٢٨]

وَهُوَ قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿فَلاَ يَقْرَبُوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا﴾ [التوبة : ٢٨] کی وجہ سے کہ مشرک مسجد حرام کے قریب اس سال کے بعد نہ آئیں۔

(٤٣٣٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْلاً قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ ، فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلاَمِهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٧٦٤]

(۴۳۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، وہ بنو حنیفہ کے ایک شخص کو پکڑ کر لے آئے، جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، انہوں نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔

(٤٣٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ عَقَلَهُ ، ثُمَّ قَالَ : أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ ، فَقُلْنَا لَهُ: هَذَا الأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ:((قَدْ أَجَبْتُكَ)). فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ. قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ.

وَرُوِيَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ وَسَمَّى الرَّجُلَ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ وَقَالَ عَنِ اللَّيْثِ : فَأَنَاخَ بَعِيرَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ. [صحيح۔ بحاری ٦٣، ابن خزيمه ٢٣٥٨]

(۴۳۳۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹ پر ایک شخص داخل ہوا۔ اس نے اونٹ کو مسجد کو بٹھا کر اس کا گھٹنا باندھ دیا اور کہنے لگا: تم میں سے محمد ﷺ کون ہے؟ اور نبی ﷺ صحابہ کے درمیان ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ صحابہ نے کہا: یہ ہیں سفید ٹیک لگائے ہوئے۔ وہ کہنے لگا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ ﷺ نے فرمایا: جی میں آپ کی بات سنتا ہوں۔ اس نے کہا: میں آپ سے ایک سوال کرنے آیا ہوں۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس شخص کا نام ضمام بن ثعلبہ ہے۔ لیث کہتے ہیں: اس نے اپنا اونٹ مسجد کے دروازے کے قریب بٹھایا اور اس کا گھٹنا باندھا، پھر مسجد میں داخل ہوا۔

(٤٣٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ

فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْيَهُودُ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالُوا : يَا أَبَا الْقَاسِمِ فِي رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ زَنَيَا. [ضعیف۔ عبدالرزاق ۱۳۳۲۰]

(۴۳۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! اس مرد و عورت کے بارے میں کیا حکم ہے جنہوں نے زنا کیا ہو؟..... الخ۔

(۴۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَانِي عَنْ أَبِي عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءِ بَدْرٍ قَالَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ، يَقْرَأُ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ. [ضعیف]

(۴۳۳۳) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں بدر کے قیدیوں کے فدیے میں مدینہ آیا، اس وقت مشرک تھا۔ میں مسجد میں داخل ہوا، آپ ﷺ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، اس میں آپ ﷺ نے سورۃ طور پڑھی اور میرا دل قرآن کی تلاوت کی طرف مائل ہو رہا تھا۔

(۴۳۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ : أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَهُمُ الْمَسْجِدَ لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ ، فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنْ لاَ يُحْشَرُوا ، وَلاَ يُعْشَرُوا وَلاَ يُجَبُّوا ، وَلاَ يُسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقَالَ : ((لاَ تُحْشَرُوا وَلاَ تُعْشَرُوا ، وَلاَ تُجَبُّوا وَلاَ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ ، وَلاَ خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ)). [ضعیف]

(۴۳۳۴) عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثقیف کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے ان کو مسجد میں بٹھایا تاکہ یہ چیز ان کے دلوں کو زیادہ نرم کر دے۔ انہوں نے نبی پر شرطیں لگائیں کہ نہ ہی انہیں نماز کے لیے اکٹھا کیا جائے گا۔ نہ ہی ان سے عشر لیا جائے گا اور نہ ہی ان پر غلبہ پایا جائے گا اور نہ ہی ان کی قوم کے علاوہ کوئی دوسرا ان پر عامل مقرر کیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تم کو جمع کیا جائے، نہ عشر لیا جائے، نہ تم پر غلبہ پایا جائے اور نہ ہی تم پر تمہارے غیر سے عامل مقرر کیا جائے، لیکن اس دین میں کوئی بھلائی نہیں جس میں نماز نہ ہو۔

(۴۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْزَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ ، لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي اشْتِرَاطِهِمْ حِينَ أَسْلَمُوا.

وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً بِبَعْضِ مَعْنَاهُ زَادَ فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزَلْتَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ؟ فَقَالَ :((إِنَّ الأَرْضَ لاَ تَنْجَسُ إِنَّمَا يَنْجُسُ ابْنُ آدَمَ)). [تقدم]

(۴۳۳۵) عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو ثقیف کو مسجد کے ایک خیمے میں ٹھہرایا تاکہ یہ چیز ان کے دلوں کو زیادہ نرم کردے۔ پھر انہوں نے شرائط والی حدیث ذکر کی جب وہ مسلمان ہوئے۔

(ب) حسن رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے انہیں مسجد میں ٹھہرایا ہے حالاں کہ وہ مشرک ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم نجس ہوتا ہے زمین تو نجس نہیں ہوتی۔

(۵۴۴) باب الْمُسْلِمِ يَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ

مسلمان کے مسجد میں رات گزارنے کا بیان

(۴۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ أَعْزَبُ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۴۴۰، مسلم ۲۴۷۹]

(۴۳۳۶) عبداللہ بن عمر مسجد نبوی میں سوتے تھے اور وہ کنوارے نوجوان تھے۔

(۴۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ طَلْحَةَ النَّصْرِيِّ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرًا وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَرِيفٌ نَزَلَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَرِيفٌ نَزَلَ الصُّفَّةَ فَقَدِمْتُهَا وَلَيْسَ لِي بِهَا عَرِيفٌ ، فَنَزَلْتُ الصُّفَّةَ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرَافِقُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ ، وَيَقْسِمُ بَيْنَهُمَا مُدًّا مِنْ تَمْرٍ ، فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فِي صَلاَتِهِ إِذْ نَادَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَقَ بُطُونَنَا التَّمْرُ ، وَتَخَرَّقَتْ عَنَّا الْخُنُفُ.قَالَ :وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، وَذَكَرَ مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ قَالَ :((لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَصَاحِبِي مَكَثْنَا بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً مَا لَنَا طَعَامٌ غَيْرُ الْبَرِيرِ)).وَالْبَرِيرُ ثَمَرُ الأَرَاكِ :((حَتَّى أَتَيْنَا إِخْوَانَنَا مِنَ الأَنْصَارِ ، فَآسَوْنَا مِنْ طَعَامِهِمْ ، وَكَانَ جُلُّ طَعَامِهِمُ التَّمْرَ ، وَالَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَوْ قَدَرْتُ لَكُمْ عَلَى الْخُبْزِ وَاللَّحْمِ لأَطْعَمْتُكُمُوهُ ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ أَوْ مَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ تَلْبَسُونَ أَمْثَالَ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ ، وَيُغْدَى وَيُرَاحُ عَلَيْكُمْ بِالْجِفَانِ)).قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ أَوِ الْيَوْمَ؟ قَالَ :((لاَ بَلْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ ، أَنْتُمُ الْيَوْمَ إِخْوَانٌ ، وَأَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ)). [صحيح۔ احمد ۱۵۵۵۸، ابن حبان ۶۶۸۴]

(۴۳۳۷) طلحہ نصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں ہجرت کر کے گیا۔ جب بھی کوئی شخص مدینہ میں ہجرت کر کے آتا، اگر تو کوئی اس کا جاننے والا ہوتا تو وہ اس کے پاس ٹھہرتا، اگر نہ ہوتا تو وہ اصحابِ صفہ کے ساتھ رہتا۔ میں آیا تو میری بھی کوئی جان پہچان نہیں تھی۔ میں اصحابِ صفہ کے ساتھ رہا۔ نبی ﷺ دو، دو آدمیوں کو باہم ساتھی بنا رہے تھے اور ان کے درمیان ایک مد کھجور تقسیم فرما رہے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ نماز میں تھے تو اچانک ایک شخص نے آواز دی: اے اللہ کے رسول! کھجوروں نے ہمارے پیٹوں کو جلا ڈالا اور ہمارے سینے پھٹ گئے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا کے بعد اس پریشانی کا تذکرہ کیا جو آپ ﷺ کو اپنی قوم کی طرف سے پہنچی تھی، پھر فرمایا: میں اور میرا ساتھی دس راتوں سے زائد ٹھہرے رہے اور ہمارے پاس پیلو کے سوا کوئی کھانا نہیں تھا۔ یہاں تک کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس آئے۔ انہوں نے کھانے کے ذریعے ہماری مدد کی۔ ان کا بہترین کھانا کھجور تھا۔ اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اگر میں روٹی اور گوشت کھلانے کی طاقت رکھوں تو تمہیں ضرور کھلاؤں، عنقریب تمہارے اوپر وہ دور آئے گا یا تم میں سے جس نے اسے پالیا۔ تم کعبہ کے غلافوں کی مثل پہنو گے، صبح وشام تم پر شراب کا دور چلے گا۔ انہوں نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آج بہتر ہیں یا اس دن بہتر ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم آج بہتر ہو کہ تم بھائی بھائی ہو اور اس دن تم ایک دوسرے کی گردنیں توڑو گے۔

(۴۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَعْدَانِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُزْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ الرَّوَّادِيُّ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ : لَمَّا كَثُرَتِ الْمُهَاجِرُونَ بِالْمَدِينَةِ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ دَارٌ وَلاَ مَأْوَى أَنْزَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَسَمَّاهُمْ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ ، فَكَانَ يُجَالِسُهُمْ وَيَأْنَسُ بِهِمْ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ : فَأَيْنَ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ؟ يَعْنِي يَنَامُونَ فِيهِ. [ضعیف]

(۴۳۳۸) حضرت عثمان بن یمان فرماتے ہیں کہ جب مدینہ میں مہاجرین زیادہ ہو گئے اور ان کے لیے کوئی گھر اور ٹھکانہ نہ رہا تو نبی ﷺ نے انھیں مسجد میں ٹھہرایا اور انہیں ''اصحابِ صفہ'' کا نام دیا۔ آپ ﷺ ان کے پاس بیٹھ کر پیار بھری باتیں کیا کرتے تھے۔

(ب) سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ان سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا گیا: تو انہوں نے فرمایا: اہل صفہ کہاں سوتے تھے، یعنی وہ بھی مسجد میں ہی سوتے تھے۔

(۴۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ إِنْ كُنْتُ لأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الأَرْضِ مِنَ

الْجُوعِ ، وَإِنْ كُنْتُ لأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ ، وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ فِيهِ ، فَمَرَّ بِي أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى ، مَا سَأَلْتُهُ إِلاَّ لِيَسْتَتْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ، ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ ، مَا سَأَلْتُهُ إِلاَّ لِيَسْتَتْبِعَنِي ، فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ، ثُمَّ مَرَّ بِي أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي ، وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِي ، ثُمَّ قَالَ :((يَا أَبَا هِرٍّ)). قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ :((الْحَقْ)). وَمَضَى فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ ، وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ ، فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ ، فَقَالَ : ((مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ؟)).قَالُوا :أَهْدَاهُ لَكَ فُلاَنٌ أَوْ فُلاَنَةُ.قَالَ :((أَبَا هِرٍّ)).قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ : ((الْحَقْ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي)).قَالَ :وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الإِسْلاَمِ لاَ يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلاَ مَالٍ ، إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ يَبْعَثُ بِهَا إِلَيْهِمْ ، وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا ، وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ ، فَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا ، فَسَاءَنِي ذَلِكَ قُلْتُ :وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ؟ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا وَأَنَا الرَّسُولُ ، فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي أَنْ أُعْطِيَهُمْ ، فَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ؟ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بُدٌّ ، فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى اسْتَأْذَنُوا ، فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ :((يَا أَبَا هِرٍّ)).قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((خُذْ فَأَعْطِهِمْ)).فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ ، فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ رَوِيَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ ، فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَنَظَرَ إِلَيَّ وَتَبَسَّمَ ، وَقَالَ :((يَا أَبَا هِرٍّ)) .قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ :((بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ)).قُلْتُ :صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ :((اقْعُدْ فَاشْرَبْ)). فَقَعَدْتُ وَشَرِبْتُ ، فَقَالَ :((اشْرَبْ)).فَشَرِبْتُ ، فَقَالَ :اشْرَبْ فَشَرِبْتُ ، فَمَا زَالَ يَقُولُ :فَاشْرَبْ فَاشْرَبْ .حَتَّى قُلْتُ :لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا.قَالَ : ((فَأَرِنِي)).فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَسَمَّى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ٦٢٤٦- ٦٤٥٢]

(۴۳۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم ہے معبود برحق اللہ رب العزت کی کہ میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین پر رگڑا کرتا ہے اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا کرتا تھا۔ ایک دن میں لوگوں کی عام گزرگاہ پر بیٹھ گیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے۔ میں نے ان سے اللہ کی کتاب کی آیت کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے ان سے صرف اس لیے سوال کیا تا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے چلیں، لیکن وہ میری بات نہ سمجھ سکے اور چلے گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا تو میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا اور میری غرض صرف اور صرف یہ تھی کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے چلیں، لیکن وہ بھی میری بات کو سمجھے بغیر ہی چلے گئے۔ آخر کار ابوالقاسم (نبی ﷺ) کا بھی اس راہ سے گزر ہوا اور آپ ﷺ مجھے دیکھ کر مسکرائے

اور میرے دل اور چہرے کی کیفیت کو پہچان لیا، پھر آپ ﷺ نے مجھے پکارا تو میں نے کہا: حاضر! یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ چلیں تو میں نبی ﷺ کے پیچھے پیچھے چلا گیا، حتیٰ کہ آپ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہو گئے تو اجازت طلب کرنے کے بعد میں بھی آپ ﷺ کے گھر میں داخل ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہاں پر پیالے میں دودھ دیکھا تو پوچھا: یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: یہ فلاں بندے یا فلاں عورت نے آپ ﷺ کے لیے تحفہ بھیجا ہے تو آپ ﷺ نے مجھے اہل صفہ کو بلانے کے لیے بھیجا اور اہل صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے وہ گھر اور مال کے متلاشی نہ تھے، جب بھی آپ ﷺ کے پاس صدقے کا مال آتا آپ ﷺ اس سے کچھ لیے بغیر ان کی طرف بھیج دیتے اور جب آپ ﷺ کے پاس کوئی تحفہ آتا تو تب بھی آپ ﷺ انہیں شریک کرتے اور آپ ﷺ اب بھی انہیں دودھ میں شریک کرنا چاہتے تھے، مجھے یہ بات ناگوار گزری، میں نے سوچا کہ اس دودھ کی اصحابِ صفہ کے مقابلے میں کیا حیثیت ہے؟ میرا یہ ارادہ تھا کہ یہ دودھ مجھے مل جائے تاکہ میں اپنی بھوک کو دور کروں اور قاصد بھی میں ہی تھا، آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں انہیں لے کر آؤں اور مجھے دودھ کے ملنے کی امید نہ تھی لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت بھی ضروری تھی۔ میں ان کے پاس گیا اور انہیں بلا کر لایا، انہوں نے اجازت طلب کی، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دی تو وہ گھر میں بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے کہا: جی! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا! یہ پیالہ لو اور ان کو دودھ پلاؤ۔ میں نے پیالہ پکڑا میں ایک آدمی کو دیتا وہ سیر ہو کر پینے کے بعد پیالہ واپس کرتا۔ پھر میں دوسرے کو دیتا وہ بھی سیر ہو کر پیالہ واپس کرتا۔ یہاں تک کہ میں نبی ﷺ تک پہنچ گیا اور تمام لوگوں نے سیر ہو کر دودھ پیا۔ آپ ﷺ نے پیالہ پکڑا اور میری طرف دیکھ کر تبسم فرمایا اور فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے کہا: جی اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بس اور تو باقی رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پیو! تو میں نے دوسری دفعہ پیا پھر فرمایا: اور پیو اور تیسری مرتبہ آپ نے پھر فرمایا: پیو۔ میں نے پیا، آپ ﷺ بار بار یہی الفاظ دہرا رہے تھے تو میں نے کہا: قسم ہے اللہ کی اب تو میں بالکل گنجائش نہیں پاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دو میں نے پیالہ آپ ﷺ کو دیا، آپ ﷺ نے اللہ کی تعریف اور نام لینے کے بعد باقی ماندہ دودھ پی لیا۔

(۱۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتِمَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَّا إِذْ أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا تُرَابٍ. فَقَالَ سَهْلٌ : مَا كَانَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْمٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ ، وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا. فَقَالَ لَهُ : أَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ أَبَا تُرَابٍ. قَالَ : جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَهَا : أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ . فَقَالَتْ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ ، فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ ، وَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِإِنْسَانٍ : ((انْظُرْ أَيْنَ هُوَ؟)). فَجَاءَ فَقَالَ : يَا

رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ. فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ :((قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [بخاری ۳۷۰۳، مسلم ۲۴۰۹]

(۴۳۴۰) سہل بن سعد فرماتے ہیں: آل مروان کا کوئی شخص مدینہ پر حاکم بنایا گیا، اس نے سہل بن سعد کو بلا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینے کا حکم دیا۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا تو اس نے کہا: اگر آپ گالی نہیں دے سکتے تو کم از کم اتنا کہہ دو کہ اللہ علی پر لعنت کرے۔ سہل بن سعد نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابوتراب نام سب ناموں سے زیادہ محبوب تھا۔ جب ان کو اس نام سے پکارا جاتا تو بڑی خوشی محسوس کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا کہ آپ ہمیں بتائیں کہ ان کا نام ابوتراب کیوں رکھا گیا؟ فرمانے لگے: نبی ﷺ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ موجود نہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تیرے چچا کا بیٹا (علی رضی اللہ عنہ) کہاں گیا۔ فرمانے لگیں: میرے اور ان کے درمیان کچھ بات ہوئی تو وہ ناراض ہو کر چلے گئے اور واپس نہیں لوٹے۔ آپ ﷺ نے کسی بندے سے کہا: دیکھو وہ کہاں ہیں؟ اس بندے نے آ کر جواب دیا: اے اللہ کے رسول! وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں، نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے تھے اور ان کے پہلو سے چادر ہٹی ہوئی تھی اور ان کو مٹی لگی ہوئی تھی۔ نبی ﷺ مٹی کو صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے ابوتراب! اٹھو، اے ابوتراب! اٹھو۔

(۴۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ : أَنَّ الْحَسَنَ سُئِلَ عَنِ الْقَائِلَةِ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ يَقِيلُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَيَقُومُ وَأَثَرُ الْحَصَى بِجَنْبِهِ فَيَقُولُ :هَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ.

قَالَ يُونُسُ بِإِصْبَعِهِ وَحَرَّكَ أَبُو بَكْرٍ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ غِلْمَانٌ. قُلْتُ لِيُونُسَ : ابْنُ كَمْ كَانَ الْحَسَنُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ؟ قَالَ :ابْنَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وُلِدَ الْحَسَنُ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ ثُمَّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَا يَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَتِهِمُ النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَكَأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا لِمَنْ وَجَدَ مَسْكَنًا أَنْ لاَ يَقْصِدَ الْمَسْجِدَ لِلنَّوْمِ فِيهِ. [ضعیف]

(۴۳۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ مسجد میں قیلولہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ خلیفہ تھے تو مسجد میں قیلولہ کیا کرتے تھے۔ جب وہ بیدار ہوئے تو کنکریوں کے نشانات ان کے پہلو پر ہوتے تھے۔ تو وہ فرماتے: یہ ہیں امیر المومنین۔

(ب) راوی یونس نے اپنی انگلی کو حرکت دی اور ابوبکر نے بھی اپنی انگلی کو حرکت دی اور اس وقت ہم بچے تھے، ابوبکر

فرماتے ہیں کہ میں نے یونس سے کہا: حضرت حسن کی عمر کتنی تھی جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے؟ انہوں نے فرمایا: چودہ سال۔ حضرت حسن کی پیدائش ہوئی تو حضرت عمر کی خلافت کے دو سال باقی تھے۔

(ح) سعید بن جبیر فرماتے ہیں: مسجد میں سونا ان کے لیے ناپسندیدہ ہے جن کی اپنی رہائش گاہ موجود ہو۔

(۴۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ الأَزْدِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ)). [ابوداؤد ۴۷۲]

(۴۳۴۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جس غرض سے مسجد میں آتا ہے وہی اس کا حصہ ہے۔

(۴۵۴) باب كَرَاهِيَةِ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا لاَ يَلِيقُ بِالْمَسْجِدِ

مسجد میں گم شدہ چیزوں کے اعلان اور دیگر غیر متعلقہ امور کی کراہت کا بیان

(۴۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَسْوَدِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ: لاَ أَدَّاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ، إِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءِ

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ: ((لاَ رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ، فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْمُقْرِءِ.

[حسن۔ احمد ۹۱۶۱-۸۳۸۲]

(۴۳۴۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سنے تو وہ کہے: اللہ تیری چیز واپس نہ کرے۔ مسجدیں اس لیے نہیں بنائی جائیں۔

(ب) ابن وھب کی حدیث میں ہے کہ اللہ تیری چیز واپس نہ لوٹائے مسجدیں اس لیے نہیں بنائی جاتیں۔

(۴۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ فِي الْمَسْجِدِ : مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الأَحْمَرِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((لاَ وَجَدْتَ ، إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [مسلم ٥٦٩، ابن خزیمه ١٣٠١]

(۴۳۴۴) سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سرخ اونٹ کے بارے میں اعلان کرتے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نہ پائے، مسجدیں تو جس غرض سے بنائی گئیں اسی کے لیے ہیں۔

(٤٣٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا : لاَ أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا : لاَ رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ)).

[حسن۔ ترمذی ١٣٢١، ابن حبان ١٦٥٠]

(۴۳۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے ہوئے دیکھو تو کہہ دو: اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے اور جب تم کسی کو دیکھو کہ وہ گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کر رہا ہے تو کہہ دو: اللہ تیری چیز تجھے واپس نہ کرے۔

(٤٣٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهَذَيْنِ. فَجِئْتُهُ بِهِمَا فَقَالَ : مِمَّنْ أَنْتُمَا؟ قَالاَ : مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ. فَقَالَ : لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ لأَوْجَعْتُكُمَا ، تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحيح ٤٧٠]

(۴۳۴۶) سائب بن یزید فرماتے ہیں: میں مسجد میں سویا ہوا تھا، ایک شخص نے مجھے کنکری ماری۔ میں نے دیکھا، وہ عمر بن خطاب تھے۔ فرمانے لگے: جاؤ ان دو آدمیوں کو میرے پاس لے کر آؤ، میں لے کر آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم دونوں کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے کہا: طائف کے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر تم اس شہر کے ہوتے تو میں تم کو سزا دیتا، تم نبی ﷺ کی مسجد میں آواز کو بلند کر رہے ہو۔

(۴۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ :((أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ)). [حسن۔ ترمذی ۳۲۲، نسائی ۷۱۴]

(۴۲۴۷) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع کیا ہے۔

(۴۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ، زَادَ نَهْيَهُ عَنْ تَعْرِيفِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ، وَعَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ. [حسن۔ تقدم]

(۴۲۴۸) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں اور کچھ اضافہ بھی کرتے ہیں کہ مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے اور خرید وفروخت سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۴۲۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :أَنْشَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِي الْمَسْجِدِ ، فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَحَظَهُ فَقَالَ :أَفِي الْمَسْجِدِ؟ فَقَالَ :وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْشَدْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ. قَالَ :فَخَشِيَ أَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَجَازَ وَتَرَكَهُ.

وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ يَعْنِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((أَجِبْ عَنِّي ، أَيَّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ)). فَقَالَ :اللَّهُمَّ نَعَمْ.

أَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الْمُسْنَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَ قِصَّةَ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَنَحْنُ لاَ نَرَى بِإِنْشَادِ مِثْلِ مَا كَانَ يَقُولُ حَسَّانُ فِي الذَّبِّ عَنِ الإِسْلاَمِ وَأَهْلِهِ بَأْسًا لاَ فِي الْمَسْجِدِ وَلاَ فِي غَيْرِهِ ، وَالْحَدِيثُ الأَوَّلُ وَرَدَ فِي تَنَاشُدِ أَشْعَارِ الْجَاهِلِيَّةِ وَغَيْرِهَا مِمَّا لاَ يَلِيقُ بِالْمَسْجِدِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ بخاری ۳۰۴۰، مسلم ۲۴۸۴]

(۴۲۴۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو ان کو تیز نظروں سے دیکھا اور فرمایا: کیا مسجد میں؟ حضرت حسان بن ثابت کہنے لگے: میں اس وقت اشعار پڑھا کرتا تھا جب آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر موجود تھے یعنی نبی ﷺ...... راوی کہتے ہیں کہ وہ ڈرے کہ یہ بات نبی ﷺ کے ذمہ لگا دے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اجازت دی اور چھوڑ دیا......

(ب) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا، ان میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے کہ میں تمہیں اللہ کی

دیتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری جانب سے قریش کو جواب دو، اللہ آپ کی مدد فرمائے جبریل کے ذریعے۔

(ج) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس طرح حضرت حسان بن ثابت اسلام اور مسلمانوں کے دفاع میں اشعار پڑھتے تھے، مسجد میں اور مسجد کے علاوہ ہر جگہ جائز ہے۔

(۵۴۶) باب كَرَاهِيَةِ الصَّلاَةِ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ دُونَ مَرَاحِ الْغَنَمِ

اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت اور بکریوں کے باڑے میں اجازت کا بیان

(۴۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ :((إِنْ شِئْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَدَعْ)).قَالَ :أَفَأُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ :((نَعَمْ)).قَالَ :أَفَأَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ؟ قَالَ :((نَعَمْ)).

قَالَ :أَفَأُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ؟ قَالَ :((لاَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو.

[حسن...... الطيالسي ۸۰۲، مسلم ۳۶۰]

(۴۲۵۰) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا، میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہو تو کرلو ورنہ رہنے دو۔ پھر اس نے پوچھا: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ لیا کرو۔ پھر پوچھا: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں وضو کرو۔ پھر پوچھا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

(۴۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى.

[حسن۔ ابن ابی شیبہ ٣٦٠٥٦، ابن حبان ١١٢٥]

(۴۳۵۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت دی کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نہیں۔

(٤٣٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِذَا أَتَيْتُمْ عَلَى أَعْطَانِ الإِبِلِ فَلاَ تُصَلُّوا فِيهَا ، وَإِذَا أَتَيْتُمْ عَلَى أَعْطَانِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا إِنْ شِئْتُمْ)). [صحيح۔ احمد ٤/٨٥/١٦٩١١]

(۴۳۵۲) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم اونٹوں کے باڑے میں آؤ تو اس میں نماز نہ پڑھو اور جب تم بکریوں کے باڑے میں آؤ تو اگر تمہارا دل چاہے تو نماز پڑھ لو۔

(٤٣٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا كُنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ فَلاَ تُصَلُّوا ، وَإِذَا كُنْتُمْ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا إِنْ شِئْتُمْ)). [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۵۳) سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اونٹوں کے باڑے میں آؤ تو اس میں نماز نہ پڑھو اور اگر تم بکریوں کے باڑے میں آؤ تو نماز پڑھ لیا کرو اگر تمہارا دل چاہے۔

(٤٣٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((صَلُّوا فِي مَرَاحِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي مَرَاحِ الإِبِلِ)). [ضعيف]

(۴۳۵۴) ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(٤٣٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلَمْ تَجِدُوا إِلاَّ مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ

الْإِبِلِ)) . [صحیح۔ ابن خزیمہ ۷۹۵، ابن حبان ۲۳۱۷]

(۴۳۵۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے اور صرف اونٹوں اور بکریوں کے باڑے موجود ہوں تو تم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو، لیکن اونٹوں کے باڑے میں نہیں۔

(۵۴۷) باب ذِكْرِ الْمَعْنَى فِي كَرَاهِيَةِ الصَّلاَةِ فِي أَحَدِ هَذَيْنِ الْمَوْضِعَيْنِ دُونَ الآخَرِ

مذکورہ بالا دو جگہوں میں سے ایک میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

(۴۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ فَقَالَ :((لاَ تُصَلُّوا فِيهَا ، فَإِنَّهَا مِنَ الشَّيَاطِينِ)).وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ :((صَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ)).
حَدِيثُهُمَا سَوَاءٌ. [صحیح۔ ابوداؤد ۴۹۳]

(۴۳۵۶) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں نماز نہ پڑھو کیوں کہ وہ شیاطین ہیں۔ پھر آپ ﷺ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں نماز پڑھ لیا کرو؛ کیوں کہ یہاں برکت ہے۔

(۴۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ)).
كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.
وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ : كُنَّا نُؤْمَرُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ. [صحیح۔ تقدم برقم ۴۳۵۲]

(۴۳۵۷) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیوں کہ یہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

(۴۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((إِذَا أَدْرَكَتْكُمُ الصَّلاَةُ وَأَنْتُمْ فِي

مَرَاحِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيهَا ، فَإِنَّهَا سَكِينَةٌ وَبَرَكَةٌ ، وَإِذَا أَدْرَكَتْكُمُ الصَّلاَةُ وَأَنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ فَاخْرُجُوا مِنْهَا فَصَلُّوا ، فَإِنَّهَا جِنٌّ مِنْ جِنٍّ خُلِقَتْ ، أَلاَ تَرَى أَنَّهَا إِذَا نَفَرَتْ كَيْفَ تَشْمَخُ بِأَنْفِهَا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ وَفِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ :((لاَ تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ ، فَإِنَّهَا جِنٌّ مِنْ جِنٍّ خُلِقَتْ)).دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا كَمَا قَالَ حِينَ نَامَ عَنِ الصَّلاَةِ : اخْرُجُوا بِنَا مِنْ هَذَا الْوَادِي ، فَإِنَّهُ وَادٍ بِهِ شَيْطَانٌ .فَكَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ قُرْبَ شَيْطَانٍ ، وَكَذَا كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ قُرْبَ الإِبِلِ لأَنَّهَا خُلِقَتْ مِنْ جِنٍّ لاَ لِنَجَاسَةِ مَوْضِعِهَا ، وَقَالَ فِي الْغَنَمِ :((هِيَ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ)).

قَالَ الشَّيْخُ :أَمَّا الْحَدِيثُ فِي النَّوْمِ عَنِ الصَّلاَةِ فَقَدْ مَضَى.

وَأَمَّا حَدِيثُهُ فِي الْغَنَمِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۵۸) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم بکریوں کے باڑے میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو اس میں نماز پڑھ لو۔ کیوں کہ اس میں سکونت اور برکت ہے اور اگر نماز کا وقت ہو جائے اور تم اونٹوں کے باڑے میں ہو تو وہاں سے نکل جاؤ، کسی اور جگہ نماز پڑھو یہ جنوں سے پیدا کیے گئے ہیں، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جب وہ بدکتا ہے تو کیسے ناک چڑھاتا ہے۔

(ب) ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیوں کہ یہ جنوں سے پیدا کیے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس سے منع کیا جیسے آپ ﷺ ایک وادی میں نماز سے سو گئے تو فرمایا: تم اس وادی سے نکلو کیوں کہ اس میں شیطان ہے۔ آپ ﷺ نے شیطان کے قریب نماز کو ناپسند کیا۔ ایسے ہی اونٹ کے پاس کیوں کہ یہ بھی جنوں سے پیدا کیے گئے ہیں۔

(۴۳۵۹) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :((صَلُّوا فِي مَرَاحِ الْغَنَمِ وَامْسَحُوا رِغَامَهَا ، فَإِنَّهَا مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ)).

وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ ، وَقِيلَ مَرْفُوعًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ ، وَرُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۴۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو اور ان کے ناک کی بلغم صاف کر دیا کرو۔ کیوں کہ یہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

(۴۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَاجِبٍ حَدَّثَنَا سَخْتُوَيْهِ بْنُ مَازِيَارَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَيَّانَ يَذْكُرُ عَنْ

أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّ الْغَنَمَ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ ، فَامْسَحُوا رِغَامَهَا وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِهَا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَأَمَرَ أَنْ يُصَلَّى فِي مَرَاحِهَا يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يَقَعُ عَلَيْهِ اسْمُ مَرَاحِهَا الَّذِي لَا بَعْرَ وَلَا بَوْلَ فِيهِ.

قَالَ : وَأَكْرَهُ لَهُ الصَّلَاةَ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا قَذَرٌ لِنَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ فَإِنْ صَلَّى أَجْزَأَهُ لأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى ، فَمَرَّ بِهِ شَيْطَانٌ فَخَنَقَهُ حَتَّى وَجَدَ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدِهِ ، وَلَمْ يُفْسِدْ ذَلِكَ صَلَاتَهُ. [ضعیف]

(۴۳۶۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بکریاں جنتی جانوروں میں سے ہیں، ان کے ناک کی بلغم صاف کر دیا کرو اور ان کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کو مکروہ جانتا ہوں، اگرچہ ان میں گندگی نہ بھی ہو کیوں کہ نبی ﷺ نے منع کیا ہے۔ اگر کوئی نماز پڑھ لیتا ہے تو ہو جائے گی کیوں کہ نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ کے پاس سے شیطان گزرا، آپ ﷺ نے اس کی گردن دبا دی تو آپ ﷺ نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ میں محسوس کی اور اس سے آپ ﷺ کی نماز فاسد نہیں ہوئی۔

(۴۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَضَمَّ يَدَهُ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا صَلَّى قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ : ((لَا إِلَّا أَنَّ الشَّيْطَانَ أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيَّ ، فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدِي ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا مَا سَبَقَنِي إِلَيْهِ أَخِي سُلَيْمَانُ لَارْتُبِطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يُطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).

وَقَدْ مَضَى مَعْنَى هَذَا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ . [حسن۔ عبدالرزاق ۲۳۳۸، احمد ۲۰۴۹۵]

(۴۳۶۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فرض نماز پڑھی، آپ ﷺ نے نماز کی حالت میں اپنا ہاتھ ملایا، جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! نماز میں کوئی نئی چیز آئی ہے یعنی حکم۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ شیطان نے میرے سامنے سے گزرنے کی کوشش کی۔ میں نے اس کی گردن دبا دی تو اس کی زبان کی ٹھنڈک میں نے اپنے ہاتھ میں محسوس کی۔ اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا سبقت نہ لے جا چکی ہوتی تو میں اس کو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا اور صبح مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے۔

(۴۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۳۰، مسلم ۵۰۲]

(۴۳۶۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اونٹ کو سترہ بنا کر نماز پڑھی ہے۔

(۴۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّ الْمَنِيعِيَّ قَالَ : إِلَى بَعِيرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

وَهَذَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ صَلاَةً فِي مَوْضِعِ الإِبِلِ فَهِيَ صَلاَةٌ قُرْبُ الإِبِلِ، ثُمَّ كَانَتْ جَائِزَةً لِطَهَارَةِ الْمَكَانِ، كَمَا كُرِهَ الصَّلاَةُ قُرْبَ الشَّيْطَانِ فِي خَبَرٍ آخَرَ ثُمَّ مَرَّ بِهِ الشَّيْطَانُ فِي صَلاَتِهِ فَخَنَقَهُ ، وَلَمْ يُفْسِدْ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۳۶۳) اگرچہ یہ نماز اونٹوں کے باڑے میں نہیں لیکن اونٹ کے قریب ہے تو پھر اونٹوں والی جگہ پاک ہوئی۔ جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں شیطان کے قریب نماز پڑھنے کو ناپسند کیا گیا ہے۔ لیکن جب شیطان حالتِ نماز میں آپ کے پاس سے گزرا آپ ﷺ اس کی گردن دبائی تو آپ ﷺ کی نماز باطل نہیں ہوئی۔

(۵۴۸) باب مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي مَوْضِعِ الْخَسْفِ وَالْعَذَابِ

عذاب والی اور دھنسادی گئی زمین میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

(۴۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَزْهَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرَادِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ بِبَابِلَ وَهُوَ يَسِيرُ ، فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ بِصَلاَةِ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا بَرَزَ مِنْهَا أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ ، فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ : إِنَّ حَبِيبِي ﷺ نَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَقْبَرَةِ ، وَنَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي أَرْضِ بَابِلَ فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۴۹۰-۴۹۱]

(۴۳۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ بابل شہر کے پاس سے گزر رہے تھے تو مؤذن نے آ کر نماز کی اطلاع دی، جب وہ وہاں سے گزر گئے تب مؤذن کو حکم دیا، اس نے اقامت کہی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میرے حبیب ﷺ نے مجھے منع کیا کہ قبرستان اور بابل کی زمین نماز پڑھوں کیوں کہ اس زمین پر لعنت کی گئی ہے۔

(۴۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَزْهَرَ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ : فَلَمَّا خَرَجَ مِنْهَا مَكَانَ لَمَّا بَرَزَ.(ت) وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُحِلٍّ الْعَامِرِيِّ قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَمَرَرْنَا عَلَى الْخَسْفِ الَّذِي بِبَابِلَ ، فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَجَازَهُ.وَعَنْ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا كُنْتُ لأُصَلِّيَ فِي أَرْضٍ خَسَفَ اللَّهُ بِهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.(ق) وَهَذَا النَّهْيُ عَنِ الصَّلاَةِ فِيهَا إِنْ ثَبَتَ مَرْفُوعًا لَيْسَ لِمَعْنًى يَرْجِعُ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَلَوْ صَلَّى فِيهَا لَمْ يُعِدْ.وَإِنَّمَا هُوَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَمَا . [ضعيف۔ تقدم]

(۴۳۶۵) عبداللہ بن ابی محل عامری فرماتے ہیں کہ ہم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہمارا گزر بابل کی دھنسائی گئی زمین کے پاس سے ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہاں نماز نہیں پڑھی۔

(ب) حجر حضرمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں اس جگہ نماز نہیں پڑھتا جس کو اللہ نے تین بار دھنسا دیا ہو۔

(۴۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((لاَ تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ .يَعْنِي أَصْحَابَ ثَمُودَ :إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ الَّذِي أَصَابَهُمْ)). [صحيح۔ بخاري، مسلم ۲۹۸۰]

(۴۳۶۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قوم ثمود کی بستیوں میں داخل نہ ہوا کرو، ہاں مگر روتے ہوئے گزر جاؤ۔ اگر تم نہ روئے تو مجھے ڈر ہے جیسا عذاب ان کو پہنچا تھا تمہیں نہ پہنچ جائے۔

(۴۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لأَصْحَابِهِ :((لاَ تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ .يَعْنِي الْمُعَذَّبِينَ :إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلاَ تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ ، لاَ يُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۶۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارا گزران قوموں سے نہ ہو جن کو عذاب دیا گیا البتہ تم روتے ہوئے گزر جاؤ، اگر تم روئے نہیں تو ان کی بستیوں کے پاس سے نہ گزرنا، کہیں وہ عذاب جو ان کو پہنچا تھا تمہیں نہ

پہنچ جائے۔

(۴۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْحِجْرِ قَالَ : ((لاَ تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ الَّذِي أَصَابَهُمْ)). ثُمَّ قَنَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ ، وَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى أَجَازَ الْوَادِيَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

فَأَحَبَّ الْخُرُوجَ مِنْ تِلْكَ الْمَسَاكِنِ وَكَرِهَ الْمُقَامَ بِهَا إِلاَّ بَاكِيًا فَدَخَلَ فِي ذَلِكَ الْمُقَامُ لِلصَّلاَةِ وَغَيْرِهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح ۔ تقدم]

(۴۳۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ حجر مقام سے گزرے تو فرمایا: ﴿لاَ تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ، أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ الَّذِي أَصَابَهُمْ﴾ تم ان لوگوں کی رہائش گاہوں میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، لیکن روتے ہوئے کہیں جو عذاب ان کو پہنچا تھا تمہیں نہ پہنچ جائے۔ پھر نبی ﷺ نے اپنا سر ڈھانپ لیا اور تیز چلے یہاں تک کہ وادی سے گزر گئے۔

جماع أَبْوَابِ السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا صَلاَةُ التَّطَوُّعِ

ان اوقات کا ذکر جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۵۴۹) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک (نفل) نماز پڑھنا منع ہے

(۴۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ ، وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ أَوْ قَالَ :

صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ أَوْ تَطْلُعَ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ بخاری ۵۸۶، مسلم ۸۲۷]

(۴۳۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے پاس بہترین لوگ آئے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور ان میں میرے نزدیک سب سے پسندیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا یا فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

(۴۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُنَاسٌ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے جن لوگوں نے بیان کیا، ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے زیادہ پسند تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۴۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم۔ بخاری ۵۸۸، مسلم ۸۲۵]

(۴۳۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ : عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دو وقت نمازوں سے منع کیا ہے: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک۔

(۴۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ، وَمَسْجِدِ مُحَمَّدٍ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ)). وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَلَاةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ وَيَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي النَّهْيِ عَنْ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۹۷]

(۴۳۷۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر اختیار کیا جائے۔ مسجد ابراہیم (یعنی بیت اللہ) مسجد محمد (یعنی مسجد نبوی) اور بیت المقدس اور نبی ﷺ نے دو اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا۔ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک۔ دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا: عید الفطر اور عید الاضحی اور نبی ﷺ نے عورت کو اپنے محرم کے بغیر تین دن کا سفر کرنے سے منع فرمایا۔

(۴۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ وَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا، فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ)).

وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ مسلم ۸۳۰، ابن حبان ۱۷٤٤]

(۴۳۷۴) ابو بصرہ غفاری فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی ﷺ نے مخمص نامی جگہ پر عصر کی نماز پڑھائی اور فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر پیش کی گئی، انہوں نے اس کو ضائع کر دیا۔ جس نے اس کی محافظت کی اس کے لیے دوہرا اجر ہے اور اس کے بعد نماز نہیں یہاں تک کہ شاہد طلوع ہو جائے۔

(٤٣٧٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ :إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلاَةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا ، وَلَقَدْ نَهَى عَنْهَا ، يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ غُنْدَرٍ.(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ٥٨٧]

(۴۳۷۵) حمران بن ابان حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تم ایسی نماز پڑھتے ہو کہ ہم نے نبی ﷺ کو پڑھتے نہیں دیکھا، آپ ﷺ نے تو عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

(٤٣٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ :خَطَبَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :أَلاَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّونَ صَلاَةً ، لَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا ، وَقَدْ سَمِعْنَاهُ يَنْهَى عَنْهَا ، يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ ، وَكَأَنَّ أَبَا التَّيَّاحِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۷۶) معبد جہنی فرماتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: تم کیسی نماز پڑھتے ہو؟ میں نبی ﷺ کی صحبت میں رہا، ہم نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ یہ نماز پڑھتے ہوں۔

(٤٣٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ قَالَ :كَانَ طَاوُسٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ :اتْرُكْهُمَا.

قَالَ :إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْهُمَا أَنْ تُتَّخَذَ سُلَّمًا.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِنَّهُ قَدْ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَلاَ أَدْرِي أَتُعَذَّبُ عَلَيْهِمَا أَمْ تُؤْجَرُ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلاَ مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ [الاحزاب: ٣٦] [صحيح۔ الدارمی ٤٣٤]

(۴۳۷۷) ہشام بن حجیر فرماتے ہیں کہ طاؤس رحمہ اللہ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو

اور فرمایا: نبی ﷺ نے ان پر ہمیشگی کرنے سے منع کیا۔

(ب) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا۔ میں نہیں جانتا اس پر تجھے اجر ملے یا عذاب؛ کیوں کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ [الاحزاب: ۳۶] کسی مومن مرد یا مومنہ عورت کے لیے مناسب نہیں جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ فرما دیں، پھر ان کے لیے اپنے معاملہ میں اختیار ہو۔

(۵۵۰) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

(۴۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ لِيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخارى ۵۸۵، مسلم ۸۲۸]

(۴۳۷۸) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھنے کے لیے سورج کے طلوع یا غروب ہونے کا انتظار نہ کرے۔

(۴۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :((لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ تقدم۔ بخارى، مسلم]

(۴۳۷۹) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت تک مؤخر نہ کرو۔ کیوں کہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

(۴۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۸۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع ہونا شروع ہو جائے تو اس کے مکمل طلوع ہونے تک نماز کو مؤخر کردو اور جب سورج ڈوبنا شروع ہو جائے تو اس کے مکمل غروب ہونے تک نماز کو مؤخر کردو۔

(۴۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : وَهِمَ عُمَرُ ، إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ.

وَإِنَّمَا قَالَتْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَكَانَتَا بِمَا ثَبَتَ عَنْهَا وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَضَاءً ، وَكَانَ ﷺ إِذَا عَمِلَ عَمَلاً أَثْبَتَهُ ، فَأَمَّا النَّهْيُ فَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ كَمَا تَقَدَّمَ. [صحيح۔ مسلم ۸۳۳]

(۴۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہم ہو گیا، آپ ﷺ نے تو منع فرمایا تھا کہ سورج کے طلوع یا غروب کا انتظار کیا جائے۔

(۵۵۱) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ وَحِينَ تَقُومُ الظَّهِيرَةُ حَتَّى تَمِيلَ

دو اوقات (یعنی عصر، فجر کے بعد) اور جب سورج سر پر ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے جب تک سورج ڈھل نہ جائے

(۴۳۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ :ثَلاَثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا :حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ

إِلَى الْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ. [صحيح۔ مسلم ۸۳۱، ابن حبان ۱۵٤٦]

(۴۳۸۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا ہے، جب سورج طلوع ہو کر چمک رہا ہو یہاں تک کہ وہ اونچا ہو جائے اور جس وقت دو پہر ہو جائے یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور جب سورج ڈوبنے کے لیے ڈھلنے لگے یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

(٤٣٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :يَنْهَانَا.وَقَالَ :الْغُرُوبِ.وَلَمْ يَقُلْ :قَائِمٌ.وَقَالَ :حَتَّى تَمِيلَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۴۳۸۳) ایضاً

(٤٣٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ :((إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا ، ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا ، فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا ، فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا ، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا)) .وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّلاَةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ. كَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.وَرَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ.
قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ :الصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَعْمَرٍ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيُّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ. [ضعيف۔ مالك ۱۸۲]

(۴۳۸۴) عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ پھر جب نصف النہار ہوتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ مل جاتا ہے اور جب سورج زائل ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے شیطان پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو اس سے جدا ہو جاتا ہے، ان اوقات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۵۲) باب ذِکْرِ الْخَبَرِ الَّذِی یَجْمَعُ النَّهْیَ عَنِ الصَّلاَةِ فِی جَمِیعِ هَذِهِ السَّاعَاتِ

وہ روایت جس میں نماز کے تمام ممنوع اوقات کا بیان ہے

(۴۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا جَدِّی یَحْیَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ الأَزْدِیُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ وَیَحْیَى بْنُ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ عِکْرِمَةُ وَقَدْ لَقِیَ شَدَّادٌ أَبَا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ ، وَصَحِبَ أَنَسًا إِلَى الشَّامِ، وَأَثْنَى عَلَیْهِ فَضْلاً وَخَیْرًا عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِیُّ : کُنْتُ وَأَنَا فِی الْجَاهِلِیَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلاَلَةٍ ، وَإِنَّهُمْ لَیْسُوا عَلَى شَیْءٍ ، وَهُمْ یَعْبُدُونَ الأَوْثَانَ قَالَ فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَکَّةَ یُخْبِرُ أَخْبَارًا ، فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِی ، فَقَدِمْتُ عَلَیْهِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُسْتَخْفِیًا جُرَءَاءُ عَلَیْهِ قَوْمُهُ ، فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَیْهِ بِمَکَّةَ فَقُلْتُ لَهُ :مَا أَنْتَ؟ قَالَ :((أَنَا نَبِیٌّ)) .فَقُلْتُ :وَمَا نَبِیٌّ؟ قَالَ :((أَرْسَلَنِی اللَّهُ)).فَقُلْتُ :بِأَیِّ شَیْءٍ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ :((أَرْسَلَنِی بِصِلَةِ الأَرْحَامِ ، وَکَسْرِ الأَوْثَانِ ، وَأَنْ یُوَحَّدَ اللَّهُ لاَ یُشْرَكَ بِهِ شَیْئًا)) .فَقُلْتُ لَهُ :مَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ :((حُرٌّ وَعَبْدٌ)) .قَالَ :وَمَعَهُ یَوْمَئِذٍ أَبُو بَکْرٍ وَبِلاَلٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ ، فَقُلْتُ :إِنِّی مُتَّبِعُكَ .قَالَ :((إِنَّكَ لاَ تَسْتَطِیعُ ذَلِكَ یَوْمَكَ هَذَا ، أَلاَ تَرَى حَالِی وَحَالَ النَّاسِ؟ وَلَکِنِ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ ، فَإِذَا سَمِعْتَ بِی قَدْ ظَهَرْتُ فَأْتِنِی)).فَذَهَبْتُ إِلَى أَهْلِی وَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِینَةَ ، وَکُنْتُ فِی أَهْلِی فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّرُ الأَخْبَارَ ، وَأَسْأَلُ کُلَّ مَنْ قَدِمَ مِنَ النَّاسِ حَتَّى قَدِمَ عَلَیَّ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ یَثْرِبَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ فَقُلْتُ :مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِی قَدِمَ الْمَدِینَةَ؟ فَقَالُوا :النَّاسُ إِلَیْهِ سِرَاعٌ ، وَقَدْ أَرَادَ قَوْمُهُ قَتْلَهُ ، فَلَمْ یَسْتَطِیعُوا ذَلِكَ .قَالَ :فَقَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ فَقُلْتُ :یَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنِی؟ قَالَ :نَعَمْ أَلَسْتَ الَّذِی لَقِیتَنِی بِمَکَّةَ؟ .قَالَ قُلْتُ :یَا نَبِیَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِی عَمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَجْهَلُهُ ، أَخْبِرْنِی عَنِ الصَّلاَةِ .قَالَ :((صَلِّ صَلاَةَ الصُّبْحِ ، ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِینَ تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ ، وَحِینَئِذٍ یَسْجُدُ لَهَا الْکُفَّارُ ، ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلاَةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى یَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ، ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ ، فَإِنَّ حِینَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ ، فَإِذَا أَقْبَلَ الْفَیْءُ فَصَلِّ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تُصَلِّیَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ ، وَحِینَئِذٍ تَسْجُدُ لَهَا الْکُفَّارُ)) . قَالَ قُلْتُ :یَا نَبِیَّ اللَّهِ فَالْوُضُوءُ حَدِّثْنِی عَنْهُ .قَالَ :((مَا مِنْکُمْ رَجُلٌ یُقَرِّبُ وَضُوءَهُ ، فَیَتَمَضْمَضُ وَیَسْتَنْشِقُ فَیَنْتَثِرُ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَایَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْیَتِهِ وَخَیَاشِیمِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ یَغْسِلُ یَدَیْهِ إِلَى الْمِرْفَقَیْنِ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَایَا یَدَیْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ یَمْسَحُ

رَأْسَهُ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِى هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلاَّ انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا أُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ : يَا عَمْرُو انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ فِى مَقَامٍ وَاحِدٍ يُعْطَى هَذَا الرَّجُلُ؟ فَقَالَ عَمْرٌو : يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّى وَرَقَّ عَظْمِى ، وَاقْتَرَبَ أَجَلِى ، وَمَا بِى حَاجَةٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَلاَ عَلَى رَسُولِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلاَّ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَبَدًا ، وَلَكِنِّى قَدْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِىِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ فِى ذِكْرِ الْوُضُوءِ عِنْدَ قَوْلِهِ : فَيَنْتَثِرُ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلاَّ خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ . وَكَأَنَّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِنَا. وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِى سَلاَّمٍ عَنْ أَبِى أُمَامَةَ. [صحیح۔ احمد ۱۶۵۷۱، مسلم ۸۳۲]

(۴۳۸۵) عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں تمام لوگوں کو گمراہ خیال کرتا تھا کہ وہ کسی دین پر نہیں تھے اور بتوں کے پجاری تھے۔ میں نے مکہ میں ایک شخص کے متعلق خبریں سن رکھی تھیں، میں اپنی سواری پر مکہ آیا اور رسول اللہ ﷺ چھپے ہوئے تھے، لوگ آپ ﷺ کی گستاخی کرتے تھے۔ مجھے آپ ﷺ پر ترس آیا، میں مکہ میں داخل ہوا اور میں نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نبی ہوں۔ میں نے کہا: کس نے آپ کو نبی بنایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے کہا: کیا چیز دے کر اللہ نے آپ کو مبعوث کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی اور بتوں کو توڑنا۔ اکیلے اللہ کو ماننا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا۔ میں نے آپ ﷺ سے کہا: اس دین پر آپ ﷺ کے ساتھ اور کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد اور غلام۔ عمرو بن عبسہ کہتے ہیں: اس دن آپ ﷺ پر ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے۔ میں نے کہا: میں بھی آپ کی پیروی کرنے والا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ابھی اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ کیا تو دیکھتا نہیں کہ میرا اور لوگوں کا کیا حال ہے۔ تم اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ۔ جب آپ سنیں کہ میں نے غلبہ پا لیا ہے تو میرے پاس آ جانا۔ میں گھر واپس پلٹ آیا اور نبی ﷺ مدینہ آئے اور میں اپنے گھر میں ہی لوگوں سے خبریں پوچھتا رہتا تھا، یہاں تک کہ مدینہ والوں کا ایک گروہ آیا۔ میں نے کہا: اس شخص نے کیا کیا ہے جو مدینہ میں آیا ہے؟ انہوں نے کہا: لوگ اس کی طرف جلدی کر رہے ہیں اور اس کی قوم نے اس کو قتل کرنا چاہا لیکن وہ اس کی طاقت نہ پا سکے ہیں، پھر میں مدینہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو وہی نہیں جو مجھے مکہ میں ملا تھا۔ میں نے کہا: آپ مجھے اس کی چیز کی خبر دیں جو میں نہیں جانتا اور آپ کو اللہ نے سکھائی ہیں، مجھے نماز کے متعلق بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

صبح کی نماز پڑھ، پھر سورج کے طلوع ہونے تک نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں، پھر نماز پڑھ، جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ سایہ ایک نیزے کے برابر ہو جائے، پھر نماز سے رک جا کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ جب سایہ بڑھ جائے تو نماز پڑھ، یہ بھی ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھے۔ پھر تو نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے کیوں کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا اور کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! مجھے وضو کے بارے میں بتائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ہمیشہ باوضو رہتا ہے اور وہ کلی کرتا ہے، ناک میں پانی چڑھانے کے بعد ناک جھاڑتا ہے تو اس کی ناک، چہرے اور داڑھی کے گناہ پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں، پھر وہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں سے بھی خطائیں جھڑ جاتی ہیں، پھر وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو مسح کرنے کی وجہ سے اس کے بالوں سے پانی کے ذریعہ گناہ مٹ جاتے ہیں، پھر وہ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کی انگلیوں کے پوروں سے خطائیں بہہ جاتی ہیں، پھر وہ کھڑا ہو کر نماز میں اللہ کی حمد وثنا اور تمجید بیان کرتا ہے جس کے وہ لائق ہے اور اپنے دل کو اللہ کے لیے فارغ کر لیتا ہے تو وہ اپنی غلطیوں سے اس طرح صاف ہو جاتا ہے جس طرح کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنم دیا ہے۔ عامر بن العزہ نے یہ حدیث ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو بیان کی تو وہ کہنے لگے: دیکھو تم ایک ہی جگہ یہ کہہ رہے ہو کہ آدمی کو یہ کچھ دیا جائے گا۔ عمرو کہنے لگے: اے ابوامامہ! میری عمر بڑھ گئی۔ میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں، میری موت قریب آ گئی، مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ باندھوں۔ اگر میں نے آپ ﷺ سے ایک، دو نہیں بلکہ سات بار تک نہ سنا ہوتا تو میں کبھی بیان نہ کرتا۔ میں نے یہ حدیث نبی ﷺ سے بہت مرتبہ سنی ہے۔

(ب) نضر بن محمد نے کچھ الفاظ زائد ذکر کیے ہیں کہ جب انسان پانی سے ناک جھاڑتا ہے تو اس کے ناک اور چہرے کی ساری غلطیاں پانی کے ساتھ نکل جاتی ہیں، پھر جب وہ حکم الٰہی کے ساتھ چہرہ دھوتا ہے تو اس کی خطائیں چہرے اور داڑھی کے اطراف سے نکل جاتی ہیں۔

(۴۳۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ ؟ قَالَ :((جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرِ فَصَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ، ثُمَّ أَقْصِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتَرْتَفِعَ قِيسَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ ، ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ حَتَّى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّهُ ، ثُمَّ أَقْصِرْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ أَبْوَابُهَا ، فَإِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلاَةَ مَشْهُودَةٌ

حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقْصِرْ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ)). قَالَ :وَقَصَّ حَدِيثًا طَوِيلاً. [ابن خزیمه ۲٦۰]

(۴۳۸٦) عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! رات کے کس حصہ میں (دُعا) زیادہ سنی جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں۔ نماز پڑھ جتنی تو چاہے۔ کیوں کہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھ لیں، پھر سورج کے طلوع ہونے تک نماز سے رک جاؤ جب تک سورج ایک یا دو نیزے بلند ہو جائے، وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ پھر نماز پڑھ جتنی تو چاہے، کیوں کہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ سایہ ایک نیزے کے برابر ہو جائے۔ پھر نماز سے رک جا! کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جب سورج ڈھل جائے تو جتنی چاہو نماز پڑھو۔ اس نماز میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو۔ پھر نماز سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ کیوں کہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے لمبی حدیث بیان کی۔

(۴۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ ، هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ؟ قَالَ :((نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ، ثُمَّ الصَّلاَةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ ، فَإِذَا اسْتَوَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلاَةَ ، فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ ، وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ عَنْ جَانِبِكَ الأَيْمَنِ ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلاَةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَعِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ)).

وَرَوَاهُ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ السَّائِلَ وَزَادَ فِي آخِرِهِ :ثُمَّ الصَّلاَةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ. [منكر ـ قال الدارقطني في العلل ۱٤٦٦]

(۴۳۸۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میں آپ سے ایسے معاملہ کے بارے میں سوال کرنے آیا ہوں کہ آپ اس کو جانتے ہیں میں نہیں جانتا۔ کیا رات اور دن میں ایسے اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تو سورج کے طلوع ہونے تک نماز چھوڑ دے کیوں کہ یہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ یہ ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ مقبول

ہے۔ پھر جب سورج تیرے سر پر نیزے کی طرح بلند ہو جائے تو نماز سے رک جا: کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں یہاں تک کہ سورج تیری دائیں جانب بلند ہو جائے۔ جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ اس میں بھی فرشتے موجود ہوتے ہیں یہاں تک کہ تو عصر کی نماز پڑھ لے، پھر سورج کے غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

(۵۵۳) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ هَذَا النَّهْيَ مَخْصُوصٌ بِبَعْضِ الصَّلَوَاتِ دُونَ بَعْضٍ وَأَنَّهُ يَجُوزُ فِي هَذِهِ السَّاعَاتِ كُلُّ صَلَاةٍ لَهَا سَبَبٌ

مذکورہ بالا اوقات میں بعض نمازیں (فرض) مکروہ ہیں البتہ دیگر نمازیں (قضاء وغیرہ) جائز ہیں

(۴۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا غَيْرُ ذَلِكَ)) وَحَدَّثَنَا بَعْدُ ذَلِكَ فَزَادَ فِيهِ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طه: ١٤]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۹۷]

(۴۳۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نماز بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے، اس کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طٰہ: ۱۴] میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

(۴۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾[طه: ١٤])) .لَفْظُ حَدِيثِ الْمُثَنَّى وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) .أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَالْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح تقدم]

(۴۳۸۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طٰہ: ۱۴] نماز قائم کر میری یاد کے لیے۔

(٤٣٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ قَالَ : ((مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾)) . قَالَ يُونُسُ : وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٨٠]

(۴۳۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب غزوۂ خیبر سے واپس آئے۔ حدیث کے آخر میں ہے۔ جب آدمی نماز بھول جائے جب یاد آئے تو نماز پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِى﴾ [طٰہٰ: ۱۴] میری یاد کے لیے نماز قائم کر۔

(٤٣٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ قَيْسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفَرَايِينِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسٍ جَدِّ سَعْدٍ قَالَ : رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَقَالَ : مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ يَا قَيْسُ؟ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

زَادَ الْحُمَيْدِيُّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدٍ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ١/١٦]

(۴۳۹۱) سعد کے دادا بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے دیکھ لیا، میں صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے قیس! یہ دو رکعت کیسی؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ وہ دو رکعت ہیں جو میں فجر کی دو رکعت نہیں پڑھ سکا تو نبی ﷺ خاموش ہو گئے۔

(٤٣٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ قَالَ : أَبْصَرَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا أُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَ قَوْلَ سُفْيَانَ كَذَا قَالَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدٍ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ قَيْسُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۹۲) قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے صبح کے بعد دو رکعت پڑھتے ہوئے دیکھ لیا۔

(٤٣٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَزْهَرِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلاَمَ مِنَّا جَمِيعًا، وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، إِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّيهَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَكُنْتُ أَضْرِبُ النَّاسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا. قَالَ كُرَيْبٌ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي بِهِ فَقَالَتْ: سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ. فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا، فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْهَا، ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهَا، أَمَّا حِينَ صَلاَّهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَصَلاَّهُمَا، فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ: قُومِي بِجَنْبِهِ وَقُولِي لَهُ: تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ، وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا، فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ. قَالَتْ: فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، إِنَّهُ أَتَانِي أُنَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالإِسْلاَمِ مِنْ قَوْمِهِمْ، فَشَغَلُونِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۳۹۳) ابن عباس سے منقول ہے کہ عبداللہ بن عباس، عبدالرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ نے ابن عباس کے آزاد کردہ غلام کریب کو نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ کی طرف بھیجا اور کہا: ہمارا سلام کہنا اور عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کرنا کیوں کہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ آپ پڑھتی ہیں حالاں کہ نبی ﷺ نے اس سے منع کیا تھا۔ ابن عباس ؓ فرماتے کہ میں اور حضرت عمر ؓ اس وجہ سے لوگوں کو مارتے تھے۔ کریب کہتے ہیں: میں نے پوچھا تو انہوں نے مجھے ام سلمہ کی طرف روانہ کر دیا۔ میں واپس ان کے پاس آیا اور کہا: انہوں نے تو ام سلمہ کی طرف روانہ کر دیا ہے۔ وہ مجھ سے کہنے لگے: ام سلمہ ؓ کی طرف جاؤ۔ جب میں ام سلمہ ؓ کے پاس آیا اور پوچھا تو وہ فرمانے لگی: آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے لیکن میں نے آپ ﷺ کو عصر کے بعد پڑھتے بھی دیکھا ہے۔ میرے پاس اس وقت بنی حرام کی عورتیں موجود تھیں، میں نے ایک بچی کو آپ ﷺ کی طرف بھیجا کہ آپ ﷺ کے پہلو میں کھڑی ہو جانا اور آپ ﷺ سے کہنا کہ ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! آپ تو ان دو رکعتوں سے منع فرماتے ہیں اور خود پڑھ رہے ہیں، اگر آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر دیں تو پیچھے ہٹ جانا۔ ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ بچی نے ایسے ہی کیا، جب نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئی۔ جب

آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے: اے ابو امیہ کی بیٹی! تو نے عصر کے بعد والی دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا ہے، میرے پاس عبدالقیس قبیلہ کے لوگ آئے تھے جو مسلمان ہوئے تو ان کی وجہ سے میں ظہر کے بعد والی دو رکعتیں نہ پڑھ سکا، یہ وہ ہیں۔

(۴۲۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ إِلاَّ مَرَّةً ، جَاءَهُ قَوْمٌ فَشَغَلُوهُ فَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ شَيْئًا ، فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۲۹۴) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو عصر کے بعد صرف ایک مرتبہ نماز پڑھتے دیکھا ہے، جب آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگ آئے تو ظہر کے بعد والی دو رکعت نہ پڑھ سکے، پھر میرے گھر ان کو عصر کے بعد پڑھ لیا۔

(۴۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَحَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قُلْتُ :هَاتَانِ الصَّلاَتَانِ لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهِمَا. قَالَ :أَتَانِي مَا أَشْغَلَنِي عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ.

(ق) اتَّفَقَتْ هَذِهِ الأَخْبَارُ عَلَى أَنَّ أَوَّلَ مَا صَلاَّهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلاَّهُمَا قَضَاءً لِصَلاَةٍ كَانَ يُصَلِّيهَا فَأُغْفِلَهَا ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ فَرْضًا ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَثْبَتَهَا لِنَفْسِهِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَثْبَتَهَا.

[حسن]

(۴۲۹۵) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(ب) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر عصر کے بعد دو رکعت ادا کیں۔ میں نے پوچھا: آپ ﷺ نے یہ دو رکعت تو کبھی نہیں پڑھی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ظہر کے بعد والی دو رکعت ہیں جن سے میں مشغول ہو گیا تھا۔

(۴۲۹۶) أَخْبَرَنَا بِمَلَكَ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ :أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ : كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا ، وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَثْبَتَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۳۵]

(۴۳۹۶) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا جو نبی ﷺ عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ عصر سے پہلے پڑھتے تھے، لیکن مصروفیت یا بھول کی وجہ سے عصر کے بعد پڑھیں، پھر ان پر ہیشگی کی ہے۔

(۴۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ عِنْدِي بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ بخاری ۵۹۱، مسلم ۸۳۵]

(۴۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے میرے پاس عصر کے بعد دو رکعت کبھی بھی ترک نہیں کی۔

(۴۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً سَنَةَ أَرْبَعِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَيُخْبِرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهَا إِلاَّ صَلاَّهُمَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۳۱، مسلم ۸۳۵]

(۴۳۹۸) عبدالعزیز بن رفیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ جب بھی میرے گھر آئے آپ ﷺ نے یہ دو رکعت ترک نہیں کیں۔

(۴۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: رَأَيْتُ الأَسْوَدَ وَمَسْرُوقًا شَهِدَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْتِينِي فِي يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۵۹۳]

(۴۳۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جس دن بھی عصر کے بعد میرے گھر آئے، آپ ﷺ نے دو رکعت ضرور ادا کیں۔

(۴۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللَّهِ الْمُبَرَّأَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا : أَنَّهُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ كَانَ يُصَلِّيهِمَا الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ. [صحيح۔ احمد ۲۵۵۱۳]

(۴۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۴۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا يَسْأَلُهَا عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ : وَالَّذِي هُوَ ذَهَبَ بِنَفْسِهِ تَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا تَرَكَهُمَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ، وَمَا لَقِيَ اللَّهَ حَتَّى ثَقُلَ عَنِ الصَّلاَةِ ، وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلاَتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ أَوْ جَالِسٌ. فَقَالَ لَهَا : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنْهُمَا وَيَضْرِبُ عَلَيْهِمَا. فَقَالَتْ: صَدَقْتَ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيهِمَا، وَلاَ يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ أَنْ يُثْقِلَ عَلَى أُمَّتِهِ ، وَكَانَ يُحِبُّ مَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۹۰]

(۴۴۰۱) عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں: میرے باپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد والی دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جو مجھے مارنے والا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی وفات تک کبھی نہیں چھوڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آخری وقت میں نماز پڑھنا مشکل ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان دو رکعت کی وجہ سے پٹائی بھی کر دیتے تھے اور منع بھی کرتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ نے درست کہا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نہیں پڑھتے تھے تاکہ امت پر بھاری نہ ہو جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تخفیف کو پسند فرماتے تھے۔

(۴۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ وَيَنْهَى عَنْهَا ، وَيُوَاصِلُ وَيَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ. فَفِي هَذَا وَفِي بَعْضِ مَا مَضَى إِشَارَةٌ إِلَى اخْتِصَاصِهِ ﷺ بِاسْتِدَامَةِ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ وُقُوعِ الْقَضَاءِ بِمَا فَعَلَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا ، وَكَأَنَّهَا لَمَّا رَأَتْهُ ﷺ أَثْبَتَهُمَا حَمَلَتِ النَّهْيَ عَلَى هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ ، وَالنَّهْيُ ثَابِتٌ فِيهِمَا وَقَبْلَهُمَا كَمَا مَضَى ، فَحَمْلُ ذَلِكَ عَلَى اخْتِصَاصِهِ بِذَلِكَ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِیَ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِهَا إِذَا صُلِّيَتِ الْعَصْرُ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ. [ضعیف]

(۴۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ بذات خود عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے اور دوسروں کو منع فرمایا کرتے تھے اور خود صوم وصال کرتے تھے دوسروں کو صوم وصال سے منع کرتے تھے۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ نے منع کیا کہ سورج کے طلوع یا غروب کا انتظار کیا جائے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے دوام کو دیکھا تو انہی کو ان دو وقتوں پر محمول فرمایا۔ حالاں کہ نہی ان دونوں میں بھی ثابت ہے اور ان کے بعد بھی۔ لہٰذا یہی درست ہے کہ یہ نبی ﷺ کا اختصاص تھا)

(۴۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ)).

وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ . [صحیح۔ الطیالسی ۱۱۰]

(۴۴۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد نماز ادا نہ کرو۔ اگر تم نماز پڑھو تو اس وقت جب سورج چمک رہا ہو۔

(۴۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ)). لَفْظُ حَدِيثِ الطَّيَالِسِيِّ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ أَخْرَجَهُ فِي كِتَابِ السُّنَنِ فَلَيْسَ بِمُخَرَّجٍ فِي كِتَابِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ. وَوَهْبُ بْنُ الأَجْدَعِ لَيْسَ مِنْ شَرْطِهِمَا ، وَهَذَا حَدِيثٌ وَاحِدٌ ، وَمَا مَضَى فِي النَّهْيِ عَنْهُمَا مُمْتَدًّا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ حَدِيثٌ عَدَدٍ فَهُوَ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا يُخَالِفُ هَذَا وَرُوِيَ مَا يُوَافِقُهُ. أَمَّا الَّذِي يُخَالِفُهُ فِي الظَّاهِرِ فَفِيمَا

[صحیح تقدم۔ یہ ایک حدیث ہے لیکن نہی کی کئی احادیث ہیں کہ یہ وقت غروب شمس تک ہے۔ یہی بہتر ہے۔]

(۴۴۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد نماز نہ پڑھو، مگر جب سورج روشن ہو، یعنی چمک رہا ہو۔

(۴۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ إِلاَّ الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ.
وَأَمَّا الَّذِي يُوَافِقُهُ فَفِيمَا. [ضعيف]

(۴۴۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز ادا کرتے تھے، سوائے فجر اور عصر کے۔

(۴۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَفَرٍ ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَأَنَا أَنْظُرُ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.
وَقَدْ حَكَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الأَحَادِيثَ الثَّلاَثَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : هَذِهِ أَحَادِيثُ يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا.
قَالَ الشَّيْخُ : فَالْوَاجِبُ عَلَيْنَا اتِّبَاعُ مَا لَمْ يَقَعْ فِيهِ الْخِلاَفُ ، ثُمَّ يَكُونُ مَخْصُوصًا بِمَا لاَ سَبَبَ لَهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ ، وَيَكُونُ مَا لَهَا سَبَبٌ مُسْتَثْنَاةً مِنَ النَّهْيِ بِخَبَرِ أُمِّ سَلَمَةَ وَغَيْرِهَا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۴۰۶) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں: ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں تھے، انہوں نے عصر کی نماز دو رکعت پڑھائی اور اپنے خیمہ میں تشریف لے گئے، میں دیکھ رہا تھا، پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔
شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کی اتباع واجب ہے، اس میں اختلاف نہیں۔ پھر یہ عذر والی نماز کے لیے ہے۔ ام سلمہ کی حدیث کی وجہ سے عذر والی نماز مستثنیٰ ہے۔ (واللہ اعلم)

(۴۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ إِذَا صُلِّيَتَا لِوَقْتِهِمَا. [صحيح]

(۴۴۰۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عصر اور فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھا دیا کرتے تھے، جب وہ دونوں اپنے وقت پر ادا کی گئی ہوں۔

(۴۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّهُ صَلَّى مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ صَلَّوُا الصُّبْحَ.
وَرُوِيَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ : مَرْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَالشَّمْسُ عَلَى أَطْرَافِ الْحِيطَانِ.

(ق) وَكَرِهَ الصَّلاَةَ عَلَى الْجَنَازَةِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا. [ضعيف۔ تقدم برقم ٤٢٧٨]

(۴۴۰۸) نافع رحمہ اللہ کا قول ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر نماز جنازہ پڑھی۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور سورج ابھی حیطان کے اطراف میں تھا۔ ایک گروہ کا خیال ہے کہ نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت نہ پڑھی جائے۔

(٤٤٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يَقُولُ : إِنْ لَمْ تُصَلُّوا عَلَيْهِ حَتَّى تَطْفُلَ الشَّمْسُ ، فَلاَ تُصَلُّوا عَلَيْهِ حَتَّى تَغِيبَ.

[صحيح۔ اخرجه الفسوى فى المعرفة والتاريخ ١/٨٥]

(۴۴۰۹) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز نہ پڑھو۔ بلکہ جب مکمل طلوع یا غروب ہو جائیں تب نماز ادا کرو۔

(٤٤١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ : أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُوُفِّيَتْ وَطَارِقٌ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ ، فَأُتِيَ بِجَنَازَتِهَا بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَوُضِعَتْ بِالْبَقِيعِ قَالَ وَكَانَ طَارِقٌ يُغَلِّسُ بِالصُّبْحِ.

قَالَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لأَهْلِهَا : إِمَّا أَنْ تُصَلُّوا عَلَى جَنَازَتِكُمُ الآنَ ، وَإِمَّا أَنْ تَتْرُكُوهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ.

وَرُوِىَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيِّ.

وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ بِحَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّلاَةِ ، وَعَنِ الْقَبْرِ فِي السَّاعَاتِ الثَّلاَثِ ، وَذَلِكَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ موطا امام مالك ٥٣٦]

(۴۴۱۰) ابی سفیان بن حویطب فرماتے ہیں کہ ام سلمہ کی بیٹی زینب فوت ہوگئی اور طارق مدینہ کے امیر تھے صبح کی نماز کے بعد ان کا جنازہ لایا گیا اور بقیع قبرستان میں رکھ دیا اور طارق صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھاتے تھے۔

(ب) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں سے کہا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو اسی وقت نماز جنازہ پڑھا دی جائے یا سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کیا جائے۔

(٤٤١١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي تَوْبَتِهِ.قَالَ :ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلاَةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي ، وَضَاقَتْ عَلَيَّ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ ، يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ :يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ.قَالَ :فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ ، وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. ثُمَّ ظَاهِرُ هَذَا أَنَّهُ سَجَدَ سُجُودَ الشُّكْرِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَقَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَسُجُودُ التِّلاَوَةِ مَقِيسٌ عَلَيْهِ ، وَقَدْ كَرِهَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُ ، وَهَذَا أَوْلَى لِثُبُوتِهِ وَكَوْنِهِ فِي مَعْنَى مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَضَاءِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ شَغَلَهُ عَنْهُمَا الْوَفْدُ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَكُلُّ صَلاَةٍ وَسُجُودٍ لَهُ سَبَبٌ يَكُونُ مَقِيسًا عَلَيْهِمَا، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح نقدم۔ مسلم ۲۷٦۹]

(۴۴۱۱) عبداللہ اپنے والد کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو لے کر جایا کرتے تھے جب ان کی نظر ختم ہوگئی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک کو فرماتے ہوئے سنا، وہ اپنی توبہ کے بارے میں لمبی حدیث ذکر کرتے ہیں اپنا غزوہ تبوک سے پیچھے رہنے کا واقعہ خود سناتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز پچاس دن اپنے گھر کی چھت پر پڑھی، میں اس حالت پر بیٹھا ہوا تھا جو اللہ نے قرآن میں بیان کی ہے کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود مجھ پر تنگ ہوگئی۔ میں نے اپنے گھر کی چھت پر یا سلع نامی پہاڑ پر کسی کی بلند آواز کو سنا، وہ کہہ رہے تھے: اے کعب! خوش ہو جاؤ۔ میں سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ لیا کہ خوشی کی خبر ہے۔ کیوں کہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد ہماری توبہ کی قبولیت کی اطلاع دی تھی۔ لوگ ہمیں خوشخبریاں دے رہے تھے۔

(۵۵۴) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ هَذَا النَّهْيَ مَخْصُوصٌ بِبَعْضِ الأَمْكِنَةِ دُونَ بَعْضٍ

مذکورہ بالا نہی کے بعض جگہوں کے ساتھ مخصوص ہونے کا بیان

(۴۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ قَعْنَبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَاهْ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوْ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنْ وُلِّيتُمْ مِنْ هَذَا الأَمْرِ شَيْئًا فَلاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحیح۔ حمیدی ۵٦١، ترمذی ٨٦٨]

(۴۴۱۲) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! یا فرمایا اے بنی عبد مناف! اگر تم اس گھر کے نگران بنو تو تم نے کسی کو اس کا طواف کرنے سے نہیں روکنا اور نہ ہی رات، دن کے اوقات میں سے کسی وقت نماز پڑھنے سے۔

(۴۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهْ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ، فَلاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ ، وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ)).

أَقَامَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِسْنَادَهُ ، وَمَنْ خَالَفَهُ فِي إِسْنَادِهِ لاَ يُقَاوِمُهُ فَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلاً.

فَإِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِالصَّلاَةِ الْمَذْكُورَةِ مَعَ الطَّوَافِ رَكْعَتَا الطَّوَافِ كَانَ الْمَعْنَى مِنْ جَوَازِهَا أَنَّهَا صَلاَةٌ لَهَا سَبَبٌ، فَرَجَعَ إِلَى الْبَابِ الأَوَّلِ فِي التَّخْصِيصِ، وَإِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِهَا سَائِرَ النَّوَافِلِ عَادَ التَّخْصِيصُ إِلَى الْمَكَانِ، وَالأَوَّلُ أَشْبَهُهُمَا بِالآثَارِ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي تَقْوِيَةِ الْوَجْهِ الثَّانِي خَبَرٌ مُنْقَطِعٌ فِي ثُبُوتِهِ نَظَرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ [صحیح نقدم]

(۴۴۱۳) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! تم میں سے کوئی بھی لوگوں کے معاملات کا نگران بنا تو وہ بیت اللہ کے طواف سے لوگوں کو مت روکے اور وہ جس گھڑی نماز پڑھنا چاہے رات یا دن کے اوقات میں سے تو اسے منع نہ کرے۔

مذکورہ نماز سے مراد طواف کی دو رکعتیں ہیں۔ یہ سببی نماز ہے، یہ مخصوص نہیں۔ اگر اس سے مراد تمام نوافل ہوں تو پھر جگہ مخصوص ہے۔ پہلی بات آثار کے زیادہ مشابہ ہے۔

(۴۴۱۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِقْلاَصٍ يَعْنِي عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلاَصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ مَوْلَى عَفْرَاءَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَامَ فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ : مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي ، فَأَنَا جُنْدُبٌ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلاَّ بِمَكَّةَ إِلاَّ بِمَكَّةَ إِلاَّ بِمَكَّةَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ نَادَى بِصَوْتِهِ الأَعْلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ مَوْلَى عَفْرَاءَ عَنْ مُجَاهِدٍ لَمْ يَذْكُرْ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ ضَعِيفٌ إِلاَّ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ طَهْمَانَ قَدْ تَابَعَهُ فِي ذَلِكَ عَنْ حُمَيْدٍ وَأَقَامَ إِسْنَادَهُ. [ضعیف]

(۴۴۱۴) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے کعبہ کے دروازے کے کنڈے کو پکڑ لیا اور کہنے لگے: جو مجھے پہچانتا ہے وہ پہچانتا ہے اور جو مجھے نہیں جانتا (وہ سن لے) میں نبی ﷺ کا صحابی جندب ہوں۔ دو مرتبہ فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور فجر کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں سوائے مکہ کے اور یہ تین مرتبہ فرمایا۔

(۴۴۱۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَفْرَاءَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : جَاءَ نَا أَبُو ذَرٍّ ، فَأَخَذَ بِحَلْقَةِ الْبَابِ ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ : ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَلاَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلاَّ بِمَكَّةَ إِلاَّ بِمَكَّةَ إِلاَّ بِمَكَّةَ)).

حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَمُجَاهِدٌ لاَ يَثْبُتُ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ أَبِي ذَرٍّ.

وَقَوْلُهُ جَاءَ نَا يَعْنِي جَاءَ بَلَدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ. [ضعیف]

(۴۴۱۵) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ آئے اور کعبہ کے دروازے کے کنڈے کو پکڑ لیا۔ پھر فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا ہے کہ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں سوائے مکہ کے، یہ تین مرتبہ فرمایا۔

(۴۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنِي الْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ الْقُرَشِيُّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ بَلَغَنَا أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ بِحَلْقَتَيِ الْكَعْبَةِ يَقُولُ ثَلاَثًا :((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ بِمَكَّةَ)).

الْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ قَدْ ضَعَّفُوهُ ، وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ مُجَاهِدٌ لَمْ يُدْرِكْ أَبَا ذَرٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ فِي تَقْوِيَةِ الْوَجْهِ الأَوَّلِ خَبَرٌ ضَعِيفٌ . [ضعيف]

(۴۴۱۶) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے دروازے کے کنڈے کو پکڑے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے مکہ کے۔

(۴۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَلاَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، مَنْ طَافَ فَلْيُصَلِّ)) أَيَّ حِينٍ طَافَ .قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَهَذَا يَرْوِيهِ عَنْ عَطَاءٍ سَعِيدٌ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ :((مَنْ طَافَ فَلْيُصَلِّ أَيَّ حِينٍ طَافَ)). قَالَ :وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ بِمَا لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَقَالَ :لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۴۴۱۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں، لیکن جو بیت اللہ کا طواف کرے وہ پڑھ سکتا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس وقت بھی طواف کرے تو وہ نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۴۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ الْبُخَارِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ الْبَغَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ أَحَدُهُمَا : الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَطُوفُ بَعْدَ الْفَجْرِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ عَبِيدَةُ وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : وَرَأَيْتُ.وَقَالَ ابْنُ صَالِحٍ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُخْبِرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهَا إِلاَّ صَلاَّهَا.وَقَالَ

ابْنُ صَالِحٍ :إِلاَّ صَلاَّهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٣٩٨]

(۴۴۱۸) عبدالعزیز بن رفیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کو دیکھا، وہ فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔

(ب) ابن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ میں داخل ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے۔

(٤٤١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ نَاسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسُوا إِلَى الْمُذَكِّرِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :قَعَدُوا حَتَّى إِذَا كَانَتْ سَاعَةٌ يُكْرَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ :ثُمَّ قَعَدُوا إِلَى الْمُذَكِّرِ حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

وَكَأَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَبَاحَتْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَكَرِهَتْهُمَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ١٦٢٨]

(۴۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر کے بعد لوگ بیت اللہ کا طواف کرتے تھے، پھر ذکر کے لیے بیٹھ جاتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ممنوع وقت شروع ہوتا تو اٹھ کر نماز پڑھتے۔

(ب) پھر وہ ذکر کے لیے بیٹھ جاتے، جب سورج طلوع ہوتا تو نماز پڑھتے۔

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا طواف کی دو رکعات فجر کے بعد جائز خیال کرتی تھیں، لیکن طلوع شمس کے وقت ناپسند کرتی تھیں۔

(٤٤٢٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :رَأَيْتُ أَنَا وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ وَصَلَّى قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ. [صحيح]

(۴۴۲۰) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں اور عطاء بن ابی رباح نے حضرت عمر کو دیکھا، وہ فجر کے بعد طواف کرتے اور طلوع

ا فتاب سے پہلے نماز پڑھتے۔

(۴۴۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، ثُمَّ رَكَعَ.

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِنَافِعٍ ، فَقَالَ نَافِعٌ :كَذِبَ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى ابْنِ عُمَرَ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَهَذَا التَّكْذِيبُ غَيْرُ مَقْبُولٍ مِنْ نَافِعٍ ، وَكَأَنَّهُ لَمْ يَعْلَمْ عَدَالَةَ مَنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، وَلَوْ عَلِمَهَا لأَشْبَهَ أَنْ يُصَدِّقَ وَلاَ يُكَذِّبَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجِيزُ الصَّلاَةَ عَلَى الْجَنَازَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ ، وَكَذَلِكَ رَكْعَتَا الطَّوَافِ ، وَإِنَّمَا النَّهْيُ عِنْدَهُ عَنْ تَحَرِّى طُلُوعِ الشَّمْسِ وَغُرُوبِهَا بِالصَّلاَةِ ، فَمَا رَوَاهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَنْهُ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ لاَئِقٌ بِمَذْهَبِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح تقدم]

(۴۴۲۱) عطا بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے طواف کرتے دیکھا، پھر انہوں نے نماز پڑھی۔ راوی کہتے ہیں: اس بات کا تذکرہ میں نے نافع کے سامنے کیا تو نافع رحمہ اللہ فرمانے لگے: مکہ والوں کو ابن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق غلطی لگ گئی ہے۔

نافع کی یہ تکذیب مقبول نہیں ہے، کیوں کہ وہ اس کی عدالت کے متعلق نہیں جانتے۔ جو ابن عمر کی مکہ والوں سے روایت ہے، اگر وہ جانتے تو اس کی تصدیق کرتے تکذیب نہیں اور ابن عمر عصر اور صبح کے بعد نماز جنازہ پڑھ لیتے تھے۔ اسی طرح طواف کی دو رکعات بھی، لیکن طلوع شمس اور غروب کے وقت ان کے نزدیک نماز ممنوع ہے اور اہل مکہ جو ان سے روایت کرتے ہیں ممکن ہے وہ ان کے اپنے مذہب کے مطابق ہو۔ (واللہ اعلم)

(۴۴۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي شُعْبَةَ :أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا. [ضعيف]

(۴۴۲۲) ابی شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما نے عصر کے بعد کا طواف کیا اور نماز پڑھی۔

(۴۴۲۳) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّى. [ضعيف]

(۴۴۲۳) ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو عصر کے بعد طواف کرتے دیکھا اور انہوں نے نماز بھی پڑھی۔

(۴۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابَقٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهْ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ : أَنَّهُ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدَ مَغَارِبِ الشَّمْسِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقِيلَ لَهُ : يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَقُولُونَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ الْبَلْدَةَ بَلْدَةٌ لَيْسَتْ كَغَيْرِهَا.

وَهَذَا الْقَوْلُ مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يُوجِبُ تَخْصِيصَ الْمَكَانِ بِذَلِكَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِيَ فِي فِعْلِهِمَا بَعْدَ الطَّوَافِ فِي هَذَا الْوَقْتِ عَنْ طَاوُسٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : إِذَا طُفْتَ فَصَلِّ.

وَرُوِيَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُؤَخِّرُونَهُمَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَرْتَفِعَ. [حسن]

(۴۴۲۴) ابودرداء رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے کے وقت طواف کیا اور غروب شمس سے پہلے دو رکعت ادا کر لیں، ابودرداء رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور خود فرماتے ہیں کہ عصر کے بعد غروب شمس تک کوئی نماز نہیں ہے۔ ابودرداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہ شہر دوسرے شہروں کی طرح نہیں ہے۔

(۴۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ : صَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، ثُمَّ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا كَانَ بِذِي طُوًى وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ، وَالصَّحِيحُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [ضعيف]

(۴۴۲۵) عبدالرحمٰن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں صبح کی نماز پڑھی، پھر بیت اللہ کے سات چکر کاٹے۔ پھر چلے اور مدینہ منورہ جانے کا ارادہ رکھتے تھے، جب ''ذی طوی'' نامی جگہ پر پہنچے تو سورج طلوع ہو گیا، انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی۔

(۴۴۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ طَافَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ بِالْكَعْبَةِ ، فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ طَوَافَهُ نَظَرَ فَلَمْ يَرَ الشَّمْسَ ، فَرَكِبَ حَتَّى أَنَاخَ بِذِي طُوًى فَسَبَّحَ رَكْعَتَيْنِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۴۴۲۶) عبدالرحمٰن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب کے ساتھ مل کر صبح کی نماز کے بعد طواف

کیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طواف مکمل کیا تو سورج کو دیکھا وہ ابھی طلوع نہیں ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور ذی طویٰ نامی جگہ پر پڑاؤ کیا اور وہاں دو رکعت نفل ادا کیے۔

(۴۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قِرَاءَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ الْمَدَائِنِيِّ

قَالَ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قَالَ لِي الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :اتَّبَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي قَوْلِهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَجَرَّةَ يُرِيدُ لُزُومَ الطَّرِيقِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ :وَذَلِكَ أَنَّ مَالِكًا وَيُونُسَ وَغَيْرَهُمَا رَوَوُا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ ، فَأَرَادَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ سُفْيَانَ وَهِمَ ، وَأَنَّ الصَّحِيحَ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ.

(۴۴۲۷) ایضاً

(۴۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَطَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ فَقُلْنَا :انْظُرُوا الآنَ كَيْفَ يَصْنَعُ أَيُصَلِّي أَمْ لاَ؟ قَالَ :فَجَلَسَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى. [صحيح]

(۴۴۲۸) ابن ابی نجیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور صبح کی نماز کے بعد طواف کیا، ہم نے دیکھا کہ کیا وہ نماز پڑھتے ہیں یا نہیں۔ ابوسعید خدری بیٹھے رہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر انہوں نے نماز پڑھی۔

(۴۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالاَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ :أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلاَ يُصَلِّي ، فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ : مَا لَكَ لاَ تُصَلِّي؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَتَيْنِ : بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ.

وَهَذَا يَكُونُ مَحْمُولاً عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْهُ التَّخْصِيصُ ، وَلَوْ بَلَغَهُ لَصَارَ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۴۴۲۹) معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا اور نماز نہیں پڑھی تو ان سے معاذ نامی قریشی شخص نے کہا: آپ نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے دو نمازوں (عصر، فجر) کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ عصر کے بعد غروب شمس تک اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک۔

(۵۵۵) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنَّ هَذَا النَّهْيَ مَخْصُوصٌ بِبَعْضِ الأَيَّامِ دُونَ بَعْضٍ فَيَجُوزُ لِمَنْ حَضَرَ الْجُمُعَةَ أَنْ يَتَنَفَّلَ إِلَى أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ

سورج سر کے برابر ہو تو نماز پڑھنے کی ممانعت تمام ایام کو محیط نہیں، بلکہ جمعہ کے دن امام کے آنے تک نفل پڑھنا جائز ہیں

(۴۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَدِيعَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرِهِ ، وَمَسَّ مِنْ دُهْنِ بَيْتِهِ أَوْ طِيبِهِ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۹۱۰، ابن حبان ۲۷۷۶]

(۴۴۳۰) سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی طاقت کے مطابق پاکیزگی اختیار کی اور اپنے گھر کے تیل یا خوشبو سے کچھ لگایا۔ پھر جمعہ کے لیے چلا گیا اور نماز پڑھی، جو اس کے مقدر میں تھی۔ جب امام آ گیا تو اس کی بات کو غور سے سنا اور خاموش رہا تو دو جمعوں کے درمیان والے ایام کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :((أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى نِصْفَ النَّهَارِ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، لأَنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)). [ضعيف]

(۴۴۳۱) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نصف النہار کے وقت نماز پڑھنا ناپسند کرتے تھے، سوائے جمعہ کے دن، کیوں کہ ہر دن جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۴۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ.قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا مُرْسَلٌ.

أَبُو الْخَلِيلِ لَمْ يَلْقَ أَبَا قَتَادَةَ. قَالَ الشَّيْخُ وَلَهُ شَوَاهِدُ وَإِنْ كَانَتْ أَسَانِيدُهَا ضَعِيفَةً مِنْهَا مَا

(۴۴۳۲) ایضاً

(۴۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۴۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۴۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((تَحْرُمُ يَعْنِي الصَّلاَةَ إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)).

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا.

وَالاِعْتِمَادُ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَحَبَّ التَّبْكِيرَ إِلَى الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ رَغَّبَ فِي الصَّلاَةِ إِلَى خُرُوجِ الإِمَامِ مِنْ غَيْرِ تَخْصِيصٍ وَلاَ اسْتِثْنَاءٍ نَذْكُرُهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۴۴۳۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نصف النہار کے وقت نماز پڑھنا جائز نہیں، سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۴۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ صَلاَةٌ كُلُّهُ إِنَّ جَهَنَّمَ لاَ تُسْجَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. وَرُوِّينَا الرُّخْصَةَ فِي ذَلِكَ عَنْ طَاوُسٍ وَمَكْحُولٍ. [ضعيف]

(۴۴۳۵) بشر بن غالب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جمعہ کے دن کسی وقت بھی نماز پڑھنا منع نہیں، کیوں کہ جہنم جمعہ کے دن نہیں بھڑکائی جاتی۔

(۵۵٦) باب مَنْ لَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ بَادَرَ بِالْفَرْضِ

فجر کی نماز کے بعد صرف دو رکعت پڑھی جا سکتی ہیں، پھر جلدی فرض پڑھے

(۴۴۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ

خَفِيفَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ غُنْدَرٍ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۴۷۷۱]

(۴۴۳۶) حفصہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے بعد صرف دو ہلکی سی رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلًى لاِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَسَارٌ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قُمْتُ أُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، فَصَلَّيْتُ صَلاَةً كَثِيرَةً، فَحَصَبَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ: يَا يَسَارُ كَمْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ قُلْتُ: لاَ أَدْرِي. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لاَ دَرَيْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّي هَذِهِ الصَّلاَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْنَا تَغَيُّظًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ: ((لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ، لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)).

أَقَامَ إِسْنَادَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ فَخَلَطَ فِي إِسْنَادِهِ، وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ ابْنِ وَهْبٍ. فَقَدْ رَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قُدَامَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حُصَيْنٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ. [صحیح]

(۴۴۳۷) عبداللہ بن عمر ؓ کے غلام یسار فرماتے ہیں: میں طلوع فجر کے بعد کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے بہت ساری نماز پڑھی۔ عبداللہ بن عمر ؓ نے مجھے کنکری ماری اور فرمانے لگے: اے یسار! تو نے کتنی نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ عبداللہ بن عمر ؓ نے فرمایا: تو سمجھا نہیں، نبی ﷺ ہماری طرف آئے اور ہم یہی نماز پڑھ رہے تھے تو آپ ﷺ ہم پر بہت زیادہ غصے ہوئے۔ پھر فرمایا: تمہارا حاضر غیب کو یہ بات پہنچا دے کہ طلوع فجر کے بعد صرف دو رکعت نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

(۴۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ قُدَامَةَ.

(۴۴۳۸) ایضاً

(۴۴۳۹) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جُنَاحٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۴۴۳۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام یسار، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد صرف دو رکعتیں نماز ہے۔

(۴۴۴۰) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بِنَحْوِهِ.

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَإِنْ كَانَ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ

(۴۴۴۰) ایضاً

(۴۴۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)). [ضعيف]

(۴۴۴۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: طلوع فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

(۴۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَا الْفَجْرِ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ. [ضعيف]

(۴۴۴۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: طلوع فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

(۴۴۴۳) وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لاَ صَلاَةَ بَعْدَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا

وَهُوَ بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ وَهْبٍ فِي الْمَتْنِ وَالْوَقْفِ.

وَالثَّوْرِيُّ أَحْفَظُ مِنْ غَيْرِهِ إِلاَّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الإِفْرِيقِيَّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

(۴۴۴۳) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فجر کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے، سوائے دو رکعتوں کے۔

(۴۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ النِّدَاءِ إِلاَّ سَجْدَتَيْنِ .يَعْنِي الْفَجْرَ.

وَرُوِيَ مَوْصُولاً بِذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ وَلاَ يَصِحُّ وَصْلُهُ. [ضعيف]

(۴۴۴۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: اذان کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعتیں۔

(۴۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ ، يُكْثِرُ فِيهَا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَنَهَاهُ ، فَقَالَ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يُعَذِّبُنِي اللَّهُ عَلَى الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنْ يُعَذِّبُكَ عَلَى خِلاَفِ السُّنَّةِ. [صالح]

(۴۴۴۵) سعید بن مسیب نے ایک شخص کو طلوع فجر کے بعد دو رکعتوں سے زائد نماز پڑھتے دیکھا جس میں وہ رکوع اور سجود کر رہا تھا اس کو منع کر دیا۔ وہ کہنے لگا۔ اے ابو محمد! کیا اللہ نماز کی وجہ سے مجھے عذاب دے گا۔ سعید بن مسیب نے فرمایا: نہیں، لیکن اللہ تجھے سنت کی خلاف ورزی کرنے پر ضرور عذاب دے گا۔

جماع أَبْوَابِ صَلاَةِ التَّطَوُّعِ وَقِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

نوافل اور ماہِ رمضان کے قیام (تراویح) سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۵۵۷) باب ذِكْرِ الْبَيَانِ أَنْ لاَ فَرْضَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ وَأَنَّ الْوِتْرَ تَطَوُّعٌ

دن، رات میں صرف پانچ نمازیں فرض ہیں اور وتر نفل ہے

(۴۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ. فَقَالَ : ((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا)). فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ. قَالَ : صِيَامُ رَمَضَانَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا. فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ. قَالَ : فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَرَائِعِ الإِسْلاَمِ فَقَالَ : وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لاَ أَتَطَوَّعُ شَيْئًا ، وَلاَ أَنْتَقِصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ ، دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاللَّهِ إِنْ صَدَقَ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ .

[صحيح۔ بخاری ٤٦]

(۴۴۴۶) طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکھرے ہوئے بالوں والا ایک دیہاتی آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے بتائیے اللہ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں مگر یہ کہ تو کچھ نفل پڑھے۔ پھر کہنے لگا: اللہ نے میرے اوپر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے روزے مگر یہ کہ آپ کچھ نفلی روزے رکھیں۔ پھر وہ کہنے لگا: مجھے بتائیے کہ اللہ نے مجھ پر کتنی زکوۃ فرض کی ہے۔ آپ ﷺ نے اسے اسلام کے طریقوں کی خبر دی۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت دی ہے۔ نہ تو میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا جو اللہ نے مجھ پر فرض کیا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ شخص کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا۔ اللہ کی قسم! وہ جنت میں داخل ہوگا اگر اس نے سچ کہا۔

(ب) اسماعیل بن جعفر رضی اللہ عنہ نے یہ لفظ ذکر کیے ہیں کہ وہ شخص جنت میں داخل ہوگا اگر اس نے سچ کہا۔

(٤٤٤٧) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح۔ مسلم ٢٣٣]

(۴۴۴۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ پانچ نمازیں ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں ''یعنی ان کے دوران ہونے والے گناہوں کا کفارہ۔''

(٤٤٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلاَ نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلاَمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ : هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ ، وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ)). فَقَالَ : هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ: ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)) فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ لاَ أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلاَ أَنْقُصُ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٤٤٦]

(۴۴۴۸) طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ اہل نجد کا ایک شخص بکھرے ہوئے بالوں والا نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کے قریب ہوا اور وہ اسلام کے بارے میں سوال کر رہا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے کہا: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے اور رمضان کے روزے فرض ہیں۔ اس نے کہا: کیا ان روزوں کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی روزے رکھے۔ نبی ﷺ نے اس کے لیے زکوٰۃ کا ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی صدقہ کرے۔ اس شخص نے پیٹھ پھیری اور وہ کہہ رہا تھا۔ اللہ کی قسم! نہ میں اس میں زیادتی کروں گا اور نہ ہی کمی کروں گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا تو کامیاب ہو گیا۔

(٤٤٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٤٤٧]

(۴۴۴۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں۔ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب نہیں ہوتا (یعنی کبیرہ گناہ اس کو ڈھانپ نہیں لیتے)۔

(٤٤٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلاً بِالشَّامِ يُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ : إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ. قَالَ الْمُخْدَجِيُّ : فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عُبَادَةُ : كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ ، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ)). [ضعيف۔ تقدم برقم ٣١٦٦-٢٢٢٦]

(۴۴۵۰) محمد بن یحییٰ بن حبان ابن محیریز سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو کنانہ کا ایک شخص جس کو مخدجی کہا جاتا تھا، اس نے شام میں ایک شخص سے سنا جس کو ابو محمد کہا جاتا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ وتر واجب ہے۔ مخدجی کہتے ہیں: میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے یہ مسئلہ پیش کیا، وہ مسجد کی طرف جا رہے تھے تو میں نے ان کو وہ بات بتائی جو ابو محمد نے کہی تھی۔ عبادہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ابو محمد نے غلطی کی۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں۔ جس نے یہ پانچ نمازیں پڑھیں اور ان کو ہلکا سمجھتے ہوئے ضائع نہ کیا تو اللہ کا اس بندے سے وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جو بندہ ان پانچ نمازوں کی طرف نہ آیا تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

(٤٤٥١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِنَانَةَ ثُمَّ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ لَقِيَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ : إِنَّهُ وَاجِبٌ.

قَالَ الْكِنَانِيُّ فَلَقِيتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ : كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، مَنْ أَتَى بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ شَيْئًا مِنْهُنَّ كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ رَحِمَهُ)). [صحيح۔ تقدم]

(۴۴۵۱) محمد بن یحییٰ بن حبان ابن محیریز سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو کنانہ کا ایک شخص بنو مدلج انصار کے ایک شخص سے ملا اسے ابو محمد کہا جاتا تھا۔ اس نے اس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو ابو محمد نے کہا: واجب ہے۔ کنانی کہتا ہے کہ میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا تو انہوں نے فرمایا: ابو محمد نے غلطی کی ہے، کیوں کہ میں نے

نبی ﷺ سے سنا ہے کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جو بندہ ان پانچ نمازوں کو پڑھتا ہے ان میں سے کسی کو ضائع نہیں کرتا تو اللہ کا اس بندے کے لیے وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو بندہ ان پانچ نمازوں کو نہیں پڑھتا تو اللہ کا اس کے لیے کوئی وعدہ نہیں۔ اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے جنت میں داخل کر دے۔

(۴۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي : جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ النَّجَّارِيِّ : أَنَّهُ سَأَلَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ : أَمْرٌ حَسَنٌ جَمِيلٌ ، عَمِلَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مِنْ بَعْدِهِ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ.

[صحیح۔ ابن خذیمہ ۱۰۶۷]

(۴۴۵۲) عبدالرحمٰن بن عمرو بخاری نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو وہ کہنے لگے: بڑا اچھا کام ہے۔ نبی ﷺ اور ان کے بعد مسلمانوں نے اس پر عمل کیا، لیکن یہ واجب نہیں ہے۔

(۴۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ هَذَا الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ حَسَنَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

لَفْظُ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [حسن]

(۴۴۵۳) عاصم بن حمزہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وتر لازم نہیں ہے، لیکن نبی ﷺ کی اچھی سنت ہے، کیوں کہ اللہ رب العزت وتر ہیں اور وتر کو پسند کرتے ہیں۔

(ب) زہیر اور ثوری کی روایت میں یہ لفظ ہیں کہ وتر لازم نہیں، بلکہ سنت ہیں۔ رسول ﷺ نے اسے سنت قرار دیا ہے۔

(۴۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ : ((أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ)). [حسن۔ تقدم فی الذی قبله]

(۴۴۵۴) عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وتر لازم نہیں جیسے فرض نماز ہے بلکہ سنت ہے۔ نبی ﷺ نے

اس کو سنت قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں: اے اہل قرآن! تم وتر پڑھا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

(٤٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ وَهُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ)).

زَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :مَا تَقُولُ؟ قَالَ :لَيْسَ لَكَ وَلاَ لأَصْحَابِكَ. [ضعيف]

(۴۴۵۵) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ اے اہل قرآن! تم بھی وتر پڑھا کرو۔

(ب) ابوداؤد نے ایک روایت میں یہ زیادتی کی ہے کہ دیہاتی نے کہا: آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ آپ کے لیے اور نہ آپ کے ساتھیوں کے لیے۔

(٤٤٥٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ)). قَالَ أَعْرَابِيٌّ :مَا يَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ؟ فَقَالَ :((لَسْتَ مِنْ أَهْلِهِ)). وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَأَرْسَلَهُ. [ضعيف۔ نقدم]

(۴۴۵۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اہلِ قرآن وتر پڑھو۔ ایک دیہاتی نے کہا: نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ عبداللہ بن مسعود فرمانے لگے: تو ان میں سے نہیں ہے۔

(٤٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((أَوْتِرُوا يَا أَصْحَابَ الْقُرْآنِ ، إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ)). فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ :((لَيْسَ لَكَ وَلاَ لأَصْحَابِكَ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، وَيُقَالُ لَمْ يَسْمَعْهُ الثَّوْرِيُّ مِنْ عَمْرٍو إِنَّمَا سَمِعَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرٍو.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَذَكَرَ فِيهِ عَبْدَ اللَّهِ ، وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَالْحَدِيثُ مَعَ ذِكْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِيهِ مُنْقَطِعٌ. (ج) لأَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ. [ضعيف]

(۴۴۵۷) ابوعبیدہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے قرآن والو! تم وتر پڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ دیہاتی کہا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟ تو ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ تیرے لیے اور تیرے ساتھیوں کے لیے کچھ نہیں فرمایا۔

(٤٤٥٨) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ عَلَيْكَ ، وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ عَلَيْكَ ، وَصَلَّى الضُّحَى وَلَيْسَ عَلَيْكَ ، وَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ وَلَيْسَ عَلَيْكَ ، وَقَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ: هَذَا مَا يُعْرَفُ غَيْرَ الْوِتْرِ. قَالَ: إِنَّمَا قَالَ: يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ. [حسن]

(۴۴۵۸) قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن مسیب سے سنا کہ نبی ﷺ نے وتر پڑھا اور تجھ پر یہ فرض نہیں ہے رسول اللہ ﷺ نے چاشت کی نماز پڑھی اور تجھ پر یہ فرض نہیں۔ نبی ﷺ نے قربانی کی اور تجھ پر فرض نہیں۔ آپ ﷺ نے ظہر سے پہلے نماز پڑھی اور تجھ پر فرض نہیں۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یہ وہ چیزیں ہیں جن کو وتر کے علاوہ پہنچانا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اے اہل قرآن! تم وتر پڑھو۔ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

(٤٤٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((ثَلاَثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرَائِضُ ، وَهُنَّ لَكُمْ تَطَوُّعٌ: النَّحْرُ وَالْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الضُّحَى)). أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ ضَعِيفٌ ، وَكَانَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يُصَدِّقُهُ وَيَرْمِيهِ بِالتَّدْلِيسِ. [ضعيف]

(۴۴۵۹) عبداللہ بن عباس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین چیزیں میرے لیے فرض ہیں اور تمہارے لیے نفل: قربانی، وتر اور چاشت کی دو رکعتیں۔

(۵۵۸) باب تَأْكِيدِ صَلاَةِ الْوِتْرِ

نماز وتر کی تاکید کا بیان

(٤٤٦٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلاَةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ، وَهِيَ لَكُمْ

بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ ، الْوِتْرُ الْوِتْرُ)). مَرَّتَيْنِ. [ضعیف]

(۴۴۶۰) خارجہ بن حذیفہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اللہ رب العزت نماز کے ذریعے تمہاری مدد فرماتے ہیں۔ یہ نماز تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے اور یہ نماز عشا اور طلوع فجر کے درمیان ہے یعنی وتر، وتر۔ دو مرتبہ فرمایا۔

(۴۴۶۱) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

(۴۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ :((لَقَدْ أَمَدَّكُمُ اللَّهُ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ)). قُلْنَا : مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :((الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلِ الزَّوْفِيِّ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ قَالَ : لَا يُعْرَفُ لإِسْنَادِهِ يَعْنِي لإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ سَمَاعُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ رُوِيَ مِثْلُ هَذَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا. [ضعیف۔ تقدم]

(۴۴۶۲) خارجہ بن حذیفہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے وقت ہمارے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری اس نماز کے ذریعے مدد فرماتا ہے۔ یہ نماز تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔ ہم نے عرض کیا: وہ کون سی نماز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر جو عشا اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔

(۴۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ جُنَاحٍ الْكُشَانِيُّ بِبُخَارَى مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً إِلَى صَلَاتِكُمْ ، هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ، أَلَا وَهِيَ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ)).

قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ : هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ. وَمُعَاوِيَةُ بْنُ

سَلَّامٍ مُحَدِّثُ أَهْلِ الشَّامِ ، وَهُوَ صَدُوقُ الْحَدِيثِ ، وَمَنْ لَمْ يَكْتُبْ حَدِيثَهُ مُسْنَدَهُ وَمُنْقَطِعَهُ فَلَيْسَ بِصَاحِبِ حَدِيثٍ.

وَبَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّهُ قَالَ :لَوْ أَمْكَنَنِي أَنْ أَرْحَلَ إِلَى ابْنِ بُجَيْرٍ لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ خُزَيْمَةَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ فِي حِكَايَتِهِ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُجَيْرٍ. [حسن]

(۴۴۶۳) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے تمہاری نمازوں میں ایک نماز کا اضافہ کردیا ہے۔ یہ نماز تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔ آگاہ رہو! یہ فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ہیں۔

(٤٤٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ سَمِعَ مِنْهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عِنْدَهُ مَنَاكِيرُ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَهُوَ عِنْدِي لَا بَأْسَ بِهِ. وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَيْضًا يُوَثِّقُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۴۶۴) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر واجب ہے جو وتر نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(٤٤٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ الْوِتْرُ تَطَوُّعٌ ، وَهُوَ مِنْ أَشْرَفِ التَّطَوُّعِ. [صحيح]

(۴۴۶۵) عبداللہ بن ابی سفر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ وتر نفل ہے اور وہ نفل نمازوں میں سب سے زیادہ عمدہ ہے۔

(٥٥٩) باب تَأْكِيدِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کی تاکید کا بیان

(٤٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ

أَوَاجِبَةٌ رَكْعَتَا الْفَجْرِ أَوْ شَيْءٌ مِنَ التَّطَوُّعِ؟ فَقَالَ : أَوَمَا عَلِمْتَ؟ ثُمَّ حَدَّثَنِي عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا كَانَ عَلَى شَيْءٍ أَدْوَمَ مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيِ الصُّبْحِ أَوِ الْفَجْرِ مِنَ النَّوَافِلِ. [صحیح]

(۴۴۶۶) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطا سے کہا: کیا فجر کی دو رکعتیں واجب ہیں یا نفل؟ انہوں نے کہا: کیا آپ نہیں جانتے! پھر انہوں نے مجھے عبید بن عمیر سے حضرت عائشہ ؓ کی حدیث نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح یا فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ ہمیشگی نفلوں میں سے کسی پر نہیں کی۔

(۴۴۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَيَانِ بْنِ عَمْرٍو وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۶۳]

(۴۴۶۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نوافل میں سے سب سے خیال صبح کی دو سنتوں کا رکھتے تھے۔

(۴۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْحَنَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ يَعْنِي ابْنَ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)). وَفِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۲۵]

(۴۴۶۸) حضرت عائشہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(۴۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)). [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۴۶۹) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(۴۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ : ((لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ)).

[صحیح۔ اخرجہ الطیالسی ۱۴۹۸]

(۴۴۷۰) قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔

(۴۴۷۱) وَرَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ : لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا .أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمُعْتَمِرِ.

(۴۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا ، وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا وَرَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائَيْنِ ، وَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا أَبَدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۵۹]

(۴۴۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے عشا کی نماز پڑھی، پھر آٹھ رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو رکعتیں بیٹھ کر ادا کیں اور دو رکعتیں اذان اور اقامت کے درمیان پڑھیں اور ان کو آپ ﷺ نے کبھی نہیں چھوڑا۔

(۴۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي أَبُو زِيَادَةَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ :أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ ، فَشَغَلَتْ عَائِشَةُ بِلَالًا بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى فَضَحَهُ الصُّبْحُ ، فَأَصْبَحَ جِدًّا قَالَ فَقَامَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ وَتَابَعَ أَذَانَهُ ، فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا خَرَجَ صَلَّى بِالنَّاسِ ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ شَغَلَتْهُ بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى أَصْبَحَ جِدًّا ، وَإِنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ فَقَالَ : ((إِنِّي كُنْتُ رَكَعْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)).فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَصْبَحْتَ جِدًّا.قَالَ :((لَوْ أَصْبَحْتُ أَكْثَرَ مِمَّا أَصْبَحْتُ لَرَكَعْتُهُمَا ، وَأَحْسَنْتُهُمَا وَأَجْمَلْتُهُمَا)).

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لَا تَدَعُوهُمَا وَإِنْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ)).

وَهُوَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ بِكِتَابِ أَبِي دَاوُدَ. [صحیح۔ احمد ۲۳۳۹۳]

(۴۴۷۳) بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بلال رضی اللہ عنہ کو کسی کام میں مصروف کر دیا، وہ ان سے سوال کر رہی تھیں، یہاں تک کہ صبح اچھی طرح روشن ہوگئی۔ راوی کہتے ہیں: بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی اور اس کے بعد کان لگایا (یعنی نبی ﷺ کے قدموں کی آواز کے لیے) لیکن آپ ﷺ نہیں نکلے، جب آپ ﷺ نکلے تو لوگوں کو نماز پڑھائی۔ بلال رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو کسی معاملہ میں مصروف کر دیا، جس

کی وجہ بہت زیادہ صبح ہوئی۔ آپ ﷺ نے بھی آنے میں دیر کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے فجر کی رکعتیں پڑھیں۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے بہت زیادہ صبح کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس سے بھی زیادہ صبح کر دیتا تو ان دو رکعتوں کو خوب اچھی طرح ادا کرتا۔

(۵۶۰) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الْوَارِدِ فِي النَّوَافِلِ الَّتِي هِيَ أَتْبَاعُ الْفَرَائِضِ أَنَّهَا عَشْرُ رَكَعَاتٍ

فرائض کے بعد نوافل ادا کرنے کی روایات اور ان کی تعداد دس ہے

(۴۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ رَكَعَاتٍ : رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَكَانَتْ سَاعَةً لاَ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيهَا أَحَدٌ. وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَطَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۲۳]

(۴۴۷۴) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے دس رکعتوں کو یاد کیا، دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشا کے بعد اپنے گھر میں اور دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے اور یہ ایسا وقت تھا کہ نبی ﷺ کے پاس اس میں کوئی نہیں آتا تھا۔ حضرت حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب مؤذن اذان کہہ دیتا اور فجر طلوع ہو جاتی تو آپ ﷺ دو رکعتیں پڑھتے۔

(۴۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ ، فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَفِي بَيْتِهِ.

حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ، وَكَانَتْ سَاعَةً لاَ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۴۷۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے اور بعد میں دو رکعتیں پڑھیں، مغرب، عشا اور جمعہ میں بھی دو دو رکعتیں ادا کیں، لیکن مغرب، عشاء اور جمعہ کی رکعات گھر میں پڑھیں۔

(ب) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو ہلکی رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور میں اس وقت نبی ﷺ کے پاس نہیں جاتی تھی۔

(۵۶۱) باب مَنْ قَالَ هِيَ ثِنْتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً فَجَعَلَ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

ظہر سے پہلے چار رکعات شمار کر کے نوافل کی چودہ رکعات کا بیان

(۴۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْمَعْنَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ التَّطَوُّعِ فَقَالَتْ :كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ ، وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلاً طَوِيلاً قَائِمًا ، وَلَيْلاً طَوِيلاً جَالِسًا ، فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ ، وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلاَةَ الْفَجْرِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۱۱۸۲]

(۴۴۷۶) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ چار رکعت ظہر سے پہلے میرے گھر میں پڑھا کرتے تھے، پھر آپ ﷺ نکلتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے، پھر نماز سے فارغ ہو کر میرے گھر لوٹتے اور دو رکعت نماز پڑھتے اور آپ ﷺ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر

میرے گھر واپس آتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔ پھر ان کو عشا کی نماز پڑھا کر میرے گھر آتے تو پھر دو رکعت ادا کرتے اور آپ ﷺ کی رات کی نماز کی تعداد نو رکعات ہوتی۔ جن میں وتر بھی شامل ہوتا۔ آپ ﷺ رات کا باقی حصہ کھڑے ہو کر اور کبھی بیٹھ کر نماز ادا کر کے گزارتے۔ جب آپ ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع و سجود کھڑے ہو کر ہی کرتے۔ جب بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع و سجود بھی بیٹھ کر کرتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو آپ ﷺ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد لوگوں کو جا کر نماز پڑھاتے۔

(۴۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۴۴۷۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار اور فجر سے پہلے دو رکعت نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

(۴۴۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَقَالَ : قَبْلَ صَلاَةِ الْغَدَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ تقدم فى الذى قبله]

(۴۴۷۸) یحییٰ شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بھی اسی طرح حدیث کا ذکر کیا، لیکن فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے پہلے ادا کرتے تھے۔

(۴۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ : طَلْحَةُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ صَلَّى اثْنَتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً كُلَّ يَوْمٍ تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِى حَدِيثِ أَبِى دَاوُدَ الطَّيَالِسِىِّ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ سَمِعَ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِى سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ : ((مَنْ صَلَّى ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِى يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ)). قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ عَنْبَسَةُ : مَا

فَتَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ عَمْرٌو :مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ النُّعْمَانُ :وَأَنَا مَا أَكَادُ أَنْ أَدَعَهُنَّ بَعْدُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۷۲۸]

(۴۴۷۹) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے نے فرائض کے علاوہ بارہ رکعت نفل ادا کیے، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دیں گے۔

(ب) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے نے رات اور دن میں فرضی نمازوں کے علاوہ بارہ رکعت نفل ادا کیے تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کے بعد ان بارہ رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔ عنبسہ اور عمرو بھی کہتے ہیں کہ ہم نے بھی ان بارہ رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔ نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ میں انہیں چھوڑ دوں۔

(۴۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْخَشَّابُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ :أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ)). [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۴۴۸۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بارہ رکعت ادا کیں تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔ چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد اور عصر سے پہلے دو اور مغرب کے بعد دو اور صبح سے پہلے دو۔

(۵۶۲) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

ظہر سے پہلے اور بعد چار رکعات کا بیان

(۴۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلاَةِ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حُرِّمَ عَلَى جَهَنَّمَ)).

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ مِثْلَهُ. [حسن۔ احمد ۶/۳۲۵-۴۲۶]

(۴۴۸۱) عنبسہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عنبسہ کو بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات پر محافظت کی تو وہ بندہ جہنم پر حرام کر دیا جاتا ہے۔

(۴۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ : لَمَّا حُضِرَ عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ اشْتَدَّ جَزَعُهُ فَقِيلَ : مَا هَذَا الْجَزَعُ؟ قَالَ : أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ يَعْنِي أُخْتَهُ تَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : ((مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ)). فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا.

[حسن لغيره۔ نسائی ۲/۲۶۵]

(۴۴۸۲) حسان بن عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب عنبسہ بن ابی سفیان رحمہ اللہ پر موت کا وقت آ گیا تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی ان سے کہا گیا: یہ چیخ و پکار کیوں ہے؟ تو وہ کہنے لگے: میں نے اپنی بہن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے اور بعد میں چار رکعات ادا کیں تو اس کا گوشت جہنم پر حرام کر دیا جاتا ہے، میں نے یہ بات سننے کے بعد ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔

(۴۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي الزِّيَادَاتِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ فِي حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۵۶۳) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

عصر سے پہلے دو رکعات کا بیان

(۴۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ : أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ)). [صحيح۔ تقدم برقم ۴۴۸۰]

(۴۴۸۴) عنبسہ بن ابی سفیان رحمہ اللہ اپنی بہن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دن میں بارہ رکعت نماز ادا کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنا دیں گے۔ چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو

مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

(۵۶۴) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

عصر سے پہلے چار رکعات کا بیان

(٤٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا)). كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي. [منكر الاسناد]

(۴۴۸۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرتا ہے۔

(٤٤٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ سَمِعَ جَدَّهُ مُسْلِمَ بْنَ مِهْرَانَ ، وَيُقَالُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْمُثَنَّى ، لأَنَّ كُنْيَةَ مُسْلِمٍ أَبُو الْمُثَنَّى ، ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَوْلُ الْقَائِلِ فِي الإِسْنَادِ الأَوَّلِ عَنْ أَبِيهِ أُرَاهُ خَطَأً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي دَاوُدَ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ مِنْهُمْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَغَيْرُهُ. [حسن۔ الطيالسى ١٣٠]

(۴۴۸۶) عاصم بن ضمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا، اس میں ظہر سے پہلے چار اور بعد میں دو رکعات اور عصر سے پہلے چار رکعتوں کا ذکر کیا۔

(٤٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ : سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ مِنْ صَلاَتِهِ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ.

(۵۶۵) باب مَنْ جَعَلَ قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ

مغرب سے پہلے دو رکعات کا بیان

(۴۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ)). ثُمَّ قَالَ : ((صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ لِمَنْ شَاءَ)). خَشْيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : ((لِمَنْ شَاءَ)). كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً. [صحيح۔ بخاری ۱۱۸۳، ۷۳٦۸]

(۴۴۸۸) عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مغرب سے پہلے دو رکعت ادا کرو، پھر فرمایا: جو تم میں سے چاہے مغرب سے قبل دو رکعت ادا کر لے۔ اس ڈر سے یہ لفظ بولے کہ لوگ اسے سنت نہ بنالیں۔

(ب) عبدالوارث کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے جو چاہے کے الفاظ تیسری دفعہ اس لیے استعمال کیے کہ لوگ اسے سنت نہ بنالیں۔

(۴۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ)). ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : ((لِمَنْ شَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَوَكِيعٍ عَنْ كَهْمَسٍ. [صحيح۔ بخاری ٦۲٤-٦۲۷]

(۴۴۸۹) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین دفعہ فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے تیسری مرتبہ فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو چاہے۔

(۴۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ

صَلَاةٌ، بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ.

وَرَوَاهُ حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ وَأَخْطَأَ فِي إِسْنَادِهِ ، وَأَتَى بِزِيَادَةٍ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهَا ، وَفِي رِوَايَةِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ مَا يُبْطِلُهَا وَيَشْهَدُ بِخَطَئِهِ فِيهَا. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۴۴۹۰) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے اس کے لیے جو چاہے، تین مرتبہ فرمایا۔

(۴۴۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّ عِنْدَ كُلِّ أَذَانَيْنِ رَكْعَتَيْنِ مَا خَلَا الْمَغْرِبَ)). [منكر]

(۴۴۹۱) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت نماز ہے سوائے مغرب کے۔

(۴۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ خُزَيْمَةَ عَلَى أَثَرِ هَذَا الْحَدِيثِ

قَالَ : حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هَذَا قَدْ أَخْطَأَ فِي الإِسْنَادِ ، لأَنَّ كَهْمَسَ بْنَ الْحَسَنِ وَسَعِيدَ بْنَ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيَّ وَعَبْدَ الْمُؤْمِنِ الْعَتَكِيَّ رَوَوُا الْخَبَرَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ لاَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا عِلْمِي مِنَ الْجِنْسِ الَّذِي كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ : أَخَذَ طَرِيقَ الْمَجَرَّةِ ، فَهَذَا الشَّيْخُ لَمَّا رَأَى أَخْبَارَ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ تَوَهَّمَ أَنَّ هَذَا الْخَبَرَ هُوَ أَيْضًا عَنْ أَبِيهِ ، وَلَعَلَّهُ لَمَّا رَأَى الْعَامَّةَ لاَ تُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ تَوَهَّمَ أَنَّهُ لاَ يُصَلَّى قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَزَادَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فِي الْخَبَرِ ، وَازْدَدْ عِلْمًا بِأَنَّ هَذِهِ الرِّوَايَةَ خَطَأٌ : أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ كَهْمَسٍ : فَكَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَوْ كَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ هَذَا الاِسْتِثْنَاءَ الَّذِي زَادَ حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي الْخَبَرِ مَا خَلاَ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَكُنْ يُخَالِفُ خَبَرَ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۴۴۹۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن بریدہ رضی اللہ عنہ جو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، اس میں ان کو وہم ہوا ہے اور جب انہوں نے عام لوگوں کو دیکھا کہ وہ مغرب سے پہلے نماز نہیں پڑھتے تو اس سے انہیں وہم ہوا کہ مغرب سے پہلے نماز نہیں ہے تو یہ کلمہ ان کی روایت میں زیادہ ہے اور ان سے خطا ہوئی ہے حالانکہ ابن مبارک رحمہ اللہ کھمس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن بریدہ خود مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، اگر یہ بات ابن بریدہ نے اپنے باپ سے کی ہوتی جو وہ نبی ﷺ سے بیان

کرتے ہیں جس کو حیان بن عبید اللہ نے حدیث میں بیان کیا ہے تو وہ کبھی بھی نبی ﷺ کی حدیث کی مخالفت نہ کرتے۔

(۴۴۹۳) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ، بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ)). ثُمَّ قَالَ فِى الثَّالِثَةِ :((لِمَنْ شَاءَ)). قَالَ :فَكَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يُصَلِّى قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٤٨٩]

(۴۴۹۳) عبداللہ بن مغفل نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے، پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو چاہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ابن بریدہ مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۴۴۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ كَهْمَسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ :((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ)). قَالَ فِى الثَّالِثَةِ :((لِمَنْ شَاءَ)). قَالَ :وَكَانَ ابْنُ بُرَيْدَةَ يُصَلِّى قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ. كَذَا فِى رِوَايَتِنَا.

[تقدم فى الذى قبله]

(۴۴۹۴) ابن مبارک اور ابو اسامہ کہمس سے نقل فرماتے ہیں کہ اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے اور تیسری مرتبہ کہا: یہ اس کے لیے ہے جو چاہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن بریدہ مغرب سے پہلے دو رکعتیں ادا کیا کرتے تھے جیسا کہ گذشتہ روایت میں ہے۔

(۴۴۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَيْرِ يَقُولُ :رَأَيْتُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَسْمَعُ أَذَانَ الْمَغْرِبِ ، فَأَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ :أَلَا أُعْجِبُكَ مِنْ أَبِى تَمِيمٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ؟ فَقَالَ عُقْبَةُ :أَمَا إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قُلْتُ :فَمَا يَمْنَعُكَ الآنَ؟ قَالَ :الشُّغْلُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح۔ بخارى ١١٨٤]

(۴۴۹٥) یزید بن ابی حبیب کہتے ہیں: میں نے ابو الخیر سے سنا کہ میں نے ابو تمیم جیشانی (عبداللہ بن مالک) کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان سننے کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔ میں عقبہ بن عامر جہنی کے پاس آیا اور میں نے کہا: مجھے اس بات نے تعجب میں ڈال دیا کہ ابو تمیم مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے ہیں تو عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نبی ﷺ کے دور میں پڑھا کرتے تھے تو میں نے کہا: اب آپ کو کس چیز نے روک دیا تو کہنے لگے: مصروفیت نے۔

(٤٤٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ. قَالَ :وَكُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ. فَقُلْتُ :هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلاَّهُمَا؟ قَالَ :قَدْ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. [صحيح۔ مسلم ٨٣٦]

(۴۴۹۶) مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں غروب شمس کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا نبی ﷺ دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہم کو پڑھتے دیکھتے تھے نہ حکم دیتے اور نہ ہی روکتے۔

(٤٤٩٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا بِالْمَدِينَةِ ، فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ وَرَكَعُوا رَكْعَتَيْنِ ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ ، فَيَحْسِبُ أَنَّ الصَّلاَةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ بخاری ٥٠٣]

(۴۴۹۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینہ میں تھے۔ جب مؤذن مغرب کی اذان کہتا تو لوگ مسجد کے ستون کی طرف جلدی کرتے اور دو رکعت نماز ادا کرتے یہاں تک کہ اگر اجنبی شخص مسجد میں داخل ہوتا تو وہ گمان کرتا کہ نماز ہو چکی ہے۔ ان دو رکعتوں کو کثیر لوگوں کے پڑھنے کی وجہ سے۔

(٤٤٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : كَانَ الْمُهَاجِرُونَ لاَ يَرْكَعُونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، وَكَانَتِ الأَنْصَارُ يَرْكَعُونَهَا. قَالَ:وَكَانَ أَنَسٌ يَرْكَعُهُمَا. كَذَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا نَرْكَعُهُمَا. وَكَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَكَأَنَّهُ أَرَادَ غَيْرَهُ أَوِ الأَكْثَرِينَ مِنْهُمْ. [صحيح۔ عبدالرزاق ٣٩٨٤]

(۴۴۹۸) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ مہاجر مغرب سے پہلے دو رکعت نہیں پڑھا کرتے تھے اور انصاری یہ دو رکعت پڑھا کرتے

تھے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت انس پڑھا کرتے تھے۔

(ب) دوسری روایت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ہے، فرماتے ہیں کہ ہم مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے اور وہ مہاجرین میں سے تھے اور وہ اپنے علاوہ دوسروں کو بھی مراد لے رہے تھے یا اکثر انہی میں سے تھے۔

(٤٤٩٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: كُنَّا نَرْكَعُهُمَا إِذَا قُمْنَا بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ.

وَفِي رِوَايَةِ السُّكَّرِيِّ إِذَا قُمْنَا يَعْنِي بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ. [ضعيف]

(۴۴۹۹) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ان دو رکعتوں کو پڑھا کرتے تھے، جب ہم اذان اور اقامت کے درمیان مغرب کے وقت کھڑے ہوتے۔

(ب) سکری کی روایت میں ہے کہ جب ہم کھڑے ہوتے، یعنی مغرب کے وقت اذان اور اقامت کے درمیان۔

(٤٥٠٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَلِّيَانِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ سُفْيَانُ: نَأْخُذُ بِقَوْلِ إِبْرَاهِيمَ. قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ كِبَارُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ، يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ.

(ت) يُرِيدُ سُفْيَانُ بِقَوْلِ إِبْرَاهِيمَ مَا رَوَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَمْ يُصَلِّ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ وَلاَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ.

وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ.

[صحيح۔ اخرجه الطحاوى فى مشكل الآثار ١٤/١٢٢]

(۴۵۰۰) زر سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف اور ابی بن کعب مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) عمرو بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس سے سنا کہ نبی ﷺ کے کبار صحابہ مسجد کے ستونوں کی طرف جلدی کرتے کیوں کہ وہ مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(ج) ابراہیم سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مغرب سے پہلے دو رکعت نہیں پڑھتے تھے۔

(٤٥٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ التَّاجِرُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا لَا نَدَعُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[ضعيف]

(۴۵۰۱) ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں مغرب سے پہلے دو رکعت نہیں چھوڑتے تھے۔

(۴۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ عَنْ رَغْبَانَ مَوْلَى حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَهُبُّونَ إِلَيْهَا كَمَا يَهُبُّونَ إِلَى الْمَكْتُوبَةِ يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ. [ضعيف]

(۴۵۰۲) حبیب بن مسلمہ کے غلام رغبان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو دیکھا، وہ مغرب سے پہلے دو رکعت کی یوں تیاری کرتے تھے جیسے وہ فرض نماز کے لیے تیار ہوتے۔

(۴۵۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَشْهَدُ عَلَى خَمْسَةِ نَفَرٍ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ مِنْهُمْ مِرْدَاسٌ أَوِ ابْنُ مِرْدَاسٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ.

(۴۵۰۳) راشد بن یسار کہتے ہیں: میں ان پانچ آدمیوں کے گروہ میں شامل تھا جنہوں نے درخت کے نیچے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی۔ ان میں مرداس یا ابن مرداس بھی تھے اور وہ مغرب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

[ضعيف۔ ابو نعيم فی معرفة الصحابه ۶۱۹۸]

(۴۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى مَعَ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، ثُمَّ صَلَّى مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَفَرِقْتُ مِنْ عُمَرَ فَلَمْ أُصَلِّ مَعَهُ ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، إِنَّهُ لَيِّنٌ ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَرَاهُمَا ، فَلَمْ يُصَلِّهِمَا أَبُو أَيُّوبَ مَعَهُ ، وَصَلَّاهُمَا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَهَذَا مَعْنَى مَا رُوِيَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّهُ قَالَ : ابْتَدَعْنَاهَا فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ ، يَعْنِي بَعْدَ مَا تَرَكُوهَا فِي عَهْدِ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۴۵۰۴) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوایوب انصاری جن کے پاس نبی ﷺ ٹھہرے تھے، وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ غروب شمس کے بعد نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہیں پڑھیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ اس بات کا تذکرہ ان کے سامنے ہوا تو وہ کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ یہ نماز پڑھی، پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھی اور پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جدا ہو گیا ان کے ساتھ میں نے نہیں پڑھی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہ دو رکعت پڑھی ہیں کیوں کہ وہ نرم مزاج تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہ تو خود پڑھتے تھے اور نہ ہی ان کے پڑھنے کو صحیح سمجھتے تھے۔ اس لیے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بھی ان کے ساتھ نہیں پڑھیں۔

(ب) سوید بن غفلہ سے منقول ہے کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں چھوڑ دیا تھا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں دوبارہ شروع کر دیا۔

(۴۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيهِمَا ، وَرَخَّصَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ هُوَ شُعَيْبٌ ، وَهِمَ شُعْبَةُ فِي اسْمِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :الْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلُ مَنْ شَاهَدَ دُونَ مَنْ لَمْ يُشَاهِدْ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۴۵۰۵) طاؤس کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو وہ فرمانے لگے: میں نے نبی ﷺ کے دور میں مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کی اجازت دی۔

(۵۶۶) باب مَنْ جَعَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ

مغرب اور عشا کے بعد دو رکعتوں کا بیان

(۴۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ، وَبَعْدَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ، وَبَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ ، وَكَانَ لاَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ شَيْئًا حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری و مسلم۔ فی غیر موضع]

(۴۵۰۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر سے پہلے اور اس کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے اور مغرب کے بعد دو رکعت اپنے گھر میں پڑھتے تھے اور عشا کے بعد دو رکعت اور جمعہ کے بعد مسجد میں کچھ نہیں پڑھتے تھے اور گھر میں دو رکعت پڑھتے۔

(۵۶۷) باب مَنْ جَعَلَ بَعْدَ الْعِشَاءِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ أَكْثَرَ

عشا کے بعد چار رکعت یا اس سے زیادہ کا بیان

(۴۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى مَنْزِلِهِ ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ نَامَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ : ((نَامَ الْغُلَيِّمُ؟)). أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا ، ثُمَّ قَامَ وَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۷]

(۴۵۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ بنت حارث جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں، ان کے گھر رات گزاری۔ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی اور گھر آ کر چار رکعت نماز پڑھی۔ پھر سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو پوچھا: بچہ سو گیا یا اس سے ملتا جلتا کلمہ کہا، پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔ آپ ﷺ نے پانچ رکعات ادا کیں، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ سو گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ ﷺ نماز کے لیے چلے گئے۔

(۴۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ بَشِيرٍ الْعِجْلِيُّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ :سَأَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ :مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، أَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ ، وَلَقَدْ مُطِرْنَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ فَطَرَحْنَا لَهُ نِطْعًا ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى ثُقْبٍ فِيهِ يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْهُ ، وَمَا رَأَيْتُهُ مُتَّقِيًا الأَرْضَ بِشَيْءٍ مِنْ ثِيَابِهِ قَطُّ.

[ضعيف۔ ابوداؤد ۱۳۰۳]

(۴۵۰۸) شریح بن ہانی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں

سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ عشا کی نماز پڑھتے، پھر میرے پاس آتے اور چار یا چھ رکعات ادا فرماتے۔ ایک مرتبہ رات کو بارش ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کے لیے چٹائی بچھا دی، گویا میں اس چٹائی کے سوراخ کی طرف دیکھ رہی تھی جس سے پانی پھوٹ رہا تھا اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے کپڑوں کو زمین پر لگنے سے بچا رہے ہوں۔

(۴۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي ابْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنِي أَبُو فَرْوَةَ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ خَلْفَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَقَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ وَ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ كُتِبَ لَهُ كَأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ)). تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ فَرُّوخٍ الْمِصْرِيُّ. [ضعيف۔ اخرجه الطبراني في الكبير ١٢٢٤٠]

(۴۵۰۹) ابن عباس ﷺ مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشا کے بعد چار رکعات پڑھیں اور پہلی دو رکعتوں میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھی اور دوسری دو رکعات میں ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ اور ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ [السجدہ] پڑھیں تو اس کے لیے اتنا اجر لکھا جائے گا کہ گویا اس نے لیلۃ القدر میں چار رکعات ادا کیں۔

(۴۵۱۰) وَالْمَشْهُورُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، وَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ ، يَعْلَمُ مَا يَقْتَرِءُ فِيهِنَّ كَانَ لَهُ أَوْ قَالَ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. [حسن۔ نسائی ٤٩٠٤]

(۴۵۱۰) کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر عشا کی نماز پڑھی اور اس کے بعد چار رکعات پڑھیں رکوع و سجود مکمل کیے۔ وہ جانتا ہے جو ان رکعات کی وجہ سے اس کو حاصل ہوگا؟ یا فرمایا: یہ رکعات اس کے لیے لیلۃ القدر کے برابر ہوں گی۔

(۵۶۸) باب وَقْتِ الْوِتْرِ

وتر کے وقت کا بیان

(۴۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ عَنْ

خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ، الْوِتْرُ الْوِتْرُ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يُعْرَفُ لِإِسْنَادِهِ سَمَاعُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. [ضعيف]

(۴۵۱۱) خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ نماز کی وجہ سے تمہاری مدد فرماتے ہیں۔ یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ بہتر ہے، عشا اور طلوع فجر کے درمیان اس کا وقت ہے، یعنی وتر۔

(۴۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ: ((الْوِتْرُ قَبْلَ الصُّبْحِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ. [صحيح۔ مسلم ۷۵۴]

(۴۵۱۲) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ انھوں نے نبی ﷺ سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وتر کا وقت صبح کی نماز سے پہلے ہے۔

(۴۵۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَبِمَعْنَاهُمَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلَا وِتْرَ لَهُ)). [صحيح۔ تقديم في الذي قبله]

(۴۵۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم صبح سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

(ب) ایک دوسری سند سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت کو پالیا اور وتر نہیں پڑھا تو اس کا کوئی وتر نہیں ہے۔

(۴۵۱۴) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدَانُ بْنُ يَزِيدَ الدَّقَّاقُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ. وَرِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ كَأَنَّهَا أَشْبَهُ. فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَضَاءِ الْوِتْرِ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح تقدم في الذي قبله]

(۴۵۱۴) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے وتر کی قضا کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، یہ آئندہ آئے گا۔

(۴۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۷۵۰]

(۴۵۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صبح سے پہلے جلدی وتر پڑھ لیا کرو۔

(۴۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِهِ وِتْرًا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِذَلِكَ ، فَإِذَا كَانَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالْوِتْرُ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((الْوِتْرُ قَبْلَ الْفَجْرِ)). وَفِي رِوَايَةِ الْفَحَّامِ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((أَوْتِرُوا بِالْفَجْرِ)). [صحيح۔ مسلم ۷۵۱]

(۴۵۱۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو رات کو نماز پڑھے تو اپنی آخری نماز وتر کو بنائے؛ کیوں کہ اس کا نبی ﷺ نے حکم دیا، جب فجر طلوع ہو جائے تو پھر رات کی نماز اور وتر کا وقت ختم ہو جاتا ہے، کیوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر فجر سے پہلے ہے۔
(ب) فحام کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم فجر میں وتر پڑھو۔

(۵۶۹) باب مَنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلْيُوتِرْ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ

جس نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھا وہ طلوع فجر اور صبح کی نماز سے پہلے پڑھ لے

(۴۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يُوتِرْ فَلْيُوتِرْ)).
[حسن۔ حاكم ۱۱۳۶]

(۴۵۱۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھا تو وہ وتر پڑھ

لے۔

(۴۵۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ النَّبِيلَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا نَهِيكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ فَلَا وِتْرَ لَهُ. فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: كَذَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصْبِحُ فَيُوتِرُ.

قِيلَ لأَبِي عَاصِمٍ مَنْ دُونَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ.

[حسن۔ احمد ۲۵۵۲۷]

(۴۵۱۸) ابودرداء رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا کہ جس کو صبح کا وقت پالے اس کا کوئی وتر نہیں ہے۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ذکر کی گئی تو انہوں نے فرمایا: حضرت ابودرداء کو غلطی لگی ہے؛ کیوں کہ نبی ﷺ صبح کرتے اور وتر پڑھ لیتے۔

(۴۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رُبَّمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُوتِرُ وَقَدْ قَامَ النَّاسُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ، وَيُقَالُ لَهُ الأَعْرَجِيُّ، وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ حاكم ۱۰۷٤]

(۴۵۱۹) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو وتر پڑھتے ہوئے دیکھا اور لوگ صبح کی نماز کے لیے کھڑے تھے۔

(۴۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَصْبَحَ فَأَوْتَرَ.

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ. [حسن]

(۴۵۲۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے صبح کی اور وتر پڑھے۔

(۴۵۲۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي هَذَا الْجُزْءِ وَقَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ: أَصْبَحَ ابْنُ عُمَرَ وَلَمْ يُوتِرْ، أَوْ كَادَ يُصْبِحُ أَوْ أَصْبَحَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى، ثُمَّ أَوْتَرَ.

وَهَذَا أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۴۵۲۱) ابومجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھے صبح قریب تھی یا اس نے صبح کی اور پھر وتر پڑھے۔

(۴۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنِ الأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُوتِرْ. قَالَ :((إِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ. ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَوْ أَرْبَعًا :قُمْ فَأَوْتِرْ)).

[حسن۔ عبدالرزاق ٤٦٠٧]

(۴۵۲۲) معاویہ بن قرۃ فرماتے ہیں : اغر مزنی سے منقول ہے کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے صبح کی اور وتر نہیں پڑھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر رات کی نماز ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تین یا چار مرتبہ فرمایا: کھڑا ہو اور وتر پڑھ۔

(۴۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى السُّوقِ وَأَنَا بِأَثَرِهِ ، فَقَامَ عَلَى الدَّرَجِ فَاسْتَقْبَلَ الْفَجْرَ فَقَالَ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ؟ نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ. [ضعیف]

(۴۵۲۳) ابی ظبیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف چلے اور میں ان کے پیچھے تھا۔ وہ ایک راستے کی طرف ٹھہرے اور فجر کی طرف متوجہ ہوئے، پھر فرمایا: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ ''رات جب چھا جائے اور صبح جب پھوٹے'' آپ ﷺ نے فرمایا: وتر کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ یہ وقت وتر کے لیے بہتر ہے۔

(۴۵۲۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَقَالَ : نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ. ثُمَّ كَانَتِ الإِقَامَةُ عِنْدَ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۴۵۲۴) ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دروازے سے نکلے، پھر کہا: وتر کا یہ وقت افضل ہے، پھر اسی وقت اقامت ہوگئی۔

(۴۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ ثَوَّبَ ابْنُ النَّبَّاحِ فَقَالَ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ أَيْنَ السَّائِلُونَ عَنِ الْوِتْرِ؟ نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ. [حسن۔ عبدالرزاق ٤٦٣٠]

(۴۵۲۵) ابوعبدالرحمان کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے جس وقت ابن نباح نے اذان کہی اور پڑھا: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ﴾ پھر فرمایا: وتر کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وتر پڑھنے کے لیے یہ بہترین وقت ہے۔

(۴۵۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ : أَنَّ قَوْمًا أَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ : سَأَلْتُمْ عَنْهُ أَحَدًا؟ فَقَالُوا : سَأَلْنَا أَبَا مُوسَى فَقَالَ : لاَ وِتْرَ بَعْدَ الأَذَانِ. فَقَالَ : لَقَدْ أَغْرَقَ النَّزْعَ فَأَفْرَطَ فِي الْفَتْوَى، كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ صَلاَةِ الْغَدَاةِ وِتْرٌ ، مَتَى أَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ. [ضعيف]

(۴۵۲٦) عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وتر کے بارے میں سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کیا تم نے کسی اور سے بھی اس کے بارے میں سوال کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اذان کے بعد وتر نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے سخت تنقید کی ہے۔ فتویٰ دینے میں تجاوز کیا ہے۔ عشا اور صبح کی نماز کے درمیان وتر کا وقت ہے۔ جب بھی آپ وتر پڑھ لیں اچھا ہے۔

(۴۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ : الْوِتْرُ مَا بَيْنَ صَلاَتَيْنِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِلَى صَلاَةِ الْفَجْرِ. [ضعيف]

(۴۵۲۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر دو نمازوں کے درمیان ہے، یعنی عشا اور فجر کے درمیان۔

(۴۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُنَادِي بِهِ نِدَاءً : الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَصَلاَةِ الْفَجْرِ ، مَتَى مَا أَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ. [حسن]

(۴۵۲۸) اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وتر دو نمازوں یعنی عشا اور فجر کے درمیان ہے، جب بھی آپ وتر پڑھ لیں اچھا ہے۔

(۴۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَتَى تُوتِرِينَ؟ قَالَتْ : بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ.وَمَا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يُصْبِحُوا.(ق) قَوْلُهُ : وَمَا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يُصْبِحُوا.أَظُنُّهُ مِنْ قَوْلِ الأَسْوَدِ أَوْ أَبِي إِسْحَاقَ ، وَفِيهِ نَظَرٌ فَقَدْ رُوِّينَا أَنَّ الأَذَانَ الأَوَّلَ بِالْحِجَازِ كَانَ قَبْلَ الصُّبْحِ ، وَكَأَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تُصَلِّي قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ ، أَوْ أَرَادَ بِهِ الأَذَانَ الثَّانِي ، وَعَلَى ذَلِكَ تَدُلُّ رِوَايَةُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا تُوتِرُ فِيمَا بَيْنَ التَّثْوِيبِ وَالإِقَامَةِ ، فَيَرْجِعُ مَذْهَبُهَا فِي ذَلِكَ إِلَى مَا رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۵۲۹) اسود کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ آپ وتر کب پڑھتی ہیں؟ فرمانے لگیں: اذان اور اقامت کے درمیان مؤذن اذان نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ وہ صبح کر دیتے۔ راوی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ قول اسود کا ہے یا ابواسحاق کا اور اس میں نظر ہے۔

(ب) حجاز میں پہلی اذان طلوع فجر سے پہلے ہوتی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا طلوع فجر سے پہلے نماز پڑھتی تھیں یا اس نے دوسری اذان مراد لی ہے۔

(ج) ابوسعد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کے درمیان وتر پڑھا کرتی تھیں۔

(نوٹ) لیکن راجح مذہب حضرت علی اور ابومسعود کا ہے۔

(۴۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَقَدَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ لِخَادِمِهِ: انْظُرْ مَا صَنَعَ النَّاسُ؟ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ ، فَذَهَبَ الْخَادِمُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: قَدِ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الصُّبْحِ. فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَأَوْتَرَ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ. [ضعيف]

(۴۵۳۰) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو کہا: دیکھو لوگوں نے کیا کیا ہے؟ ان دنوں عبداللہ بن عباس نابینا ہو چکے تھے۔ خادم گیا اور لوٹا تو کہنے لگا: لوگ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آ رہے ہیں۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور وتر پڑھے۔

(۴۵۳۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : مَا أُبَالِي لَوْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَأَنَا أُوتِرُ. [ضعيف]

(۴۵۳۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر نماز کی اقامت کہہ دی جائے اور میں وتر پڑھ رہا ہوں۔

(۴۵۳۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ يَؤُمُّ قَوْمًا ، فَخَرَجَ يَوْمًا إِلَى الصُّبْحِ ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ الصَّلاَةَ ، فَأَسْكَتَهُ عُبَادَةُ حَتَّى أَوْتَرَ ثُمَّ صَلَّى لَهُمُ الصُّبْحَ.

قَالَ مَالِكٌ : وَإِنَّمَا يُوتِرُ بَعْدَ الْفَجْرِ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ ، وَلاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يَتَعَمَّدَ ذَلِكَ حَتَّى يَضَعَ وِتْرَهُ بَعْدَ الْفَجْرِ. [ضعيف۔ مالك ۲۸۰]

(۴۵۳۲) عبادہ بن صامت اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے، ایک دن صبح کی نماز کے لیے نکلے تو مؤذن اقامت کہنے لگا۔ عبادہ بن صامت نے اسے خاموش کروا دیا، پھر وتر پڑھے، اس کے بعد انہوں نے صبح کی نماز پڑھائی۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو وتر سے سو گیا وہ فجر کے بعد وتر پڑھ لے، لیکن کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ جان بوجھ کر طلوعِ فجر کے بعد وتر پڑھے۔

(۵۷۰) باب مَنْ قَالَ يُصَلِّيهِ مَتَى ذَكَرَهُ

جب بھی یاد آئے تو وتر پڑھ لے

(۴۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّهِ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَهُ)). [صحيح۔ احمد ۳/۳۱/۱۱۲۸٤]

(۴۵۳۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے وتر سے سو گیا یا اسے بھول گیا تو وہ صبح کے وقت یا جب بھی اس کو یاد پڑھ لے۔

(۴۵۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَمَّنْ تَرَكَ الْوِتْرَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَيُصَلِّيهَا؟ قَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ تَرَكْتَ صَلاَةَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، هَلْ كُنْتَ تُصَلِّيهَا. قَالَ قُلْتُ : فَمَهْ. قَالَ : فَمَهْ. [صحيح]

(۴۵۳٤) وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص بارے میں پوچھا جو وتر طلوعِ شمس تک چھوڑ دیتا ہے کہ کیا وہ اسے پڑھے؟ وہ کہنے لگے: آپ کا خیال ہے کہ اگر آپ صبح کی نماز کو سورج طلوع ہونے تک چھوڑ دیں تو کیا آپ اس کو پڑھیں گے: راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھہر ٹھہر۔

(۴۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَجَاءَ فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ. وَقَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ هَلْ بَعْدَ الأَذَانِ وِتْرٌ؟ فَقَالَ : نَعَمْ وَبَعْدَ الإِقَامَةِ. قَالَ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. [صحيح]

(۴۵۳۵) ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد عمرو بن شرحبیل میں تھے۔ نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔ لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے، وہ آئے تو انہوں نے کہا: میں وتر پڑھ رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

سوال کیا گیا کہ کیا اذان کے بعد وتر ہے تو وہ فرمانے لگے: ہاں اقامت کے بعد بھی۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ آپ ﷺ نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوا پھر آپ بیدار ہوئے اور نماز پڑھی۔

(۵۷۱) باب وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کے وقت کا بیان

(۴۵۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الأَذَانِ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَبَدَأَ الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلاَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۶۱۸]

(۴۵۳۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ جب مؤذن صبح کی اذان کہنے سے خاموش ہو جاتا اور صبح ظاہر ہو جاتی تو نماز کی اقامت کہے جانے سے پہلے آپ ﷺ دو خفیف رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. [صحيح]

(۴۵۳۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ طلوع فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲) باب كَرَاهِيَةِ الاِشْتِغَالِ بِهِمَا بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ

نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد فجر کی دو رکعتیں پڑھنا ممنوع ہے

(۴۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَأَبُو صَالِحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عن حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي ، وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لاَ نَدْرِي مَا هُوَ؟ قَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا بِهِ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ قَالَ: ((يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ الْقَعْنَبِيُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ

عَنْ أَبِيهِ وَقَوْلُهُ :عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَطَأٌ. [صحيح۔ بخاري ٦٦٣]

(۴۵۳۸) عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہا تھا اور صبح کی اقامت کہہ دی گئی۔ آپ ﷺ نے اسے کچھ کہا۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہا۔ راوی کہتے ہیں: ہم جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے پوچھا: نبی ﷺ نے آپ سے کیا فرمایا؟ تو اس نے بتایا: آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ کوئی تم میں سے صبح کو چار رکعتیں پڑھنے لگے۔

(٤٥٣٩) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ :مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَاهُ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ لَمْ يَقُولاَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

(۴۵۳۹) ایضاً

(٤٥٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ : أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلاً يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الصُّبْحُ أَرْبَعًا الصُّبْحُ أَرْبَعًا)).

قَالَ يَعْقُوبُ :الصَّحِيحُ هَذَا ، وَإِبْرَاهِيمُ قَدْ أَخْطَأَ فِي قَوْلِهِ عَنْ أَبِيهِ. [منكر الاسناد]

(۴۵۴۰) ابن بحینہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ایک شخص کو دو رکعتیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور نماز کی اقامت کہہ دی گئی تھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: صبح کی چار رکعتیں ہیں۔

(٤٥٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَرَجُلٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ :تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ.

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ وَشَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالصَّحِيحُ قَوْلُ مَنْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ. وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْقِشْبِ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَأُمُّهُ بُحَيْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ قَالَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ. [منكر الاسناد]

(۴۵۴۱) مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور نماز کھڑی ہوگئی تھی، ایک شخص دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

(۴۵۴۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ حِينَ أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَمَرَّ بِابْنِ الْقِشْبِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ: ((ابْنَ الْقِشْبِ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا)). كَذَا قَالَ سُفْيَانُ. [تقدم برقم ٤٥٣٨]

(۴۵۴۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ (مسجد میں) داخل ہوئے، جب صبح کی نماز کی اقامت کہہ دی گئی آپ کا گزر ابن قشب کے پاس سے ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

(۴۵۴۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى صَلاَةِ الصُّبْحِ وَمَعَهُ بِلاَلٌ ، فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَمَرَّ بِي ، وَضَرَبَ مَنْكِبِي وَقَالَ: ((تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟)). [تقدم برقم ٤٥٣٨]

(۴۵۴۳) عبداللہ بن بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز کو نکلے اور آپ ﷺ کے ساتھ بلال تھے۔ اس نے نماز کی اقامت کہی تو آپ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میرے کندھے پر مارا اور فرمایا: تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

(۴۵۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهُ: ((يَا فُلاَنُ بِأَيِّ صَلاَتَيْكَ اعْتَدَدْتَ؟ بِالَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ أَوْ بِالَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا؟)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح. مسلم ٧١٢]

(۴۵۴۴) عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے جماعت سے ملنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی۔ جب رسول ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے

فلاں! تو اپنی کس نماز کو شمار کرے گا۔ اس کو جو تو نے اکیلے پڑھی ہے یا اس کو جو تو نے ہمارے ساتھ پڑھی ہے۔

(۴۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي وَأَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الإِقَامَةِ ، فَجَذَبَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ :((أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا)). [حسن۔ الطيالسي ۲۸۵۹]

(۴۵۴۵) ابن ابی ملیکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور مؤذن نے اقامت کہنا شروع کر دی، نبی ﷺ نے مجھے کھینچا اور فرمایا: کیا تو صبح کی چار رکعت نماز پڑھے گا۔

(۴۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ)). وَقَالَ مَرَّةً :((إِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ تقدم۔ مسلم ۷۱۰]

(۴۵۴۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔ ایک جگہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

(۴۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ :ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ

يَرْفَعْهُ

(۴۵۴۷) ایضاً

(۴۵۴۸) أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِزِيَادَتِهِ.

(۴۵۴۸) ایضاً

(۴۵۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِيُّ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْرَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ دُنُوقَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ. قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ حَمَّادٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَ بِهَذَا عَمْرٌو مَرَّةً فَرَفَعَهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّكَ لَمْ تَكُنْ تَرْفَعُهُ. قَالَ: بَلَى. قَالَ: لاَ وَاللَّهِ. قَالَ: فَسَكَتَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَفَعَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سِوَى مَنْ ذَكَرْنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ وَجَمَاعَةٌ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۵۴۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرضی نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

(۴۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ)). قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. قَالَ: ((وَلاَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: لاَ أَعْلَمُ ذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ فِي مَتْنِهِ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ نَصْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَيَّارٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ وَهُوَ وَهَمٌ.

وَنَصْرُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ، وَابْنُهُ يَحْيَى كَذَلِكَ.

وَفِيمَا احْتَجَجْنَا بِهِ مِنَ الأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ كِفَايَةٌ عَنْ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ نُصَيْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ، إِلاَّ رَكْعَتَيِ الصُّبْحِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو

عَمْرٍو الْحَلَبِیُّ السُّوسِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ لاَ أَصْلَ لَهَا.

وَحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ ضَعِيفَانِ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَجَّاجٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ بَدَلَ عَطَاءٍ وَلَيْسَ بِشَیْءٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى رَجُلاً يُصَلِّی وَهُوَ يَسْمَعُ الإِقَامَةَ ضَرَبَهُ. [ضعيف]

(۴۵۵۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں مگر فجر کی دو رکعتیں۔

نوٹ: اس زیادتی کی کوئی اصل نہیں ہے۔

(ج) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جب کسی شخص کو دیکھتے کہ نماز پڑھ رہا ہے اور اقامت ہو رہی ہے تو اسے مارتے۔

(۴۵۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّی الرَّكْعَتَيْنِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَحَصَبَهُ، وَقَالَ: أَتُصَلِّی الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟ مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ عبدالرزاق ٤٠٠٦]

(۴۵۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دو رکعتیں نماز پڑھتے ہوئے تو انہوں نے اس کو کنکری ماری اور کہا: کیا تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا؟

(۵۷۳) باب مَنْ أَجَازَ قَضَاءَ هُمَا بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْفَرِيضَةِ

فرائض سے فارغ ہونے کے بعد ان دو رکعتوں کی قضا کرنا جائز ہے

(۴۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَى النَّبِیُّ ﷺ رَجُلاً يُصَلِّی بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صَلاَةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَانِ)). فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّی لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، فَصَلَّيْتُهُمَا الآنَ. فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِی رَبَاحٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى عَبْدُ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنَا سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ مُرْسَلاً : أَنَّ جَدَّهُمْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [منكر۔ ابن رجب في الفتح ۳/۳۱۸]

(۴۵۵۲) قیس بن عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صبح کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھ رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز دو رکعت ہیں، اس شخص نے کہا: میں نے فجر سے پہلے دو رکعت نہیں پڑھی تھیں، میں وہ دو رکعت پڑھ رہا ہوں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔

(۴۵۵۳) عن يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ جَاءَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي صَلاَةَ الْفَجْرِ فَصَلَّى مَعَهُ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ .فَقَالَ :لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا قَبْلَ الْفَجْرِ. فَسَكَتَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ. [منكر۔ تقدم]

(۴۵۵۳) یحییٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ آئے اور نبی ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو وہ کھڑے ہوئے اور فجر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ دو رکعتیں کیسی ہیں؟ تو انہوں نے کہا: میں نے فجر سے پہلے نہیں پڑھی تھیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور کچھ نہیں فرمایا۔

(۵۷۴) باب مَنْ أَجَازَ قَضَاءَ هُمَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ إِلَى أَنْ تُقَامَ الظُّهْرُ

طلوع شمس سے ظہر تک ان دو رکعتوں کی قضا جائز ہے

(۴۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا الشَّيْطَانُ)).ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.(ت) وَرُوِّينَا فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :أَنَّهُ قَضَى هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ. [صحيح۔ مسلم ۶۸۰]

(۴۵۵۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا اور ہم بیدار نہ ہو سکے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو

گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنی سواریوں پر سوار ہو جاؤ کیوں کہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں ہمارے ساتھ شیطان بھی حاضر ہو گیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور وضو کیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر نماز کی اقامت کہہ دی گئی تو آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے ان دو رکعتوں کو قضا کیا۔

(۴۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ فَلْيُصَلِّ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ)). [صحیح۔ ابن خزیمہ ۱۱۱۷]

(۴۵۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی دو رکعت نہیں پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے۔

(۴۵۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّهِمَا)). تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. (ج) وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ثِقَةٌ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۵۵۶) عمرو بن عاصم نے اس طرح ذکر کیا ہے، لیکن وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی دو رکعت نہیں پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے۔

(۴۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَصَلاَةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۴۷]

(۴۵۵۷) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اپنے وظیفہ یا کسی اور چیز سے سو گیا تو وہ فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔ اس لیے لکھ دیا جائے گا گویا کہ اس نے رات کے وقت ہی پڑھا ہے۔

(۴۵۵۸) وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ مالك ٤٧٠]

(۴۵۵۸) عبدالرحمن بن عبدالقاری عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا تو وہ سورج ڈھل جانے سے ظہر کی نماز تک پڑھ لے تو وہ ایسا ہے گویا اس کا وظیفہ رہا نہیں یا اس نے اس کو وقت پر پڑھ لیا ہے۔

(٤٥٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يُصَلِّي مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ قَالَ فَصَلَّى يَوْمًا فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ. [حسن]

(۴۵۵۹) نافع رحمہ اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما دن کے ابتدائی حصہ میں نماز نہیں پڑھتے تھے، یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، ایک دن انہوں نے نماز پڑھی اور یہ سورج کے طلوع ہونے کے بعد کی بات ہے تو فرمانے لگے: میں نے فجر کی دو رکعت نہیں پڑھی تھیں۔

(٤٥٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الْفَجْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ. قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ مِثْلُ ذَلِكَ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۴۵۶۰) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر ملی کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فجر کی دو رکعت رہ گئیں تو انہوں نے سورج طلوع ہونے کے بعد ادا کیں۔

(۵۷۵) باب مَنْ أَجَازَ قَضَاءَ النَّوَافِلِ عَلَى الإِطْلاَقِ

عام نفلوں کی قضا کے جائز ہونے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(٤٥٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ؟ مَا كُنْتَ تُصَلِّيهِمَا. فَقَالَ : ((كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَجَاءَ نِي مَالٌ فَشَغَلَنِي عَنْهُمَا فَصَلَّيْتُ الآنَ)). [صحيح۔ بخاری ۱۲۲۳-۴۳۷۰]

(۴۵۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ عصر کے بعد نبی ﷺ میرے پاس آئے تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ دو رکعت کیسی ہیں؟ آپ تو ان کو نہیں پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ظہر کے بعد ان کو پڑھا کرتا تھا، ایک دن میرے پاس مال آیا، اس کی تقسیم کی مصروفیت کی وجہ سے میں دو رکعت نہ پڑھ سکا۔ میں نے ان کو اب پڑھ لیا ہے۔

(۴۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ مسلم ۷٤٦]

(۴۵۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کی نماز بیماری یا کسی دوسری وجہ سے رہ جائے تو وہ دن کو بارہ رکعت پڑھ لے۔

(۴۵۶۳) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ : كَانَ إِذَا عَمِلَ عَمَلاً أَثْبَتَهُ. ثُمَّ قَالَ : وَكَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ مَرِضَ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۴۵۶۳) شعبہ رحمہ اللہ قتادہ سے نقل فرماتے ہیں اور یہ لفظ زائد ہیں کہ جب کوئی مسلسل عمل کرتا ہے، پھر فرمایا: جب وہ سو جائے یا بیمار ہو جائے تو دن کو بارہ رکعات پڑھ لے۔

(۴۵٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ

عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَصَلاَةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ۴۵۵۷]

(۴۵۶۴) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے وظیفے یا کسی اور چیز سے سو گیا تو وہ اس کو فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے، اس کے لیے لکھ دیا جائے گا گویا کہ اس نے رات کو ہی پڑھا ہے۔

(۴۵۶۵) وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَ بِهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ تقدم برقم ۴۵۵۸]

(۴۵۶۵) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے فرمایا: جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا تو وہ سورج ڈھلنے سے ظہر تک اس کو پڑھ لے تو گویا اس کا وہ وظیفہ رہا ہی نہیں یا اس نے وقت میں پڑھ لیا۔

(۴۵۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: ((أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۴۵۶۶) سعد بن ابراہیم ابوسلمہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسندیدہ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دائمی اعمال اگرچہ کم ہی ہوں۔

(۵۷۶) باب التَّرْغِيبِ فِي الإِكْثَارِ مِنَ الصَّلاَةِ

نماز کثرت سے پڑھنے کی ترغیب کا بیان

(۴۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قُلْتُ لِثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: دُلَّنِي عَلَى

عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ ، فَسَكَتَ عَنِّي ، قُلْتُ : دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ ، فَسَكَتَ عَنِّي ، قُلْتُ : دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ.فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ :((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً)).قَالَ مَعْدَانُ :ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِي مِثْلَ ذَلِكَ.وَفِي رِوَايَةِ السُّوسِيِّ وَحْدَهُ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ.أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَزَادَ فِيهِ :عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ . [صحیح۔ مسلم ٤٨٨]

(۴۵۶۷) معدان بن طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان سے کہا کہ مجھے ایسا عمل بتاؤ جس کی وجہ سے اللہ مجھے نفع دیں۔ وہ خاموش ہو گئے، میں نے دوبارہ پھر کہا: آپ میری رہنمائی فرمائیں ایسے کام کی جانب جس کی وجہ سے اللہ مجھے نفع پہنچائے۔ وہ پھر خاموش ہو گئے۔ میں نے تیسری مرتبہ پھر کہا کہ آپ مجھے ایسا عمل بتاؤ جس کی وجہ سے اللہ مجھے فائدہ دیں تو پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو بندہ اللہ کو ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں اور اس کی ایک غلطی ختم کر دیتے ہیں۔ معدان کہتے ہیں: پھر میں ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملا۔ انہوں نے بھی مجھے اسی طرح بیان کیا۔ ایک دوسری روایت میں اوزاعی فرماتے ہیں: اس میں یہ لفظ زائد ہیں کہ تم اللہ کے لیے اپنے اوپر سجدوں کو لازم کرلو۔

(۴۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الأَسْلَمِيُّ قَالَ : كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَآتِيهِ بِوَضُوءِهِ وَحَاجَتِهِ فَكَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ :((سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ)).الْهَوِيَّ :سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ .الْهَوِيَّ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((هَلْ لَكَ حَاجَةٌ؟)).قَالَ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرَافَقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ.قَالَ :((أَوَغَيْرَ ذَلِكَ؟)).قَالَ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرَافَقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ.قَالَ :((فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ ترمذی ٣٤١٦]

(۴۵۶۸) ربیعہ بن کعب اسلمی فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس رات گزارتا تھا اور آپ ﷺ کے وضو اور ضرورت کے لیے پانی لاتا تھا۔ کیوں کہ آپ ﷺ رات کا قیام کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے: میرا رب پاک ہے اس کے لیے تمام تعریفیں ہے۔ میرا رب پاک ہے اس کے لیے تمام تعریفیں ہے بہت دیر تک کہتے رہتے۔ پاک ہے میرا رب جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ پاک ہے میرا رب جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ زیادہ دیر تک کہتے رہتے۔ ربیعہ کہتے ہیں: نبی ﷺ نے مجھ سے کہا: کیا آپ کو کوئی ضرورت ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری

مدد کرو اپنے اوپر زیادہ سجدوں کو لازم کرنے کے ساتھ۔

(۴۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : إِنَّكَ مَا دُمْتَ فِي الصَّلاَةِ فَإِنَّكَ تَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ ، وَمَنْ يُكْثِرْ قَرْعَ بَابَ الْمَلِكِ يُفْتَحْ لَهُ. [حسن]

(۴۵۶۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک آپ نماز میں ہیں تو گویا آپ کسی بادشاہ کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں اور بادشاہ کے دروازے پر جتنی زیادہ دستک دی جاتی ہے تو دستک دینے والے کے لیے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

(۵۷۷) باب صَلاَةِ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

رات کی نماز دو دو رکعات ہیں

(۴۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۷۴۹]

(۴۵۷۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ جب تم میں سے کسی کو صبح کا ڈر ہو تو ان میں سے وتر بنا لے۔

(۴۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا أُرِيتَ أَنَّ الصُّبْحَ مُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ)). فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عُمَرَ : مَا مَثْنَى؟ قَالَ : تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۵۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں، جب آپ کو محسوس ہو کہ

صبح کا وقت آپ کو پالے گا تو ایک رکعت کے ذریعہ وتر پڑھیں۔ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ دو سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرنا۔

(۴۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَسْجُدُ بِسَجْدَةٍ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهُ. قَالَ :وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ فِي السَّلاَمِ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ :فَإِذَا سَكَبَ الْمُؤَذِّنُ بِالأَوَّلِ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ. قَالَ سُوَيْدٌ :سَكَبَ يُرِيدُ أَذَّنَ وَهُوَ مِنَ الصَّبِّ. [بخاری و مسلم فی اکثر من موضع]

(۴۵۷۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ عشا کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد فجر تک گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے اور ایک رکعت وتر اور سجدہ اتنا لمبا فرماتے تھے، جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کر لے۔ جب مؤذن فجر کی اذان سے خاموش ہوتا اور واضح صبح ہو جاتی تو آپ ﷺ دو ہلکی سی رکعات پڑھتے۔ پھر دائیں جانب لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کے لیے آتا تو آپ ﷺ اس کے ساتھ چلے جاتے۔ بعض نے کچھ زائد بھی نقل کیا ہے۔

(ب) یونس بن یزید بیان فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

(ج) زہری بیان کرتے ہیں کہ جب مؤذن فجر کی پہلی اذان دینے کا ارادہ کرتا۔

(۵۷۸) باب صَلاَةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

دن رات کی نماز دو دو رکعات ہیں

(۴۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ

أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :((صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ. [تقدم]

(۴۵۷۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں۔

(۴۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ بِبَغْدَادَ قَرَأْتُ عَلَيْهِ فَأَقَرَّ بِهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ فَهْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ . [تقدم]

(۴۵۷۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں۔

(۴۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ :سُئِلَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ حَدِيثِ يَعْلَى أَصَحِيحٌ هُوَ؟ فَقَالَ :نَعَمْ.(ت) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُصَلِّي أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

(۴۵۷۵) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ تو چار رکعات اکٹھی پڑھتے تھے اور نہ ان کے درمیان فاصلہ کرتے تھے سوائے فرض نماز کے۔

(۴۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ :صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يُرِيدُ بِهِ التَّطَوُّعَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو ، وَابْنُ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ. [صحیح]

(۴۵۷۶) عبدالرحمن بن ثوبان فرماتے ہیں کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں، اس سے ان کی مراد نفل نماز تھی۔

(۴۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى ، تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَضَرَّعُ وَتَخَشَّعُ ، وَتَمَسْكَنُ وَتَرْفَعُ يَدَيْكَ تَقُولُ

تَسْتَقْبِلُ بِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ :يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهِيَ خِدَاجٌ)). خَالَفَهُ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف]

(۴۵۷۷) فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعات ہیں ہر دو کے درمیان تشہد ہے۔ پھر ڈرنا، عاجزی اور انکساری کرنا ہے اور تو اپنے ہاتھوں کو بلند کر اور اپنے چہرے کو قبلہ رخ کر اور تو کہہ: اے میرے رب! اے میرے رب! جس نے ایسا نہ کیا تو یہ ناقص نماز ہے۔

(٤٥٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو النَّضْرِ وَرَوْحٌ وَفَهْدُ بْنُ حَيَّانَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((الصَّلاَةُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَتَبَاءَسُ وَتَمَسْكَنُ ، وَأَقْنِعْ يَدَيْكَ وَقُلْ :اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ ، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ ، فَهِيَ خِدَاجٌ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي حَدِيثِهِمْ :وَتُقْنِعُ بِيَدَيْكَ وَتَقُولُ :اللَّهُمَّ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ .وَفِيمَا قَرَأْتُ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ لأَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :رِوَايَةُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَوَاضِعَ، قَالَ :عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ، وَإِنَّمَا هُوَ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ

وَقَالَ :عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ

وَرَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ هُوَ ابْنُ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ هُوَ عَنِ الْمُطَّلِبِ

وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ. [منكر الاسناد]

(۴۵۷۸) مطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعات ہیں اور تو ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ اور تو عاجزی اور انکساری کر اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر اور کہہ: اے اللہ! اے اللہ! جس نے ایسا نہ کیا تو اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۵۷۹) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ أَرْبَعًا لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ

چار رکعات پڑھ کر آخر میں سلام پھیرنا جائز ہے

(٤٥٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مِنْجَابٍ

عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ؟ قَالَ : ((إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، فَلاَ تُرْتَجُ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ ، فَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهِنَّ خَيْرٌ قَبْلَ أَنْ تُرْتَجَ أَبْوَابُ السَّمَوَاتِ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْرَأُ فِيهِنَّ أَوْ يُقْرَأُ فِيهِنَّ كُلِّهِنَّ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ : فِيهِنَّ سَلاَمٌ فَاصِلٌ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ. [ضعيف]

(۴۵۷۹) ابوایوب انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج کے ڈھلنے کے بعد چار رکعات پڑھتے تھے۔ ابوایوب کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! یہ نماز کیسی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جب سورج ڈھلتا ہے اور ظہر کی نماز تک آسمان کے دروازے بند نہیں کیے جاتے۔ میں پسند کرتا ہوں کہ آسمان کے دروازے بند ہونے سے پہلے میرے نیک اعمال اوپر چڑھ جائیں۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ ان میں قرأت کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان تمام میں قرأت کرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: کیا ان کے درمیان سلام کے ذریعہ فاصلہ کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں صرف آخری رکعت میں سلام ہوتا ہے۔

(۴۵۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ أَيْضًا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : أَدْمَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يُصَلِّيهِنَّ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ فِي مَنْزِلِ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ الَّتِي تُصَلِّيهَا؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ

قَالَ : وَهَذَا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا وَهُوَ أَتَمُّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَيْدَةَ ، وَقِيلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، وَقِيلَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ قَزَعَةَ وَهُوَ خَطَأٌ. (ج) وَعُبَيْدَةُ بْنُ مُعَتِّبٍ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ بَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ : لَوْ حَدَّثْتُ عَنْ عُبَيْدَةَ بِشَيْءٍ لَحَدَّثْتُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ : عُبَيْدَةُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۴۵۸۰) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سورج ڈھلنے کے بعد میرے گھر چار رکعات ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسی نماز ہے جو آپ پڑھتے ہیں؟ پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

(٤٥٨١) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ قَوِيٍّ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِىُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ : أَنَّ النَّبِىَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُدِيمُ هَذِهِ الصَّلاَةَ. فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ ، وَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ قَبْلَ أَنْ تُرْتَجَ . لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، وَقَدْ وَرَدَ الْحَدِيثُ الثَّابِتُ بِإِجَازَةِ خَمْسٍ لاَ يَتَشَهَّدُ وَلاَ يُسَلِّمُ فِيهِنَّ إِلاَّ فِى آخِرِهِنَّ فِى الْوِتْرِ ، وَبِإِجَازَةِ تِسْعٍ لاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِى الثَّامِنَةِ، وَلاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِى التَّاسِعَةِ ، وَذَلِكَ أَيْضًا فِى الْوِتْرِ مَذْكُورٌ. [ضعيف]

(۴۵۸۱) ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر سے قبل چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: کیا آپ ان پر ہمیشگی کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال آسمان کے دروازے بند ہونے سے پہلے اوپر چلے جائیں۔

(ب) ثابت کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے پانچ رکعات کی اجازت دی ہے، نہ ان کے درمیان تشہد ہوگا اور نہ ہی سلام، صرف آخری رکعت میں ہے کہ یہ وتر کے متعلق ہے اور آپ ﷺ نے نو رکعت کی اجازت دی ہے، صرف آخری رکعت میں بیٹھا جائے اور سلام صرف نویں رکعت میں ہوگا۔ یہ بھی وتر کے بارے میں ہے۔

(۵۸۰) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّىَ بِلاَ عَقْدِ عَدَدٍ

شمار کیے بغیر نماز پڑھنا درست ہے

(٤٥٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِىُّ قَالَ حَدَّثَنِى هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ قَالَ : دَخَلَ الأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَإِذَا بِرَجُلٍ يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَبْرَحُ حَتَّى أَنْظُرَ عَلَى شَفْعٍ يَنْصَرِفُ أَمْ عَلَى وِتْرٍ ، قَالَ : فَلَمَّا انْصَرَفَ الرَّجُلُ قَالَ لَهُ : يَا عَبْدَ اللَّهِ هَلْ تَدْرِى أَعَلَى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ أَمْ عَلَى وِتْرٍ؟ قَالَ : أَلاَّ أَكُونُ أَدْرِى ، فَإِنَّ اللَّهَ يَدْرِى ، إِنِّى سَمِعْتُ خَلِيلِى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلاَمُهُ يَقُولُ ، ثُمَّ بَكَى ، ثُمَّ قَالَ : إِنِّى سَمِعْتُ خَلِيلِى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ يَقُولُ : ((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ

سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً)).قَالَ فَقَالَ الأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ :مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ؟ قَالَ :أَبُو ذَرٍّ.قَالَ :فَتَقَاصَرَتْ إِلَيَّ نَفْسِي مِمَّا وَقَعَ فِي نَفْسِي عَلَيْهِ. [صحيح۔ عبدالرزاق ۳۵۶۱]

(۴۵۸۲) ہارون بن رءاب فرماتے ہیں کہ احنف بن قیس دمشق کی مسجد میں داخل ہوئے تو انہوں نے ایک شخص کو بہت زیادہ رکوع و سجود کرتے ہوئے دیکھا، فرماتے ہیں: میں دیکھتا رہا کہ وہ جفت یا طاق پر سلام پھرتا ہے۔ احنف کہتے ہیں: جب اس نے نماز مکمل کی تو آپ نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو جانتا ہے کہ تو نے نماز جفت پڑھی ہے یا طاق؟ وہ کہنے لگا: میں نہیں جانتا، لیکن اللہ جانتا ہے۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے ان پر اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو۔ پھر رو پڑا، پھر اس نے کہا: میں نے اپنے دوست ابوالقاسم ﷺ سے سنا کہ جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کی ایک غلطی مٹا دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: احنف نے پوچھا: آپ کون ہیں اللہ آپ پر رحم کرے؟ کہنے لگے: ابوذر۔

(۵۸۱) باب صَلاَةِ التَّطَوُّعِ قَائِمًا وَقَاعِدًا

نفلی نماز کھڑے یا بیٹھے ہوئے پڑھنا

(۴۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُكْثِرُ الصَّلاَةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا ، فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا ، وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۷۳۲]

(۴۵۸۳) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ ؓ سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ اکثر نماز کھڑے یا بیٹھے ہوئے پڑھ لیتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز کھڑے ہو کر شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب نماز بیٹھ کر شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے کرتے۔

(۴۵۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ؟ قَالَتْ :نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح ۷۳۲]

(۴۵۸۴) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا: نبی ﷺ بیٹھے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں جب لوگ آپ ﷺ کو پریشان کر دیتے۔

(۴۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۳۲]

(۴۵۸۵) ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں: مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی۔

(۴۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ ثَقُلَ وَبَدَّنَ وَهُوَ جَالِسٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۸۶) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب آپ ﷺ کا بدن بھاری ہو گیا تو اکثر نماز بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(۴۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيَّانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ ، فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۷۳۳]

(۴۵۸۷) مطلب بن ابی وداعہ اسہمی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، لیکن وفات سے ایک سال پہلے پڑھ لیا کرتے تھے اور سورتوں کو ترتیب سے پڑھا کرتے تھے اگرچہ ایک کے بعد دوسری لمبی ہی کیوں نہ ہو۔

(۴۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحیح۔ مسلم ۷۳٤]

(۴۵۸۸) سماک جابر بن سمرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے یہاں تک کہ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۲) باب مَنِ افْتَتَحَ صَلاَةَ التَّطَوُّعِ جَالِسًا ثُمَّ قَامَ وَمَنْ عَادَ إِلَى الْقُعُودِ بَعْدَ الْقِيَامِ

نفل نماز بیٹھ کر شروع کرنے کے بعد کھڑا ہونے اور کھڑے ہونے کے بعد دوبارہ بیٹھنے کا حکم

(۴۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي صَلاَةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى أَسَنَّ ، فَكَانَ يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ ، فَقَرَأَ نَحْوًا مِنْ ثَلاَثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۱۱۸]

(۴۵۸۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ انہوں نے نبی ﷺ کو کبھی بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی۔ آپ ﷺ قرأت بیٹھ کر فرماتے، جب رکوع کا ارادہ ہوتا تو کھڑے ہو جاتے، پھر تیس یا چالیس آیت کی تلاوت کرتے پھر رکوع کرتے۔

(۴۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلاَثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ ، فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي

الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ تقدم]

(۴۵۹۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے اور قرأت بھی بیٹھ کر ہی کرتے اور جب آپ ﷺ کی قرأت سے تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر قرأت کرتے اور رکوع کرتے، پھر سجدہ کرتے۔ پھر اسی طرح دوسری رکعت میں کرتے۔

(۴۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

(۴۵۹۱) عمرۃ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ بیٹھے ہوئے قرأت کرتے تھے، جب آپ ﷺ رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اتنی مدت سے پہلے جتنی دیر میں آدمی چالیس آیت کی تلاوت کر لیتا ہے۔

(۵۸۳) باب فَضْلِ صَلاَةِ الْقَائِمِ عَلَى صَلاَةِ الْقَاعِدِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(۴۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الأَزْرَقِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُكْتِبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ : ((مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ ، وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ : أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلاَةِ الْقَاعِدِ وَالْبَاقِي مِثْلُهُ. وَفِي

حَدِیثِ یَزِیدَ : مِثْلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۱]

(۴۵۹۲) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہ افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اس کے لیے کھڑے ہونے والے کی نسبت نصف اجر ہے اور جس نے لیٹ کر نماز پڑھی اس کا اجر بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے نصف ہے۔

(ب) اسحاق کی حدیث میں ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے بارے میں پوچھا۔

(۴۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. (ق) فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ تَخْصِيصُ النَّبِيِّ ﷺ بِالصَّلاَةِ جَالِسًا ، وَأَنَّ قَوْلَهُ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ. فِي غَيْرِهِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي بَابِ الْخَصَائِصِ فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۵]

(۴۵۹۳) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا اجر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ہے۔

(ب) جریر منصور سے نقل فرماتے ہیں کہ بیٹھ کر نماز پڑھنا نبی ﷺ کا خاصہ ہے اور آپ ﷺ کے ارشاد: ''بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا اجر ہے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے'' کا مطلب کتاب النکاح کے شروع میں باب الخصائص میں آئے گا۔ ان شاء اللہ

(۵۸۴) باب التَّطَوُّعِ عَلَى الرَّاحِلَةِ غَيْرِ الْمَكْتُوبَةِ

فرض نماز کے علاوہ نوافل وغیرہ سواری پر پڑھنے کا بیان

قَدْ مَضَتِ الأَحَادِيثُ فِيهِ

(۴۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ ، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ قِبَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَقَدْ أَخْرَجْتُهُ عَالِيًا فِيمَا مَضَى. [صحیح۔ بخاری و مسلم ۷۰۰]

(۴۵۹۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز اپنی سواری پر پڑھا کرتے تھے، اس کا منہ جس طرف بھی ہو اور وتر بھی سواری پر پڑھ لیتے تھے، فرض نماز کے علاوہ اور ابوداؤد کی حدیث میں قِبَلَ کے لفظ نہیں ہیں۔

(۴۵۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَ بِهِ ، وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ ، وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ.

(۴۵۹۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اونٹ پر نفل نماز پڑھ لیتے تھے، اس کا منہ جس طرف بھی ہوتا اور انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ اس طرح کر لیتے تھے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وتر اپنے اونٹ پر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۵۸۵) باب قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ماہ رمضان کے قیام (تراویح) کا بیان

(۴۵۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ مسلم ۷۵۹ ۷۶۰]

(۴۵۹۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۵۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا

اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُزَاحِمٍ الصَّفَّارُ الأَدِيبُ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِرَمَضَانَ :((مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّبِيعِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الأَدِيبُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِثْلَهُ سَوَاءً. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ .وَقَالَ :مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ . [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۹۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے رمضان کا قیام کیا ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور فرمایا: جس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

(۴۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ :((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ.

زَادَ أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ فِي رِوَايَتِهِ فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرٍ مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۵۹۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے قیام کی ترغیب دیتے تھے، لیکن حکم نہیں فرماتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے

جائیں گے۔ نبی ﷺ فوت ہوئے تو معاملہ اسی طرح تھا۔

(۴۶۰۰) وَرَوَاهُ أَيْضًا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ وَكَانَ الأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي صَدْرِ خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ، وَصَدْرٍ مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۰۰) ابن شہاب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ فوت ہوئے تو معاملہ ایسے ہی تھا۔ ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی ابتدا میں بھی معاملہ ایسے ہی تھا۔

(۴۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِصَلاَتِهِ نَاسٌ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ، ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: ((قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ، فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلاَّ أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ)). قَالَ: وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۷۶۱]

(۴۶۰۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن مسجد تھے، آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، پھر اگلی رات دوبارہ نماز پڑھائی۔ لوگ زیادہ جمع ہو گئے۔ پھر نبی ﷺ تیسری یا چوتھی رات ان کے پاس نہیں آئے، جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے کیا میں نے دیکھا، لیکن میں اس ڈر سے نہیں آیا کہ کہیں تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں۔ راوی کہتے ہیں: یہ رمضان میں تھا۔

(۴۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رِجَالٌ يُصَلُّونَ بِصَلاَتِهِ، فَأَصْبَحَ

النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ ، فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ ، فَصَلَّى فَصَلَّوْا مَعَهُ ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ ، فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةُ ، فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاةَ الْفَجْرِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمُ اللَّيْلَةَ ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا)). وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ : ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ، ثُمَّ كَانَ الأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۰۲) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک رات نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں گئے تو بہت سارے لوگوں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر نماز پڑھی اور صبح کے وقت لوگوں نے آپس میں اس بارے میں باتیں کیں تو دوسری رات پھر اکثر جمع ہو گئے۔ نبی ﷺ بھی دوسری رات آئے، نماز پڑھی تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ پڑھی۔ صبح کے وقت لوگوں نے اس کے متعلق باتیں کیں۔ تیسری رات تو اژدحام ہو گیا۔ نبی ﷺ آئے تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ چوتھی رات لوگ مسجد میں پورے نہیں آ رہے تھے اور نبی ﷺ بھی نہیں آئے لوگ آوازیں دینا شروع ہوئے اور کہہ رہے تھے: نماز! نبی ﷺ نہیں نکلے، پھر صبح کی نماز کے لیے آئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تمہاری رات کی حالت مجھ سے مخفی نہیں۔ لیکن میں نے ڈر محسوس کیا کہ کبھی تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں اور تم عاجز آ جاؤ۔ آپ ﷺ قیامِ رمضان کی صرف ترغیب دیتے تھے۔ اس کا حکم نہیں دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

نبی ﷺ فوت ہو گئے تو معاملہ ایسے ہی رہا، پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور میں بھی معاملہ ایسے ہی رہا۔

(۴۶۰۳) قَالَ عُرْوَةُ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيُّ ، وَكَانَ مِنْ عُمَّالِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَكَانَ يَعْمَلُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ عَلَى بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ فَخَرَجَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، فَطَافَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَهْلُ الْمَسْجِدِ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ ، يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ ، وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِ الرَّهْطُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لأَظُنُّ لَوْ جَمَعْنَاهُمْ عَلَى

قَارِءٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ. فَعَزَمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمْ عَلَى قَارِءٍ وَاحِدٍ. فَأَمَرَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَقُومَ بِهِمْ فِي رَمَضَانَ ، فَخَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ قَارِءٍ لَهُمْ ، وَمَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيُّ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ ، وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي يَقُومُونَ. يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ فِي أَوَّلِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ دُونَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ ، وَإِنَّمَا أَخْرَجَ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۱۰]

(۴۶۰۳) عبدالرحمن بن عبدالقاری حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حکام میں سے تھے اور یہ عبداللہ بن ارقم کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے بیت المال پر کام کیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک رات نکلے، ان کے ساتھ عبدالرحمن بھی تھے۔ وہ مسجد میں گھومے اور مسجد میں لوگ مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے تھے، کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا ہے اور کوئی گروہ کے ساتھ مل کر نماز میں مصروف ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اگر ان کو ایک قاری پر جمع کر دیا جائے تو یہ زیادہ افضل ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ارادہ کر لیا تو ابی بن کعب کو حکم دیا کہ وہ ان کو قیام کروایا کریں۔ پھر ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے تو سارے لوگ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے ساتھ عبدالرحمن بن عبدالقاری بھی موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: یہ اچھا طریقہ ہے۔ وہ لوگ جو سو جاتے ہیں وہ افضل ہیں ان قیام کرنے والوں سے (رات کا آخری مراد لے رہے تھے) اور لوگ رات کے ابتدائی حصہ میں قیام کرتے تھے۔

(٤٦٠٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلاَتِهِ الرَّهْطُ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى لَوْ جَمَعْتُ هَؤُلاَءِ عَلَى قَارِءٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ. ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرَى ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ قَارِئِهِمْ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ ، وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي يَقُومُونَ. يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۰۴) عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں: میں رمضان کی رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آیا اور لوگ بکھرے ہوئے تھے۔ کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا تھا اور کہیں جماعت تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میرا خیال ہے کہ میں ان کو ایک قاری پر

جمع کر دوں تو یہ زیادہ مناسب ہوگا۔ پھر انہوں نے اپنے عزم کے مطابق ان کو ابی بن کعب پر جمع کر دیا۔ پھر میں ان کے ساتھ ایک دوسری رات نکلا تو سارے لوگ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ اچھا طریقہ ہے اور وہ لوگ جو سوئے ہوئے ہیں وہ افضل ہیں ان سے جو قیام کر رہے ہیں۔ وہ آخر اللیل کا ارادہ کر رہے تھے اور لوگ رات کے ابتدائی حصہ میں قیام کرتے تھے۔

(٤٦٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْمَخْزُومِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ، الرِّجَالَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، وَالنِّسَاءَ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ. [حسن۔ ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۲۲/۲۱۸]

(۴۶۰۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قیام رمضان کے لیے ابی بن کعب پر جمع کر دیا اور عورتوں کو سلیمان بن ابی حثمہ پر جمع کر دیا۔

(٤٦٠٦) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ فَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ حَدَّثَنَا عَرْفَجَةُ الثَّقَفِيُّ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِقِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَيَجْعَلُ لِلرِّجَالِ إِمَامًا ، وَلِلنِّسَاءِ إِمَامًا. قَالَ عَرْفَجَةُ : فَكُنْتُ أَنَا إِمَامَ النِّسَاءِ. [ضعیف۔ عبدالرزاق ۷۷۲۲]

(۴۶۰۶) عرفجہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو قیام رمضان کا حکم دیتے تھے اور مردوں کے لیے الگ امام اور عورتوں کے لیے الگ امام کا تقرر کیا۔ عرفجہ کہتے ہیں کہ عورتوں کا امام میں تھا۔

(۵۸۶) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ صَلاَةَ التَّرَاوِيحِ وَغَيْرَهَا مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ بِالاِنْفِرَادِ أَفْضَلُ

نماز تراویح اور تہجد اکیلے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(٤٦٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَادِمٍ الْمَرْوَزِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اتَّخَذَ حُجْرَةً قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ حَصِيرٍ فِي رَمَضَانَ ، فَصَلَّى فِيهَا لَيَالِيَ وَفِي رِوَايَةِ الْمَرْثَدِيِّ : لَيْلَتَيْنِ فَصَلَّى بِصَلاَتِهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ جَعَلَ يَقْعُدُ فَخَرَجَ

إِلَيْهِمْ فَقَالَ :((قَدْ عَرَفْتُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ ، فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ ، فَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ صَلاَةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ)). وَفِي رِوَايَةِ الْمَرْوَزِيِّ وَالْمَرْثَدِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِالأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزٍ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۷۳۱]

(۴۶۰۷) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے رمضان میں ایک چٹائی کا حجرہ بنایا۔ اس میں آپ ﷺ نے چند راتیں نماز پڑھی۔ مرثدی کی روایت میں ہے کہ دو راتیں اور لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے ان کی تھکاوٹ کو جان لیا تو آپ ﷺ بیٹھ گئے اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری حالت کو دیکھ لیا، لوگو! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو؛ کیوں کہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو وہ گھر میں پڑھتا ہے، سوائے فرض نماز کے۔

(۴۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ :أُصَلِّي خَلْفَ الإِمَامِ فِي رَمَضَانَ؟ قَالَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ :أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :أَفَتَنْصِتُ كَأَنَّكَ حِمَارٌ؟ صَلِّ فِي بَيْتِكَ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۷۷٤۲]

(۴۶۰۸) مجاہد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو کسی شخص نے کہا: میں رمضان میں امام کے پیچھے نماز پڑھ لیا کروں؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو حافظ نہیں ہے؟ کہنے لگا: جی ہاں! حافظ ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا تو گدھے کی طرح خاموش رہے گا تو اپنے گھر میں نماز پڑھ۔

(۴۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ فِي بَيْتِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَإِذَا انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَخَذَ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ لاَ يَخْرُجُ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهِ الصُّبْحَ. [حسن]

(۴۶۰۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رمضان میں اپنے گھر قیام کیا کرتے تھے۔ جب لوگ نماز پڑھ کر مسجد سے نکلتے تو وہ پانی کا لوٹا پکڑتے اور مسجد نبوی کی طرف چلے جاتے، پھر وہ مسجد سے نہ نکلتے تھے یہاں تک کہ صبح کی نماز پڑھ لیتے۔

(۵۸۷) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّهَا بِالْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ

نماز تراویح جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(۴۶۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَمَضَانَ ، فَلَمْ يَقُمْ بِنَا مِنَ الشَّهْرِ شَيْئًا حَتَّى كَانَتْ لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ قَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا مِنَ اللَّيْلَةِ الرَّابِعَةِ ، وَقَامَ بِنَا فِي اللَّيْلَةِ الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ اللَّيْلَةِ. فَقَالَ : ((إِنَّ الإِنْسَانَ إِذَا قَامَ مَعَ الإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ بَقِيَّةُ لَيْلَتِهِ)). ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا السَّادِسَةَ ، وَقَامَ السَّابِعَةَ ، وَبَعَثَ إِلَى أَهْلِهِ ، وَاجْتَمَعَ النَّاسُ حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلاَحُ.

قَالَ قُلْتُ : وَمَا الْفَلاَحُ؟ قَالَ : السُّحُورُ.

وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ قَالَ : لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ ، السَّابِعُ مِمَّا يَبْقَى. وَقَالَ : لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ ، الْخَامِسُ مِمَّا يَبْقَى ، وَلَيْلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ ، الثَّالِثُ مِمَّا يَبْقَى.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ دَاوُدَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ ، وَكَذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ ، وَرِوَايَةُ وُهَيْبٍ وَمَنْ تَابَعَهُ أَصَحُّ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۶۱۰) جبیر بن نفیر ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اور مہینہ میں کچھ بھی قیام نہیں کیا حتیٰ کہ تیئیسویں رات آ گئی۔ آپ ﷺ نے ہمارے ساتھ رات کے تیسرے حصے تک قیام کیا، پھر چوبیسویں کی رات آپ ﷺ نے قیام نہیں کیا، پھر پچیسویں رات آدھی رات تک قیام کیا۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم باقی رات نفل پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب انسان امام کے ساتھ قیام کر لیتا ہے تو اس کو باقی رات کا بھی ثواب مل جاتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ۲۶ کی رات قیام نہیں کیا اور ۲۷ کو قیام کیا اور اپنے گھر والوں کی طرف چلے گئے اور لوگ جمع ہو گئے۔ ہم ڈرے کہیں ہماری سحری بھی نہ رہ جائے۔

(ب) وہیب داؤد سے بیان کرتے ہیں کہ چوبیس کی رات باقی میں سے ساتویں اور اس نے کہا: ۲۶ کی رات، باقی میں سے پانچویں اور ۲۸ کی رات باقی میں سے تیسری۔

(۵۸۸) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّهَا بِالْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ لِمَنْ لاَ يَكُونُ حَافِظًا لِلْقُرْآنِ

نماز تراویح غیر حافظ کے لیے باجماعت افضل ہے

(۴۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ ، فَرَأَى نَاسًا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يُصَلُّونَ فَقَالَ : ((مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟)). قَالَ قَائِلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ نَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَقْرَأُ وَهُمْ مَعَهُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ. قَالَ :((قَدْ أَحْسَنُوا ، أَوْ قَدْ أَصَابُوا)). وَلَمْ يَكْرَهْ ذَلِكَ لَهُمْ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ الْحَجْرِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَأَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ الْكَلِمَةَ وَنَحْوَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ.

ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ مِنَ الطَّبَقَةِ الأُولَى مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، وَقَدْ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَنْدَهْ فِي الصَّحَابَةِ، وَقِيلَ لَهُ رُؤْيَةٌ ، وَقِيلَ سِنُّهُ سِنُّ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ ، أُسِرَا يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَلَمْ يُقْتَلَا ، وَلَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۴۶۱۱) ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رمضان کی ایک رات نکلے، آپ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا، وہ مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قرآن یاد نہیں ہے اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے اچھا کیا یا فرمایا: انہوں نے درست کام کیا۔

(۴۶۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا أُنَاسٌ فِي رَمَضَانَ يُصَلُّونَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((مَا هَؤُلَاءِ؟)). فَقِيلَ :هَؤُلَاءِ أُنَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي وَهُمْ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((أَصَابُوا ، وَنِعْمَ مَا صَنَعُوا)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.(ج) مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۴۶۱۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو دیکھا چند لوگ رمضان میں مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں قرآن یاد نہیں ہے اور وہ ابی بن کعب کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے درست کام کیا اور انہوں نے اچھا کیا۔

(۴۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْفَضْلِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا

حَمْزَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كُنَّا نَأْخُذُ الصِّبْيَانَ مِنَ الْكُتَّابِ لِيَقُومُوا بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَنَعْمَلُ لَهُمُ الْقَلِيَّةَ وَالْخُشْكَنَانَجَ.

(۴۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کتابت سیکھنے والے بچوں کو بلا لیتیں، تاکہ وہ ہمارے ساتھ رمضان کے مہینے کا قیام کریں، پھر ہم ان کے لیے بھنا ہوا گوشت اور حلوا تیاری کرتیں۔

(۵۸۹) باب مَا رُوِيَ فِي عَدَدِ رَكَعَاتِ الْقِيَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

تراویح کی رکعات کی تعداد کا بیان

(۴۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ : مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلاَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلاَثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ : ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِي)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ :أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۱۴۷]

(۴۶۱۴) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کی نماز رمضان میں کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھیں۔ آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے۔ آپ ان کے عمدہ اور لمبی ہونے کا تو کچھ نہ پوچھیں! پھر آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے اور ان کی عمدگی اور طوالت کا کوئی حساب نہیں۔ پھر آپ ﷺ تین رکعات پڑھتے۔ میں کہتی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سو جاتی ہیں، لیکن میرا دل جاگتا ہے۔

(۴۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِى مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّى فِى شَهْرِ رَمَضَانَ فِى غَيْرِ جَمَاعَةٍ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَبْسِيُّ الْكُوفِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۴۶۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رمضان میں جماعت کے علاوہ بیس رکعات اور وتر پڑھتے تھے۔

(۴۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ابْنِ أُخْتِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ : أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيمًا الدَّارِىَّ أَنْ يَقُومَا لِلنَّاسِ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَكَانَ الْقَارِءُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ ، حَتَّى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعِصِىِّ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ ، وَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلاَّ فِى فُرُوعِ الْفَجْرِ. هَكَذَا فِى هَذِهِ الرِّوَايَةِ. [صحيح۔ مالك ۲۵۳]

(۴۶۱۶) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو گیارہ رکعات کا قیام کروایا کریں اور قاری دو سو آیات کی تلاوت کرتا تو ہم لمبے قیام کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیتے اور ہم فجر طلوع ہونے پر واپس پلٹتے۔

(۴۶۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِىُّ بِالدَّامِغَانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّىُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كَانُوا يَقُومُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً قَالَ وَكَانُوا يَقْرَءُونَ بِالْمِئِينِ ، وَكَانُوا يَتَوَكَّئُونَ عَلَى عُصِيِّهِمْ فِى عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ شِدَّةِ الْقِيَامِ. [صحيح]

(۴۶۱۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم رمضان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بیس رکعات کا قیام کرتے تھے اور وہ دو سو آیات کی تلاوت کرتے تھے، لوگ لمبے قیام کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیتے تھے۔

(۴۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ فِى زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ رَكْعَةً.

وَيُمْكِنُ الْجَمْعُ بَيْنَ الرِّوَايَتَيْنِ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُومُونَ بِإِحْدَى عَشْرَةَ ، ثُمَّ كَانُوا يَقُومُونَ بِعِشْرِينَ وَيُوتِرُونَ بِثَلَاثٍ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مالك ۲۵۴]

(۴۶۱۸) یزید بن رومان کہتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں قیامِ رمضان ۲۳ رکعات کیا کرتے تھے۔

دونوں روایتوں میں تطبیق یہ ہے کہ پہلے وہ گیارہ رکعات قیام کیا کرتے تھے، پھر انہوں نے بیس رکعات قیام شروع کر دیا اور آخر میں تین وتر پڑھتے تھے۔

(٤٦١٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَصِيبِ قَالَ : كَانَ يَؤُمُّنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فِي رَمَضَانَ فَيُصَلِّي خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ عِشْرِينَ رَكْعَةً.

وَرُوِّينَا عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً ، وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ. وَفِي ذَلِكَ قُوَّةٌ لِمَا. [صحيح]

(۴۶۱۹) ابو الخصیب فرماتے ہیں کہ سوید بن غفلہ رمضان میں ہماری امامت کرواتے تھے اور پانچ مرتبہ میں بیس رکعات پڑھاتے تھے، (یعنی اکٹھی چار چار رکعات)۔

(ب) شتیر بن شکل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں، وہ رمضان میں ان کی امامت کرواتے تو بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھتے۔

(٤٦٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدَكٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : دَعَا الْقُرَّاءَ فِي رَمَضَانَ ، فَأَمَرَ مِنْهُمْ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشْرِينَ رَكْعَةً. قَالَ : وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُوتِرُ بِهِمْ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ. وَأَمَّا التَّرَاوِيحُ فَفِيمَا. [ضعيف]

(۴۶۲۰) ابی عبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رمضان میں قراء کو بلاتے اور ان میں سے کسی ایک کو حکم دیتے، وہ لوگوں کو بیس رکعات پڑھاتا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وتر ان کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(٤٦٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ عِشْرِينَ رَكْعَةً. وَفِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۶۲۱) ابو الحسناء کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ پانچ وقفوں میں لوگوں کو بیس رکعات پڑھا دے۔

(٤٦٢٢) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ فَنْجُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبُزُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُحَيْمٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ

وَهْبٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَوِّحُنَا فِي رَمَضَانَ ، يَعْنِي بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ قَدْرَ مَا يَذْهَبُ الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى سَلْعٍ. كَذَا قَالَ.

(ق) وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَنْ يُصَلِّي بِهِمُ التَّرَاوِيحَ بِأَمْرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۶۲۲) زید بن وهب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رمضان میں ہمیں راحت کے لیے وقت دیتے ، یعنی دو رکعت تراویح کے درمیان اتنا وقفہ دیتے کہ کوئی مسجد سے نکل کر سلع پہاڑی تک چلا جائے۔ شاید ان کی مراد وہ ہو جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حکم سے تراویح پڑھتا ہے۔

(۴۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اللَّيْلِ ، ثُمَّ يَتَرَوَّحُ ، فَأَطَالَ حَتَّى رَحِمْتُهُ فَقُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. قَالَ : ((أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟)).

تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. (ق) وَقَوْلُهُ : ثُمَّ يَتَرَوَّحُ. إِنْ ثَبَتَ فَهُوَ أَصْلٌ فِي تَرَوُّحِ الإِمَامِ فِي صَلَاةِ التَّرَاوِيحِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۶۲۳) عطا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو چار رکعات پڑھا کرتے تھے، پھر آرام کرتے، پھر آپ ﷺ رکعت اتنی لمبی کر دیتے کہ مجھے آپ پر رحم آ جاتا، میں کہتی: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، اللہ نے آپ ﷺ کے پہلے اور بعد والے تمام گناہ معاف کر دیے ہیں! آپ ﷺ فرماتے: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

(۵۹۰) باب قَدْرِ قِرَاءَتِهِمْ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

قیام رمضان میں قراءت کی مقدار کا بیان

(۴۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ بِالدَّامِغَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ : دَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةِ قُرَّاءٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ ، فَأَمَرَ أَسْرَعَهُمْ قِرَاءَةً أَنْ يَقْرَأَ لِلنَّاسِ ثَلَاثِينَ آيَةً ، وَأَمَرَ أَوْسَطَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ آيَةً، وَأَمَرَ أَبْطَأَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ عِشْرِينَ آيَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ. [صحيح۔ اخرجه النميري في اخبار المدينه ۱۱۸۴]

(۴۶۲۴) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین قراء کو بلوایا اور ان کی قرأت سنی، ان میں سے جلدی قرأت کرنے والے سے فرمایا کہ وہ تیس آیات کی تلاوت سے لوگوں کو قیام کروائے اور درمیانی قرات کرنے والے سے کہا کہ وہ پچیس آیات کی تلاوت کرے اور سب سے آہستہ پڑھنے والے سے کہا کہ وہ بیس آیات کی تلاوت کرے۔

(٤٦٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الأَعْرَجَ يَقُولُ :مَا أَدْرَكْتُ النَّاسَ إِلاَّ وَهُمْ يَلْعَنُونَ الْكَفَرَةَ فِي رَمَضَانَ .قَالَ :فَكَانَ الْقَارِءُ يَقُومُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ ، وَإِذَا قَامَ بِهَا فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ خَفَّفَ. [صحيح۔ مالك ٢٥٥]

(۴۶۲۵) داؤد بن حصین نے عبدالرحمن بن ہرمز سے نقل کیا کہ لوگ صرف رمضان میں کافروں پر لعنت کرتے تھے، قاری آٹھ رکعات میں سورۃ بقرہ پڑھا کرتا تھا اور جب قاری بارہ رکعات میں سورہ بقرہ مکمل کرتے تو لوگ اس قیام کو ہلکا محسوس کرتے تھے۔

(٤٦٢٦) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ :كُنَّا نَنْصَرِفُ مِنَ الْقِيَامِ فِي رَمَضَانَ ، فَنَسْتَعْجِلُ الْخَادِمَ بِالطَّعَامِ مَخَافَةَ الْفَجْرِ. [صحيح۔ مالك ٢٥٦]

(۴۶۲۶) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ ہم قیام رمضان سے واپس پلٹتے تو طلوع فجر کے خوف سے خادم سے جلدی کھانا طلب کیا کرتے تھے۔

(۵۹۱) باب الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(٤٦٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ ، قَالَ ابْنُ جَوَّاسٍ :فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). [ضعيف۔ تقدم]

(۴۶۲۷) حسن بن علی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے، میں ان کو وتر میں پڑھتا ہوں، ابن جواس کہتے ہیں: قنوتِ وتر میں، ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ہدایت والوں میں ہدایت عطا فرما اور مجھے صحت مند لوگوں میں صحت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں داخل فرما جن کا تو والی ہے اور جو کچھ مجھے دیا ہے اس میں برکت فرما اور اپنی قضا کی شر مجھے بچا۔ تو فیصلہ فرماتا ہے،

تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاتا۔ جس کا تو والی ہے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اے میرے رب! تو بابرکت اور بلند ہے۔

(۴۶۲۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ :قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ .فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ :تَقُولُهَا فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ .

(۴۶۲۸) حسن بن علی کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھایا: اے اللہ! مجھے ہدایت والوں میں سے کر دے جن کو تو نے ہدایت دی ہے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث کو ذکر کی اور آخر میں ہے کہ تو ان کلمات کو قنوتِ وتر میں پڑھ۔

(۵۹۲) باب مَنْ قَالَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ إِلاَّ فِي النِّصْفِ الأَخِيرِ مِنْ رَمَضَانَ

جس نے کہا کہ قنوت وتر صرف آخری نصف رمضان میں ہے

(۴۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ :أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَمَّهُمْ يَعْنِي فِي رَمَضَانَ وَكَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ الآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۴۶۲۹) ابن سیرین اپنے بعض ساتھیوں سے نقل فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان میں ان کی امامت کروائی اور وہ رمضان کے آخری پندرہ دنوں میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۴۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ عِشْرِينَ لَيْلَةً ، وَلاَ يَقْنُتُ بِهِمْ إِلاَّ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي ، فَإِذَا كَانَتِ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ تَخَلَّفَ فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ ، فَكَانُوا يَقُولُونَ :أَبَقَ أُبَيٌّ. [ضعيف]

(۴۶۳۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ابی بن کعب پر جمع کر دیا، وہ بیس راتیں تراویح پڑھاتے، صرف آخری دس دن میں قنوت پڑھتے اور جب آخری عشرہ ہوتا تو ابی بن کعب اپنے گھر میں نماز پڑھتے۔ لوگ کہتے: ابی بھاگ گئے۔

(۴۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ الأَخِيرِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۴۶۳۱) حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ رمضان کے آخری پندرہ دن قنوت پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : أَمَّنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ احْتَبَسَ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : قَدْ تَفَرَّغَ لِنَفْسِهِ. ثُمَّ أَمَّهُمْ أَبُو حَلِيمَةَ :مُعَاذٌ الْقَارِءُ ، فَكَانَ يَقْنُتُ. [ضعيف]

(۴۶۳۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان بن عفان کے دور میں بیس راتیں ہماری امامت کروائی، پھر رک گئے۔ بعض نے کہا: انہوں نے اپنے لیے فراغت حاصل کر لی۔ پھر ان کی امامت ابوحلیمہ معاذ نے کروائی تو وہ قنوت پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الآمُلِيُّ النَّجَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ إِلاَّ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ. [حسن]

(۴۶۳۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما قنوت وتر نصف رمضان کے بعد پڑھتے تھے۔

(٤٦٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ يَعْنِي ابْنَ فَرُّوخٍ الأُبُلِّيَّ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ يَعْنِي ابْنَ مِسْكِينٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْقُنُوتَ فِي الْوِتْرِ إِلاَّ فِي النِّصْفِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. [حسن]

(۴۶۳۴) سلام بن مسکین کہتے ہیں کہ ابن سیرین وتر میں قنوت ناپسند کرتے تھے، لیکن نصف رمضان کے بعد جائز فرماتے تھے۔

(٤٦٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ : الْقُنُوتُ فِي النِّصْفِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۴۶۳۵) قتادہ کہتے ہیں کہ قنوت وتر آخری نصف رمضان میں ہے۔

(٤٦٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ :سُئِلَ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْقُنُوتِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ :أَمَّا مَسَاجِدُ الْجَمَاعَةِ فَيَقْنُتُونَ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ ، وَأَمَّا أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَإِنَّهُمْ يَقْنُتُونَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي إِلَى انْسِلاَخِهِ.

وَقَدْ رُوِیَ فِیهِ حَدِیثٌ مُسْنَدٌ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِیفٌ لاَ یَصِحُّ إِسْنَادُهُ. [صحیح]

(۴۶۳۶) عباس بن ولید بن مزید اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ اوزاعی سے رمضان کے مہینہ میں قنوت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: جماعت والی مساجد میں شروع مہینہ سے آخر تک قنوت پڑھی جاتی، لیکن مدینہ والے آخری نصف میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۴۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَیُّوبُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاتِکَةَ عَنْ أَنَسٍ : کَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ یَقْنُتُ فِی النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ إِلَی آخِرِهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :أَبُو عَاتِکَةَ :طَرِیفُ بْنُ سَلْمَانَ وَیُقَالُ ابْنُ سُلَیْمَانَ مُنْکَرُ الْحَدِیثِ.

سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ یَذْکُرُهُ عَنِ الْبُخَارِیِّ. [ضعیف]

(۴۶۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نصف رمضان کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

(۵۹۳) باب فِی قِیَامِ اللَّیْلِ

رات کے قیام کا بیان

(۴۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ :أَلاَ أَدُلُّکَ عَلَی أَعْلَمِ أَهْلِ الأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ قُلْتُ :مَنْ؟ قَالَ : عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَأْتِهَا ، فَسَلْهَا ثُمَّ أَعْلِمْنِی مَا تَرُدُّ عَلَیْکَ.قَالَ :فَانْطَلَقْتُ إِلَیْهَا فَأَتَیْتُ عَلَی حَکِیمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَصْحَبْتُهُ ، فَانْطَلَقْنَا إِلَی عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا فَدَخَلْنَا فَقَالَتْ :مَنْ هَذَا؟ قَالَ :حَکِیمُ بْنُ أَفْلَحَ.فَقَالَتْ :مَنْ هَذَا مَعَکَ؟ قُلْتُ :سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ.قَالَتْ :وَمَنْ هِشَامٌ؟ قُلْتُ :ابْنُ عَامِرٍ.قَالَتْ :نِعْمَ الْمَرْءُ کَانَ عَامِرٌ ، أُصِیبَ یَوْمَ أُحُدٍ.قُلْتُ :یَا أُمَّ الْمُؤْمِنِینَ أَنْبِئِینِی عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.فَقَالَتْ :أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ قُلْتُ :بَلَی.قَالَتْ :فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ کَانَ الْقُرْآنَ.قَالَ :فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِی فَقُلْتُ :أَنْبِئِینِی عَنْ قِیَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ یَا أُمَّ الْمُؤْمِنِینَ؟ قَالَتْ :أَلَسْتَ تَقْرَأُ ﴿یَا أَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ قَالَ قُلْتُ :بَلَی.قَالَتْ :فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَی افْتَرَضَ الْقِیَامَ فِی أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ حَوْلاً

حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ ، وَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ.قَالَ : فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي وِتْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.فَقَالَتْ : كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ ، فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لاَ يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلاَّ عِنْدَ الثَّامِنَةِ ، فَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلاَ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ ، ثُمَّ يَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ، وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ ، فَلَمَّا أَسَنَّ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ يَا بُنَيَّ ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا غَلَبَهُ قِيَامُ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَلاَ أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ ، وَلاَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلاَ صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلاً غَيْرَ رَمَضَانَ.فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ : صَدَقَتْ.وَكَانَ أَوَّلُ أَمْرِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ بِشْرٍ : يَعْنِي أَوَّلَ أَمْرِهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا وَيَجْعَلَهُ فِي السِّلاَحِ وَالْكُرَاعِ ، ثُمَّ يُجَاهِدُ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ ، فَلَقِيَ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْهُمْ سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ فِي حَيَاةِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٧٤٦]

(۴۶۳۸) سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور وتر کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: کیا میں تجھے بتاؤں کہ تمام لوگوں سے بڑھ کر نبی ﷺ کے وتر کے متعلق کون جانتا ہے! راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: کون؟ فرمایا: عائشہ، ان کے پاس جاؤ اور سوال کرو، جو جواب دیں مجھے بھی بتانا۔ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف چلا اور راستہ سے حکیم بن افلح کو ساتھ لے لیا۔ ہم عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اجازت لے کر داخل ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: یہ کون؟ میں نے کہا: حکیم بن افلح۔ پھر عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: آپ کے ساتھ کون؟ میں نے کہا: سعد بن ہشام، کہنے لگی: ہشام کون؟ میں نے کہا: ابن عامر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: عامر اچھا آدمی تھا، احد کے دن زخمی کیا گیا۔ میں نے کہا: ام المومنین آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں مجھے خبر دیں، فرمانے لگیں: کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا اخلاق قرآن ہی تو تھا۔

سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں اٹھنے کا ارادہ کرتا تو وہ پھر میرے لیے نئے سرے سے شروع کر دیتیں۔ میں نے کہا: اے مومنوں کی ماں! مجھے رسول اللہ ﷺ کے قیام کے بارے میں خبر دیں۔ فرمانے لگیں: کیا تو نے پڑھا نہیں: ﴿یایہا المزمل﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے! میں نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: اس سورۃ کی ابتدا میں اللہ نے رات کا قیام فرض قرار دیا تو نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ اتنا قیام کرتے کہ ان کے پاؤں سوج جاتے۔ اللہ نے اس حکم کو آسمانوں میں بارہ مہینے روکے رکھا۔ پھر اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی۔ قیام اللیل نفل ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے میرے لیے نبی ﷺ کے وتر کی بات شروع کر دی۔ میں نے کہا: اے مومنوں کی ماں! مجھے نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں بتاؤ۔ فرمانے لگیں: ہم نبی ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھتے، پھر اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو رات کا جتنا حصہ بیدار کرنا چاہتے کر دیتے، آپ ﷺ مسواک اور وضو کرتے، پھر آپ ﷺ نو رکعات پڑھتے، صرف آٹھویں رکعت پر بیٹھتے۔ اپنے رب سے دعا کرتے اور اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے۔ پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہیں پھیرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھ جاتے، پھر اللہ کی حمد بیان کرتے اور بیٹھ جاتے، پھر اللہ کی حمد بیان کرتے اور اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے اور دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے۔ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے تھے۔ یہ گیارہ رکعات ہیں۔ اے بیٹے! جب نبی ﷺ کی عمر بڑھ گئی اور بدن بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ نے ساتویں رکعت وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات پڑھیں۔ اے بیٹے! نبی ﷺ جب بھی نماز پڑھتے اور پسند فرماتے تھے کہ اس پر ہمیشگی کی جائے۔ نبی ﷺ کا قیام اللیل اگر کسی وجہ سے رہ جاتا تو دن کو بارہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ مجھے معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے ایک رات میں مکمل قرآن کی تلاوت کی ہو، پوری رات کا قیام کیا ہو، رمضان کے علاوہ کسی مہینہ کے کامل روزے رکھے ہوں۔ راوی کہتے ہیں پھر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان کو خبر دی تو وہ کہنے لگے: وہ سچ فرماتی ہیں اور سعد کا یہ پہلا کام تھا۔ ابن بشر کہتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور مدینہ کی طرف کوچ کیا تاکہ وہ اپنے گھر کا سامان بیچ کر ہتھیار خریدیں۔ پھر انہوں نے مرتے دم تک رومیوں سے جہاد کیا، ان کو اپنی قوم کا ایک قافلہ ملا جس میں چھ آدمی تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی اس زندگی کا ارادہ کیا تھا تو نبی ﷺ نے ان کو منع کر دیا۔

(٤٦٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْمُزَّمِّلِ ﴿قُمِ اللَّيْلَ إِلاَّ قَلِيلاً نِصْفَهُ﴾ نَسَخَتْهَا الآيَةُ الَّتِي فِيهَا ﴿عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ [المزمل: ٢٠] وَنَاشِئَةُ اللَّيْلِ أَوَّلُهُ ، كَانَتْ صَلاَتُهُمْ لأَوَّلِ اللَّيْلِ ، يَقُولُ: هُوَ أَجْدَرُ أَنْ تُحْصُوا مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ ، وَذَلِكَ أَنَّ الإِنْسَانَ إِذَا نَامَ لَمْ يَدْرِ مَتَى يَسْتَيْقِظُ . وَقَوْلُهُ ﴿أَقْوَمُ قِيلاً﴾ [المزمل: ٦] هُوَ أَجْدَرُ أَنْ يَفْقَهَ فِي الْقُرْآنِ وَقَوْلُهُ ﴿إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلاً﴾ [المزمل: ٧] يَقُولُ فَرَاغًا طَوِيلاً.

(۴۶۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سورہ مزمل ﴿قُمِ اللَّيْلَ إِلاَّ قَلِيلاً نِصْفَهُ﴾ ”رات کا قیام کم کریں“ اس کو منسوخ کر دیا

اس آیت نے ﴿عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ [المزمل: ۲۰] "اللہ جانتا ہے کہ تم اس کو ہرگز نہ نبھا سکو گے پس اس نے تم پر مہربانی کی، لہٰذا جتنا قرآن تمہارے لیے آسان ہے اتنا ہی پڑھو۔" یہ ان کی ابتدائی رات کی نماز تھی۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم شمار کر سکو جو اللہ نے رات کی نماز سے تمہارے اوپر فرض کیا ہے۔ جب انسان سو جاتا ہے وہ نہیں جانتا وہ کب بیدار ہوگا اور اللہ کا فرمان ﴿أَقْوَمُ قِيلًا﴾ [المزمل: ٦] "اور بات کو بہت درست کر دینے والا ہے۔" یہ زیادہ لائق ہے کہ وہ قرآن کو سمجھ سکے اور اللہ کا فرمان ﴿إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا﴾ [المزمل: ۷] "یقیناً دن میں آپ کو بہت مصروفیت رہتی ہے۔" سے مراد زیادہ فراغت ہے۔

(۴٦٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :لَمَّا نَزَلَ أَوَّلُ الْمُزَّمِّلِ كَانُوا يَقُومُونَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى نَزَلَ آخِرُهَا، فَكَانَ بَيْنَ أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا قَرِيبٌ مِنْ سَنَةٍ. [صحيح]

(۴٦۴۰) سماک حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ جب سورۃ مزمل کا ابتدائی حصہ نازل ہوا تو آپ ﷺ رات کا قیام ماہ رمضان کی طرح کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ سورۃ مزمل کا آخری حصہ نازل ہوا۔ سورہ مزمل کے ابتدائی حصہ اور آخری حصہ کے نزول میں ایک سال کا وقفہ ہے۔

(۵۹۴) باب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

قیام اللیل (تہجد) کی ترغیب

(٤٦٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ :الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْلاً فَقَالَ :أَلاَ تُصَلِّيَانِ؟ .فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ ، فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا .فَانْصَرَفَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُوَلٍّ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ :﴿وَكَانَ الإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً﴾ [الكهف:٥٤] .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۴٦۴۱) حسین بن علی فرماتے ہیں کہ علی بن ابی طالب نے ان کو بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دونوں رات کو نماز نہیں پڑھتے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ ہمیں بیدار کرنا چاہے تو ہمیں بیدار کر دیتا

ہے، جب میں نے جواب دیا تو آپ ﷺ چلے گئے، لیکن آپ ﷺ نے کچھ جواب نہیں دیا اور میں نے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھ اپنی ران پر مار رہے تھے ﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا﴾ [الكهف: ٥٤] ''انسان بہت زیادہ جھگڑالو ہے۔''

(٤٦٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا فَأَقُصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا أَعْزَبَ ، فَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَرَأَيْتُ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ :انْطَلِقْ بِهِ إِلَى النَّارِ. قَالَ :فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ. قَالَ :فَلَقِيَنَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي :لَمْ تُرَعْ. قَالَ :فَانْطَلَقُوا بِي حَتَّى وَقَفْنَا عَلَى النَّارِ ، فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ ، وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيِ الْبِئْرِ قَالَ وَرَأَيْتُ فِيهَا رِجَالاً أَعْرِفُهُمْ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهَا ، فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ)). قَالَ سَالِمٌ : فَكَانَ لاَ يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلاَّ قَلِيلاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ٢٤٧٩]

(۴۶۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں جب کوئی آدمی خواب دیکھتا تو اپنا خواب نبی ﷺ کے سامنے بیان کرتا۔ فرماتے ہیں: میری بھی تمنا تھی کہ میں خواب دیکھوں اور نبی ﷺ کے سامنے بیان کروں اور میں کنوارہ نوجوان تھا اور مسجد میں سوتا تھا۔ میں نے دیکھا: دو فرشتے میرے پاس آئے، ایک نے کہا: اس کو آگ کی طرف لے چلو، میں نے کہنا شروع کر دیا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم سے۔ پھر ہمیں دوسرا فرشتہ ملا اس نے مجھے کہا: گھبراؤ نہیں وہ مجھے جہنم کی طرف لے کر چلے اور ہم جہنم کے کنارے پر کھڑے تھے۔ اس کے دو منڈیریں تھیں جیسے کنوئیں کی ہوتی ہیں، میں نے ان میں مرد دیکھے جن کو میں جانتا تھا۔ صبح کے وقت میں نے اپنا خواب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو سنایا، آپ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ اچھا آدمی ہے۔ اگر وہ رات کا قیام کرے۔ سالم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کو بہت کم سوتے تھے۔

(٤٦٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ الأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا نَامَ ثَلاَثَ عُقَدٍ ، كُلُّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَإِنْ

ذَكَرَ رَبَّهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحيح- مسلم ٧٧٦]

(۴۶۴۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سوجاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہ لگا دیتا ہے۔ ہر گرہ لگاتے وقت وہ کہتا ہے کہ رات بڑی لمبی ہے تو سو جا، جب وہ بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اس کی گرہ کھل جاتی ہے۔ اگر وضو کر لے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور انسان صبح خوشی کی حالت میں کرتا ہے۔ اگر وہ یہ کام نہ کرے تو صبح کرتا ہے اور وہ بالکل سست ہوتا ہے۔

(٤٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى ، وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ ، رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا ، فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ)). [صحيح- ابن خزيمه ١١٤٨]

(۴۶۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم فرمائے اس شخص پر جو رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو اس پر پانی کے چھینٹے مارتا ہے اور اللہ رحم فرمائے اس عورت پر جو رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتی ہے اور اپنے خاوند کو بیدار کرتی ہے اگر وہ بیدار ہونے سے انکار کر دے تو اس کے چہرہ پر چھینٹے مارتی ہے۔

(٤٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِهْرَجَانِيُّ ابْنُ السَّقَّاءِ وَأَبُو صَادِقِ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ وَأَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ أَخُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ ، وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا لَيْلَتَئِذٍ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ)). [صحيح- ابن حبان ٢٥٦٩]

(۴۶۴۵) ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کو بیدار ہوا اور اپنی بیوی کو بھی

بیدار کرے اور دونوں اکٹھے نماز پڑھیں تو ان دونوں کو کثرت سے ذکر کرنے والوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

(٤٦٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلاَ ذَكَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهُ فِي كَلاَمِ أَبِي سَعِيدٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :رَوَاهُ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَأُرَاهُ ذَكَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدِيثُ سُفْيَانَ مَوْقُوفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ سُفْيَانَ مَرْفُوعًا نَحْوَ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

(۴۶۴۶) ایضاً

(٤٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ قَالَ : لَمَّا أَنْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ ، وَانْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ فَقَالُوا :قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لأَنْظُرَ إِلَى وَجْهِهِ ، فَلَمَّا أَنْ رَأَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ ، فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُ مِنْهُ أَنْ قَالَ :((يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَطْعِمُوا الطَّعَامَ ، وَأَفْشُوا السَّلاَمَ ، وَصِلُوا الأَرْحَامَ ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلاَمٍ)). [صحیح۔ ترمذی ۲٤٨٥]

(۴۶۴۷) عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے اور کہا: رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں بھی لوگوں کے ساتھ مل کر آیا، تاکہ آپ ﷺ کی زیارت کروں۔ جب میں نے آپ ﷺ کا چہرہ دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہوسکتا، سب سے پہلی جو بات میں نے نبی ﷺ سے سنی یہ ہے کہ اے لوگو! کھانا کھلاؤ، سلام کرو، صلہ رحمی کرو اور رات کو نماز پڑھو، جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(٤٦٤٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ :((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ ، وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ)). كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

[حسن۔ ابن خزیمہ ١١٣٥]

(۴۶۴۸) ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیام اللیل کو لازم پکڑو کیوں کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ، گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔

(٤٦٤٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ

بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ : ((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ ، وَقُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ ، وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ : وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى. [ضعيف]

(۴۶۴۹) بلال بن رباح سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم رات کے قیام کو لازم پکڑو، کیوں کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ، غلطیوں کا کفارہ ہے، گناہوں سے روکتی ہے اور جسم سے بیماریوں کو دور رکھنے کا سبب ہے۔

(٤٦٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ ، وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ ، وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ)). [ضعيف]

(۴۶۵۰) بلال بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رات کے قیام کو لازم پکڑو، کیوں کہ یہ تم پہلے نیک لوگوں کی عادت ہے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ، غلطیوں کا کفارہ ہے، گناہوں سے روکتی ہے اور جسم سے بیماریوں کو دور رکھنے کا سبب ہے۔

(٤٦٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ. [صحيح۔ عبدالرزاق ٤٧٣٥]

(۴۶۵۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر ایسے ہے جیسے جہری صدقہ کرنے کی فضیلت پوشیدہ صدقہ کرنے پر۔

(۶۲۱) باب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ آخِرِ اللَّيْلِ

رات کے آخری حصے کے قیام کی ترغیب

(۴۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ فَيَقُولُ : مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

وَفِي رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْقَعْنَبِيِّ مِنْ لَمْ يَذْكُرَا الْوَاوَ وَقَدَّمَا أَبَا سَلَمَةَ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ۱۰۹٤]

(۴۶۵۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر تشریف لاتے ہیں۔ جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کروں۔ کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں۔ کون ہے جو مجھ سے استغفار کرے میں اس کو معاف کر دوں۔

(۴۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الآخِرِ ، فَيَقُولُ : مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ أَوْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ ثُمَّ يَقُولُ : مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدِيمٍ وَلاَ ظَلُومٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُحَاضِرٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۵۳) سعید بن مرجانہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نصف رات یا رات کے آخری تہائی میں تشریف لاتے ہیں اور فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے

میں اس کی دعا کو قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں۔ پھر فرماتے ہیں: کون ہے جو قرضہ دے اور اس کے قرضے میں ظلم بھی نہ کیا جائے اور ہڑپ بھی نہ کیا جائے۔

(٤٦٥٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سُئِلَ الأَوْزَاعِيُّ وَمَالِكٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هَذِهِ الأَحَادِيثِ الَّتِي جَاءَتْ فِي التَّشْبِيهِ، فَقَالُوا: أَمِرُّوهَا كَمَا جَاءَتْ بِلاَ كَيْفِيَّةٍ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَشَرِيكٌ وَأَبُو عَوَانَةَ لاَ يَحُدُّونَ وَلاَ يُشَبِّهُونَ وَلاَ يُمَثِّلُونَ يَرْوُونَ الْحَدِيثَ وَلاَ يَقُولُونَ كَيْفَ، وَإِذَا سُئِلُوا أَجَابُوا بِالأَثَرِ.

[صحيح۔ ابن عبدالبر في التمهيد ٧/ ١٤٩]

(۴۶۵۴) ولید بن مسلم کہتے ہیں کہ اوزاعی، مالک، سفیان اور لیث بن سعد سے ان احادیث کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: ان کو ویسے ہی مانا جائے گا بغیر کیفیت کے معلوم کیے۔

(ب) ابوداؤد طیالسی فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری، شعبہ، حماد بن زید، حماد بن سلمہ، شریک اور ابوعوانہ ان احادیث کو روایت کرتے ہوئے تشبیہ وتمثیل نہیں دیتے تھے اور نہ ہی کیفیت بیان کرتے تھے، جب ان سے پوچھا جاتا تو وہ کہتے: آثار میں سے ہیں۔

(٤٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ: أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ حَدِيثُ النُّزُولِ قَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ وُجُوهٍ صَحِيحَةٍ، وَوَرَدَ فِي التَّنْزِيلِ مَا يُصَدِّقُهُ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا﴾ [الفجر: ٢٢] وَالنُّزُولُ وَالْمَجِيءُ صِفَتَانِ مَنْفِيَّتَانِ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ طَرِيقِ الْحَرَكَةِ، وَالاِنْتِقَالِ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ، بَلْ هُمَا صِفَتَانِ مِنْ صِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى بِلاَ تَشْبِيهٍ، جَلَّ اللَّهُ تَعَالَى عَمَّا تَقُولُ الْمُعَطِّلَةُ لِصِفَاتِهِ وَالْمُشَبِّهَةُ بِهَا عُلُوًّا كَبِيرًا.
قُلْتُ: وَكَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: إِنَّمَا يُنْكِرُ هَذَا وَمَا أَشْبَهَهُ مِنَ الْحَدِيثِ مَنْ يَقِيسُ الأُمُورَ فِي ذَلِكَ بِمَا يُشَاهِدُهُ مِنَ النُّزُولِ الَّذِي هُوَ تَدَلٍّ مِنْ أَعْلَى إِلَى أَسْفَلَ، وَانْتِقَالٌ مِنْ فَوْقٍ إِلَى تَحْتٍ، وَهَذِهِ صِفَةُ الأَجْسَامِ وَالأَشْبَاحِ، فَأَمَّا نُزُولُ مَنْ لاَ تَسْتَوْلِي عَلَيْهِ صِفَاتُ الأَجْسَامِ فَإِنَّ هَذِهِ الْمَعَانِيَ غَيْرُ مُتَوَهَّمَةٍ فِيهِ، وَإِنَّمَا هُوَ خَبَرٌ عَنْ قُدْرَتِهِ وَرَأْفَتِهِ بِعِبَادِهِ وَعَطْفِهِ عَلَيْهِمْ، وَاسْتِجَابَتِهِ دُعَاءَهُمْ، وَمَغْفِرَتِهِ لَهُمْ، يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ لاَ يَتَوَجَّهُ عَلَى صِفَاتِهِ كَيْفِيَّةٌ وَلاَ عَلَى أَفْعَالِهِ كَمِّيَّةٌ، سُبْحَانَهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ. [صحيح]

(۴۶۵۵) عبداللہ مزنی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا آسمان دنیا پر آنا نبی ﷺ سے صحیح احادیث سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرآن میں اس کی تصدیق موجود ہے ﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا﴾ [الفجر: ۲۲] اترنے اور آنے کی دونوں صفات اللہ تعالیٰ سے حرکت کے اعتبار سے نفی نہیں ہیں اور ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونے کے اعتبار سے بھی، بلکہ یہ دونوں صفات اللہ کے لیے بغیر تشبیہ کے ثابت ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو معطلہ اور مشبھہ جو کہتے ہیں ان سے بہت بلند ہے۔

ابوسلیمان خطابی کہتے ہیں کہ اس جیسی احادیث کا انکار اس نے کیا ہے جو ان امور کو مشاہدات پر قیاس کرتا ہے جیسا کہ وہ اوپر سے نیچے کو آتی ہیں اور منتقل ہوتی ہیں اور یہ صفات جسم کی ہوتی ہیں۔ لیکن اس ذات کا نزول جس پر صفات اجسام صادق نہیں آسکتیں۔ ان معانی کے اندر کچھ وہم نہیں ہے، یہ تو اس کی قدرت، بندوں پر نرمی اور شفقت ہے، ان کی دعائیں قبول کرنے اور ان کو معاف کرنے کی خبر ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اس کی صفات کی کیفیت اور افعال کی کمیت نہیں دیکھی جاتی۔ وہ پاک ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

(۶۲۲) باب التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ

رات کے آخری حصہ میں قیام کی ترغیب

(٤٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا ، وَأَحَبُّ الصَّلاَةِ إِلَى اللَّهِ صَلاَةُ دَاوُدَ، كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَنْ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي خَيْثَمَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۷۹]

(۴۶۵۶) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے محبوب روزے اللہ کے ہاں داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے اور نمازوں میں سے سب سے زیادہ محبوب نماز اللہ کے ہاں داؤد علیہ السلام کی ہے، کیوں کہ وہ پہلے نصف رات سوتے، پھر تہائی حصہ قیام کرتے، پھر چھٹا حصہ سویا کرتے تھے۔

(۴۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا. وَقَالَ أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا أَلْفَى النَّبِيَّ ﷺ عِنْدِي السَّحَرَ الآخِرَ إِلاَّ نَائِمًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ.

[صحیح بخاری ۱۰۸۲]

(۴۶۵۷) ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کو رات کے آخری حصہ میں سوتے ہوئے پایا ہے۔

(۴۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيُوقِظُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاللَّيْلِ، فَمَا يَجِيءُ السَّحَرُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ جُزْئِهِ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۳۱۶]

(۴۶۵۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو رات میں بیدار کر دیتا ہے، پھر سحری کا وقت آنے سے پہلے آپ ﷺ اپنے حصہ سے فارغ ہو جاتے تھے۔

(۴۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الدَّائِمُ. قُلْتُ: فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: تَعْنِي الدِّيكَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۸۱]

(۴۶۵۹) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے عمل کے بارے میں سوال کیا تو فرمانے لگیں: نبی ﷺ کو ہمیشگی کے عمل زیادہ محبوب تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کب قیام کے لیے کھڑے ہوتے؟ فرمایا: جب آپ ﷺ مرغ کی آواز کو سنتے۔

(۴۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ.

فَقُلْتُ لَهَا: فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ شُعْبَةَ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِیثِ أَبِی الأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ.[صحیح]

(۴۶۶۰) مسروق کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشگی والے عمل کو پسند فرماتے تھے۔ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مرغ کی آواز سنتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

(۴۶۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِی ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِیِّ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَیُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ بَعْدَ صَلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ؟ ((قَالَ: الصَّلاَةُ فِی جَوْفِ اللَّيْلِ. قَالَ: فَأَیُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ؟ قَالَ: شَهْرُ اللَّهِ الَّذِی تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِیِّ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۶۳]

(۴۶۶۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ فرض نماز کے بعد کون سی نماز افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز جو آدھی رات کو پڑھی جائے۔ پھر اس نے پوچھا: رمضان کے روزوں کے بعد کون سے روزے افضل ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مہینہ کے جس کو تم محرم کہتے ہو۔

(۴۶۶۲) وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ((مِنْ أَفْضَلِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلاَةُ فِی جَوْفِ اللَّيْلِ، وَإِنَّ أَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِی تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۴۶۶۲) جندب بن عبداللہ بجلی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جو رات کے درمیانی حصہ میں پڑھی جائے اور رمضان کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزے اس مہینے کے ہیں جس کو تم محرم کہتے ہو۔

(۴۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَنُعَيْمُ بْنُ

زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِعُكَاظٍ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ دَعْوَةٍ أَقْرَبُ مِنْ أُخْرَى أَوْ سَاعَةٍ تُبْتَغَى أَوْ تُتَّقَى ذِكْرُهَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرُ ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ)).

ت) وَقَدْ رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ :أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ :((جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرُ)). [حسن۔ احمد ٤/٣٨٥]

(۴۶۶۳) عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ عکاظ میں تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سی دعا زیادہ قرب کا ذریعہ بنتی ہے؟ یا کون سا وقت ہے جس میں ہم اللہ کا قرب حاصل کرسکیں یا اس کا ذکر کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصہ میں ہوتے ہیں۔ اگر تو طاقت رکھے تو ان لوگوں میں سے ہو جا جو اللہ کا ذکر اس گھڑی کرتے ہیں۔

(ب) عمرو بن عبسہ ایک دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! رات کے کس حصہ میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں۔

(٤٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْخَالِدِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَيُّ صَلاَةِ اللَّيْلِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ :((نِصْفُ اللَّيْلِ ، وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ)). [حسن۔ احمد ٥/١٧٩]

(۴۶۶۴) ابو مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: رات کی نماز کس گھڑی میں افضل ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: آدھی رات لیکن اس کے کرنے والے تھوڑے ہیں۔

(٦٢٣) باب مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ

جب آپ ﷺ تہجد کے لیے اٹھتے تو کیا پڑھتے

(٤٦٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ :((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ ، وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ)).أَوْ قَالَ :((لاَ إِلَهَ غَيْرُكَ)). شَكَّ سُفْيَانُ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ :وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ .وَلَمْ يَقُلْهَا سُلَيْمَانُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۶۹]

(۴۶۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو کھڑے ہوتے تو تہجد پڑھتے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کو اٹھتے تو تہجد پڑھتے اور فرماتے: اے اللہ! تمام تعریف تیرے لیے ہے اور آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے، تو ان کا نور ہے۔ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو ان کا بادشاہ ہے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو سچا، تیرا وعدہ سچا، تیری بات بھی اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت، جہنم، قیامت، محمد ﷺ، انبیاء تمام حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرا مطیع ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تیری طرف میں عاجزی و انکساری کرتا ہوں۔ میرے پہلے اور بعد والے گناہ معاف فرما اور جو میں نے پوشیدہ اور ظاہری گناہ کیے ہیں، سب معاف فرما۔ مقدم اور موخر تو ہی ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے یا فرمایا: صرف تو ہی معبود ہے (الفاظ کا فرق ہے)۔

(٤٦٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ صَالِحٍ الصَّفَّارُ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ : ((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ،

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ تقدم]

(۴۶۶۶) طاؤس کہتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو تہجد پڑھتے تو فرماتے: اے اللہ! تیرے لیے تعریف ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا انتظام فرماتا ہے اور تو، تیرا وعدہ، تیری بات اور تیری ملاقات حق ہے جنت، جہنم، انبیا بھی حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرا مطیع ہوں اور تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے اور تیری طرف میں عاجزی کرتا ہوں۔ میرے پہلے اور بعد والے تمام گناہ معاف کردے اور جو گناہ میں نے پوشیدہ یا ظاہرا کیے ہوں تمام معاف کردے تو ہی میرا الٰہ ہے تیرے علاوہ میرا کوئی الٰہ نہیں۔

(٤٦٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ الْعَسْكَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ الْقَصْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ لِي غُفِرَ لَهُ أَوْ قَالَ فَدَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ ، فَإِنْ هُوَ عَزَمَ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلاَتُهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۰۳]

(۴۶۶۷) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو فرماتے: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے۔ اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، برائی سے پھرنے اور نیک کام کرنے کی میرے اندر طاقت نہیں اللہ کی توفیق کے بغیر۔ پھر فرمایا: اے اللہ! مجھے معاف فرما تو اسے معاف کر دیا جائے گا یا فرمایا: وہ دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرلوں گا، اگر اس نے پختہ ارادہ کیا اور کھڑا ہوا پھر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کرلی جائے گی۔

(۶۲۴) باب مَا يُفْتَتَحُ بِهِ صَلاَةُ اللَّيْلِ

رات کی نماز کی ابتدا کس سے کی جائے

(٤٦٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ : كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَفْتَتِحُ صَلاَتَهُ :((اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَجَمَاعَةٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۷۰]

(۴۶۶۸) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی ﷺ جب رات کو نماز کے لیے اٹھتے تو نماز کی ابتدا کس سے کرتے تھے؟ فرماتی ہیں: جب نبی ﷺ رات کو اٹھتے تو نماز کی ابتدا ان الفاظ سے فرماتے: اے اللہ! جو جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کا رب ہے۔ آسمانوں وزمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اے اللہ! حق کی طرف میری رہنمائی فرما، اپنے حکم سے جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ بیشک تو سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتا جسے چاہتا ہے۔

(۲۲۵) باب افْتِتَاحِ صَلاَةِ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

رات کی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کرنے کا بیان

(۴۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلاَتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۷۶۷]

(۴۶۶۹) سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے فرماتے۔

(۴۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَجَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۹۸]

(۴۶۷۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کے لیے اٹھے تو اپنی نماز کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۴۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ أَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۶۶۲۳]

(۴۶۷۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی تہجد کی ابتدا دو ہلکی رکعتوں سے کیا کرتے تھے۔

(۴۶۷۲) وَرُوِيَ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ لِيُطَوِّلْ بَعْدُ مَا شَاءَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۳۲۴]

(۴۶۷۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد جتنی مرضی لمبی نماز پڑھیں۔

(۶۲۶) باب عَدَدِ رَكَعَاتِ قِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ وَصِفَتِهَا

نبی کریم ﷺ کی تہجد کی رکعتوں کی تعداد اور طریقہ

(۴۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ يَعْنِي زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ ﷺ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ، وَلَا فِي غَيْرِ رَمَضَانَ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ

وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ: ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۹۶]

(۴۶۷۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی رمضان میں نماز کے متعلق سوال کیا تو وہ فرمانے لگیں: نبی ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے، اس کی لمبائی اور خوبصورتی کے متعلق سوال نہ کرو۔ پھر آپ ﷺ چار رکعات پڑھتے، ان کی لمبائی اور خوبصورتی کے متعلق بھی سوال نہ کرو۔ پھر آپ ﷺ تین رکعات پڑھتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے۔

(۴۶۷۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ: سَأَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ: كَانَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۸۹]

(۴۶۷۴) ابی سلمہ بن عبدالرحمن عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا فرمایا: تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ کی نماز رمضان اور غیر رمضان میں تیرہ رکعات ہوتی تھیں اور اس میں فجر کی دو رکعات بھی ہیں۔

(۴۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا الْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحیح۔ بخاری ۱۰۸۹]

(۴۶۷۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز تیرہ رکعات پڑھتے تھے، اس میں وتر اور فجر کی دو رکعات بھی ہوتی تھیں۔

(۴۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ ، وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ لِلْفَجْرِ ، فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۸]

(۴۶۷۶) قاسم عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔ ایک رکعت وتر اور دو رکعات فجر کی، یہ کل تیرہ رکعات ہوئیں۔

(۴۶۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۳۷]

(۴۶۷۷) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز تیرہ رکعات پڑھتے تھے فجر کی دو رکعات سمیت۔

(۴۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ ، يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۹۴۹]

(۴۶۷۸) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔ یہ آپ ﷺ کی نماز تھی۔ اتنا لمبا سجدہ کرتے تھے، جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کر لے۔ پھر آپ ﷺ فجر سے پہلے دو رکعات پڑھتے، پھر اپنے دائیں جانب لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن اذان دیتا۔

(۴۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۷۹) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشا اور طلوع فجر کے درمیان گیارہ رکعات پڑھتے تھے، ہر دو رکعات میں سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔ آپ ﷺ اتنا لمبا سجدہ فرماتے جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات کی تلاوت کر لے، جب مؤذن فجر کی اذان سے خاموش ہوتا تو آپ ﷺ دو ہلکی سی رکعات پڑھتے، پھر دائیں جانب لیٹ جاتے۔ یہاں تک کہ مؤذن آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۴۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ. قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ ، وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ، فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَمَا صَنَعَ ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي ، وَأَخَذَ بِأُذُنِي يَفْتِلُهَا ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ الْقَعْنَبِيُّ : سِتَّ مِرَارٍ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاري ۱۸۱]

(۴۶۸۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں کے پاس رات گزاری۔ فرماتے ہیں: میں تکیہ کی چوڑائی کی جانب لیٹ گیا، نبی ﷺ اور آپ کی بیوی تکیہ کی لمبائی کی طرف لیٹ گئے۔ جب نصف رات ہوئی یا اس سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد۔ پھر نبی ﷺ بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں سے چہرے کی نیند دور کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے سورہ آل عمران کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر آپ ﷺ نے لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اور بہترین وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بھی ویسے ہی کیا جیسے آپ ﷺ نے کیا تھا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پہلو میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ نبی ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے کانوں کو پکڑ کر پھیر

دیا۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات نماز ادا کی، پھر دو رکعات پڑھیں، پھر دو رکعات، پھر دو رکعات، پھر دو رکعات۔ پھر دو رکعات، پھر دو رکعات پڑھیں۔ قعنبی کہتے ہیں: چھ مرتبہ۔ پھر آپ ﷺ نے وتر پڑھا۔ پھر آپ ﷺ مؤذن کے آنے تک لیٹ گئے۔ پھر آپ ﷺ نے دو خفیف رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ نے جا کر صبح کی نماز پڑھی۔

(۴٦٨١) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا أَخْبَرَهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِاللَّيْلِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَامَ وَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَسَارِهِ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رَأْسِي، فَجَعَلَ يَمَسُّ أُذُنِي كَأَنَّهُ يُوقِظُنِي، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. قُلْتُ: قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، حَتَّى صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى اسْتَثْقَلَ وَرَأَيْتُهُ يَنْفُخُ، فَأَتَاهُ بِلاَلٌ فَقَالَ: الصَّلاَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ نَامَ عَيْنُهُ إِلاَّ اسْتَنْبَهَ قَلْبُهُ، وَإِذَا نَامَ قَلْبُهُ اسْتَيْقَظَتْ عَيْنَاهُ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۱۳٦٤]

(۴٦٨١) کریب فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس ؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا، پھر انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں طرف کر لیا، پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، آپ ﷺ میرے کانوں کو چھو رہے تھے گویا آپ ﷺ مجھے بیدار کر رہے ہوں، پھر آپ ﷺ نے دو خفیف رکعتیں پڑھیں۔ آپ ﷺ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر سلام پھیرا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے وتر سمیت گیارہ رکعات ادا کیں، پھر آپ ﷺ سو گئے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ خراٹے لے رہے تھے۔ بلال ؓ نے آ کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز! آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ کوئی نبی ایسا نہیں اس کی آنکھیں سو جائیں مگر اس کا دل جاگتا ہے اور اگر دل سو جائے تو آنکھیں جاگتی ہیں۔

(۴٦٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَصَلَّى ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، حَزَرْتُ قِيَامَهُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِقَدْرِ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ لَمْ يَقُلْ نُوحٌ مِنْهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۳٦٥]

(۴۶۸۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری، نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے تیرہ رکعات پڑھی، ان میں دو رکعتیں فجر کی بھی تھیں، میں نے ہر رکعت میں آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ ﴿ یَا أَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴾ کے بقدر لگایا اور ''نوح'' نہیں کہا۔ اس میں دو رکعات فجر کی بھی تھیں۔

(۴۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لأَرْمُقَنَّ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ أَوْتَرَ، فَذَلِكَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ، زَادَ : ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْقَعْنَبِيُّ فِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ. [صحيح۔ مسلم ۷٦٥]

(۴۶۸۳) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ میں رات بھر نبی ﷺ کی نماز کو دیکھتا رہا۔ میں خیمہ کو ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ نبی ﷺ نے دو خفیف رکعت ادا کیں۔ پھر آپ ﷺ نے دو لمبی رکعات ادا کیں، پھر دو رکعتیں پہلی رکعتوں سے ہلکی پڑھیں، پھر اس کے بعد دو رکعات ان سے بھی ہلکی پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات ادا کیں جو ان سے بھی ہلکی تھیں، پھر آپ ﷺ نے دو رکعات ان سے بھی ہلکی پڑھیں، پھر آپ ﷺ نے وتر پڑھے۔ یہ تیرہ رکعات تھیں۔

(۴۶۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً ، فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ . قُلْتُ : مَا هَمَمْتَ؟ قَالَ : هَمَمْتُ أَنْ أَقْعُدَ وَأَدَعَ النَّبِيَّ ﷺ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ بخاری ۱۰۸٤]

(۴۶۸۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی، آپ ﷺ ہمیشہ کھڑے رہے تو میں نے برا ارادہ کر لیا، ابو وائل کہنے لگے: آپ رضی اللہ عنہ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ میں نے سوچا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی ﷺ کو چھوڑ دوں۔

(۶۲۷) باب أَفْضَلُ الصَّلاَةِ طُولُ الْقُنُوتِ

لمبے قیام والی نماز کی فضیلت کا بیان

(۴۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْضَلُ الصَّلاَةِ طُولُ الْقُنُوتِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح. مسلم ۷۵٦]

(۴۶۸۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی نماز افضل ہے۔

(۴۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ :((طُولُ الْقُنُوتِ)). [صحيح. تقدم]

(۴۶۸۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی۔

(۴۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : سُئِلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَتِهِ بِاللَّيْلِ ، وَقِرَاءَتِهِ فِي رَكْعَةٍ مِنْهَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَسُورَةَ النِّسَاءِ . [صحيح. تقدم]

(۴۶۸۷) اعمش نے بھی اس طرح حدیث ذکر کی ہے، لیکن اس میں ہے کہ سوال کیا گیا۔

(ب) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی رات کی نماز اور ایک رکعت میں سورۃ بقرہ، آل عمران اور نساء کی قراءت والی حدیث منقول ہے۔

(۶۲۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الإِكْثَارَ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

کثیر رکوع وسجود والی نماز کی فضیلت کا بیان

(٤٦٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ، فَقَالَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ﴾ [محمد: ١٥] أَيَاءً تَقْرَأُهَا أَوْ أَلِفًا؟ فَقَالَ : كُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَ :إِنِّي لأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ.فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ ، إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، وَلَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ، وَلَكِنْ إِذَا قُرِءَ فَرَسَخَ فِي الْقَلْبِ نَفَعَ ، إِنِّي لأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ ، فَجَاءَ عَلْقَمَةُ فَدَخَلَ فَقُلْنَا لَهُ :سَلْهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهَا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟ فَدَخَلَ فَسَأَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ :عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَقَالَ وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ :إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ. [صحيح۔ مسلم ٨٢٢]

(۴۶۸۸) شقیق فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا جس کو نھیک بن سنان کہا جاتا تھا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ اس آیت کو کیسے پڑھتے ہیں: ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ﴾ [محمد: ١٥] 'یا' کے ساتھ یا 'الف' کے ساتھ؟ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے اس کے علاوہ پورے قرآن کو سمجھ لیا ہے؟ وہ کہنے لگا: میں تو مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھ لیتا ہوں۔ عبداللہ کہنے لگے: یہ تو اشعار پڑھنے کے مانند ہوا، کیوں کہ بہترین نماز تو زیادہ رکوع اور سجود والی ہے۔ لوگ قرآن کی تلاوت کریں گے قرآن ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا، لیکن جب اس کی تلاوت کی جائے گی تو وہ دلوں میں راسخ ہوگا اور نفع دے گا۔ میں جانتا ہوں جو ایک جیسی سورتیں نبی ﷺ ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔ پھر کھڑے ہوئے اور چلے گئے۔ علقمہ آئے تو ہم نے کہا: علقمہ جاؤ اور (نظائر) ایک جیسی سورتیں جو نبی ﷺ ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے ان کے متعلق عبداللہ سے سوال کرو۔ علقمہ نے سوال کیا تو انہوں نے کہا: مفصل کی ابتدائی بیس سورتیں۔

(ب) افضل نماز وہ ہے جس میں رکوع وسجود زیادہ ہوں۔

(٤٦٨٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُلَّ الْقُرْآنِ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَ : إِنِّي لأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ.فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ ، إِنَّ قَوْمًا يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ ، وَلَكِنْ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ ، إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، وَإِنِّي لأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِي أَثَرِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ :قَدْ أَخْبَرَنِي بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۶۸۹) ابو وائل فرماتے ہیں کہ عبداللہ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے علاوہ پورے قرآن کو سمجھ لیا ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں تو مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھ لیتا ہوں۔ عبداللہ کہنے لگے: یہ تو شعر پڑھنے کی طرح ہوا۔ لوگ قرآن پڑھیں گے اور وہ ان کے حلقوں سے تجاوز نہیں کرے گا۔ لیکن جب دل میں واقع ہوگا تو دل میں راسخ بھی ہوگا اور نفع بھی دے گا، کیوں کہ افضل نماز وہ ہے جس میں رکوع وسجود زیادہ ہوں۔ پھر عبداللہ چلے گئے۔ ان کے بعد علقمہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے، پھر ہم ان کے پاس گئے تو وہ کہنے لگے: انہوں نے مجھے اس کے بارے میں خبر دی۔

(۴۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((إِيمَانٌ لاَ شَكَّ فِيهِ ، وَجِهَادٌ لاَ غُلُولَ فِيهِ ، وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ)). قِيلَ :أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ :طُولُ الْقِيَامِ .وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۳۲۵]

(۴۶۹۰) عبداللہ بن حبشی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سے اعمال اچھے ہیں؟ ایمان جس میں شک نہ ہو۔ جہاد جس میں خیانت نہ ہو۔ مقبول حج، پھر پوچھا گیا: کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا: لمبے قیام والی۔

(۴۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ.فَقَالَ :أَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ وَنَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقَلِ ، لَكِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ الرَّحْمَنَ وَالنَّجْمَ فِي رَكْعَةٍ ، وَاقْتَرَبَتْ وَالْحَاقَّةَ فِي رَكْعَةٍ ، وَالطُّورَ وَالذَّارِيَاتِ فِي رَكْعَةٍ ، وَإِذَا وَقَعَتْ وَالنُّونَ فِي رَكْعَةٍ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَالْمُرْسَلاَتِ فِي رَكْعَةٍ ، وَالدُّخَانَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ يَعْنِي فِي رَكْعَةٍ. [ضعيف۔ ابوداؤد ۱۳۹۶]

(۴۶۹۱) علقمہ، اسود دونوں ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میں مفصل سورتیں ایک رکعت میں پڑھتا ہوں تو انہوں نے کہا: اشعار کی طرح پڑھتے ہو اور ردی قسم کی گفتگو کی طرح۔ نبی ﷺ ایک جیسی دو سورتیں ایک

رکعت میں پڑھ لیتے تھے۔ جیسے سورہ رحمٰن، نجم، اقتربت اور الحاقہ ایک رکعت میں اور طور، ذاریات ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔ اذا وقعت، انون ایک رکعت میں اور عم یتساءلون، المرسلات ایک رکعت میں۔ الدخان، اذا الشمس کورت ایک رکعت میں۔

(۴۶۹۲) وَزَادَ غَيْرُهُ عَنْ إِسْرَائِيلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :وَسَأَلَ سَائِلٌ وَالنَّازِعَاتِ فِي رَكْعَةٍ ، وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ وَعَبَسَ فِي رَكْعَةٍ.ثُمَّ ذَكَرَ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَمَا بَعْدَهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۳۹۶]

(۴۶۹۲) اسرائیل سے کچھ الفاظ اس حدیث میں زائد ہیں: سأل سائل اور النازعات ایک رکعت میں ویل للمطففین اور عبس ایک رکعت، پھر اس نے ذکر کیا: عم یتساءلون اور اس کے بعد والی ایک رکعت میں۔

(۴۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ أَحْسَنَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، إِنِّي لأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهِنَّ اثْنَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ مسلم ۸۲۲]

(۴۶۹۳) شقیق عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے وکیع کی حدیث کے ہم معنی حدیث ذکر کی، ان الفاظ کے بغیر کہ بہترین نماز رکوع وسجود والی ہے۔ فرمایا: میں ان ایک جیسی سورتوں کو پہچانتا ہوں، جن کو نبی ﷺ ایک رکعت میں پڑھ لیا کرتے تھے اور بیس سورتیں دس رکعات میں۔

(۴۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَرْبٍ السِّمْسَارُ أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْرَأُ عَشْرَ سُوَرٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

قَالَ عَاصِمٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي الْعَالِيَةِ فَقَالَ :وَأَنَا كُنْتُ أَقْرَأُ عِشْرِينَ سُورَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ، وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ .

تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي حَدِيثِ أَبِي الْعَالِيَةِ)). [صحيح۔ احمد ۶۵/۵]

(۴۶۹۴) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک رکعت میں دس سورتیں پڑھ لیتے تھے۔

عاصم کہتے ہیں: میں نے ابوالعالیہ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: میں ایک رکعت میں بیس سورتیں پڑھ لیتا ہوں، لیکن مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ہر سورت کا رکوع وسجود میں سے حصہ ہے۔

(٤٦٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ .فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ :مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ :وَإِنِّي أَذْكُرُ وَأَذْكُرُ الْمَكَانَ الَّذِي حَدَّثَنِي فِيهِ. [صحيح]

(۴۶۹۵) ابوعالیہ کہتے ہیں: مجھے اس نے بیان کیا جس نے نبی ﷺ سے سنا کہ ہر سورت کا رکوع وسجود میں حصہ ہے۔ انس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تجھے یہ کس نے بیان کیا ہے؟ وہ کہنے لگے: مجھ یاد ہے اور میں اس جگہ کو بھی یاد رکھتا ہوں جس جگہ اس نے مجھے بیان کیا۔

(٤٦٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُخَارِقِ قَالَ :مَرَرْتُ بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَأَنَا حَاجٌّ ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ مَنْزِلَهُ ، فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي يُخَفِّفُ الْقِيَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ ﴿ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴾ وَ ﴿ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ ﴾ وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا ذَرٍّ رَأَيْتُكَ تُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَتُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ. قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً أَوْ يَرْكَعُ لِلَّهِ رَكْعَةً إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً)). [صحيح لغيره۔ احمد ٥/١٤٧]

(۴۶۹۶) مخارق فرماتے ہیں: میں ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس ربذہ سے گزرا اور حج کا ارادہ رکھتا تھا۔ میں ان کے گھر میں داخل ہوا تو میں نے ان کو پایا کہ وہ خفیف قیام والی نماز پڑھ رہے ہیں جیسے ﴿ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴾ ﴿ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ ﴾ لیکن رکوع وسجود زیادہ کرتے ہیں، جب انہوں نے نماز پوری کی تو میں نے کہا: میں نے دیکھا کہ آپ قیام تھوڑا اور رکوع وسجود زیادہ کرتے ہیں؟ وہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ یا ایک رکوع کرتا ہے تو اللہ اس کی غلطی مٹا دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(٤٦٩٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَأَى فَتًى وَهُوَ يُصَلِّي ، وَقَدْ أَطَالَ صَلاَتَهُ وَأَطْنَبَ فِيهَا ، فَقَالَ :مَنْ يَعْرِفُ هَذَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :لَوْ كُنْتُ أَعْرِفُهُ لأَمَرْتُهُ أَنْ يُطِيلَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أُتِيَ بِذُنُوبِهِ ، فَجُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ وَعَاتِقَيْهِ ، فَكُلَّمَا رَكَعَ أَوْ سَجَدَ تَسَاقَطَتْ عَنْهُ)). [صحيح لغيره۔ ابن حبان ١٧٣٤]

(۴۶۹۷) جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک نوجوان کو دیکھا، وہ نماز پڑھ رہا تھا، اس نے اپنی نماز کو لمبا کر دیا (یعنی قیام لمبا کیا) اور رکوع وسجود چھوٹے کیے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: کوئی ہے جو اس کو جانتا ہو؟ ایک شخص نے کہا:

میں اس کو جانتا ہوں تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اگر میں اس پہچانتا تو میں اس کو حکم دیتا کہ وہ رکوع وسجود کو لمبا کرے۔ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ لا کر اس کے سر اور کندھوں پر رکھ دیے جاتے ہیں۔ جب وہ رکوع وسجود کرتا ہے تو وہ گناہ اس سے گر جاتے ہیں۔

(۶۲۹) باب صِفَةِ الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ اللَّيْلِ فِي الرَّفْعِ وَالْخَفْضِ

رات کی نماز میں قرأت بلند آواز سے اور آہستہ پڑھنے کا طریقہ

(۴۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَدْرِ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: يَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ مَنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ.

[حسن۔ ابوداؤد ۱۳۲۷]

(۴۶۹۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ قرأت اس قدر بلند آواز سے کرتے کہ جو حجرہ میں ہو وہ سن لے اور آپ کا حجرہ گھر میں تھا۔

(ب) سعید بن منصور ابن ابی زناد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قرأت حجرہ کے باہر تک سنائی دیتی تھی اور حجرہ آپ ﷺ کا گھر میں ہی تھا۔

(۴۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا أَخْبَرَهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي بَعْضِ حُجَرِهِ فَيَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ مَنْ كَانَ خَارِجًا. [صحيح۔ النسائي في الكبرى ٤٩٩]

(۴۶۹۹) کریب فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کیسی تھی؟ وہ کہنے لگے: آپ ﷺ کسی حجرہ میں تلاوت کرتے تو جو باہر ہوتا اس کو سن لیتا تھا۔

(۴۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ، وَمَرَّ بِعُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَهُ، فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ: ((يَا أَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ

وَأَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ)). قَالَ: قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ. فَقَالَ: مَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَأَنْتَ تَرْفَعُ صَوْتَكَ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْتَسِبُ بِهِ أُوقِظُ الْوَسْنَانَ. فَقَالَ لأَبِي بَكْرٍ: ((ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا)). وَقَالَ لِعُمَرَ: ((اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا)). [ابوداؤد ۱۳۲۹]

(۴۷۰۰) عبداللہ بن رباح ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ابوبکر کے پاس سے گزرے، وہ آہستہ آواز سے تلاوت کر رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے۔ جب دونوں نبی ﷺ کے پاس آئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! میرا گزر تیرے پاس سے ہوا تو تم نماز کی حالت میں اپنی آواز کو پست کیے ہوئے تھے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: میں سنوا رہا تھا اس کو جس سے میں سرگوشی کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! میں تیرے پاس گزرا تو نے اپنی آواز کو بلند کیا ہوا تھا تو وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں سوئے ہوئے لوگوں کو بیدار کرنے کا ارادہ رکھتا تھا تو آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی آواز کو تھوڑا سا بلند کرو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی آواز کو پست کرو۔

(۴۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً إِلَى قَوْلِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوقِظُ الْوَسْنَانَ، وَأَطْرُدُ الشَّيْطَانَ. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۳۲۹]

(۴۷۰۱) ثابت بنانی نبی ﷺ سے مرسلاً نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سونے والوں کو بیدار کرنا چاہتا تھا اور شیطان کو بھگا رہا تھا۔

(۴۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنِ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ فَقَالَ لأَبِي بَكْرٍ: ارْفَعْ شَيْئًا. وَلاَ لِعُمَرَ: اخْفِضْ شَيْئًا.

قَالَ: ((وَقَدْ سَمِعْتُكَ يَا بِلاَلُ وَأَنْتَ تَقْرَأُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ)). قَالَ: كَلاَمٌ طَيِّبٌ يَجْمَعُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضٍ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((كُلُّكُمْ قَدْ أَصَابَ)). [حسن۔ ابوداؤد ۱۳۳۰]

(۴۷۰۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اس قصہ کو نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ آپ ﷺ نے ابوبکر سے کہا کہ اپنی آواز کو بلند کرو اور نہ ہی یہ لفظ ذکر کیے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اپنی آواز کو پست کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! میں نے سنا ہے تو فلاں فلاں سورۃ پڑھتا ہے۔ وہ کہنے لگے: عمدہ اور پاکیزہ کلام ہے اللہ بعض کو بعض کے ساتھ جمع کر دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے درستگی کو پالیا۔

(۶۳۰) باب مَنْ لَمْ يَرْفَعْ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ شَدِيدًا إِذَا كَانَ يَتَأَذَّى بِهِ مَنْ حَوْلَهُ

جب اردگرد کے لوگ تکلیف محسوس کریں تو قرأت بلند آواز سے نہیں کرنی چاہیے

(۴۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اعْتَكَفَ النَّبِيُّ - ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ ، فَكَشَفَ الْمَسْتُورَةَ وَقَالَ : ((أَلاَ إِنَّ كُلَّكُمْ يُنَاجِي رَبَّهُ ، فَلاَ يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ، وَلاَ يَرْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلاَةِ)). [صحيح۔ ابو داؤد ۱۳۳۲]

(۴۷۰۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اعتکاف کیا۔ آپ ﷺ نے سنا کہ صحابہ بلند آواز سے قرأت کر رہے تھے اور آپ ﷺ اپنے خیمہ میں تھے، آپ ﷺ نے پردہ ہٹایا اور فرمایا: کیا تم اپنے رب سے سرگوشی نہیں کر رہے۔ تم ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو اور تم ایک دوسرے سے نماز میں قرأت بلند نہ کرو۔

(۴۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ التَّمَّارِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- خَرَجَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، وَقَدْ عَلَتْ أَصْوَاتُهُمْ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ : ((إِنَّ الْمُصَلِّيَ مُنَاجٍ رَبَّهُ ، فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيهِ بِهِ ، وَلاَ يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ)). [صحيح۔ مالك ۱۷۷]

(۴۷۰۴) ابو حازم تمار بیاضی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف آئے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اور قرأت کی وجہ سے ان کی آوازیں بلند تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نمازی اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے۔ وہ دیکھے، وہ کیا سرگوشی کر رہا ہے اور تم ایک دوسرے سے قرأت بلند نہ کرو۔

(۶۳۱) باب مَنْ جَهَرَ بِهَا إِذَا كَانَ مَنْ حَوْلَهُ لاَ يَتَأَذَّى بِقِرَاءَتِهِ

جب اردگرد والے بلند آواز سے تکلیف محسوس نہ کریں تو بلند آواز سے قرأت جائز ہے

(۴۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : سَمِعَ النَّبِيُّ - ﷺ- رَجُلاً يَقْرَأُ بِاللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((يَرْحَمُهُ اللَّهُ ، لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً

نَسِيتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ آدَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ٢٥١٢]

(۴۷۰۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ رات کے وقت مسجد میں قرأت کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد کروادی ہے، جو میں فلاں سورت سے بھول گیا تھا۔

(٤٧٠٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَ ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَرْحَمُ اللَّهُ فُلاَنًا ، كَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ أَذْكَرَنِيهَا اللَّيْلَةَ كُنْتُ أَسْقَطْتُهَا)) . [صحيح۔ تقدم]

(۴۷۰۶) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے رات کا قیام کیا اور بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں آدمی پر اللہ رحم کرے کہ اس نے مجھے فلاں آیت یاد کروادی جو میں بھول گیا تھا۔

(٤٧٠٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلاً يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ :((رَحِمَهُ اللَّهُ ، لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۷۰۷) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ رات کو قرأت کر رہا تھا، آپ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم فرمائے اس نے مجھے فلاں سورت کی آیت یاد کروادی۔

(٤٧٠٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَكَ الْبَارِحَةَ ، لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ)). فَقَالَ :لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَّرْتُهُ لَكَ تَحْبِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي مُوسَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ. [صحیح۔ بخاری ۴۷٦۱]

(۴۷۰۸) ابو بردہ رضی اللہ عنہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اگر آپ مجھے دیکھ لیتے جب گذشتہ رات میں آپ کی قرأت سن رہا تھا۔ آپ کو تو آل داؤد کی خوبصورت آواز دی گئی ہے۔

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اگر میں جان لیتا تو مزید آپ ﷺ کے لیے اس کو مزین کر کے پڑھتا۔

(۴۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَحَيْوَةُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ ، يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمِّهِ. [صحیح۔ بخاری ۴۷۳۵]

(۴۷۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو جتنی اجازت اچھی آواز سے قرآن پڑھنے کی دی اتنی کسی چیز کی نہیں دی۔

(۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ؟ أَكَانَ يَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ؟ قَالَتْ : كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا جَهَرَ ، وَرُبَّمَا أَسَرَّ. قَالَ قُلْتُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً. [صحیح لغیرہ۔ ترمذی ۴۴۹]

(۴۷۱۰) عبداللہ بن ابی قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کی رات کی قرأت کیسی ہوتی تھی؟ کیا آپ ﷺ بلند آواز سے قرأت کرتے تھے یا پست آواز سے؟ فرماتی ہیں: کبھی بلند آواز سے اور کبھی پست آواز سے میں نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے معاملہ میں وسعت رکھی ہے۔

(۴۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ رَفَعَ طَوْرًا ، وَخَفَضَ طَوْرًا ، وَكَانَ يَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۳۲۸]

(۴۷۱۱) ابوخالد والبی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب رات کا قیام کرتے تو کبھی قرأت بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے

کرتے اور فرماتے کہ نبی ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

(۴۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ الْكَلاَعِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ)).

تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ . [صحيح۔ ابو داؤد ۱۳۳۳]

(۴۷۱۲) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے اعلانیہ صدقہ دینے والا ہے اور آہستہ آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے پوشیدہ صدقہ کرنے والا۔

(۶۳۲) باب تَرْتِيلِ الْقِرَاءَةِ

ٹھہر ٹھہر کر قرأت کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي هَذَا أَحَادِيثُ فِي أَبْوَابِ الْقِرَاءَةِ فِي بَابِ كَيْفَ قِرَاءَةُ الْمُصَلِّي؟

وَقَدْ مَضَى فِي التَّطَوُّعِ قَاعِدًا حَدِيثُ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي تَرْتِيلِهِ السُّورَةَ حَتَّى يَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا.

(۴۷۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ :أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَصَلاَتِهِ بِاللَّيْلِ ، فَقَالَتْ :وَمَا لَكُمْ وَصَلاَتِهِ؟ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ، ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ .وَنَعَتَتْ لَهُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۴۶۶]

(۴۷۱۳) یعلی بن مملک نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قرأت اور رات کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: پھر تمہیں آپ کی نماز اور قراءت سے کیا نسبت۔ آپ ﷺ نماز پڑھتے، پھر اتنی دیر سو جاتے جتنی دیر نماز پڑھتے۔ پھر اتنی دیر نماز پڑھتے جتنی دیر سوتے، پھر سو جاتے اتنا وقت جتنی دیر نماز پڑھتے۔ یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی

قرأت کا طریقہ بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی قرأت حرف، حرف ہوتی تھی (یعنی ایک ایک حرف سمجھ آتا تھا)۔

(۴۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ ، إِنِّي أَهُذُّ الْقُرْآنَ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَأُرَتِّلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ هَذْرَمَةً. [صحيح۔ عبدالرزاق ۴۱۷۸]

(۴۷۱۴) ابی جمرہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں تیز اور بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرتا ہوں! ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں تو یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں مکمل قرآن تیزی سے پڑھ جاؤں۔

(۴۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي رَجُلٌ سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ ، وَرُبَّمَا قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةً وَاحِدَةً أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُ ، فَإِنْ كُنْتَ فَاعِلاً لاَ بُدَّ فَاقْرَأْهُ قِرَاءَةً تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ وَيَعِيهِ قَلْبُكَ. [صحيح]

(۴۷۱۵) ابو جمرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں ایسا آدمی ہوں جو بہت زیادہ تیز قرأت کرتا ہوں اور بعض اوقات رات کے اندر ایک یا دو مرتبہ قرآن کی تلاوت کر لیتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ایک سورت پڑھ لوں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں ویسے ہی کروں جو تم کرتے ہو۔ اگر آپ ایسا ہی کرتے ہیں تو پھر ایسی قرأت کرو جو تمہارے کان سن سکیں اور تیرا دل اس کو یاد رکھے۔

(۴۷۱٦) وَحَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اقْرَءُ وا الْقُرْآنَ ، وَحَرِّكُوا بِهِ الْقُلُوبَ ، لاَ يَكُونُ هَمُّ أَحَدِكُمْ آخِرَ السُّورَةِ. [ضعيف]

(۴۷۱٦) ابو جمرہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم قرآن پڑھو اور اس قرآن کے ذریعے دلوں کو متحرک رکھو اور تم میں سے کسی کا بھی آخری سورت کا ارادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(۴۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى أَبُو بَكْرٍ الطَّلْحِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ كُلَيْبٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ ، وَهُوَ يُرَدِّدُ آيَةً حَتَّى أَصْبَحَ بِهَا يَرْكَعُ وَبِهَا يَسْجُدُ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ﴾ [المائدة: ١١٨] قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا زِلْتَ تُرَدِّدُ هَذِهِ الآيَةَ حَتَّى أَصْبَحْتَ. قَالَ : ((إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي الشَّفَاعَةَ لأُمَّتِي ، وَهِيَ نَائِلَةٌ لِمَنْ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا)).

[حسن۔ احمد ١٤٥١٥]

(۴۷۱۷) خرشہ بن حر ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ رات نماز پڑھ رہے تھے اور ایک ہی آیت کو بار بار دہرا رہے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ آپ رکوع و سجود کرتے رہے اور آیت یہ ہے: ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ﴾ [المائدہ ۱۱۸] اے اللہ! اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ایک آیت کو بار بار دہراتے رہے اور صبح کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی امت کی شفاعت کا سوال کیا یہ سفارش اس کے لیے ہوگی جس نے شرک نہیں کیا۔

(۴۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا ، وَالآيَةُ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [المائدة : ۱۱۸]

تَابَعَهُ فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ وَزَادَ بِهَا يَرْكَعُ وَبِهَا يَسْجُدُ. [حسن۔ نسائی ۱۰۱۰]

(۴۷۱۸) جسرہ بنت دجاجہ کہتی ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے ایک آیت کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ صبح ہو گئی، آپ ﷺ اسی آیت کو دہراتے رہے: ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ [المائدة : ۱۱۸] اگر تو ان کو عذاب دے گا تو وہ تیرے بندے ہیں اگر تو ان کو معاف کر دے گا تو تو غالب حکمت والا ہے۔

(۶۴۳) باب مَا يُكْرَهُ مِنْ تَرْكِ قِيَامِ اللَّيْلِ لِمَنْ كَانَ يَقُومُهُ

جو قیام اللیل کرتا ہے اس کے لیے رات کا قیام چھوڑ دینا ناپسندیدہ ہے

(۴۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَكُنْ مِثْلَ فُلاَنٍ ، كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. ثُمَّ قَالَ وَتَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَمُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

فَلَمْ يَذْكُرَا عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ فِي إِسْنَادِهِ ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۱۱۰۱]

(۴۷۱۹) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو فلاں کی مثل نہ ہو جا کیوں کہ وہ رات کا قیام کرتا تھا، پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔

(۶۳۴) باب الْمَرِيضِ يَتْرُكُ الْقِيَامَ بِاللَّيْلِ أَوْ يُصَلِّي قَاعِدًا

بیمار کے لیے رات کا قیام چھوڑنا اور بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے

(۴۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ :اشْتَكَى النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ ، فَأَتَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ :يَا مُحَمَّدُ مَا أُرَى شَيْطَانَكَ إِلاَّ قَدْ تَرَكَكَ ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.[صحیح۔ بخاری ۱۰۷۲]

(۴۷۲۰) اسود بن قیس فرماتے ہیں: میں نے جندب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ نے ایک یا دو راتیں قیام نہ کیا تو ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اے محمد! میرا خیال ہے (معاذ اللہ) تیرے شیطان نے تجھے چھوڑ دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں: ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾ قسم ہے روز روشن کی اور رات جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے، تمہارے رب نے تمہیں نہیں چھوڑا اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے۔

(۴۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ :اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ :يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ ، لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثٍ.فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحیح]

(۴۷۲۱) اسود کہتے ہیں: میں نے جندب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ نے ایک یا دو راتیں قیام نہ کیا۔ ایک عورت کہنے لگی: اے محمد! میں امید کرتی ہوں کہ آپ کے شیطان نے آپ کو چھوڑ دیا ہے (معاذ اللہ)، میں نے اس کو آپ کے قریب دو یا تین راتوں سے نہیں دیکھا۔ اللہ نے یہ آیات اتار دیں: ﴿وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

قَلٰی﴾ قسم ہے روز روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔ تمہارے رب نے تمہیں نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا ہے۔

(۴۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى النَّصْرِيِّ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لاَ تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لاَ يَدَعُهُ ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ قَالَتْ كَسِلَ صَلَّى قَاعِدًا.

كَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ .وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ .وَهُوَ أَصَحُّ.

[ابوداؤد ۱۳۰۷]

(۴۷۲۲) عبداللہ بن ابی موسیٰ نصری فرماتے ہیں کہ عائشہ ؓ نے مجھے کہا: تو رات کا قیام نہ چھوڑ؛ کیوں کہ نبی ﷺ نے اس کو نہیں چھوڑا۔ جب آپ ﷺ بیمار ہوتے یا کمزور ہوتے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیتے۔

(۶۳۵) باب مَنْ نَامَ عَلَى نِيَّةِ أَنْ يَقُومَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ

جو بیدار ہونے کی نیت سے سو گیا لیکن بیدار نہ ہو سکا

(۴۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رَضًى أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَا مِنِ امْرِءٍ تَكُونُ لَهُ صَلاَةٌ بِلَيْلٍ فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ صَلاَتِهِ ، وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ)). [ضعيف۔ مالك ۲۵۵]

(۴۷۲۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ رات کا قیام کرتا ہے اور اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی نماز کا اجر لکھ دیتے ہیں اور نینداس کے لیے صدقہ ہوتی ہے۔

(۴۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى ، وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ)). [منکر۔ نسائی ۱۷۷۸]

(۴۷۲۴) سوید بن غفلہ ابودردا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتا ہے اور رات کے قیام کا ارادہ رکھتا ہے، لیکن نینداس پر غالب آجاتی ہے یہاں تک کہ وہ صبح کرتا ہے تو اس کے لیے اس کی نیت کے مطابق اجر لکھ دیا جاتا ہے اور اس کی نینداس پر اللہ کی جانب سے صدقہ ہوتی ہے۔

(۴۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ .

وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ زِرٍّ أَوْ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَوْقُوفًا.

(۶۳۶) باب مَنْ نَامَ عَلَى غَيْرِ نِيَّةٍ أَنْ يَقُومَ حَتَّى أَصْبَحَ

جو بندہ قیام کی نیت کے بغیر صبح تک سوتا رہا

(۴۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا زَالَ نَائِمًا حَتَّى أَصْبَحَ ، مَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ. فَقَالَ : ((ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ . أَوْ قَالَ : فِي أُذُنِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۳۹]

(۴۷۲۶) ابووائل عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کا نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا گیا کہ یہ صبح تک سویا رہتا ہے نماز کے لیے نہیں اٹھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا شخص ہے کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کردیا ہے یا فرمایا: کان میں۔

(۴۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ

الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ إِذَا نَامَ ، كُلُّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ مَكَانَهَا : عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ. فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتِ الثَّانِيَةُ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتِ الثَّالِثَةُ ، فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ لَقِسًا كَسْلَانَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۹۱]

(۴۷۲۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شیطان تمہارے سر کی گدی پر تین گرہ لگاتا ہے، جب تم سوتے ہو۔ ہر گرہ لگانے کے بعد وہ کہتا ہے: رات بڑی لمبی ہے تو سو جا۔ جب بندہ بیدار ہوتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اگر وضو کر لے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ پھر وہ صبح چست اور خوشگوار موڈ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ صبح کرتا ہے اور سست اور خبیث النفس ہوتا ہے۔

(۶۳۷) باب مَنْ نَعَسَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ

جس کو حالت نماز میں نیند آئے تو وہ سو جائے تاکہ نیند ختم ہو جائے

(۴۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ ، لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۹]

(۴۷۲۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں نیند آئے تو وہ سو کر اپنی نیند پوری کرے، جب تم میں سے کوئی ایک نماز کی حالت میں سو رہا ہو تو ممکن ہے وہ اپنے لیے استغفار طلب کر رہا ہو لیکن حقیقت میں

اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہو۔

(۴۷۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنَمْ عَلَى فِرَاشِهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ أَوْ يَدْعُو لَهَا؟)).

[صحیح۔ عبدالرزاق ۴۲۲]

(۴۷۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی حالت میں کسی کو نیند آئے تو وہ اپنے بستر پر سو جائے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ وہ اپنے لیے دعا کر رہا ہے یا بددعا۔

(۴۷۳۰) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ ، فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۷۸۸]

(۴۷۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کے وقت نماز کے لیے کھڑا ہو اور قرآن اس کی زبان پر درست نہ آ رہا ہو اور وہ نہیں جانتا کہ کیا کہہ رہا ہے تو وہ لیٹ جائے۔

(۶۳۸) باب مَنْ وَثَّقَ بِنَفْسِهِ فَشَدَّدَ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْعِبَادَةِ

جس نے اپنے آپ کو باندھ لیا اور عبادت میں اپنے اوپر سختی کی

(۴۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِالطَّابِرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ بِطُوسٍ فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّجَاحِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: ((أَفَلاَ أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۷۸]

(۴۷۳۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام کرتے تو آپ ﷺ کے پاؤں سوج جاتے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا:

کیا اللہ نے آپ ﷺ کے پہلے اور بعد والے گناہ معاف نہیں کر دیے! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(۶۳۹) باب الْقَصْدِ فِی الْعِبَادَةِ وَالْجَهْدِ فِی الْمُدَاوَمَةِ

عبادت میں میانہ روی اور ہمیشگی اپنانے کا بیان

(۴۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ وَهُوَ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الشَّاعِرُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ لِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ؟ . قُلْتُ : بَلَى. قَالَ : فَلاَ تَفْعَلْ ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ ، وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ ، إِنَّ لِعَيْنِكَ حَقٌّ ، وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ ، وَلأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ ، صُمْ وَأَفْطِرْ ، وَقُمْ وَنَمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْمَدِينِیِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح. بخاری ۱۱۰۲]

(۴۷۳۲) سائب بن فروخ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ تم دن کو روزہ اور رات کو قیام کرتے ہو۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو نظر جاتی رہے گی اور تھک جاؤ گے۔ تیری آنکھوں اور تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے گھر والوں کا بھی تجھ پر حق ہے، روزہ رکھ، افطار کر، قیام کر اور سو بھی۔

(۴۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِی حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلاَّ رَأَيْتَهُ ، وَلاَ نَائِمًا إِلاَّ رَأَيْتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ.

[صحيح. بخاری ۱۸۷۱]

(۴۷۳۳) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب تم نماز پڑھتے دیکھنا چاہو تو دیکھ سکتے ہو، اگر سوتے ہوئے دیکھنا چاہو تو پھر بھی دیکھ سکتے ہو۔

(۴۷۳۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِی حُمَيْدٌ قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلاَةِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَصَوْمِهِ تَطَوُّعًا قَالَ : كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا ، وَيُفْطِرُ مِنَ

الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا ، وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلاَّ رَأَيْنَاهُ ، وَلاَ نَرَاهُ نَائِمًا إِلاَّ رَأَيْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم]

(۴۷۳۴) حمید فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز اور نفلی روزہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ مہینہ میں روزے رکھنا شروع کرتے تو ہم کہتے کہ آپ ﷺ کا روزہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں ہے اور جب آپ ﷺ مہینہ کے روزے چھوڑنے شروع کر دیتے تو ہم خیال کرتے کہ آپ اس مہینے کے روزے نہیں رکھیں گے۔ رات کے جس حصہ میں ہم آپ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو دیکھ لیتے اور جب سوئے ہوئے دیکھنا چاہتے تو بھی دیکھ لیتے۔

(۴۷۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ مِنَ الْعَمَلِ. قُلْتُ :أَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ؟ قَالَتْ :إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ.

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الأَحْوَصِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَشْعَثَ فِي الصَّحِيحِ.

[صحيح۔ معنى تخريجه فى الحديث ٤٦٥٩]

(۴۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اعمال میں ہمیشگی کو پسند کرتے تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ رات کے کس حصہ میں بیدار ہوتے تھے؟ فرمایا: جب مرغ اذان دیتا۔

(۴۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ الْحَوْلاَءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :هَذِهِ الْحَوْلاَءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ ، وَزَعَمُوا أَنَّهَا لاَ تَنَامُ اللَّيْلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَلِمَ لاَ تَنَامُ اللَّيْلَ؟ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ ، فَوَاللَّهِ لاَ يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ٧٨٥]

(۴۷۳۶) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حولاء بنت تویت بن حبیب بن اسد بن عبدالعزیٰ میرے پاس سے گزری۔ میرے پاس رسول اللہ ﷺ بھی تھے۔ میں نے کہا: یہ حولاء بنت تویت ہے اور کہتے ہیں: یہ رات کو نہیں سوتی۔ نبی ﷺ نے پوچھا: رات کو کیوں نہیں سوتی؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنی تم طاقت رکھو۔ اللہ کی قسم! اللہ نہیں اکتائے گا تم اکتا جاؤ گی۔

(۴۷۳۷) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قِرَاءَةً

عَلَيْهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ :كَانَتْ عِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : ((مَنْ هَذِهِ؟)). قَالَتْ :هَذِهِ فُلاَنَةُ لاَ تَنَامُ اللَّيْلَ.قَالَ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلاَتِهَا.فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لاَ يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا)).قَالَ فَقَالَتْ :كَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَغَيْرِهِ عَنْ هِشَامٍ ، وَقَالُوا عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح۔ بخاری ٤٣]

(۴۷۳۷) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی اسد قبیلہ کی ایک عورت آئی۔ نبی ﷺ آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے بتایا: یہ فلانہ ہے رات کو سوتی نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس کی نماز کا تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اوپر اتنا کام لازم کرو جتنا عمل کر سکو۔ اللہ کی قسم! اللہ نہیں اکتائے گا تم اکتا جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سب سے بہترین عبادت اس شخص کی ہے جس نے اپنی عبادت پر ہمیشگی کی۔

(۴۷۳۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ :هَذِهِ فُلاَنَةُ تَذْكُرُ مِنْ صَلاَتِهَا.فَقَالَ :((مَهْ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَأَحَبُّ الدِّينِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ :قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ :((فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا)).قَالَ فِيهِ بَعْضُهُمْ :لاَ يَمَلُّ مِنَ الثَّوَابِ حَتَّى تَمَلُّوا مِنَ الْعَمَلِ.وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يُوصَفُ بِالْمَلاَلِ ، وَلَكِنَّ الْكَلاَمَ أُخْرِجَ مَخْرَجَ الْمُحَاذَاةِ اللَّفْظِ بِاللَّفْظِ ، وَذَلِكَ سَائِغٌ فِي كَلاَمِ الْعَرَبِ وَعَلَى ذَلِكَ خَرَجَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾ [الشورى: ٤٠] قُوبِلَتِ السَّيِّئَةُ الأُولَى الَّتِي هِيَ ذَنْبٌ بِالْجَزَاءِ عَلَى لَفْظِ السَّيِّئَةِ ، وَالْقِصَاصُ عَدْلٌ لَيْسَ بِسَيِّئَةٍ ، وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ﴾ [البقرة: ١٩٤] وَالْقِصَاصُ لَيْسَ بِظُلْمٍ وَلاَ عُدْوَانٍ ، فَأُخْرِجَ فِي اللَّفْظِ لِلْمُحَاذَاةِ عَلَى الاِعْتِدَاءِ ، وَالْمَعْنَى لَيْسَ بِاعْتِدَاءٍ ، فَكَذَلِكَ قَوْلُهُ :فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا .أُخْرِجَ مُحَاذِيًا لِلَّفْظِ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَالْمَعْنَى لاَ يَقْطَعُ عَنْهُمْ ثَوَابَ أَعْمَالِهِمْ مَا لَمْ يَمَلُّوا فَيَتْرُكُوهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۷۳۸) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو فرمایا: یہ فلاں عورت ہے اور اس کی نماز کا تذکرہ کیا جاتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رک جا۔ اللہ نہیں اکتائے گا تم اکتا جاؤ گی اور سب سے زیادہ اچھی عبادت وہ ہے جس پر ہمیشگی کی جائے۔

(ب) ابوبکر اسماعیل آپ ﷺ کے ارشاد ((فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا)) کی تفصیل بیان کرتے ہیں کہ اللہ ثواب سے نہیں اکتائے گا تم عمل سے اکتا جاؤ گے۔

(نوٹ) اللہ کے لیے لفظ ملال کا استعمال درست نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ تھکتے نہیں ہیں۔

(ج) صرف الفاظ کو برابر کرنے کے لیے لائے ہیں۔ یہ کلامِ عرب میں جائز ہے۔ جیسے اللہ کا فرمان ہے ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾ [الشوری: ٤٠] پہلا لفظ سیۃ اس سے مراد گناہ ہے اور دوسرے لفظ سے مراد بدلہ ہے۔

قصاص عدل ہے برائی نہیں جیسے اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة: ١٩٤] ان پر اتنی زیادتی کرو جتنی انہوں نے تم پر کی ہے۔

قصاص میں نہ ظلم ہوتا ہے اور نہ ہی زیادتی، لیکن ایک جیسے الفاظ کا استعمال صرف الفاظ کی برابری کے لیے ہے۔

(٤٧٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : دَخَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسْجِدَ فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ:((مَا هَذَا؟)). قَالُوا:هَذَا الْحَبْلُ لِزَيْنَبَ تُصَلِّي، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((حُلُّوهُ، لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

[صحيح۔ بخاری ١٠٩٩]

(۴۷۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا: دوستونوں کے درمیان رسی باندھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ زینب رضی اللہ عنہا کی ہے وہ اس کے سہارے نماز پڑھتی ہیں جب وہ تھک جاتی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کھول دو۔ تم میں سے ہر ایک چستی کی حالت میں نماز پڑھے جب وہ تھک جائے تو بیٹھ جائے۔

(٤٧٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ)). قَالُوا :وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :((وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ ، سَدِّدُوا وَقَارِبُوا ، أَوْ قَرِّبُوا وَرُوحُوا ، وَاغْدُوا وَخُطُّ مِنَ الدُّلْجَةِ ، وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ٥٣٤٩]

(۴۷۴۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی نہیں تم میں سے جس کو اس کا عمل نجات دلوائے گا۔ انہوں

نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں بھی نہیں اگر اللہ نے مجھے اپنی رحمت میں نہ ڈھانپ لیا۔ فرمایا: تم سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو یا فرمایا: تم قریب ہو رہو اور راحت کو اختیار کرو اور صبح کے وقت چلو اور رات کا کچھ حصہ اور میانہ روی اختیار کرو تم اپنے مقصد کو پالو گے۔

(۴۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ هَذَا الدِّينَ يُسْرٌ ، وَلَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ أَحَدٌ إِلاَّ غَلَبَهُ ، فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا ، وَأَبْشِرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ ، وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ مُطَهَّرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ بخاری ۳۹]

(۴۷۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دین آسان ہے۔ جو اس دین میں سختی کرے گا تو یہ دین اس پر غالب آ جائے گا۔ تم سیدھے سیدھے رہو اور قریب رہو اور خوشخبری دو اور تم صبح و شام اور رات کی نماز کے ذریعہ مدد طلب کرو۔

(۴۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ بُرَيْدَةُ :انْطَلَقْتُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ حَاجَةً فَجَعَلْتُ أُعَارِضُهُ وَأَخْنَسُ عَنْهُ قَالَ فَدَعَانِي فَأَخَذَ بِيَدِي ، فَرَأَى رَجُلاً يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ :أَتُرَاهُ مُرَائِي أَتُرَاهُ مُرَائِي؟ .قَالَ :فَتَرَكَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ، وَقَالَ :((عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا)).وَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى :((فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ)). [صحیح لغیرہ۔ احمد ۵/۳۵۰]

(۴۷۴۲) عیینہ بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چل رہا تھا، میں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو گمان کیا کہ آپ ﷺ کو کوئی ضرورت ہے۔ کبھی تو میں آپ ﷺ کے سامنے آتا اور کبھی چھپ جاتا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ رکوع و سجود زیادہ کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو میرے دیکھنے کو دیکھ رہا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے الگ کر لیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میانہ روی اختیار کرو، تم میانہ روی اختیار کرو۔ پھر آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں میں سے ایک کو دوسرے پر مارا اور فرمایا: جس نے اس دین کے بارے میں سختی کی تو یہ اس پر غالب آ جائے گا۔

(۴۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ

يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُقَيْلٍ :يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ ، وَلاَ تُبَغِّضْ إِلَى نَفْسِكَ عِبَادَةَ اللَّهِ ، فَإِنَّ الْمُنْبَتَّ لاَ أَرْضًا قَطَعَ ، وَلاَ ظَهْرًا أَبْقَى)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عُقَيْلٍ.وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.وَقِيلَ عَنْهُ غَيْرُ ذَلِكَ. وَرُوِىَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ-ﷺ-

[منکر۔ ابن المبارك فی الزهد ۱۱۷۸]

(۴۷۴۳) جابر بن عبداللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ دین مضبوط ہے، اس میں نرمی سے داخل ہو جاؤ اور اپنے نفس کو اللہ کی عبادت سے متنفر نہ کرو، وگرنہ اپنے مقصد کو کھو دو گے۔

(۴۷۴۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ ، فَأَوْغِلْ فِيهِ بِرِفْقٍ ، وَلاَ تُبَغِّضْ إِلَى نَفْسِكَ عِبَادَةَ رَبِّكَ ، فَإِنَّ الْمُنْبَتَّ لاَ سَفَرًا قَطَعَ ، وَلاَ ظَهْرًا أَبْقَى ، فَاعْمَلْ عَمَلَ امْرِءٍ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَمُوتَ أَبَدًا ، وَاحْذَرْ حَذَرًا تَخْشَى أَنْ تَمُوتَ غَدًا)). [منکر]

(۴۷۴۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دین مضبوط ہے اس میں نرمی کے ساتھ شامل ہو اور اپنے نفس کو اپنے رب کی عبادت سے متنفر نہ کر اور نہ تو اتنا آگے نکل جا کہ اپنے مقصد کو کھو بیٹھے اور ایسے شخص کا سا عمل کر جس کا گمان ہے کہ وہ ہرگز نہیں مرے گا اور ڈرنا چھوڑ دے کہ کہیں تجھے کل ہی موت نہ آ جائے۔

(۴۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :الاِقْتِصَادُ فِى السُّنَّةِ أَحْسَنُ مِنَ الاِجْتِهَادِ فِى الْبِدْعَةِ.هَذَا مَوْقُوفٌ.

وَرُوِىَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِزِيَادَةِ أَلْفَاظٍ. [صحیح۔ حاکم ۱/۱۸۴]

(۴۷۴۵) عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت میں میانہ روی اختیار کرنا بدعت میں کوشش کرنے سے بہتر ہے۔

(۴۷۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَآبَاذِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِىُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلاً مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ ، فَقَالَ :((مَا هَذَا الْحَبْلُ؟)). قَالُوا :لِفُلاَنَةَ تُصَلِّى ، فَإِذَا

غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِتُصَلِّ مَا عَقِلَتْ فَإِذَا خَشِيَتْ أَنْ تُغْلَبَ فَلْتَنَمْ)).

[صحيح۔ تقدم برقم ۴۷۳۹]

(۴۷۴۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک رسی دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ رسی کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ فلاں عورت کی ہے وہ اس کے ساتھ نماز پڑھتی ہیں، جب اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک وہ بیدار رہے نماز پڑھے جب نیند کے غلبہ کا خطرہ ہو تو سو جائے۔

(۶۴۰) باب مَنْ فَتَرَ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ فَصَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

جو قیام اللیل میں سستی کرے تو وہ مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لے

(۴۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿ كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴾ [الذاريات: ۱۷] قَالَ : كَانُوا يَتَيَقَّظُونَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَهُمَا. [صحيح۔ ابوداؤد ۱۳۲۱]

(۴۷۴۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿ كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴾ [الذاریات ۱۷] ''وہ رات کو بہت کم سوتے ہیں۔'' کہ وہ بیداری کی حالت میں مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۴۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ [الذاريات : ۱۷] قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ فِيمَا بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. زَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى وَكَذَلِكَ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ ﴾ [السجدة: ١٦]۔ [صحيح۔ ابوداؤد ۱۳۲۲]

(۴۷۴۸) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ [الذاریات : ۱۷] ''وہ رات کو بہت کم سوئے ہیں'' کہ وہ مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لیتے تھے۔ یحییٰ کی حدیث میں کچھ زیادتی ہے۔ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ ﴾ [السجدة: ١٦] ان کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں۔

(۴۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة: ١٦] إِلَى ﴿يُنْفِقُونَ﴾ قَالَ : كَانُوا يَتَيَقَّظُونَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يُصَلُّونَ. قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : قِيَامُ

اللَّيْلِ. [صحيح]

(۴۷۴۹) قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدہ ۱۶] الی ﴿يُنْفِقُونَ﴾ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ بیداری کی حالت میں مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھ لیتے تھے۔ اور ''حسن'' کہتے ہیں: یہ قیام اللیل ہوتا تھا۔

(۴۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو عُقَيْلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ وَأَبَا حَازِمٍ يَقُولاَنِ ﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة: ١٦] هِيَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَصَلاَةِ الْعِشَاءِ صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

[اخرجه ابن نصر في قيام الليل كما في الدر المنثور ٦/٥٤٦]

(۴۷۵۰) زہرة بن معبد کہتے ہیں: میں نے ابن المنکدر اور ابو حازم دونوں سے سنا کہ ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ [السجدة: ١٦] ''ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں'' یہ مغرب اور عشا کے درمیان والی نماز اوابین ہے۔

(۴۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ هَارُونَ عَنْ عِيسَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: سَأَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ نَاشِئَةِ اللَّيْلِ فَقَالَ: أَوَّلُ اللَّيْلِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ. وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف۔ اخرجه الطبري في تفسيره ١٢/٢٨٢]

(۴۷۵۱) ابن ابی ملیکہ نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے نَاشِئَةِ اللَّيْلِ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مغرب کے بعد رات کا ابتدائی حصہ اور کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے بھی اسی کی مثل فرمایا۔

(۴۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سُقَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ٦] قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

[ضعيف۔ ابن ابي شيبه ٥٩٢٦]

(۴۷۵۲) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ ﴿ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ٦] کے بارے میں فرماتے ہیں: مغرب اور عشا کا درمیانی وقت۔

(۴۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، قَالَ وَذَكَرَ الْحَسَنُ: أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَكُنْ يَرَاهُ شَيْئًا. قَالَ أَحْمَدُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَعُدُّهُ مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

[صحيح۔ ابن ابي شيبه ٥٩٢٦]

(۴۷۵۳) ابراہیم بن نافع فرماتے ہیں کہ حسن بن مسلم مغرب اور عشا کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حسن نے ذکر کیا ہے کہ طاؤس رحمہ اللہ اس بارے میں کچھ نہیں کہتے۔ احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حسن بصری اس کو رات کی نماز میں شمار

کرتے تھے۔

(۴۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كُلُّ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ فَهِيَ مِنْ نَاشِئَةِ اللَّيْلِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن الجعد ۳۲۱۲]

(۴۷۵۴) فضالہ حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر وہ نماز جو عشا کے بعد ادا کی جائے یہی ﴿نَاشِئَةِ اللَّيْلِ﴾ ہے۔

(۴۷۵۵) وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّهُ قَالَ : النَّاشِئَةُ مَا كَانَ بَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى الصُّبْحِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن نصر فى قيام الليل كما فى الدر المنثور ۸/۳۱۷]

(۴۷۵۵) علی بن حسین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب اور عشا کے درمیان قیام کرنا ﴿نَاشِئَةِ اللَّيْلِ﴾ ہے۔

(۴۷۵۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : نَاشِئَةُ اللَّيْلِ قِيَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

(۴۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ۶] قَالَ : يَعْنِي قِيَامَ اللَّيْلِ ، وَالنَّاشِئَةُ بِالْحَبَشِيَّةِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ قَالُوا نَشَأَ.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ أَوَّلُهُ. [صحيح۔ حاكم ۲/۵۴۹]

(۴۷۵۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ﴿إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ﴾ [المزمل: ۶] کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد رات کا قیام ہے اور ﴿نَاشِئَةُ﴾ یہ حبشی زبان کا لفظ ہے، جب بندہ قیام کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں: ﴿نَشَأَ﴾

(ب) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿نَاشِئَةُ اللَّيْلِ﴾ سے مراد رات کا ابتدائی حصہ ہے۔

(۴۷۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ : كُنَّا فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ صَلاَةً مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

وَرُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ الأَنْصَارِيَّةِ مَرْفُوعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۴۷۵۸) شعبہ تیمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ابو عثمان کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص ہمارے پاس آیا۔ اس نے نبی ﷺ کے غلام عبید سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی

جانے والی نماز۔

(۴۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ : كُنْتُ فِي جَيْشٍ فِيهِمْ سَلْمَانُ قَالَ فَقَالَ سَلْمَانُ : عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْبَهَائِمِ الَّتِي تَكَفَّلَ اللَّهُ بِأَرْزَاقِهَا فَارْفُقُوا بِهَا فِي السَّيْرِ ، وَأَعْطُوهَا قُوتَهَا ، وَعَلَيْكُمْ بِالصَّلاَةِ فِيمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَإِنَّهَا تُخَفِّفُ عَنْكُمْ مِنْ جُزْءِ لَيْلَتِكُمْ وَتَكْفِيكُمُ الْهَذَرَ.

[حسن۔ اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ۶/۵۰۷]

(۴۷۵۹) ابوشعثاء محاربی کہتے ہیں: میں اس لشکر میں تھا جس میں سلمان تھے۔ سلمان نے فرمایا: تم ان چوپاؤں کا خیال رکھو جن کے رزق کا اللہ نے تمہیں کفیل بنایا ہے، آرام سے چلاؤ اور ان کو خوراک دو اور تم مغرب اور عشا کے درمیانی وقت میں نماز کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ یہ تمہاری رات کی نماز میں تخفیف کا باعث ہے اور تمہیں بے فائدہ گفتگو سے محفوظ رکھتی ہے۔

(۶۴۱) باب كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ

رات میں کتنی قراءت کفایت کر جائے گی

(۴۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِانْتِخَابِ أَخِيهِ أَبِي الْفَتْحِ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ قَرَأَ بِالآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۸۶]

(۴۷۶۰) عبدالرحمن بن یزید ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی رات کو تلاوت کر لی تو یہ اس کو کفایت کر جائیں گی۔

(۴۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ : نَظَرْتُ كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَمْ أَجِدْ سُورَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثِ آيَاتٍ ، فَقُلْتُ : لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثِ آيَاتٍ .

قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- : ((مَنْ قَرَأَ بِالآيَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح۔ انظر ماقبله]

(۴۷۶۱) سفیان کہتے ہیں کہ ابن شبرمہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں قرآن کی کتنی قرأت آدمی کو کفایت کر جائے گی، کیوں کہ میں تو کوئی سورۃ تین آیات سے کم نہیں پاتا، میں نے کہا: تو پھر تین آیات سے کم پڑھنا مناسب نہیں ہے۔

(ب) عبدالرحمن بن یزید ابو مسعود سے نقل فرماتے ہیں اور وہ نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں: جس نے رات کو سورۃ بقرہ کی دو آیات تلاوت کر لیں تو یہ اس کو کفایت کر جائیں گی۔

(۴۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ :أَنَّ رَجُلاً سَمِعَ رَجُلاً يَقْرَأُ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ يُرَدِّدُهَا ، فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَلَّلُهَا ، وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ يَتَقَالُّهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ وَهُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي. [صحيح۔ بخارى ۴۷۲۶]

(۴۷۶۲) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے سے سنا وہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ''کہہ دیجیے اللہ ایک ہے'' پڑھ رہا تھا اور اس کو بار بار دہرا رہا تھا۔ جب اس نے صبح کی تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور وہ ذکر کیا جو اس نے دیکھا تھا گویا وہ اس کو کم خیال کر رہا تھا۔ قعنبی کہتے ہیں: وہ اس سورت کو کم خیال کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورت قرآن کے تہائی حصہ کے برابر ہے۔

(۴۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَزَّازُ فِي قَطِيعَةِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي صَعْصَعَةَ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ :أَنَّ رَجُلاً قَامَ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ السُّورَةَ كُلَّهَا يُرَدِّدُهَا لاَ يَزِيدُ عَلَيْهَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَجُلاً قَامَ لَيْلَةً يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ يُرَدِّدُهَا لاَ يَزِيدُ عَلَيْهَا .قَالَ :كَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا .قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)). [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۴۷۶۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے قتادہ بن لقمان نے بتایا کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں قیام کیا تو اس نے ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ''کہہ دیجیے اللہ ایک ہے'' بار بار پڑھا۔ اس سے زائد کچھ نہیں پڑھا۔ راوی کہتے ہیں: جب ہم نے

صبح کی تو ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک شخص نے رات کے قیام میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ ''کہہ دیجیے اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنم دیا گیا اور اس کا کوئی ہمسر بھی نہیں'' بار بار اسی کو دہراتا رہا اس کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔ گویا وہ شخص اس سورت کو کم سمجھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورت قرآن کے تہائی حصہ کے برابر ہے۔

(۶۴۲) باب الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ وَمَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ تَطَوُّعًا رَكْعَةً وَاحِدَةً

وتر ایک رکعت ہے اور نفل نماز ایک رکعت پڑھنے کے جواز کا بیان

(۴۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری]

(۴۷۶۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ جب تم میں سے کسی کو صبح کا ڈر ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے اور جو اس نے پڑھ لی ہے وتر بنا دے۔

(۴۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ :كَيْفَ يُصَلِّي أَحَدُنَا بِاللَّيْلِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى مِنْ صَلاَتِكَ)).[صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۴۷۶۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو سنا، وہ نبی ﷺ سے سوال کر رہا تھا اور آپ منبر پر تھے کہ ہم میں سے کوئی رات کی نماز کیسے پڑھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات جب آپ کو صبح کا خطرہ ہو تو پڑھی ہوئی نماز کو وتر بنانے کے

لیے ایک رکعت مزید پڑھ لو۔

(۴۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ فَقَالَ: ((مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ. [صحیح]

(۴۷۶۶) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات، جب آپ کو صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔

(۴۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلاَةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: ((مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ)). وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری ۹٤٦]

(۴۷۶۷) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر ؓ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کیسے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات، جب آپ کو صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔ عبداللہ بن عمر ؓ ہر دو رکعات پر سلام پھیرتے تھے۔ پھر ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔

(۴۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ مسلم ۷۵۲]

(۴۷۶۸) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں وتر ایک رکعت ہے۔

(۴۷۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ)). [صحیح۔ سبق فی الذی قبلہ]

(۴۷۶۹) ابی مجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وتر ایک رکعت ہے رات کے آخری حصہ میں۔

(۴۷۷۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ سبق فی الذی قبله]

(۴۷۷۰) ابو مجلز فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وہ ایک رکعت ہے رات کے آخری حصہ میں۔

(۴۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ وَأَنَا بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ : ((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى ، فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ)). يُرِيدُ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

قَالَ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ وَقَالَ لاَحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((بَادِرِ الصُّبْحَ بِرَكْعَةٍ)).

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٧٦٤]

(۴۷۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آیا اور اس نے نبی ﷺ سے وتر کے بارے میں سوال کیا اور میں ان کے درمیان تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو، دو رکعات ہیں۔ جب رات کا آخری حصہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ، پھر فجر سے پہلے دو رکعات پڑھ۔ یعنی نماز فجر سے پہلے دو رکعات۔

(ب) عاصم احول اور لاحق بن حمید اس کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں، اس میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو صبح سے پہلے جلدی ایک رکعت پڑھ۔

(۴۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ رَجُلاً نَادَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُوتِرُ صَلاَةَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى فَلْيُصَلِّ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِنْ خَشِيَ أَنْ يُصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۷۷۲) عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو آواز دی اور

آپ ﷺ مسجد میں تھے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں رات کی نماز کو طاق کیسے بناؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو رات کو نماز پڑھے تو دو دو رکعات نماز ادا کرے، اگر وہ صبح ہونے سے ڈرے تو اپنی پڑھی ہوئی نماز کو وتر بنا لے یعنی ایک رکعت مزید ادا کر لے۔

(۴۷۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ)). فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ: مَا مَثْنَى مَثْنَى؟ قَالَ: ((تُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ)) لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ.

وَفِي رِوَايَةِ آدَمَ: ((فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ)). فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عُمَرَ: مَا مَثْنَى مَثْنَى؟ فَقَالَ: السَّلاَمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ وَقَالَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح- مسلم ۷۴۹]

(۴۷۷۳) شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن حریث سے سنا کہ ابن عمر نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ اگر آپ کو یہ خطرہ ہو کہ صبح کا وقت ہو جائے گا تو ایک رکعت وتر پڑھو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: دو دو سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا: ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا۔

(ب) آدم کی روایت میں ہے: ایک رکعت وتر پڑھ۔ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: دو دو سے کیا مراد ہے؟ وہ کہتے ہیں: دو رکعات کے بعد سلام پھیرنا۔

(۴۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- تقدم برقم ۴۶۷۹]

(۴۷۷۴) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ ان میں ایک وتر پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوتے تو دائیں جانب لیٹ جاتے۔ جب مؤذن آتا تو آپ ﷺ دو ہلکی رکعات ادا کرتے۔

(۴۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ

قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلإِقَامَةِ ، فَيَخْرُجُ مَعَهُ.

قَالَ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٦٧٨]

(۴۷۷۵) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عشا کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد فجر تک گیارہ رکعات پڑھتے تھے اور ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور سجدہ اتنا لمبا فرماتے تھے، جتنے وقت میں تم میں سے کوئی پچاس آیت کی تلاوت کرلے اور جب مؤذن فجر کی اذان سے خاموش ہوتا اور فجر واضح ہو جاتی تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر دو ہلکی رکعات ادا کرتے۔ پھر دائیں جانب لیٹ جاتے۔ پھر مؤذن اقامت کے لیے آتا تو آپ ﷺ اس کے ساتھ چلے جاتے۔

(٤٧٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْوِتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ)).

[صحيح لغيره ۔ ابوداؤد ١٤٢٢]

(۴۷۷۶) ابو ایوب انصاری ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر ضروری ہے۔ جس کو زیادہ محبوب ہو کہ وہ پانچ وتر پڑھے تو وہ ایسا کرے اور جس کو پسند ہو کہ وہ تین وتر پڑھے تو وہ ایسا کرے اور جس کو پسند ہو کہ وہ ایک وتر پڑھے تو وہ ایسا کرلے۔

(٤٧٧٧) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ الْوِتْرَ حَقٌّ ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ)). [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۷۷۷) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر حق ہے جو چاہے پانچ یا تین وتر پڑھ لے اور جو ایک پڑھنا چاہے تو ایک پڑھ لے۔

(۴۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَوْتِرْ بِخَمْسٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلاَثٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِ إِيمَاءً)). [صحيح]

(۴۷۷۸) ابوایوب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وتر پڑھو، اگر پانچ کی طاقت نہیں تو تین وتر پڑھو۔ اگر تین کی طاقت نہیں تو ایک وتر پڑھو۔ وگرنہ اشارے سے ادا کرلو۔

(۴۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ، وَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِ إِيمَاءً)).

اتَّفَقَ هَؤُلاَءِ عَلَى رَفْعِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَتَابَعَهُمْ عَلَى ذَلِكَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ مِنْ رِوَايَةِ وُهَيْبٍ عَنْهُ.

[صحيح لغيره]

(۴۷۷۹) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر ثابت ہے (حق ہے) جو سات وتر پڑھنا چاہے اور جو تین وتر پڑھنا چاہے اور جو ایک وتر پڑھنا چاہے جو اس سے بھی عاجز آجائے تو وہ اشارے سے پڑھ لے۔

(۴۷۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُومِ إِيمَاءً))

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي أَيُّوبَ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي أَيُّوبَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ : هَذَا الْحَدِيثُ بِرِوَايَةِ يُونُسَ وَالزُّبَيْدِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ وَشُعَيْبٍ وَابْنِ إِسْحَاقَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ غَيْرَ مَرْفُوعٍ ، وَإِنَّهُ لَيَتَخَالَجُ فِي النَّفْسِ مِنْ رِوَايَةِ الْبَاقِينَ مَعَ رِوَايَةِ وُهَيْبٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ التَّطَوُّعَ أَوِ الْوِتْرَ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ مَفْصُولَةٍ عَمَّا قَبْلَهَا مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۴۷۸۰) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر حق ہے جو پانچ وتر پڑھنا پسند کرے وہ ایسا کرے اور جو تین وتر پڑھنا پسند کرے وہ ایسا کر لے اور جو ایک وتر پڑھنا پسند کرے تو وہ ایسا کر لے۔ جو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو وہ اشارہ سے پڑھ لے۔

(ب) صحابہ کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ نفل نماز یا وتر الگ ایک رکعت ادا کرنی چاہیے۔ انہی میں سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۴۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرَوَيْهِ. وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَرَكَعَ رَكْعَةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَلَحِقَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا رَكَعْتَ إِلاَّ رَكْعَةً وَاحِدَةً. قَالَ: هُوَ التَّطَوُّعُ، فَمَنْ شَاءَ زَادَ، وَمَنْ شَاءَ نَقَصَ. رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ قَابُوسَ. وَمِنْهُمْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ عبدالرزاق ۵۱۳۶]

(۴۷۸۱) قابوس بن ابی ظبیان فرماتے ہیں کہ ان کے والد فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کے پاس سے گزرے تو ایک رکعت نماز ادا کی، پھر چلے تو پیچھے سے ایک شخص آ ملا اور کہا: اے امیر المومنین! آپ نے صرف ایک رکعت نماز ادا کی ہے۔ آپ فرمانے لگے: یہ نفل نماز ہے جو چاہے ایک رکعت پڑھ لے اور جو چاہے زیادہ کر لے کم کر لے۔

(۴۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : قُمْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لاَ يَغْلِبَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، فَإِذَا رَجُلٌ يَغْمِزُنِي ، فَلَمْ أَلْتَفِتْ ثُمَّ غَمَزَنِي فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَتَنَحَّيْتُ فَتَقَدَّمَ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ.

[صحيح لغيره۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۰۰]

(۴۷۸۲) عبدالرحمٰن بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور میں نے ارادہ کر لیا کہ آج کی رات اس جگہ کسی کو کھڑے نہیں ہونے دوں گا۔ اچانک ایک شخص مجھے چونکے مارنے لگا، میں نے اس کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ پھر اس نے مجھے چونکا، راتو میں نے مڑ کر دیکھا، وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا تو وہ آگے بڑھے اور انہوں نے ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ دیا۔

(۴۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ قُلْتُ: لَأَغْلِبَنَّ عَلَى الْمَقَامِ اللَّيْلَةَ فَسَبَقْتُ إِلَيْهِ، فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ أُصَلِّي إِذَا رَجُلٌ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى ظَهْرِي قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ، فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ، فَقَامَ فَافْتَتَحَ الْقُرْآنَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ، ثُمَّ رَكَعَ وَجَلَسَ وَتَشَهَّدَ، وَسَلَّمَ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَةً. قَالَ: هِيَ وِتْرِي. [صحيح لغيره]

(۴۷۸۳) عبدالرحمٰن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے کہا: آج رات میں مقام ابراہیم پر ضرور کھڑا ہوں گا تو میں سب سے پہلے پہنچ گیا، میں نماز پڑھ رہا تھا تو ایک شخص نے اپنا ہاتھ میری کمر پر رکھا، میں نے دیکھا وہ عثمان بن عفان تھے۔ ان دنوں وہ امیر المومنین بھی تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا۔ وہ کھڑے ہوئے، انہوں نے مکمل قرآن پڑھ دیا، پھر رکوع کیا اور بیٹھ گئے، پھر تشہد پڑھ کر ایک رکعت میں سلام پھیر دیا، اس پر زیادہ نہیں کیا۔ جب فارغ ہوئے تو میں نے پوچھا: اے امیر المومنین! ایک رکعت؟ تو وہ کہنے لگے: یہ میرا وتر ہے۔

(۴۷۸٤) وَمِنْهُمْ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمِّهِ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قِيلَ لِسَعْدٍ: إِنَّكَ تُوتِرُ بِرَكْعَةٍ. قَالَ: نَعَمْ، سَبْعٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ خَمْسٍ، وَخَمْسٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ثَلَاثٍ، وَثَلَاثٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَاحِدَةٍ، وَلَكِنْ أُخَفِّفُ عَنْ نَفْسِي. [صحيح۔ عبدالرزاق ٤٦٤٧]

(۴۷۸۴) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ سعد سے کہا گیا: آپ ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں؟ کہنے لگے: ہاں۔ سات وتر مجھے پانچ سے زیادہ پسند ہیں اور پانچ وتر مجھے تین سے زیادہ پسند ہیں اور تین وتر مجھے ایک سے زیادہ پسند ہیں، لیکن میں اپنے اوپر تخفیف کرتا ہوں۔

(۴۷۸٥) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي الْعِشَاءَ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا

رَكْعَةً. [صحيح۔ بخاري ٥٩٩٥]

(۴۷۸۵) محمد بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ عشا کی نماز پڑھتے اور اس کے بعد ایک رکعت۔

(٤٧٨٦) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعُذْرِيِّ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ مَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ :رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ : حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ عبدالرزاق ٤٦٤٦]

(۴۷۸۶) عبداللہ بن ثعلبہ عذری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں، انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا۔ فرماتے ہیں: میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے عشا کی نماز ادا کی، پھر ایک رکعت پڑھی اور یونس کی روایت میں ہے کہ انہوں نے آدھی رات تک قیام کیا۔

(٤٧٨٧) وَمِنْهُمْ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ :أَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ. [صحيح۔ الطحاوي ١/ ٣٤٨]

(۴۷۸۷) ابن سیرین تمیم داری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک رکعت میں مکمل قرآن پڑھا۔

(٤٧٨٨) وَمِنْهُمْ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ :أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً أَوْتَرَ بِهَا ، فَقَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ مِنَ النِّسَاءِ ، ثُمَّ قَالَ :مَا أَلَوْتُ أَنْ أَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدَمَيْهِ ، وَأَنْ أَقْرَأَ بِمَا قَرَأَ بِهِ. [صحيح۔ نسائي ١٧٢٨]

(۴۷۸۸) ابو مجلز فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ اشعری مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ انہوں نے عشا کی دو رکعات پڑھیں۔ پھر ایک رکعت وتر پڑھی، پھر سورہ نساء کی سو آیات کی تلاوت کی، پھر کہنے لگے: میں ذرا بھی کمی بیشی نہ کروں گا، میں اپنے قدم وہاں رکھوں گا جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قدم رکھے تھے اور میں بھی وہاں سے پڑھوں گا جہاں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا تھا۔

(٤٧٨٩) وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ حَتَّى يَأْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهِ ، وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ مِنَ الْوِتْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مالك ۲۷٤]

(۴۷۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ وتر کی ایک یا دو رکعات میں سلام پھیر دیتے اور اپنے کسی کام کا حکم بھی دے دیتے۔

(۴۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ :أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : كَيْفَ أُوتِرُ؟ قَالَ :أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. قَالَ :إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ إِنَّهَا الْبُتَيْرَاءُ .قَالَ قَالَ :أَسُنَّةَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ تُرِيدُ؟ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.

[ضعيف۔ ابن خزيمه ۱۰۷٤]

(۴۷۹۰) مطلب بن عبداللہ مخزومی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا: اس نے کہا: میں وتر کیسے پڑھوں؟ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک وتر پڑھ۔ وہ کہنے لگا: میں ڈرتا تھا کہ لوگ کہیں گے : یہ بتیرا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی سنت کا ارادہ رکھتا ہے! یہ اللہ اور اس کے رسول کا طریقہ ہے۔

(۴۷۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ مَوْلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ وِتْرِ اللَّيْلِ ، فَقَالَ :يَا بُنَيَّ هَلْ تَعْرِفُ وِتْرَ النَّهَارِ؟ قُلْتُ :نَعَمِ الْمَغْرِبُ. قَالَ :صَدَقْتَ وِتْرُ اللَّيْلِ وَاحِدَةٌ ، بِذَلِكَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . فَقُلْتُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ إِنَّ تِلْكَ الْبُتَيْرَاءُ .قَالَ :يَا بُنَيَّ لَيْسَ تِلْكَ الْبُتَيْرَاءَ ، إِنَّمَا الْبُتَيْرَاءُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الرَّكْعَةَ التَّامَّةَ فِي رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا وَقِيَامِهَا ، ثُمَّ يَقُومُ فِي الأُخْرَى وَلاَ يُتِمُّ لَهَا رُكُوعًا وَلاَ سُجُودًا وَلاَ قِيَامًا ، فَتِلْكَ الْبُتَيْرَاءُ . وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۴۷۹۱) سعد بن ابی وقاص کے آزاد کردہ غلام ابو منصور فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رات کے وتر کے بارہ میں سوال کیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے بیٹا! کیا دن کے وتروں کو جانتے ہو۔ میں نے کہا: ہاں وہ مغرب ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو نے سچ کہا، لیکن رات کا صرف ایک وتر ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! لوگ تو

اس کو بتیرا کہتے ہیں۔ کہنے لگے: اے بیٹا! یہ بتیرا نہیں ہوتا بتیرا تو یہ ہے کہ آدمی ایک رکعت مکمل رکوع، سجود اور قیام کے ساتھ پڑھے اور دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو تو نہ رکوع و سجود مکمل کرے اور نہ قیام۔ ان میں عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہیں۔

(۴۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَسُئِلَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَلاَ أُعَلِّمُكَ الْوِتْرَ؟ قُلْتُ: بَلَى ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَةً. [ضعيف]

(۴۷۹۲) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں: میں نے عشا کی نماز ابن عباس کے پہلو میں پڑھی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو کہنے لگے: کیا میں تجھے وتر نہ سکھا دوں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔

(۴۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ: أَصَابَ. [صحيح۔ بخاری ۳۵۵۳]

(۴۷۹۳) کریب فرماتے ہیں: میں نے امیر معاویہ کو دیکھا، انہوں نے عشا کی نماز پڑھی، پھر ایک رکعت وتر پڑھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کیا تو وہ فرمانے لگے: اس نے درست کیا۔

(۴۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَاءَ ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا ، فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ: أَصَابَ أَيْ بُنَيَّ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا أَعْلَمَ مِنْ مُعَاوِيَةَ ، هِيَ وَاحِدَةٌ أَوْ خَمْسٌ أَوْ سَبْعٌ إِلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ الْوِتْرُ مَا شَاءَ . وَمِنْهُمْ أَبُو أَيُّوبَ: خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[حسن۔ اخرجه الشافعی ۳۸۶]

(۴۷۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب فرماتے ہیں کہ میں نے امیر معاویہ کو عشا کی نماز پڑھتے دیکھا، پھر انہوں نے ایک رکعت وتر پڑھا، اس پر کچھ زائد نہیں کیا۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خبر دی تو ابن عباس فرمانے لگے: ہم میں سے کوئی امیر معاویہ سے زیادہ نہیں جانتا۔ وتر ایک، پانچ، سات یا اس سے بھی زائد ہو سکتے ہیں۔

(۴۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ

بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ إِلاَّ أَنْ يُومِءَ بِرَأْسِهِ فَلْيَفْعَلْ. [صحيح۔ تقدم برقم ۴۷۸۰]

(۴۷۹۵) عطاء بن یزید لیثی نے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وتر حق ہے، جو پانچ وتر پڑھنا چاہے وہ پڑھے اور جو تین وتر پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے اور جو ایک وتر پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ لے اور جو طاقت نہ رکھے تو وہ اپنے سر کے اشارے سے پڑھ لے، وہ ایسا کرسکتا ہے۔

(۴۷۹۶) وَمِنْهُمْ مُعَاذُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو حَلِيمَةَ الْقَارِى رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ شَهِدَ الْجِسْرَ مَعَ أَبِى عُبَيْدٍ الثَّقَفِىِّ فِى خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ قِيلَ لَهُ صُحْبَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبُ بْنُ أَبِى حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّى بِاللَّيْلِ مَا قُدِّرَ لَهُ سَجْدَتَيْنِ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ خَشِىَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَجَعَلَهَا آخِرَ صَلاَتِهِ، وَنَزَلَ وَسَلَّمَ فِى السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ فِى أَثَرِهِمَا الْوِتْرُ، ثُمَّ كَبَّرَ فَصَلَّى الْوِتْرَ. وَقَالَ قَالَ نَافِعٌ: سَمِعْتُ مُعَاذًا الْقَارِى يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(ت) تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح۔ موطاء ۲۵۱]

(۴۷۹۶) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کو دو دو رکعات نماز پڑھتے تھے، جو ان کے مقدر میں ہوتی۔ اگر صبح ہونے کا ڈر ہوتا تو ایک رکعت پڑھتے، یہ ان کی نماز کے آخر میں ہوتی۔ آپ رضی اللہ عنہما بیٹھ جاتے اور ان دو رکعات میں سلام پھیرتے، جس کے بعد وتر ہوتا تھا۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور وتر پڑھ لیتے۔ نافع فرماتے ہیں: معاذ القاری بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۴۷۹۷) وَمِنْهُمْ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِى سُفْيَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ.أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ الْبَجَلِىُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ قَالَ :أَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهُ مَوْلًى لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ :دَعْهُ فَإِنَّهُ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بِشْرٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ۴۷۹۳]

(۴۷۹۷) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ امیر معاویہ نے عشا کے بعد ایک رکعت وتر پڑھا تو ان کے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب بھی تھے۔ کریب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا تو وہ فرمانے لگے: ان کو چھوڑ و وہ نبی ﷺ کے صحابی ہیں۔

(۴۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْحَلَبِىُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِمَامُ قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ .

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : هَلْ لَكَ فِي مُعَاوِيَةَ مَا أَوْتَرَ إِلاَّ بِرَكْعَةٍ. قَالَ : أَصَابَ. إِنَّهُ فَقِيهٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ. [صحيح- تقدم ٤٧٩٣]

(۴۷۹۸) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: آپ کا امیر معاویہ کے بارے میں کیا خیال ہے وہ صرف ایک وتر ہی پڑھتے ہیں؟ تو وہ فرمانے لگے: اس نے درست کام کیا وہ فقیہ شخص ہے۔

(۶۴۳) باب مَنْ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ أَوْ بِثَلاَثٍ لاَ يَجْلِسُ وَلاَ يُسَلِّمُ إِلَّا فِي الآخِرَةِ مِنْهُنَّ

جو پانچ یا تین وتر پڑھے وہ درمیان میں نہ بیٹھے اور سلام صرف آخری رکعت میں پھیرے

(٤٧٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ صَلاَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ بِخَمْسٍ ، وَلاَ يُسَلِّمُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخَمْسِ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الآخِرَةِ يُسَلِّمُ. [صحيح- مسلم ٧٣٧]

(۴۷۹۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کی نماز رات کو تیرہ رکعات ہوتی تھی۔ آپ ﷺ پانچ وتر پڑھتے اور ان میں سلام نہ پھیرتے، پھر آخری رکعت میں بیٹھتے اور سلام پھیرتے۔

(٤٨٠٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ ، وَلاَ يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا حَتَّى يَجْلِسَ فِي آخِرِهِنَّ فَيُسَلِّمُ. لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لاَ يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا إِلاَّ فِي آخِرِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- انظر ما قبله]

(۴۸۰۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعت پڑھا کرتے

تھے۔ان میں سے پانچ وتر ہوتے۔ان پانچ میں نبی ﷺ بیٹھتے نہ تھے اور سلام آخری رکعت میں پھیرتے۔

(ب) ابوبکر کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کی رات کی نماز تیرہ رکعات ہوتی تھی۔ان میں سے پانچ وتر ہوتے اور صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔

(۴۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَرْقُدُ ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يَجْلِسُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَيُسَلِّمُ ثُمَّ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ ، لاَ يَجْلِسُ إِلاَّ فِي الْخَامِسَةِ ، وَلاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي الْخَامِسَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ. وَتَابَعَهُ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ عُرْوَةَ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : سِتَّ رَكَعَاتٍ ، مَثْنَى مَثْنَى. [صحيح۔ حمد ۶/۱۲۳]

(۴۸۰۱) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سو جاتے، جب بیدار ہوتے تو مسواک کرتے اور وضو فرماتے، پھر آٹھ رکعات نماز پڑھتے تو ہر دو رکعات میں بیٹھتے تھے اور سلام پھیرتے، پھر پانچ رکعات پڑھتے۔صرف پانچویں رکعت میں بیٹھتے اور سلام بھی صرف پانچویں رکعت میں پھیرتے۔

(ب) محمد بن جعفر بن زبیر کی روایت میں یہ لفظ ہیں کہ آپ ﷺ چھ رکعات دو دو کر کے پڑھتے۔

(۴۸۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْهِ قَبْلَ الصُّبْحِ ، يُصَلِّي سِتًّا مَثْنَى مَثْنَى ، وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لاَ يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۳۵۹]

(۴۸۰۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعات پڑھتے، دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے۔چھ رکعات دو دو کرکے اور پانچ وتر، ان کے درمیان بیٹھتے نہ تھے صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔

(۴۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِثَلاَثٍ لاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ. كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ وِتْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِتِسْعٍ ثُمَّ بِسَبْعٍ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حاكم ۱/۴۴۷]

(۴۸۰۳) سعد بن ہشام حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھتے اور صرف آخری رکعت

میں بیٹھتے۔

(ب) سعد بن ہشام نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نو اور کبھی سات وتر بھی پڑھے۔

(۴۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ؟ قَالَتْ :كَانَ يُوتِرُ بِأَرْبَعٍ وَثَلاَثٍ وَسِتٍّ وَثَلاَثٍ وَثَمَانٍ وَثَلاَثٍ وَعَشْرٍ وَثَلاَثٍ ، وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ ، وَلاَ بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ.زَادَ أَحْمَدُ :وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

قُلْتُ :مَا يُوتِرُ؟ قَالَتْ :لَمْ يَكُنْ يَدَعُ ذَلِكَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَحْمَدُ :وَسِتٍّ وَثَلاَثٍ.وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ ثَلاَثًا لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِجُلُوسٍ وَلاَ تَسْلِيمٍ ، فَيَكُونُ فِي مَعْنَى رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي الْوِتْرِ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ.

[قوی۔ ابوداؤد ۱۳۰۶۲]

(۴۸۰۴) عبداللہ بن ابی قیس فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ ؓ سے کہا کہ نبی ﷺ کے وتر کتنے تھے؟ وہ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ چار اور تین، چھ اور تین، آٹھ اور تین، دس اور تین اور سات سے کم وتر نہیں پڑھتے تھے اور تیرہ سے زیادہ اور احمد نے زیادہ کیا ہے کہ آپ ﷺ فجر کی دو رکعات سے وتر نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ کے وتر کیسے تھے؟ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا۔ احمد نے چھ اور تین کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔ ممکن ہے ان کی مراد یہ ہو کہ آپ ﷺ تین وتر پڑھتے نہ تو درمیان میں بیٹھتے اور نہ سلام پھیرتے تھے۔

(ب) ہشام بن عروہ وتر کی پانچ رکعات کے متعلق فرماتے ہیں۔

(۴۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ، فَصَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ، ثم جَاءَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَحَوَّلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ قَالَ خَطِيطَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۷]

(۴۸۰۵) سعید بن جبیر ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے گھر رات گزاری۔ نبی ﷺ نے عشا کی نماز پڑھی، اس کے بعد چار رکعات ادا کیں۔ پھر سو گئے، پھر کھڑے ہوئے۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی

بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اپنے دائیں جانب کر لیا اور پانچ رکعات پڑھیں، پھر دو رکعت نماز ادا کی، پھر سو گئے، حتیٰ کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ ﷺ نماز کی طرف چلے گئے۔

(۴۸۰۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ سُهَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بَعَثَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَاجَةٍ ، وَكَانَتْ لَيْلَةُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :فَاضْطَجَعْتُ فِي حُجْرَتِهِ ، فَجَعَلْتُ فِي نَفْسِي أَنْ أُحْصِيَ كَمْ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَجَاءَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْحُجْرَةِ بَعْدَ أَنْ ذَهَبَ اللَّيْلُ ، ثُمَّ قَالَ :ارْقُدْ أَوْ بَعْدُ قَالَ ثُمَّ تَنَاوَلَ مِلْحَفَةً عَلَى مَيْمُونَةَ ، فَارْتَدَى بِبَعْضِهَا وَعَلَيْهَا بَعْضُهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ لَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُنَّ ، ثُمَّ قَعَدَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، فَأَكْثَرَ مِنَ الثَّنَاءِ ، ثُمَّ كَانَ آخِرُ كَلاَمِهِ أَنْ قَالَ :((اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا فِي سَمْعِي ، وَاجْعَلْ لِي نُورًا فِي بَصَرِي ، وَاجْعَلْ لِي نُورًا عَنْ يَمِينِي ، وَنُورًا عَنْ شِمَالِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا بَيْنَ يَدَيَّ ، وَنُورًا خَلْفِي ، وَزِدْنِي نُورًا وَزِدْنِي نُورًا)). [حسن۔ النسائی فی الکبری ۴۰۶]

(۴۸۰۶) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب نے ان کو نبی ﷺ کی طرف کسی کام کے لیے بھیجا۔ اس دن ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ میمونہ کی باری تھی۔ وہ ان کے پاس گئے، نبی ﷺ اس وقت مسجد میں تھے۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے حجرہ میں لیٹ گیا۔ میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کہ آج میں شمار کروں گا کہ نبی ﷺ کتنی نماز پڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد آئے، میں آپ ﷺ کے حجرہ میں لیٹا ہوا تھا۔ پھر فرمایا: سو جاؤ، آپ نے میمونہ رضی اللہ عنہا سے چادر لی، اس کا بعض حصہ نبی ﷺ کے اوپر تھا اور کچھ حصہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے اوپر تھا۔ پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر دو رکعات پڑھیں۔ پھر آٹھ رکعات ادا کیں۔ پھر آپ ﷺ نے پانچ وتر پڑھے، درمیان میں نہیں بیٹھے۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے تو اللہ کی تعریف کی، جس کا وہ اہل تھا۔ آپ ﷺ نے بہت زیادہ ثنا کی اور آخر میں یہ الفاظ فرمائے: اے اللہ! میرے دل میں نور بنا، اے اللہ! میرے کانوں میں نور بنا دے اور میری آنکھوں میں نور بنا دے، اے اللہ! میرے دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے نور بنا دے اور مجھے نور میں زیادہ کر، مجھے نور میں زیادہ کر۔

(۴۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ زَيْدًا كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ ، لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي

الْخَامِسَةِ. وَكَانَ أُبَىٌّ يَفْعَلُهُ. كَذَا وَجَدْتُهُ فِى الْكِتَابِ أُبَىٌّ مُقَيَّدًا . [حسن۔ بخاری فی تاریخہ ۱/۳۵۵]

(۴۸۰۷) اسماعیل بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زید پانچ وتر پڑھتے تھے اور صرف آخری رکعت میں سلام پھیرتے تھے اور ابی بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۴۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ قِيلَ لِلْحَسَنِ : إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ. فَقَالَ : كَانَ عُمَرُ أَفْقَهَ مِنْهُ كَانَ يَنْهَضُ فِى الثَّالِثَةِ بِالتَّكْبِيرِ. [صحیح۔ حاکم ۱/۴۴۷]

(۴۸۰۸) حبیب معلم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی دو رکعات میں سلام پھیرتے تھے۔ وہ کہنے لگے: ابن عمر رضی اللہ عنہما ان سے زیادہ سمجھدار تھے، وہ تو تیسری رکعت میں تکبیر کے ذریعہ اٹھتے تھے۔

(۴۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ لاَ يَجْلِسُ فِيهِنَّ ، وَلاَ يَتَشَهَّدُ إِلاَّ فِى آخِرِهِنَّ. [صحیح۔ حاکم ۱/۴۴۷]

(۴۸۰۹) قیس بن سعد عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تین وتر پڑھتے تھے اور درمیان میں نہ بیٹھتے تھے اور تشہد بھی آخری رکعت میں پڑھتے تھے۔

(۶۴۴) باب مَنْ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ أَوْ بِسَبْعٍ يَجْلِسُ فِى الأُخْرَيَيْنِ مِنْهُنَّ وَيُسَلِّمُ فِى آخِرِهِنَّ

جو نو یا سات وتر پڑھے وہ آخری دو میں بیٹھے، لیکن سلام آخری رکعت میں پھیرے گا

(۴۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا ، وَيَجْعَلَهُ فِى السِّلاَحِ وَالْكُرَاعِ ، ثُمَّ يُجَاهِدُ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ . فَلَقِىَ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَحَدَّثُوهُ : أَنَّ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَلَيْسَ فِيكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ . فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى رَجْعَتِهَا ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَحَدَّثَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ : أَلاَ أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : ائْتِ عَائِشَةَ فَسَلْهَا ، ثُمَّ ارْجِعْ إِلَىَّ فَأَخْبِرْنِى بِرَدِّهَا

عَلَيْكَ. قَالَ : فَأَتَيْتُ حَكِيمَ بْنَ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا ، فَقَالَ : مَا أَنَا بِقَارِبِهَا ، إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا ، فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلاَّ مُضِيًّا. فَأَقْسَمْتُ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ : حَكِيمٌ؟ وَعَرَفَتْهُ قَالَ : نَعَمْ أَوْ بَلَى. قَالَتْ : مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ : سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ. قَالَتْ : ابْنُ عَامِرٍ. فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ ، وَقَالَتْ : نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ. فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ : أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ : بَلَى. قَالَتْ : فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي الْقُرْآنِ. فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : أَلَسْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ قُلْتُ : بَلَى. قَالَتْ : فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ حَوْلاً حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتِمَتَهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا مِنْ بَعْدِ فَرِيضَةٍ ، فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ، ثُمَّ بَدَا لِي وِتْرُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ : كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ ، فَيَتَسَوَّكُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لاَ يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلاَّ عِنْدَ الثَّامِنَةِ ، فَيَجْلِسُ وَيَذْكُرُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلاَ يُسَلِّمُ ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ فَيَحْمَدُ رَبَّهُ ، وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا ، يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ، فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ ، فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ، فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى صَلاَةً أَحَبَّ أَنْ يَدُومَ عَلَيْهَا ، وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ أَوْ مَرَضٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَلاَ أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ ، وَلاَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ ، وَمَا صَامَ شَهْرًا كَامِلاً غَيْرَ رَمَضَانَ. فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ : صَدَقَتْ ، أَمَا لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۴۶]

(۴۸۱۰) زرارہ بن ابی اوفی سعد بن ہشام سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر مدینہ کی طرف کوچ کیا تاکہ اپنے گھر کا سامان بیچ ڈالیں اور اس سے اسلحہ خرید کر روم کے جہاد میں شامل ہو جائیں اور اپنی شہادت تک جہاد کرتے رہیں۔ کہتے ہیں: میرے قوم کے لوگوں کا ایک گروہ مجھے ملا انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے دور میں چھ آدمیوں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا: یہ طریقہ اچھا نہیں۔ آپ ﷺ نے ان کو منع کر دیا اور ان کو واپس کر دیا۔ پھر وہ ہماری طرف لوٹے اور انہوں نے بتایا کہ وہ ابن عباس ؓ کے پاس آئے اور وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: کیا

میں تجھے اس کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمام لوگوں سے زیادہ نبی ﷺ کے وتر کو جانتا ہے! میں نے کہا: ہاں، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کرو۔ واپس آ کر مجھے بھی بتانا جو وہ جواب دیں۔ سعد بن ہشام فرماتے ہیں: میں حکیم بن افلح کے پاس آیا اور میں نے ان کو ساتھ لیا۔ فرماتے ہیں: میں ان کے قریب نہیں جاؤں گا، میں نے ان کو منع کیا تھا کہ وہ ان دو جماعتوں کے بارے میں کچھ نہ کہیں، مگر انہوں نے کہا: میں نے قسم کھا لی ہے۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ میرے ساتھ حکیم بن افلح آئے اور ہم عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو عائشہ کہنے لگیں: حکیم! عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پہچان لیا تو انہوں نے کہا: ہاں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تیرے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا: سعد بن ہشام۔ فرماتی ہیں: عامر کا بیٹا اس پر رحم کھایا اور فرمایا: عامر اچھا آدمی ہے۔ میں نے کہا: اے ام المومنین! مجھے نبی ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتاؤ۔ فرماتی ہیں: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا اخلاق قرآن ہی ہے۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو حکیم بن افلح نے میرے لیے نبی ﷺ کے قیام کی بات شروع کر دی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تو نے یہ سورت نہیں پڑھی: ﴿یایھا المزمل﴾ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرماتی ہیں کہ اس سورت کی ابتدا میں اللہ نے رات کے قیام کو فرض کیا تو رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ نے ایک سال تک رات کا قیام کیا یہاں تک کہ ان کے پاؤں سوج گئے اور اس کے اختتام پر اللہ نے بارہ مہینے مقرر کیے ہیں۔ پھر اللہ نے اس سورت کے آخر میں تخفیف نازل کر دی تو فرض ہونے کے بعد رات کا قیام نفل بنا دیا گیا۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں نے پھر اٹھنے کا ارادہ کیا تو حکیم نے پھر میرے لیے نبی ﷺ کے وتر کی بات شروع کر دی۔ میں نے کہا: اے ام المومنین! مجھے نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں بتاؤ۔ فرماتی ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار کر دیتے پھر جتنا وقت اللہ چاہے نبی ﷺ کو بیدار کر دیتے۔ آپ ﷺ مسواک اور وضو فرماتے، پھر آٹھ رکعات نماز ادا کرتے، صرف آخری رکعت میں تشہد کرتے۔ پھر آپ ﷺ بیٹھ جاتے، اللہ کا ذکر کرتے، دعا اور استغفار کرتے، کھڑے ہوتے لیکن سلام نہیں پھیرتے تھے۔ بعد میں سلام پھیرتے، پھر نویں رکعت پڑھتے تو بیٹھ جاتے، اللہ کی حمد بیان کرتے، اس کا ذکر کرتے، دعا کرتے، پھر آپ ﷺ سلام پھیرتے جو ہمیں سنوا دیا کرتے تھے۔ سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات بیٹھ کر نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعات ہوتی تھیں۔ جب آپ ﷺ کی عمر بڑی ہوگئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ نے سات وتر پڑھے تو سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعات ادا کیں۔ اے بیٹے یہ نو رکعات تھیں اور نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو اس پر ہمیشگی کو پسند فرماتے تھے۔ اور جب آپ ﷺ کو رات کے قیام سے نیند، تکلیف مرض اور مشغول کر دیتے تو آپ ﷺ دن کو ۱۲ رکعات ادا کر لیتے اور مجھے معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے ایک رات میں مکمل قرآن پڑھا ہو یا مکمل رات قیام کیا ہو اور رمضان کے علاوہ مکمل مہینہ کے روزے رکھے ہوں۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو حدیث سنائی تو وہ فرمانے لگے: عائشہ رضی اللہ عنہا نے سچ فرمایا ہے۔ اگر میں ان کے پاس جاتا تو آمنے سامنے بات کر لیتا۔

(۴۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ

قَالَتْ عَائِشَةُ : فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَمَلَ اللَّحْمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لاَ يَجْلِسُ إِلاَّ فِي السَّادِسَةِ، فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو رَبَّهُ ، ثُمَّ يَقُومُ وَلاَ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي السَّابِعَةِ ، فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو رَبَّهُ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۸۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کی عمر بڑھ گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ سات رکعات پڑھتے اور چھٹی رکعت میں تشہد کرتے اور اللہ کی حمد وثنا کرتے ، اللہ سے دعا کرتے ، پھر کھڑے ہو جاتے ، لیکن سلام نہ پھیرتے تھے۔ پھر ساتویں رکعت میں بیٹھ جاتے۔ اللہ کی حمد کرتے ، اللہ سے دعا کرتے ، پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سنوا دیا کرتے تھے ، پھر بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے ، اے بیٹے! یہ نو رکعات تھیں۔

(۶۴۵) باب مَنْ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ مَوْصُولاَتٍ بِتَشَهُّدَيْنِ وَتَسْلِيمٍ

وتر کی تین رکعات دو تشہد اور ایک سلام کے ساتھ اکٹھے ادا کرنا

(۴۸۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْوِتْرُ : ثَلاَثٌ كَوِتْرِ النَّهَارِ الْمَغْرِبِ.هَذَا صَحِيحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَقَدْ رَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَرِوَايَتُهُ تُخَالِفُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه الطبراني في الكبير ۹۴۲۰]

(۴۸۱۲) عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ عبداللہ فرماتے ہیں : وتر تین ہیں جیسے دن کا وتر مغرب ہے ، یہ عبداللہ بن مسعود کا قول ہے نبی ﷺ کا فرمان نہیں ہے۔

(۴۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْوِتْرُ سَبْعٌ أَوْ خَمْسٌ وَلاَ أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ.

وَقِيلَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۴۸۱۳) اعمش رحمۃ اللہ علیہ بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر سات یا پانچ ہیں تین سے کم نہیں ہیں۔

(۴۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوَتْرِ.
كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. وَقَالَ أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ : يُوتِرُ بِثَلاَثٍ لاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.
وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي وِتْرِهِ بِتِسْعٍ ثُمَّ بِسَبْعٍ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَهَّابِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ اخْتِصَارًا مِنَ الْحَدِيثِ ، وَرِوَايَةُ أَبَانَ خَطَأٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَقَدْ وَرَدَ الْخَبَرُ بِالنَّهْيِ عَنِ الْوَتْرِ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ مُشَبَّهَةٍ بِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ. [حاكم ۱/۴٤٦]

(۴۸۱۴) سعد بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر کی دو رکعات میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(ب) ابان قتادہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ تین وتر پڑھتے اور آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔

(۴۸۱۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الأَعْرَجِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تُوتِرُوا بِثَلاَثٍ تُشَبِّهُوهُ بِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ ، أَوْتِرُوا بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ)). [صحيح۔ ابن حبان ۲٤۲۹]

(۴۸۱۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین وتر نہ پڑھو تم اس کو مغرب کی نماز کے مشابہہ کر دو گے وتر سات یا پانچ پڑھو۔

(۴۸۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : طَاهِرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقِ بْنِ قُرَّةَ بْنِ نَهِيكِ بْنِ مُجَاهِدٍ الْهِلاَلِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تُوتِرُوا بِثَلاَثٍ تَشَبَّهُوا بِالْمَغْرِبِ ، وَلَكِنْ أَوْتِرُوا بِخَمْسٍ أَوْ بِسَبْعٍ أَوْ بِتِسْعٍ ، أَوْ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ)). وَرَوَاهُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا.
[صحيح لغيره۔ حاكم ۱/۴٤٦]

(۴۸۱۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین وتر نہ پڑھو اور اس کو مغرب کے مشابہہ نہ کرو بلکہ تم پانچ،

سات، نو، گیارہ یا اس سے زیادہ رکعات وتر پڑھا کرو۔

(۴۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لاَ تُوتِرُوا بِثَلاَثٍ. قَالَ : فَذَكَرَ نَحْوَهُ مَوْقُوفًا. [جيد۔ الطحاوى ۱/۲۹۲]

(۴۸۱۷) عراک بن مالک ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم تین وتر نہ پڑھو۔

(۶۴۶) باب فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان

(۴۸۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ : أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ ، فَقَالَتْ : كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ فِيهِنَّ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ جَالِسًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ، يَصْنَعُ ذَلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصُّبْحِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ الْحَرِيرِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى. [صحيح مسلم ۷۳۸]

(۴۸۱۸) ابوسلمہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگیں: آپ ﷺ تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ نو رکعات کھڑے ہو کر پڑھتے، ان میں وتر بھی ہوتے اور دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے۔ جب آپ ﷺ سجدے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہوتے اور رکوع و سجدہ کرتے۔ یہ وتر کے بعد کرتے اور دو رکعات پڑھتے جب صبح کی اذان سنتے۔

(۴۸۱۹) وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ قَرَأَ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ مسلم ۷۳۱]

(۴۸۱۹) ابوسلمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات پڑھتے۔ ان میں قرأت کرتے اور آپ ﷺ بیٹھے ہوئے ہوتے۔ جب آپ ﷺ رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے۔

(۴۸۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ بِتِسْعٍ أَوْ كَمَا قَالَ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۳۵۰]

(۴۸۲۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعات پڑھتے ، آپ ﷺ نے نو وتر پڑھے یا جیسے آپ نے فرمایا اور دو رکعات آپ ﷺ بیٹھے ہوئے پڑھتے ، پھر اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات ادا کرتے۔

(۴۸۲۱) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ، وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ الْوِتْرِ يَقْرَأُ فِيهِمَا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ : رَوَى الْحَدِيثَيْنِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو مِثْلَهُ. قَالَ فِيهِ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ : يَا أُمَّهْ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ؟ فَذَكَرَ مَعْنَاهُمَا مَا حَدَّثَنَاهُ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِّينَا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ [صحیح لغیرہ۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۴۸۲۱) علقمہ بن وقاص عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعات وتر پڑھتے ، پھر آپ ﷺ سات رکعات وتر پڑھتے اور دو رکعات بیٹھ کر وتر کے بعد پڑھتے اور ان میں قرأت کرتے۔ جب آپ ﷺ رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اور رکوع و سجود کرتے۔

(ب) محمد بن عمرو کی روایت میں ہے کہ علقمہ بن وقاص نے فرمایا: اے ماں! نبی ﷺ دو رکعات کیسے پڑھتے تھے۔

(ج) حضرت حسن سعد بن ہشام سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ان میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَابِ الشَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَائِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

مَيْمُونٌ هَذَا بَصْرِيٌّ ، لاَ بَأْسَ بِهِ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ يُدَلِّسُ قَالَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِیَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ عَنِ الْحَسَنِ ، وَخَالَفَهُمَا هِشَامٌ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ :وَهَذَا أَصَحُّ. [صحیح لغیرہ۔ ترمذی ٤٧١]

(۴۸۲۲) حسن کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(٤٨٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ، يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾[حسن۔ احمد ٥/٢٦٠]

(۴۸۲۳) ابو غالب ابو امامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ ان میں ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ کی تلاوت کرتے۔

(٤٨٢٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ أَبُو غَالِبٍ وَعُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ غَيْرُ قَوِيَّيْنِ.

وَرَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ فِي الْوِتْرِ بِتِسْعٍ ، ثُمَّ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :وَقَرَأَ فِيهِنَّ بِالرَّحْمَنِ وَالْوَاقِعَةِ.

قَالَ أَنَسٌ :وَنَحْنُ نَقْرَأُ بِالسُّوَرِ الْقِصَارِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَنَحْوِهِمَا.

[حسن۔ الدارقطنی ٢/٤١]

(۴۸۲۴) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے تھے، ان میں ام القرآن یعنی سورت فاتحہ اور ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ پہلی رکعت میں اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ دوسری رکعت میں پڑھتے تھے۔

(٤٨٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ :((فِي هَذَا السَّفَرِ جَهْدٌ وَثِقَلٌ ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ وَإِلاَّ كَانَتَا لَهُ)).

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْوِتْرِ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْوِتْرِ. [قوی۔ الدارمی ۱۵۹۴]

(۴۸۲۵) جبیر بن نفیر نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سفر میں مشقت ہے۔ جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو پھر دو رکعات ادا کرے، اگر وہ بیدار ہو جائے رات کو تو ٹھیک ورنہ یہ دو رکعات رات سے کفایت کر جائیں گی۔

(ب) امام احمد کہتے ہیں: وتر کے بعد دو رکعات یا وتر سے پہلے دو رکعات مراد ہیں۔

(۴۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيِّبِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ شَاذِلِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ جَارُنَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ، فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقَرَأَ فِيهِمَا الرَّحْمَنَ وَالْوَاقِعَةَ. قَالَ أَنَسٌ :وَنَحْنُ نَقْرَأُ بِالسُّوَرِ الْقِصَارِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَنَحْوِهِمَا ، وَقَالَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِيهِنَّ. خَالَفَ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فِي قِرَاءَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِمَا سَائِرَ الرُّوَاةِ. [حسن لغيره]

(۴۸۲۶) ثابت بنانی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نو رکعات وتر پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ کی عمر بڑھ گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ سات وتر پڑھتے اور اس کے بعد دو رکعات پڑھتے اور ان میں سورت ''الرحمٰن'' اور ''الواقعہ'' کی تلاوت فرماتے۔

(ب) انس فرماتے ہیں کہ ہم قصار مفصل میں سے ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ پڑھتے تھے۔

(۴۸۲۷) وَرَوَاهُ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ حَتَّى إِذَا بَدُنَ ، وَكَثُرَ لَحْمُهُ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ فَذَكَرَهُ.

وَكَانَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ رُبَّمَا يَضْطَرِبُ فِي حَدِيثِهِ.[حسن لغيره۔ تقدم برقم ۴۸۲۳]

(۴۸۲۷) ابو غالب ابو امامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سات رکعات وتر پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ کا جسم بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ تین وتر پڑھتے اور اس کے بعد دو رکعات بیٹھ کر ادا فرماتے...... ان میں ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ کی تلاوت کرتے۔

(۶۴۷) باب مَنْ قَالَ يَجْعَلُ آخِرَ صَلاَتِهِ وِتْرًا وَإِنَّ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا تُرِكَتَا

آپ ﷺ کی آخری نماز وتر ہوتی اور بعد والی دو رکعات چھوڑ دیں

(۴۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((اجْعَلُوا آخِرَ صَلاَتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحيح۔ بخاری ۹۵۲]

(۴۸۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ۔

(۴۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِهِ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ، كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ مسلم ۷۵۱]

(۴۸۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو رات کو نماز پڑھے تو اپنی رات کی آخری نماز وتر بنائے صبح سے پہلے پہلے، نبی ﷺ اس طرح حکم دیتے تھے۔

(۴۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِىَّ -ﷺ- وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلاَةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ: ((مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً، وَاجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِكَ وِتْرًا)). ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلاَ أَدْرِى هُوَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِىِّ. [صحيح۔ بخاری ٤٦١]

(۴۸۳۰) عبداللہ بن شقیق ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا اور میں نبی ﷺ اور سائل کے درمیان تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کیسے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعات، جب تو صبح کے وقت سے ڈرے تو ایک رکعت نماز ادا کر اور اپنی آخری نماز وتر کو بنا۔ پھر ایک شخص نے نبی ﷺ سے اسی جگہ ایک سال کے بعد سوال کیا مجھے معلوم نہیں یہ وہی شخص تھا یا کوئی دوسرا۔

(۴۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلاَتِهِ الْوِتْرُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۷۴۰]

(۴۸۳۱) اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو آپ ﷺ کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

(۴۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِىِّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ ، فَقَالَتْ : كَانَ يُصَلِّى ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ إِنَّهُ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَتَرَكَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُبِضَ حِينَ قُبِضَ ، وَهُوَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ آخِرُ صَلاَتِهِ مِنَ اللَّيْلِ الْوِتْرُ.
خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ مَسْرُوقٍ ، وَرِوَايَةُ أَبِى دَاوُدَ أَصَحُّ بِدَلِيلِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ رِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۳۶۳]

(۴۸۳۲) اسود بن یزید عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور نبی ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگیں: نبی ﷺ کی رات کی نماز تیرہ رکعات ہوتی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے گیارہ رکعات پڑھیں اور دو رکعات چھوڑ دیں۔ پھر آپ ﷺ وفات تک نو رکعات رات کو پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ کی رات کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

(۶۴۸) باب مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

نبی ﷺ نے ہر رات وتر پڑھا

(۴۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ.

[صحیح۔ بخاری ٩٥١]

(۴۸۲۳) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات وتر پڑھا کرتے تھے اور نبی ﷺ کی رات کی آخری نماز وتر ہوتی تھی۔

(٤٨٢٤) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ. [صحیح لغیرہ]

(۴۸۲۴) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات وتر پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ وتر رات کے آخری حصہ تک لے جاتے تھے۔

(٤٨٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر ما معنی]

(۴۸۲۵) مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ہر رات وتر پڑھا کرتے تھے۔ رات کے ابتدائی حصہ، درمیانی حصہ اور آخری حصہ تک وتر کو مؤخر کر دیتے تھے۔

(٤٨٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ :رُبَّمَا أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ. قُلْتُ : كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ كَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ : كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا أَسَرَّ ، وَرُبَّمَا جَهَرَ ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ.

(۴۸۲۶) عبداللہ بن ابی قیس فرماتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات نبی ﷺ رات کے ابتدائی حصہ میں اور کبھی رات کے آخری حصہ میں، میں نے کہا: کیا نماز میں نبی ﷺ

قرأت جہری کرتے یا سری؟ فرماتی ہیں: ہر طرح کرتے، یعنی بعض اوقات سری اور کبھی جہری اور بعض اوقات آپ ﷺ غسل فرماتے اور کبھی وضو کر کے سو جاتے۔

(۶۴۸) باب الاِخْتِيَارِ فِي وَقْتِ الْوِتْرِ وَمَا وَرَدَ مِنَ الاِحْتِيَاطِ فِي ذَلِكَ

وتر کا مختار وقت اور اس میں احتیاط کا بیان

(۴۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ خَافَ أَنْ لاَ يَسْتَيْقِظَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لْيَرْقُدْ ، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۵۵]

(۴۸۳۷) ابو سفیان جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو رات کے آخری حصہ میں بیدار نہ ہو سکنے کا خوف ہو تو وہ وتر رات کے ابتدائی حصہ میں پڑھ لے، پھر سو جائے اور جو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا لالچ رکھتا ہو وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے، کیوں کہ رات کے آخری حصہ کی قرأت پیش کی جاتی ہے اور یہ افضل ہے۔

(۴۸۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((أَيُّكُمْ خَافَ أَنْ لاَ يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لْيَرْقُدْ، وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ))
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۵۵]

(۴۸۳۸) ابو زبیر، جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس کو خوف ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ وہ وتر پڑھ کر سو جائے اور جس کو پختہ یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار ہو جائے گا تو وہ رات کے آخری حصہ میں وتر ادا کرے، کیوں کہ آخری رات کی قرآت پیش کی جاتی ہے اور یہ افضل ہے۔

(۴۸۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ((مَتَى تُوتِرُ؟)). قَالَ : أُوتِرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ. وَقَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَتَى تُوتِرُ؟ . قَالَ : ((أَنَامُ ثُمَّ أُوتِرُ)). فَقَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ((أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ أَوْ بِالْوَثِيقَةِ)).

وَقَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :((أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ)) [صحیح۔ ابن حبان ٢٤٤٦]

(۴۸۳۹) عبداللہ بن رباح ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر سے پوچھا: کب وتر پڑھتے ہو؟ کہنے لگے: سونے سے پہلے وتر پڑھ لیتا ہوں، آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ کب وتر پڑھتے ہیں؟ کہنے لگے: میں سونے کے بعد اٹھ کر وتر پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے ابوبکر سے کہا: تو نے احتیاط کو اختیار کیا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نے عزیمت کو اختیار کیا ہے۔

(۴۸٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :أَخَذَ بِالْحَزْمِ .وَلَمْ يَشُكَّ.

[قوی۔ انظر ماقبلہ]

(۴۸۴۰) یحییٰ بن اسحاق کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے احتیاط کو لیا ہے، انہیں شک نہیں ہے۔

(٤٨٤١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :((مَتَى تُوتِرُ؟)).قَالَ :أُوتِرُ ثُمَّ أَنَامُ. قَالَ :((بِالْحَزْمِ أَخَذْتَ)). وَسَأَلَ عُمَرَ فَقَالَ :((مَتَى تُوتِرُ؟)).قَالَ :أَنَامُ ثُمَّ أَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ ، فَأُوتِرُ. قَالَ :((فِعْلَ الْقَوِيِّ فَعَلْتَ)).

[صحیح لغیرہ]

(۴۸۴۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر سے کہا: کب وتر پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا: وتر پڑھ کر سو جاتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے احتیاط کو اختیار کیا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: تم کب وتر پڑھتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: میں سونے کے بعد کھڑا ہوتا ہوں، پھر وتر پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مضبوط لوگوں والا آپ نے کام کیا ہے۔

(٤٨٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي -ﷺ- بِثَلاَثٍ :بِصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى ، وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَرْقُدَ.

[صحیح۔ بخاری ١١٢٤]

(۴۸۴۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے دوست یعنی نبی ﷺ نے مجھے تین چیزوں کے بارے میں وصیت کی۔ "ہر مہینہ کے تین روزے، چاشت کی دو رکعات اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لوں"

(٤٨٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ يَعْنِي

النَّهْدِيُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

(۶۵۰) باب مَنْ قَالَ لاَ يَنْقُضُ الْقَائِمُ مِنَ اللَّيْلِ وِتْرَهُ

رات کو قیام کرنے والا اپنا وتر نہیں توڑے گا

(۴۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ : زَارَنَا طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ ، وَأَمْسَى عِنْدَنَا وَأَفْطَرَ ، ثُمَّ قَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ، ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدِهِ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ قَدَّمَ رَجُلاً ، فَقَالَ : أَوْتِرْ بِأَصْحَابِكَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ)).

[حسن۔ ابوداؤد ۱۴۳۹]

(۴۸۴۴) عبداللہ بن بدر قیس بن طلق سے نقل فرماتے ہیں کہ طلق بن علی رمضان میں ایک دن ہمارے پاس آئے ، انہوں نے ہمارے پاس افطاری کی ، رات کا قیام کیا اور وتر ہمارے ساتھ پڑھے ، پھر اپنی مسجد کی طرف چلے۔ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور ان میں سے ایک شخص کو وتر کے لیے آگے کر دیا کہ اپنے ساتھیوں کو وتر پڑھاؤ۔ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ ایک رات میں دو وتر نہیں ہوتے۔

(۴۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ : سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ : أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِذَا قَامَ نَقَضَ وِتْرَهُ ، ثُمَّ صَلَّى ، ثُمَّ أَوْتَرَ آخِرَ صَلاَتِهِ أَوَاخِرَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ عُمَرُ يُوتِرُ آخِرَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْهُمَا أَبُو بَكْرٍ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَشْفَعُ آخِرَهُ.

يُرِيدُ بِذَلِكَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى وَلاَ يَنْقُضُ وِتْرَهُ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۶۷۰۶]

(۴۸۴۵) عمرو بن مرۃ نے سعید بن مسیب سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو وہ کہنے لگے : عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھتے ، جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنے وتر کو توڑ دیتے ، پھر نماز پڑھتے ، پھر وتر کی نماز رات کے آخری حصہ میں ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھتے اور وہ مجھ سے بہتر تھے ، ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی رات کے ابتدائی حصہ میں نماز پڑھتے اور آخری حصہ میں اس کو جوڑ لیتے تھے۔ اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ وہ رات کی نماز دو دو رکعات پڑھتے اور اپنے وتر کو نہیں توڑتے تھے۔

(۴۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نَقْضِ الْوِتْرِ ، فَقَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَلاَ تُوتِرْ آخِرَهُ ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَهُ فَلاَ تُوتِرْ أَوَّلَهُ. وَسَأَلْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ نَقْضِ الْوِتْرِ فَقَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَهُ فَلاَ تُوتِرْ آخِرَهُ ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَهُ فَلاَ تُوتِرْ أَوَّلَهُ. أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو فِي الصَّحِيحِ. قَالَ : وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ بخاری ۳۹۴۲]

(۴۸۴۶) ابی جمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقضِ وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جب آپ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لیں تو آخری حصہ میں وتر نہ پڑھیں اور جب رات کے آخر میں وتر پڑھ لو تو ابتدا میں وتر نہ پڑھو۔ میں نے عائذ بن عمرو سے وتر کو توڑنے کے متعلق سوال کیا جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے وہ فرمانے لگے: جب آپ رات کے شروع میں وتر پڑھ لیں تو رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھیں۔ جب رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھ لیں تو ابتدائی حصہ میں نہ پڑھیں۔

(۴۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ؟ قَالَ : فَسَكَتَ أَبُو هُرَيْرَةَ ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَسَكَتَ ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ أَصْنَعُ أَنَا. قَالَ فَقُلْتُ : فَأَخْبِرْنِي. فَقَالَ : إِذَا صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ صَلَّيْتُ بَعْدَهَا خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ أَنَامُ ، فَإِنْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِنْ أَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ عَلَى وِتْرٍ. [صحیح۔ مالک ۲۵۰]

(۴۸۴۷) عقیل بن ابی طالب نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کیا: تو آپ رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے پھر اس نے سوال کیا وہ پھر خاموش ہو گئے پھر سوال کیا تو فرمانے لگے: اگر آپ چاہتے ہیں تو میں آپ کو خبر دیتا ہوں کہ میں کیسے کیا کرتا تھا۔ عقیل کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے خبر دو۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پانچ رکعات پڑھتا، پھر سو جاتا۔ اگر میں رات کو بیدار ہوتا تو پھر دو دو رکعات پڑھ لیتا۔ اگر میں صبح کرتا تو صبح کے وقت وتر پڑھ لیتا۔

(۴۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : ذَاكَ الَّذِي يَلْعَبُ بِوِتْرِهِ ، يَعْنِي الَّذِي يُوتِرُ ثُمَّ يَنَامُ ، فَإِذَا قَامَ شَفَعَ بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ صَلَّى يَعْنِي ثُمَّ أَعَادَ وِتْرَهُ. [حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ٦٧٤٤]

(۴۸۴۸) ابی عطیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے وتر سے کھیلتے تھے، یعنی وتر پڑھتے، پھر سو جاتے جب رات

کو کھڑے ہوتے ایک رکعت پڑھ کر اس کو جوڑا بنا دیتے۔ پھر نماز پڑھتے، یعنی وتر دوبارہ پڑھتے۔

(۴۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ : مَنْ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ صَلَّى مَثْنَى حَتَّى يُصْبِحَ. وَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْوِتْرُ ثَلاَثَةُ أَنْوَاعٍ ، فَمَنْ شَاءَ أَنْ يُوتِرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَوْتَرَ ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَشَاءَ أَنْ يَشْفَعَهَا بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ يُوتِرُ فَعَلَ ، وَإِنْ شَاءَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَإِنْ شَاءَ أَوْتَرَ آخِرَ اللَّيْلِ.

[صحیح۔ کتاب الام ۱/ ۲۰۹]

(۴۸۴۹) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے مجھے خبر دی کہ جس نے رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھا تو وہ دو رکعات نماز پڑھے صبح تک۔

(ب) حطان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر تین قسم کے ہیں: جو رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھنا چاہے تو پڑھ لے، پھر وہ بیدار ہو تو ایک رکعت کے ذریعہ جوڑا بنا لے، پھر دو دو رکعات کر کے صبح تک نماز پڑھے، پھر وہ وتر پڑھ لے۔ اگر چاہے تو دو دو رکعات صبح تک پڑھے، اگر چاہے تو رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھ لے۔

(۴۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حِطَّانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : الْوِتْرُ ثَلاَثَةُ أَنْوَاعٍ ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ إِنْ صَلَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ ثُمَّ إِنْ صَلَّى صَلَّى رَكْعَةً شَفْعًا لِوِتْرِهِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلاَتِهِ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی فی مسنده ۱۷۷۲]

(۴۸۵۰) حطان بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وتر کی تین اقسام ہیں: جو چاہے رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھ لے۔ پھر اگر وہ نماز پڑھنا چاہے تو صبح تک دو دو رکعات پڑھتا رہے۔ اگر وہ چاہے تو ایک رکعت پڑھ کر اپنے وتر کو جوڑا بنا لے، پھر صبح تک دو دو رکعات پڑھے، پھر وتر پڑھ لے اور جو چاہے وتر نہ پڑھے اور رات کے آخری حصہ میں ادا کر لے۔

(۶۵۱) باب مَا يُقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

فاتحہ کے بعد وتر میں کیا پڑھا جائے

(۴۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَفِي الثَّالِثَةِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ، وَفِي رِوَايَةِ الْعَلَوِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ١٤٢٤]

(۴۸۵۱) عمرہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ پڑھتے اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ، ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے۔

(۴۸۵۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ يُوتِرُ بَعْدَهُمَا بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَيَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ [صحیح لغیرہ۔ انظر ماقبلہ]

(۴۸۵۲) عمرہ حضرت عائشہ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں کے بعد والی دو رکعات میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور وتر میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے۔

(۴۸۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۴۸۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَقْرَأُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْوِتْرِ؟ فَقَالَتْ : كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الثَّانِيَةِ بِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَفِي الثَّالِثَةِ بِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ. [ضعیف]

(۴۸۵۴) عبدالعزیز بن جریج فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ ؓ سے سوال کیا: نبی ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ وہ

فرمانے لگیں کہ آپ ﷺ پہلی رکعت میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور ''معوذتین'' پڑھتے تھے۔

(۴۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [صحيح لغيره۔ النسائي ۱۶۹۹]

(۴۸۵۵) ابی بن کعب ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾

قَالَ عَلِيٌّ : وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ ، وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۴۸۵۶) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے۔

(۴۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَفِي رِوَايَةِ إِسْرَائِيلَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُوتِرُ. وَقَدْ خَالَفَهُمَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَرَوَاهُ كَمَا.

[صحيح لغيره۔ نسائی ۱۷۰۲]

(۴۸۵۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(ب) اسرائیل کی روایت میں کچھ الفاظ مختلف ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر پڑھتے تھے۔

(۴۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ سُوَرٍ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ قَالَ إِسْمَاعِيلُ : وَقَفَهُ زُهَيْرٌ وَرَفَعَهُ إِسْرَائِيلُ.

(۴۸۵۸) سعید بن جبیر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تین سورتوں سے وتر پڑھتے تھے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ۔

(۶۵۲) باب مَنْ قَالَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ

وتر میں دعائے قنوت رکوع کے بعد پڑھے

(۴۸۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ وَأَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وِتْرِي إِذَا رَفَعْتُ رَأْسِي وَلَمْ يَبْقَ إِلاَّ السُّجُودُ : ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). تَفَرَّدَ بِهَذِهِ اللَّفْظَةِ أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ مَا يُوجِبُ الاِعْتِمَادَ عَلَيْهِ، وَقُنُوتُ الْوِتْرِ قِيَاسٌ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۴۸۵۹) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے میرے وتر کے بارے میں حکم فرمایا کہ جب میں اپنے سر کو اٹھاؤں اور صرف سجدہ باقی رہ جائے تو یہ دعا پڑھوں:

((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ))

''اے اللہ! تو مجھے ہدایت والوں میں شامل فرما اور مجھے عافیت والوں میں عافیت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جن کا تو والی ہے اور جو کچھ مجھ دیا ہے اس میں برکت فرما اور اپنی قضا کے شر سے مجھے بچا۔ تو فیصلہ فرماتا

ہے، تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاتا، جس کا تو والی ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا......اے میرے رب! تو بابرکت اور بلند ہے۔"

(۴۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۶۹۰۱]

(۴۸۶۰) عبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قنوتِ وتر رکوع کے بعد کرتے تھے۔

(۲۵۳) باب مَنْ قَالَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ

رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۴۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ رُبَّمَا قَالَ الْمُسَيَّبُ عَنْ عَزْرَةَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِثَلاَثٍ يَقْرَأُ فِيهَا بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَكَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَكَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ مَرَّتَيْنِ يُسِرُّهُمَا ، وَالثَّالِثَةَ يَجْهَرُ بِهَا وَيَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۱۴۲۷]

(۴۸۶۱) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین وتر پڑھتے، ان میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾، ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے اور دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ جب سلام پھیرتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ دومرتبہ آہستہ کہتے اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے اور آواز کو بلند کرتے۔

(۴۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فِطْرٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوتِرُ بِثَلاَثٍ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ : ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)). ثَلاَثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ فِي الآخِرَةِ يَقُولُ : ((رَبِّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ)). [ضعیف۔ انظر ماقبلہ]

(۴۸۶۲) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین سورتوں کے ساتھ وتر پڑھتے: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور

﴿قُلْ یَا أَیُّهَا الْکَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔ جب سلام پھیرتے تو کہتے: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) تین مرتبہ اور آخر میں آواز کو بلند کرتے اور کہتے: ((رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ)).

(۴۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: سُلَیْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِیُّ حَدِیثُ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ رَوَاهُ یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی عَنْ أَبِیهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- لَمْ یَذْکُرِ الْقُنُوتَ وَلاَ ذَکَرَ أُبَیًّا. قَالَ: وَکَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَی وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ وَسَمَاعُهُ بِالْکُوفَةِ مَعَ عِیسَی بْنِ یُونُسَ وَلَمْ یَذْکُرُوا الْقُنُوتَ. قَالَ: وَقَدْ رَوَاهُ أَیْضًا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ لَمْ یَذْکُرَا الْقُنُوتَ، وَحَدِیثُ زُبَیْدٍ رَوَاهُ سُلَیْمَانُ الأَعْمَشُ وَشُعْبَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِی سُلَیْمَانَ وَجَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ کُلُّهُم عَنْ زُبَیْدٍ لَمْ یَذْکُرْ أَحَدٌ مِنْهُمُ الْقُنُوتَ إِلاَّ مَا رُوِیَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زُبَیْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ فِی حَدِیثِهِ: وَإِنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّکُوعِ. وَلَیْسَ هُوَ بِالْمَشْهُورِ مِنْ حَدِیثِ حَفْصٍ، یُخَافُ أَنْ یَکُونَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ غَیْرِ مِسْعَرٍ. هَذَا کُلُّهُ قَوْلُ أَبِی دَاوُدَ، وَضَعَّفَ أَبُو دَاوُدَ هَذِهِ الزِّیَادَةَ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۴۸۶۳) سعید بن عبد الرحمن بن بزی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، نہ اس میں قنوت کا ذکر ہے اور نہ ہی ابی بن کعب کا۔

(ب) دوسری روایت محمد بن بشر عبدی کی ہے، انہوں نے بھی قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

(ج) شعبہ قتادہ سے بیان کرتے ہیں: انہوں نے بھی قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

(د) سلیمان اعمش، شعبہ، عبد الملک بن ابی سلیمان وغیرہ زبیر سے نقل فرماتے ہیں، ان میں سے بھی کسی نے قنوت کا ذکر نہیں کیا۔ لیکن حفص بن غیاث عن مسعر عن زبیر میں ذکر ہے کہ آپ ﷺ نے رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(نوٹ) یہ تمام قول ابوداؤد کے ہیں اور ابوداؤد نے اس زیادتی کو بھی ضعیف کہا ہے۔

(۴۸٦٤) أَخْبَرَنَا بِحَدِیثِ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الإِسْفِرَائِینِیُّ ابْنُ السَّقَّا بِنَیْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِیَادَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِی زُبَیْدٌ عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی عَنْ أَبِیهِ عَنْ أُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ -ﷺ- کَانَ یُوتِرُ بِثَلاَثِ رَکَعَاتٍ لاَ یُسَلِّمُ فِیهِنَّ حَتَّی یَنْصَرِفَ، الأُولَی بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَی﴾ وَالثَّانِیَةُ بِـ ﴿قُلْ یَا أَیُّهَا الْکَافِرُونَ﴾ وَالثَّالِثَةُ بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ وَقَنَتَ قَبْلَ الرُّکُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)). مَرَّتَیْنِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ فِی الثَّالِثَةِ. [ضعیف۔ تقدم برقم ٤٨٦١]

(۴۸٦٤) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعات وتر پڑھتے تھے، ان میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔ پہلی رکعت میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَی﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ یَا أَیُّهَا الْکَافِرُونَ﴾ اور تیسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ

اللّٰہُ أَحَدٌ﴾ اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو پڑھتے: ((سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) دو مرتبہ آہستہ اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے۔

(۴۸۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : بِتُّ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَنْظُرَ كَيْفَ يَقْنُتُ فِي وِتْرِهِ ، فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، ثُمَّ بَعَثْتُ أُمِّي أُمَّ عَبْدٍ فَقُلْتُ : بِيتِي مَعَ نِسَائِهِ ، فَانْظُرِي كَيْفَ يَقْنُتُ فِي وِتْرِهِ فَأَتَتْنِي ، فَأَخْبَرَتْنِي : أَنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ. وَمَدَارُ الْحَدِيثِ عَلَيْهِ. (ج) وَأَبَانُ مَتْرُوكٌ.

[صحیح لغیرہ۔ الدارقطنی ۲/۳۲]

(۴۸۶۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ رات گزاری تاکہ میں دیکھ سکوں کہ آپ ﷺ وتر میں قنوت کیسے پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھا۔ پھر میں نے اپنی ماں ام عبد کو بھیجا کہ وہ آپ ﷺ کی عورتوں کے پاس رات گزارے اور دیکھے، آپ ﷺ اپنے وتر میں قنوت کیسے پڑھتے ہیں؟ جب وہ واپس آئیں تو انہوں نے کہا: کہ رکوع سے پہلے قنوت ہیں۔

(۴۸۶۶) وَرَوَى عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَوْتَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِثَلاَثٍ قَنَتَ فِيهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَلَبِيُّ فَذَكَرَهُ وَهَذَا يَنْفَرِدُ بِهِ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو نعیم فی الحلیہ ۵/۶۲]

(۴۸۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین وتر پڑھے، ان میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔

(۲۵۴) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقُنُوتِ

قنوت میں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان

وَقَدْ مَضَتْ أَخْبَارٌ فِي هَذَا الْبَابِ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَمِمَّا لَمْ نَذْكُرْهُ هُنَاكَ مَا

(۴۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ إِلَى ثَدْيَيْهِ. [ضعیف]

(۴۸۶۷) عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعود قنوت میں اپنے ہاتھوں کو سینے تک اٹھاتے تھے۔

(۴۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ هُوَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ :أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ شِبْلٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِهِ. [ضعيف]

(۴۸۶۸) موسیٰ بن وردان کہتے ہیں کہ اس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ رمضان میں قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(ب) عامر بن شبل جرمی کہتے ہیں: میں نے ابوقلابہ کو دیکھا وہ قنوت میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۶۵۵) باب مَا يَقُولُ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد کے اذکار

(۴۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ :سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ .ثَلاَثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِالثَّالِثَةِ صَوْتَهُ. [صحيح۔ احمد ۳/۴۰۶]

(۴۸۶۹) عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو کہتے ”سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ“ تین مرتبہ، تیسری مرتبہ میں آواز کو بلند کرتے تھے۔

(۴۸۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ الأَيَامِيِّ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ :((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)). [ضعيف۔ ابوداؤد ۱۴۳۰]

(۴۸۷۰) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر سے سلام پھیرتے تو کہتے: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))

(۴۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَدْعُو فِي آخِرِ وِتْرِهِ

يَقُولُ :((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)). [صحيح۔ ابو داؤد ١٤٢٧]

(۴۸۷۱) عبدالرحمن بن حارث بن ہشام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وتر میں یہ دعا مانگتے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ))

''اے اللہ میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری ثنا اس طرح نہیں کر سکتا جیسے تو نے خود اپنی ثنا کی ہے۔''

(٤٨٧٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هِشَامٌ أَقْدَمُ شَيْخٍ لِحَمَّادٍ.قَالَ :وَبَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ قَالَ :لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

(٦٥٢) باب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَتُهُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

فاتحہ کے بعد فجر کی دو رکعات میں کون سی قراءت مستحب ہے

(٤٨٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيُّ وَكَانَ مَعَنَا حَاجًّا فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ -ﷺ- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ وَأَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوْهَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [صحيح۔ مسلم ٧٢٦]

(۴۸۷۳) ابو حازم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے۔

(٤٨٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ.

وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۴۸۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الأُولَى مِنْهُمَا الآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] الآيَةَ كُلَّهَا وَفِي الآخِرَةِ ﴿آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ٥٢]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح۔ مسلم ٧٢٧]

(۴۸۷۵) سعید بن یسار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فجر کی دو رکعات میں سے پہلی رکعت میں سورہ بقرہ کی آیات ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] مکمل، اور دوسری رکعت میں ﴿آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ٥٢] پڑھتے تھے۔

(۴۸۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] الآيَةَ وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ [آل عمران: ٥٢]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيِّ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۴۸۷۶) سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ نبی ﷺ فجر کی دو رکعات میں سے پہلی میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة: ١٣٦] اور دوسری رکعت میں ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ [آل عمران: ٥٢] پڑھتے تھے۔

(۴۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فِي السَّجْدَةِ الأُولَى ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ﴾ [البقرة: ١٣٦] إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾ [البقرة: ١٣٣] وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ [ال عمران: ۵۳] هَكَذَا أَخْبَرَنَاهُ بِلاَ شَكٍّ.
وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِالشَّكِّ فِي قَوْلِهِ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ﴾ [ال عمران: ۵۳] فَلَمْ يَدْرِ هَذِهِ الآيَةَ أَوْ ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ﴾ [البقرة: ۱۱۹] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ. [حسن۔ ابو داؤد ۱۲۵۶]

(۴۸۷۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فجر کی دو رکعات میں سے پہلی رکعت میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ﴾ [البقرة: ۱۳۶] إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾ [البقرة: ۱۳۳] اور دوسری رکعت میں ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ [ال عمران: ۵۳] پڑھتے تھے۔

(ب) عبدالعزیز دراوردی کو شک ہے کہ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ﴾ [ال عمران: ۵۳]' وہ ہے یا ﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ﴾ [البقرة: ۱۱۹] ہے۔''

(۶۵۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَتُهُ فِي رَكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

فاتحہ کے بعد مغرب کی دو رکعات میں کون سی قرأت مستحب ہے

(۴۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [صحيح لغيره۔ ترمذی ۴۳۱]

(۴۸۷۸) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا جتنی مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ مغرب اور فجر کی دو رکعات میں پڑھا کرتے: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾

(۴۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ بِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح لغيره۔ ترمذی ۴۱۷]

(۴۸۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے بیس سے زائد مرتبہ سنا کہ آپ مغرب کے بعد والی دو رکعات اور صبح

سے پہلی دو رکعات میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْعَاشِرِ مِنَ الأَمَالِي.

(۶۵۸) باب السُّنَّةِ فِي تَخْفِيفِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعات میں تخفیف کرنا سنت ہے

(۴۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ تَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَمْرَةَ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۱۱۱۸]

(۴۸۸۱) عمرۃ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر سے پہلے دو ہلکی رکعات پڑھتے تھے۔ میں کہتی: کیا نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ بھی پڑھی ہے کہ نہیں۔

(۴۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

قَالَ وَقَالَ مِسْعَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رُبَّمَا أَطَالَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ وَكِيعٍ دُونَ رِوَايَةِ مِسْعَرٍ ، وَإِنَّمَا هِيَ مُنْقَطِعَةٌ.

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۸۸۲) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات میں تخفیف فرماتے۔

(ب) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی فجر کی دو رکعات کو لمبا بھی کرتے تھے۔

(۴۸۸۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ .(ت) وَكَذَا رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ عَنْ إِسْحَاقَ ، وَرِوَايَةُ غَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۸۸۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ ؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات میں تخفیف فرماتے تھے۔

(٦٥٩) باب مَا وَرَدَ فِي الاِضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعات کے بعد لیٹنے کا بیان

(۴۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَذَكَرَ الاِضْطِجَاعَ بَعْدَ الْوِتْرِ. [صحيح۔ بخاری ٦٠٠]

(۴۸۸۴) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب فجر طلوع ہوتی تو رسول اللہ ﷺ دو ہلکی سی رکعات ادا کرتے۔ پھر مؤذن کے آنے تک دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔

(ب) مالک بن انس نے ان کی مخالفت کی ہے کہ آپ ﷺ وتر کے بعد لیٹتے تھے۔

(۴۸۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كَذَا قَالَهُ مَالِكٌ ، وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا مَحْفُوظَيْنِ فَنَقَلَ مَالِكٌ أَحَدَهُمَا ، وَنَقَلَ الْبَاقُونَ الآخَرَ ، وَاخْتُلِفَ فِيهِ أَيْضًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۳۶]

(۴۸۸۵) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعات پڑھتے اور ایک رکعت ان میں سے وتر ہوتی۔ جب اس سے فارغ ہوتے تو مؤذن کے آنے تک دائیں جانب لیٹ جاتے۔ پھر دو ہلکی سی دو رکعات ادا کرتے۔

(۴۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَاتِ.

وَقَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ اضْطِجَاعَهُ كَانَ بَعْدَ الْوِتْرِ ، وَقَدْ يَحْتَمِلُ ذَلِكَ مَا احْتَمَلَ رِوَايَةُ مَالِكٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ احمد ۱/ ۲۲۰]

(۴۸۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب فجر کی دو رکعات ادا کرتے تو لیٹ جاتے۔

(۴۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ)).

فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ :أَمَا يُجْزِءُ أَحَدَنَا مَمْشَاهُ إِلَى الْمَسْجِدِ حَتَّى يَضْطَجِعَ عَلَى يَمِينِهِ؟ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ :لاَ.قَالَ :فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى نَفْسِهِ.قَالَ فَقِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ :هَلْ تُنْكِرُ شَيْئًا مِمَّا يَقُولُ ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنَّهُ اجْتَرَأَ وَجَبُنَّا.قَالَ :فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :فَمَا ذَنْبِي إِنْ كُنْتُ حَفِظْتُ وَنَسُوا.

وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ الإِبَاحَةَ. فَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِكَايَةً عَنْ فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ خَبَرًا عَنْ قَوْلِهِ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۲۶۱]

(۴۸۸۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب فجر کی دو رکعات پڑھ لے تو دائیں جانب لیٹ جائے۔

(نوٹ) مروان بن حکم کہتے ہیں: کیا ہم میں سے کسی کا مسجد کو جانا اور دائیں کروٹ لیٹ جانا کافی ہے؟ تو عبید اللہ نے فرمایا: نہیں۔ یہ خبر ابن عمر کو ملی تو وہ کہنے لگے: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بذات خود کرتے ایسا ہی ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: کیا آپ اس بات کا

انکار کرتے ہیں جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے؟ کہنے لگے: نہیں لیکن انہوں نے پہلے دلیری کی، پھر بزدل بن گئے، جب یہ بات ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو وہ فرمانے لگے: میرا کیا گناہ ہے میں نے یاد رکھا اور وہ بھول گئے۔

(۴۸۸۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِى صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَهُوَ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَ رَكْعَتَيْهِ مِنَ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الصُّبْحِ بِضَجْعَةٍ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لِمُوَافَقَتِهِ سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ.

[صحیح۔ ابن ماجه ۱۱۹۹]

(۴۸۸۸) ابو صالح سمان فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ مروان بن حکم سے کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ فجر اور صبح کی رکعات کے درمیان لیٹنے میں فاصلہ کرتے تھے۔

(۴۸۸۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِى وَإِلاَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ خَارِجَ الْمُوَطَّإِ عَنْ سَالِمٍ أَبِى النَّضْرِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عُقَيْبَ صَلاَةِ اللَّيْلِ ، وَذَكَرَ اضْطِجَاعَهُ بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۰۸]

(۴۸۸۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات پڑھتے۔ اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے ورنہ لیٹ جاتے، پھر نماز کے لیے چلے جاتے۔

(ب) ابونضر سالم نے حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ رات کی نماز میں اور ذکر کیا کہ دو رکعات کے بعد لیٹ جاتے جو فجر کی دو رکعات سے پہلے ہوتیں۔

(۴۸۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِى النَّضْرِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَضَى صَلاَتَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ نَظَرَ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِى ، وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً أَيْقَظَنِى وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِصَلاَةِ الصُّبْحِ،

فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ. وَهَذَا بِخِلَافِ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

(۴۸۹۰) عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کی نماز پوری فرماتے تو دیکھتے، اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے اور اگر سوئی ہوئی ہوتی تو مجھے بیدار کر لیتے اور دو رکعت ادا کرتے، پھر موذن کے آنے تک لیٹ جاتے۔ موذن صبح کی نماز کی اطلاع دیتا تو آپ ﷺ دو خفیف رکعات ادا کرتے، پھر آپ ﷺ نماز کو چلے جاتے۔

(۴۸۹۱) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ أَوْتَرَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٨٨٩]

(۴۸۹۱) عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کی نماز پڑھ لیتے تو وتر پڑھتے، پھر دو رکعات پڑھتے، اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے، وگرنہ لیٹ جاتے یہاں تک کہ موذن آ جاتا۔

(٤٨٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَقَالَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ ، فَإِنَّ غَيْرَ ابْنِ عُيَيْنَةَ يَقُولُ فِي اسْمِهِ زَيْدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ.

(٤٨٩٣) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ حَرَّكَنِي بِرِجْلِهِ، وَكَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي، وَإِلَّا اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ : كَانَ سُفْيَانُ يَشُكُّ فِي حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ وَيَضْطَرِبُ فِيهِ وَرُبَّمَا يَشُكُّ فِي حَدِيثِ زِيَادٍ وَيَقُولُ يَخْتَلِطُ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدِيثُ أَبِي النَّضْرِ كَذَا وَحَدِيثُ زِيَادٍ كَذَا وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو كَذَا عَلَى مَا ذَكَرْتُ كُلَّ ذَلِكَ. [صحيح]

(۴۸۹۳) عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز پڑھتے تو میں آپ ﷺ کے سامنے اور قبلہ کے درمیان لیٹی

ہوتی اور جب آپ ﷺ وتر کا ارادہ کرتے تو مجھے اپنے پاؤں سے حرکت دیتے اور آپ ﷺ دو رکعات پڑھتے تھے۔ اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے ورنہ نماز کی طرف جانے تک لیٹے رہتے۔

(۴۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَزِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي مَكِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لِصَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَكَانَ لاَ يَمُرُّ بِرَجُلٍ إِلاَّ نَادَاهُ بِالصَّلاَةِ أَوْ حَرَّكَهُ بِرِجْلِهِ. قَالَ زِيَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْفُضَيْلِ. [ضعيف]

(۴۸۹۴) مسلم بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں میں نبی ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز کے لیے نکلا، آپ ﷺ جس آدمی کے پاس سے گزرتے، اس کو نماز کے لیے بلاتے یا پاؤں کے ذریعے حرکت دیتے۔

(۴۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ قَالَ : رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَوْمًا قَدِ اضْطَجَعُوا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ فَقَالَ : ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَسَلْهُمْ مَا حَمَلَهُمْ عَلَى مَا صَنَعُوا؟ فَأَتَيْتُهُمْ فَسَأَلْتُهُمْ فَقَالُوا : نُرِيدُ السُّنَّةَ؟ قَالَ : ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهَا بِدْعَةٌ.

وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى أَنَّ الاِضْطِجَاعَ الْمَنْقُولَ فِيمَا مَضَى مِنَ الأَخْبَارِ لِلْفَصْلِ بَيْنَ النَّافِلَةِ وَالْفَرِيضَةِ ، ثُمَّ سَوَاءٌ كَانَ ذَلِكَ الْفَصْلُ بِالاِضْطِجَاعِ أَوِ التَّحْدِيثِ أَوِ التَّحَوُّلِ مِنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ أَوْ غَيْرِهِ وَالاِضْطِجَاعُ غَيْرُ مُتَعَيِّنٍ لِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۸۹۵) ابوصدیق ناجی فرماتے ہیں کہ ابن عمر ؓ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ دو رکعت پڑھنے کے بعد نماز فجر سے پہلے لیٹے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا: جاؤ اور ان سے پوچھو کہ کس نے ان کو ابھارا ہے کہ وہ یہ کام کریں؟ میں نے آ کر ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم تو سنت کا ارادہ رکھتے ہیں؟ ابن عمر ؓ نے کہا: جاؤ اور ان سے کہہ دو: یہ بدعت ہے۔

(نوٹ) امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ فرض اور نفل کے درمیان فاصلہ مقصود ہے یہ لیٹنے یا بات چیت یا اس جگہ سے پھر جانے سے ہو سکتا ہے۔ لیٹنا متعین نہیں ہے۔

(۲۷۰) باب الْوَصِيَّةِ بِصَلاَةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز کی وصیت

(۴۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَوْصَانِي حَبِيبِي -ﷺ- بِثَلاَثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ :بِصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَصَلاَةِ الضُّحَى ، وَبِأَنْ لاَ أَنَامَ حَتَّى أُوتِرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ.

ذِكْرُ الأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي عَدَدِ صَلاَةِ الضُّحَى. [صحیح۔ مسلم ۷۲۲]

(۴۸۹۶) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے حبیب نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: جب تک میں زندہ رہوں ان کو نہ چھوڑوں۔ ہر مہینہ کے تین روزے، نماز چاشت اور وتر پڑھے بغیر نہ سونا۔

(۶۶۱) باب ذِكْرِ مَنْ رَوَاهَا رَكْعَتَيْنِ

نمازِ چاشت کی دو رکعات ہونے کا بیان

(۴۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى الْقَزَّازُ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ- بِثَلاَثٍ :الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۸۸۰]

(۴۸۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: سونے سے پہلے وتر پڑھنا، ہر مہینہ کے تین روزے اور چاشت کی دو رکعت۔

(۴۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلاَمَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ ، فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ ، وَيُجْزِءُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۷۲۰]

(۴۸۹۸) ابوذر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر صبح ہر جوڑ پر صدقہ ہوتا ہے۔ سبحان اللہ کہنا بھی

صدقہ ہے، اور الحمد للہ کہنا بھی صدقہ ہے، اور لا الہ الا اللہ کہنا بھی صدقہ ہے۔ اور اللہ اکبر کہنا بھی صدقہ ہے اور نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعات ان تمام سے کفایت کر جائیں گیں۔

(۲۶۲) باب ذِكْرِ مَنْ رَوَاهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

چاشت کی چار رکعات ہونے کا بیان

(۴۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلاَةَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ.[صحيح۔ مسلم ۷۱۹]

(۴۸۹۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی چار رکعات پڑھا کرتے تھے جتنا چاہتے اور زیادہ کرتے۔

(۴۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ : نَعَمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۰۰) معاذہ عدویہ کہتی ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا: ہاں چار رکعات اور زیادہ کرتے جتنی اللہ چاہتا۔

(۴۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ : ((ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۲۸۹]

(۴۹۰۱) نعیم بن ہمار غطفانی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تو میرے لیے دن کے شروع میں چار رکعات پڑھ، میں تجھے اس کے آخر تک کفایت کر جاؤں گا۔

(۶۶۳) ذِكْرِ مَنْ رَوَاهَا ثَمَانِ رَكَعَاتٍ

چاشت کی آٹھ رکعات ہونے کا بیان

(۴۹۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ : مَا حَدَّثَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرُ أُمِّ هَانِءٍ ، فَإِنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ ، وَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ. قَالَتْ : فَلَمْ أَرَ صَلاَةً أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَبِي الْوَلِيدِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۳۵۰]

(۴۹۰۲) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ام ہانی کے علاوہ کوئی بھی ہمیں بیان نہیں کرتا کہ اس نے نبی ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ اس کے گھر میں داخل ہوئے اور غسل کیا اور آٹھ رکعات ادا کیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اس سے ہلکی نماز نہیں دیکھی جس کے رکوع وسجود بھی مکمل ہوں۔

(۴۹۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِنَسَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ : سَأَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى ، فَحَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ ، فَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ ، فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ ، فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لاَ أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ ، كُلُّ ذَلِكَ مُتَقَارِبٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَذَلِكَ لأَنَّ الصَّحِيحَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ كَذَا قَالَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ وَهْبٍ يَقُولُ عُبَيْدُ اللَّهِ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۰۳) عبداللہ بن حارث بن نوفل فرماتے ہیں: میں سوال کرتا تھا اور میں طمع کرتا تھا کہ لوگوں میں سے کوئی مجھے خبر دے کہ

رسول اللہ ﷺ چاشت کے نفل پڑھا کرتے تھے۔ ام ہانی بنت ابی طالب نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن، دن چڑھ جانے کے بعد میرے پاس آئے، آپ ﷺ نے حکم دیا تو ایک کپڑے کے ذریعے پردہ کر دیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے غسل کیا اور کھڑے ہو کر آٹھ رکعات ادا کیں۔ میں نہیں جانتی کہ اس میں نبی ﷺ کا قیام لمبا تھا یا رکوع وسجود، تمام ہی برابر تھے۔

(۴۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُولُ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ : أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَمْ تَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. [صحیح لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۱۰۱۲]

(۴۹۰۴) عبداللہ بن حارث بن نوفل فرماتے ہیں کہ ام ہانی نے نبی ﷺ کو چاشت کی آٹھ رکعات پڑھتے ہوئے دیکھا۔ اس نے نہ تو نبی ﷺ کو اس سے پہلے نماز پڑھتے دیکھا اور نہ اس کے بعد ایسے جس کے دونوں کنارے ایک دوسرے کے مخالف تھے پڑھتے دیکھا۔

(۴۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۲۹۰]

(۴۹۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب ام ہانی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیں۔ آپ ﷺ ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(۲۶۴) باب ذِكْرِ خَبَرٍ جَامِعٍ لأَعْدَادِهَا وَفِي إِسْنَادِهِ نَظَرٌ

چاشت کی رکعات کی مکمل تعداد والی حدیث کا بیان اس کی سند محلِ نظر ہے۔

(۴۹۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ : يَا عَمِّ اقْبِسْنِي خَيْرًا. فَقَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ : ((إِنْ صَلَّيْتَ الضُّحَى رَكْعَتَيْنِ لَمْ تُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا أَرْبَعًا كُتِبْتَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا سِتًّا كُتِبْتَ مِنَ الْقَانِتِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا ثَمَانِيًا كُتِبْتَ مِنَ الْفَائِزِينَ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا عَشْرًا لَمْ يُكْتَبْ لَكَ ذَلِكَ الْيَوْمَ ذَنْبٌ ، وَإِنْ صَلَّيْتَهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ)).

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِی ذَرٍّ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِی كِتَابِ الْجَامِعِ.

[منکر۔ ابن حبان فی المجروحین ۱/ ۲۴۳]

(۴۹۰۶) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوذر سے ملا اور عرض کیا: اے چچا! مجھے علمی استفادے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا جیسے آپ ﷺ نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاشت کی دو رکعات پڑھو گے تو غافلوں میں سے نہ لکھے جاؤ گے اور اگر چار رکعات ادا کرے گا تو محسنین میں سے لکھ دیا جائے گا اور اگر تو چھ رکعات پڑھے گا تو قیام کرنے والوں میں لکھ دیا جائے گا اگر اور آٹھ رکعت پڑھے گا تو کامیاب ہونے والوں میں لکھ دیا جائے گا اور اگر تو دس رکعات پڑھے گا تو اس دن تیرا کوئی گناہ نہ لکھا جائے گا۔ اگر تو نے بارہ رکعات پڑھیں تو اللہ تیرا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۲۶۵) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ لاَ يَقُومَ مِنْ مُصَلاَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيُصَلِّى صَلاَةَ الضُّحَى

طلوع شمس کے بعد اپنی جگہ کھڑے ہو کر چاشت کی نماز پڑھنا مستحب ہے

(۴۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَعَدَ فِي مُصَلاَّهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ الضُّحَى لاَ يَقُولُ إِلاَّ خَيْرًا غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ)). [منکر۔ ابوداؤد ۱۲۸۷]

(۴۹۰۷) معاذ بن انس جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو شخص صبح کی نماز سے فراغت کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے، پھر چاشت کی نماز کی دو رکعات پڑھے، اس دوران صرف بھلائی کی بات کرے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔

(۲۶۶) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَأْخِيرَهَا حَتَّى تَرْمَضَ الْفِصَالُ

چاشت کو اس وقت تک موخر کرنا مستحب ہے جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں

(۴۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ مِنَ الضُّحَى فَقَالَ: أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلاَةَ فِي غَيْرِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ صَلاَةَ الأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ)). وَقَالَ مَرَّةً: وَأُنَاسًا يُصَلُّونَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [حسن۔ مسلم ۷۴۸]

(۴۹۰۸) قاسم شیبانی فرماتے ہیں کہ زید بن ارقم نے ایک قوم کو مسجد قبا میں چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا حالانکہ انہیں علم ہے کہ اس وقت کے علاوہ نماز پڑھنا افضل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلاۃ الاوابین کا وقت جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں اور ایک مرتبہ فرمایا: جب لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔

(۴۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ :أَنَّهُ رَأَى نَاسًا جُلُوسًا إِلَى قَاصٍّ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ابْتَدَرُوا السَّوَارِي يُصَلُّونَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((صَلاَةُ الأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ.

[حسن لغیرہ۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۰۹) قاسم شیبانی زید بن ارقم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے لوگوں کو دیکھا: وہ کناروں میں بیٹھے ہوئے تھے، جب سورج طلوع ہوا تو انہوں نے مسجد کے ستونوں کی طرف جلدی کی اور وہ نماز پڑھ رہے تھے تو زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صلاۃ الاوابین کا افضل وقت وہ ہے جب اونٹنی کے بچے کے پاؤں جلنا شروع ہو جائیں۔

(۴۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ مَشَى إِلَى صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ ، وَمَنْ مَشَى إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى لاَ يُنْهِضُهُ إِلاَّ إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ ، وَصَلاَةٌ عَلَى إِثْرِ صَلاَةٍ لاَ لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ)).

[حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۵۵۸]

(۴۹۱۰) قاسم بن عبدالرحمن ابو امامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ باوضو ہو کر فرض نماز پڑھنے کے لیے آتا ہے اس کا اجر ایسے ہے جیسے احرام باندھ کر حج کرنے والے کا اجر ہوتا ہے اور جو بندہ چاشت کے نفل پڑھنے کے لیے آتا ہے، اس کا اجر ایسے ہے جیسے عمرہ کرنے والے کا اجر ہوتا ہے اور وہ نماز جو نماز کے بعد ادا کی جائے اور ان کے درمیان فضول بات نہ کی ہو وہ علیین میں لکھ دی جاتی ہے۔

(۶۶۷) باب ذِکْرِ الْحَدِيثِ الَّذِي رُوِيَ فِي تَرْكِ الرَّسُولِ ﷺ صَلاَةِ الضُّحَى وَأَنَّ الْمُرَادَ بِهِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا

اس حدیث کا تذکرہ جس میں نبی ﷺ کا چاشت کی نماز کو ترک کرنے کا بیان ہے یعنی اس پر نبی ﷺ نے ہمیشگی نہیں فرمائی

(۴۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا.

زَادَ مَعْمَرٌ فِي رِوَايَتِهِ : وَمَا أَحْدَثَ النَّاسُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ.

وَعِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الْمرادَ بِهِ مَا رَأَيْتُهُ دَاوَمَ عَلَى سُبْحَةِ الضُّحَى وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا أَيْ أُدَاوِمُ عَلَيْهَا وَكَذَا قَوْلُهَا وَمَا أَحْدَثَ النَّاسُ شَيْئًا تَعْنِي الْمُدَاوَمَةَ عَلَيْهَا . فَقَدْ [صحیح۔ بخاری ۱۱۲۳]

(۴۹۱۱) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو (ہمیشہ) چاشت کے نفل پڑھتے نہیں دیکھا، ورنہ میں بھی ان نوافل کو (ہمیشہ) پڑھتی۔

(ب) معمر کی روایت میں اضافہ ہے کہ لوگوں نے کوئی چیز بیان نہیں کی، جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہو۔

(نوٹ) عائشہ ؓ کا فرمان ﴿إِنِّي لأُسَبِّحُهَا﴾ یعنی میں ان پر ہمیشگی کرتی۔ ﴿وَمَا أَحْدَثَ النَّاسُ شَيْئًا﴾ سے ان کی مراد یہ تھی کہ جس پر لوگوں نے ہمیشگی کی ہو۔

(۴۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : هَلْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ : لاَ إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَطَرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَفِي هَذَا إِثْبَاتُ فِعْلِهَا إِذَا جَاءَ مِنْ مَغِيبِهِ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّيهَا أَرْبَعًا ، وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى صِحَّةِ مَا ذَكَرْنَا مِنَ التَّأْوِيلِ. وَقَدْ تَبَيَّتِ الْعِلَّةُ فِي تَرْكِهِ الْمُدَاوَمَةَ عَلَيْهَا فِيمَا.

[صحيح۔ مسلم ۷۱۷]

(۴۹۱۲) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا نبی ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے: فرمایا: ہاں جب آپ سفر سے واپس آتے۔

(ب) معاذۃ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ چار رکعات پڑھتے تھے اور جتنا چاہتے زیادہ کرتے۔

(۴۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ. وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح۔ تقدم برقم ۴۹۱۱]

(۴۹۱۳) عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی بھی چاشت کے نفل پڑھتے نہیں دیکھا۔ ورنہ میں بھی ان پر ہمیشگی کرتی اور رسول اللہ ﷺ کسی عمل کو نہیں چھوڑتے تھے، لیکن جب آپ ﷺ کو ڈر ہوتا کہ کہیں لوگوں پر فرض نہ کر دیا جائے تو چھوڑ دیتے۔

(۲۶۸) باب الْخَبَرِ الَّذِي جَاءَ فِي الصَّلاَةِ الَّتِي تُسَمَّى صَلاَةَ الزَّوَالِ

وہ حدیث جس میں صلاۃ زوال کا ذکر ہے

(۴۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ : سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّهَارِ فَقَالَ لَنَا : وَمَنْ يُطِيقُهُ؟ قُلْنَا : حَدِّثْنَاهُ نُطِيقُ مِنْهُ مَا

أَطَقْنَا. قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُمْهِلُ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ.فَكَانَ مِقْدَارُهَا مِنَ الْعَصْرِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَفْصِلُ فِيهِمَا بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ارْتَفَع الضُّحَى فَكَانَ مِقْدَارُهَا مِنَ الظُّهْرِ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا يَفْصِلُ فِيهِنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُمْهِلُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا يَفْصِلُ فِيهِنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يُصَلِّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْعَلُ فِيهِنَّ مِثْلَ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الأَحْوَصِ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَزَادَ إِسْرَائِيلُ فِي رِوَايَتِهِ وَقَلَّمَا يُدَاوِمُ عَلَيْهَا. [حسن۔ ترمذی ۵۹۸]

(۴۹۱۴) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے دن کے نفلوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ہم سے کہا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے، ہم نے کہا: آپ ہمیں بیان کریں ہم اس کی طاقت رکھیں گے جتنا ہو سکا۔ فرمانے لگے: فجر کی نماز پڑھنے کے بعد نبی ﷺ سورج کے بلند ہونے تک ٹھہر جاتے۔ اس کا اندازہ عصر کا ہے۔ پھر کھڑے ہوتے دو رکعت نماز پڑھتے، ان کے درمیان سلام کے ذریعے فاصلہ کرتے اور سلام مقربین فرشتوں، انبیا، اور ان کی کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے، پھر چاشت کے وقت تک رک جاتے۔ اس کا اندازہ ظہر کا ہے۔ پھر کھڑے ہو کر چار رکعات ادا کرتے اور ان کے درمیان سلام کے ذریعہ فاصلہ کرتے اور مقربین فرشتوں، انبیا اور ان کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے۔ پھر سورج ڈھلنے تک رک جاتے، پھر چار رکعات نماز ادا کرتے، ان میں سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے اور یہ مقربین فرشتوں، انبیا اور ان کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے، پھر دو رکعت ظہر کے بعد پڑھتے، اس میں بھی اس طرح کرتے، پھر چار رکعات عصر سے پہلے پڑھتے، اس میں بھی اس طرح کرتے۔

(ب) اسرائیل کی روایت میں اضافہ ہے کہ اس پر ہمیشگی نہیں کرتے تھے۔

(۴۹۱۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّهَارِ فَقَالَ :مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ مِنْكُمْ قُلْنَا :نَأْخُذُ مِنْهُ مَا أَطَقْنَا قَالَ :كَانَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ الْعَصْرِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّقَتْ وَكَانَتْ مِنَ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

عِنْدَ الظُّهْرِ قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالنَّبِيِّينَ ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالْمُسْلِمِينَ ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ يَفْصِلُ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ فَهَذِهِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالنَّهَارِ. وَقَلَّمَا يُدَاوِمُ عَلَيْهَا .تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَكَانَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ يُضَعِّفُهُ فَيَطْعَنُ فِي رِوَايَتِهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [جيد۔ انظر ماقبله]

(۴۹۱۵) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے دن کے نفلوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، ہم نے کہا: ہم اتنا کریں گے جتنی طاقت رکھیں گے۔ وہ کہنے لگے: آپ ﷺ رک جاتے جب تک سورج مشرق کی جانب سے اس حالت پر نہ آ جاتا جیسے عصر کے وقت مغرب کی جانب سے ہوتا ہے، پھر آپ ﷺ دو رکعات ادا کرتے۔ پھر رک جاتے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جاتا اور مکمل نکیا بن جاتی اور اس کی وہ حالت ہو جاتی جو مشرق سے مغرب کی جانب آتے ہوئے ہوتی ہے۔ پھر ظہر کے وقت کھڑے ہو کر چار رکعات ادا کرتے اور ہر دو رکعتوں کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے اور مقرب فرشتوں، انبیا اور ان کے پیروکار مومنوں اور مسلمانوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے۔ پھر سورج کے ڈھل جانے تک رک جاتے، پھر ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھتے۔ ان میں ایسے ہی فاصلہ کرتے۔ پھر ظہر کی نماز پڑھتے، پھر اس کے بعد دو رکعات ادا کرتے، پھر عصر سے پہلے چار رکعات ادا فرماتے، ان میں بھی اسی طرح فاصلہ کرتے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ یہ سولہ رکعات نبی ﷺ کے دن کے نفل تھے۔ ان پر ہمیشگی نہیں ہوتی ہے۔

(۲۶۹) باب مَا جَاءَ فِي صَلاَةِ التَّسْبِيحِ

صلوٰۃِ تسبیح کا بیان

(۴۹۱۶) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ :أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً عَلَيْنَا مِنْ حِفْظِهِ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقِنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ :((يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلاَ أُعْطِيكَ أَلاَ أَحْبُوكَ أَلاَ أُجِيزُكَ أَلاَ أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ .إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ عَمْدَهُ وَخَطَأَهُ سِرَّهُ وَعَلاَنِيَتَهُ.عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَبْدَأُ فَتُكَبِّرُ ، ثُمَّ تَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، ثُمَّ تَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِكَ مِنَ السُّورَةِ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ

إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ قَائِمٌ عَشْرًا ، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُ عَشْرًا ، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُ عَشْرًا. فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ مَرَّةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ. إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً)). [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۲۹۷]

(۴۹۱۶) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اے عباس، اے چچا! کیا میں آپ کو عطا نہ کروں، کیا میں آپ کو دس خوبیاں نہ بتاؤں۔ جب آپ یہ کریں گے تو اللہ آپ کے پہلے اور بعد والے، نئے اور پرانے، جان بوجھ کر کیے ہوئے اور غلطی سے ہو جانے والے، ظاہری اور پوشیدہ تمام گناہ معاف کر دیں گے وہ دس چیزیں یہ ہیں کہ تو چار رکعات ادا کر اور تکبیر کہہ کر ابتدا کر۔ پھر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھو، پھر سورت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر "سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ" پندرہ بار پڑھ، پھر رکوع کر اور رکوع کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ، پھر رکوع سے سر اٹھا اور کھڑے ہونے کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ۔ پھر سجدہ کر اور سجدے کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے سے سر اٹھا کر دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے کی حالت میں دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے سے سر اٹھا کر دس مرتبہ۔ ہر رکعت میں یہ کل ۷۵ مرتبہ ہو جائے گا۔ اگر تو ہر روز پڑھ سکے تو ایسا کر اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو ہر ہفتہ میں، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو مہینہ میں ایک مرتبہ، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لو۔

(۴۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ ، وَزَادَ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ قَبْلَ قَوْلِهِ سِرَّهُ وَعَلاَنِيَتَهُ وَكَأَنَّهُ سَقَطَ عَلَيَّ أَوْ عَلَى شَيْخِي فِي الإِمْلاَءِ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۲۹۷]

(۴۹۱۷) عبدالرحمن بن بشر بن حکم نیشاپوری نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ چھوٹے اور بڑے گناہ بھی، اس قول سے قبل کہ اس کے پوشیدہ اور ظاہری گناہ معاف کیے جائیں گے۔

(۴۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ أَلاَ أُهْدِي لَكَ)). فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلاً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشْهُورِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [ضعیف]

(۴۹۱۸) عکرمہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عباس، اے اللہ کے رسول کے چچا! کیا میں تجھے تحفہ نہ دوں۔

(۴۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُرَوْنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ :ائْتِنِي غَدًا أَحْبُوكَ وَأُثِيبُكَ وَأُعْطِيكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْطِينِي عَطِيَّةً قَالَ :إِذَا زَالَ النَّهَارُ فَقُمْ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ :ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ يَعْنِي مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَوِ جَالِسًا وَلاَ تَقُمْ حَتَّى تُسَبِّحَ عَشْرًا ، وَتَحْمَدَ عَشْرًا ، وَتُكَبِّرَ عَشْرًا ، وَتُهَلِّلَ عَشْرًا ، ثُمَّ تَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ.قَالَ :فَإِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَعْظَمَ أَهْلِ الأَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَ لَكَ بِذَلِكَ.قُلْتُ :فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُصَلِّيَهَا تِلْكَ السَّاعَةَ؟ قَالَ :صَلِّهَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عن أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرْفُوعًا غَيْرَ أَنَّهُ جَعَلَ التَّسْبِيحَ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَجَعَلَ مَا بَعْدَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ.قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ رَوْحٍ فَقَالَ حَدِيثُ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۴۹۱۹) ابوالجوزا فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دوست یعنی عبداللہ بن عمرو نے کہا: میرے پاس آنا، میں تجھے ہدیہ دوں گا، میں نے سمجھا وہ مجھے کوئی چیز تحفہ دیں گے۔ میں گیا تو فرمانے لگے: جب دن ڈھل جائے تو کھڑا ہو اور چار رکعات پڑھ۔ اسی کی مثل ذکر کیا۔ پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جا اور کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ سبحان الله، الحمدلله، الله اکبر، لا اله الا الله دس دس مرتبہ نہ پڑھ لے، پھر چاروں رکعات میں اسی طرح کر۔

راوی کہتے ہیں: اگر تمام لوگوں سے زیادہ تیرے گناہ ہوں گے تو معاف کر دیا جائے گا۔ میں نے کہا: اگر میں اس وقت پڑھنے کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دن اور رات میں جب چاہے پڑھ لے۔

(ب) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں، مگر وہ پندرہ مرتبہ تسبیح کا ذکر قرأت سے پہلے کرتے ہیں اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد۔

(۴۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الأَنْصَارِيُّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِجَعْفَرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.ثُمَّ قَالَ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الأُولَى كَمَا قَالَ فِي حَدِيثِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ. [ضعيف]

(۴۹۲۰) انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جعفر کو بھی اس طرح حکم کیا اور فرمایا: پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں

بھی، جیسے مہدی بن میمون کی حدیث میں ہے۔

(۶۷۰) باب صَلاَةِ الاِسْتِخَارَةِ

نمازِ استخارہ کا بیان

(۴۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یُعَلِّمُنَا الاِسْتِخَارَةَ فِی الأَمْرِ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ یَقُولُ لَنَا :((إِذَا هَمَّ أَحَدُکُمْ بِالأَمْرِ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ مِنْ غَیْرِ الْفَرِیضَةِ ثُمَّ لِیَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّی أَسْتَخِیرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ ، وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیمِ فَإِنَّکَ تَعْلَمُ ولا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوبِ. اللَّهُمَّ فَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الأَمْرَ یُسَمِّیهِ بِعَیْنِهِ الَّذِی یُرِیدُ خَیْرًا لِی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَمَعَادِی وَعَاقِبَةِ أَمْرِی فَاقْدُرْهُ لِی وَیَسِّرْهُ لِی وَبَارِکْ لِی فِیهِ. اللَّهُمَّ وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِی مِثْلَ الأَوَّلِ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِهِ . أَوْ قَالَ : فِی عَاجِلِ أَمْرِی وَآجِلِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَةَ وَغَیْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۰۹]

(۴۹۲۱) محمد بن منکدر جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو کاموں کا استخارہ ایسے سکھاتے جیسے قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعات ادا کرے۔ فرض نماز کے علاوہ پھر وہ یہ دعا پڑھے:

((اللَّهُمَّ إِنِّی أَسْتَخِیرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ ، وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیمِ فَإِنَّکَ تَعْلَمُ ولا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوبِ. اللَّهُمَّ فَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الأَمْرَ یُسَمِّیهِ بِعَیْنِهِ الَّذِی یُرِیدُ خَیْرًا لِی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَمَعَادِی وَعَاقِبَةِ أَمْرِی فَاقْدُرْهُ لِی وَیَسِّرْهُ لِی وَبَارِکْ لِی فِیهِ. اللَّهُمَّ وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِی مِثْلَ الأَوَّلِ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِهِ . أَوْ قَالَ : فِی عَاجِلِ أَمْرِی وَآجِلِهِ)).

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے طفیل طاقت کا طلب گار ہوں اور تیرے فضل عظیم کا خواست گار ہوں تو سب کچھ جانتا ہے جبکہ میں کچھ نہیں جانتا..... بلاشبہ تو ہی طاقت کا سرچشمہ ہے اور میرے پاس کوئی طاقت نہیں۔ تو ہی غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک یہ کام (اس جگہ مطلوبہ کام کا نام لے) میرے دین و دنیا اور آخرت کے انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس پر مجھے قدرت عطا فرما

اور اس کو میرے لیے آسان فرما اور اس میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرے لیے بہتر نہیں تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے دور ہٹا دے اور بھلائی جہاں بھی ہو، اس کے حصول کی قدرت و ہمت عطا فرما۔ پھر اس کے ساتھ مجھے خوش کر دے یا یوں کہے کہ جلد یا دیر سے پیش آنے والے کاموں میں۔''

(۶۷۱) باب تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ

تحیۃ المسجد کا بیان

(۴۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ۴۳۳]

(۴۹۲۲) ابوقتادہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۴۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُجِيبِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الْحُلْوَانِيُّ بِحُلْوَانَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ وَكَانَ امْرَأً ذَا هَيْبَةٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۲۳) ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۶۷۲) باب صَلاَةِ النَّافِلَةِ جَمَاعَةً

نفل نماز کی جماعت کا حکم

(۴۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ

بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى قَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِكَ)). قَالَ : فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَفَّنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ هَكَذَا.

زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ.

[صحيح۔ بخاری ٤١٤]

(۴۹۲۴) عتبان بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے گھر آئے تو نہیں بیٹھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کریں گے کہ میں آپ کے گھر میں نماز پڑھوں۔ عتبان بن مالک کہتے ہیں: میں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے اللہ اکبر کہا، ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں تو آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں۔

(ب) ابراہیم کی روایت میں کچھ اضافہ ہے کہ آپ ﷺ دوپہر کے وقت میرے پاس آئے اور ابوبکر بھی ساتھ تھے۔

(۴۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : لَقَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي. فَإِنْ رَأَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ لِتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَقَالَ : ((أَفْعَلُ)) فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ ، فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ. فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ : ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ)). فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ وَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ أَطْوَلَ مِنْ هَذَا وَذَكَرَ فِيهِ هَذِهِ الأَلْفَاظَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ معنى فى الذى قبله]

(۴۹۲۵) عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میری نظر ختم ہوگئی اور سیلاب آتا ہے، جو میرے اور مسجد کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اللہ آپ ﷺ پر رحمت فرمائے، آپ ﷺ میرے گھر آ کر ایک جگہ نماز پڑھ دیں، میں اس جگہ نماز پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کرتا ہوں۔ اگلے روز دوپہر کے وقت نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے، آپ ﷺ نے اجازت طلب کی، میں نے اجازت دی۔ آپ ﷺ بیٹھے نہیں بلکہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کریں گے کہ میں آپ کے گھر نماز پڑھوں۔ میں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں میں چاہتا تھا کہ آپ ﷺ نماز

پڑھیں، آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں اور آپ ﷺ نے ہمارے لیے دو رکعات پڑھیں۔

(۴۹۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا هُوَ إِلاَّ أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ فَقَالَ : ((قُومُوا فَلأُصَلِّي بِكُمْ وَذَاكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلاَةِ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِثَابِتٍ : فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ : عَنْ يَمِينِهِ قَالَ : فَدَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. فَقَالَتْ أُمِّي : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ ، فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ. فَكَانَ آخِرَ مَا دَعَا لِي اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ. [صحیح۔ بخاری ۳۳۲۸]

(۴۹۲۶) ثابت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور گھر میں، میں، میری والدہ اور خالہ ام حرام تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ یہ نماز کا وقت نہیں تھا۔ ایک شخص نے ثابت سے کہا: تو انس رضی اللہ عنہ کہاں کھڑے ہوئے؟ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کے دائیں جانب تو آپ ﷺ نے گھر والوں کے لیے دنیا، آخرت کی بھلائیوں کی دعا کی۔ میری ماں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ ﷺ کا چھوٹا خادم ہے اس کے لیے بھی دعا کریں تو آپ ﷺ نے میرے لیے بھی ہر بھلائی کی دعا کی۔ آخری جو دعا آپ ﷺ نے میرے لیے کی یہ تھی اے اللہ! تو اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کے لیے اس میں برکت عطا فرما۔

(۴۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ وَيَعْقُوبُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَعْنِي فَقُمْتُ أُصَلِّي مَعَهُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَغَيْرِهَا مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ النَّافِلَةِ بِالْجَمَاعَةِ. وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى اسْتِحْبَابِهَا. وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَحُذَيْفَةَ فِي قِيَامِهِمَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ فِعْلِهِ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ بخاری ۱۱۷]

(۴۹۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری۔ نبی ﷺ رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ میں آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ ﷺ نے مجھے پکڑ کر دائیں جانب کر لیا۔

جماع أَبْوَابِ فَضْلِ الْجَمَاعَةِ وَالْعُذْرِ بِتَرْكِهَا

جماعت کی فضیلت کے ابواب اور جماعت چھوڑنے کے عذر کا بیان

(۶۷۳) باب فَرْضِ الْجَمَاعَةِ فِي غَيْرِ الْجُمُعَةِ عَلَى الْكِفَايَةِ

جمعہ کے علاوہ جماعت کی فرضیت کی کیفیت

(۴۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً ، قَالَ :وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَحِيمًا رَفِيقًا، فَظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا، فَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ أَهْلِنَا، فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ:((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

[صحيح۔ بخاری ۶۰۲]

(۴۹۲۸) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ہم ایک جیسے نوجوان تھے۔ ہم آپ ﷺ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے۔ رسول اللہ ﷺ رحم فرمانے والے اور نرم مزاج تھے۔ آپ ﷺ نے گمان کیا کہ ہم اپنے گھر والوں سے بھاگے ہوئے ہیں۔ ہم نے سوال کیا جو ہم نے اپنے گھر والے چھوڑے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر والوں کی طرف واپس چلے جاؤ۔ ان کے پاس ٹھہرو اور ان کو تعلیم دو اور ان کو حکم دو جب اذان کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور تمہارا بڑا تمہاری امامت کروائے۔

(۴۹۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلاَعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ :أَيْنَ مَسْكَنُكَ؟ فَقُلْتُ :فِي قَرْيَةٍ دُوَيْنَ حِمْصَ. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ. فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ)).

قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ فِي الصَّلَاةِ. [حسن۔ ابن حبان ۲۱۰۱]

(۴۹۲۹) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس بستی یا دیہات میں تین آدمی ہوں اور وہاں نماز قائم نہ کی جاتی ہو، اس جگہ شیطان کا غلبہ ہوتا ہے۔ تم جماعت کو لازم پکڑو کیوں کہ بھیڑیا دور رہنے والی (بکری) کو کھا جاتا ہے۔

(۶۷۴) باب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

بغیر عذر کے جماعت چھوڑنے کی وعید کا بیان

(۴۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا ، أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ)). لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحيح۔ بخاری ۶۱۸]

(۴۹۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں۔ پھر میں کسی کو نماز کا حکم دوں، اذان کہی جائے اور میں کسی ایک کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو جماعت کروائے۔ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں اور ان کے گھروں کو ان سمیت جلا دوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر ان میں سے ایک بھی جان لے کہ وہ موٹی ہڈی پائے گا یا وہ دو عمدہ ہڈیاں پائے گا تو وہ عشا کی نماز میں ضرور حاضر ہوگا۔

(۴۹۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّهَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلاَةُ الْعِشَاءِ ، وَصَلاَةُ الْفَجْرِ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ، وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلاَةِ فَتُقَامَ ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى قَوْمٍ لاَ يَشْهَدُونَ الصَّلاَةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۴۹۳۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا اور فجر کی نمازیں منافقین پر بھاری ہیں۔ اگر وہ جان لیں کہ ان میں کتنا اجر وثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل بھی چل کر آئیں اور میں نے ارادہ کیا کہ نماز قائم کرنے کا حکم دوں۔ پھر میں ایک شخص کو حکم دوں تا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں کچھ لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جن کے پاس لکڑیوں کا گٹھا ہو۔ ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے تو ان سمیت ان کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔

(۴۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُحَرِّقَ بُيُوتًا عَلَى مَنْ فِيهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۶۵۱]

(۴۹۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ وہ میرے لیے لکڑیوں کا گٹھا تیار کریں، پھر میں ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کروائے اور میں ان گھروں کو جلا دوں اور جو لوگ ان میں ہیں۔

(۴۹۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلاَةِ فَتُقَامَ، ثُمَّ آمُرَ بِفِتْيَانٍ مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ وَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ دُورَهُمْ يَسْمَعُونَ النِّدَاءَ ثُمَّ لاَ يَأْتُونَ الصَّلاَةَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۳۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں نماز کو قائم کرنے کا حکم دوں، پھر میں نوجوانوں کو حکم دوں جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور میں لوگوں کے گھروں کو ان کے سمیت جلا دوں جو اذان سن کر نماز کو

نہیں آتے۔

(۴۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ. ثُمَّ أَنْطَلِقَ فَأُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ لاَ يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ)). كَذَا قَالَ الْجُمُعَةَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ سَائِرُ الرِّوَايَاتِ أَنَّهُ عَبَّرَ بِالْجُمُعَةِ عَنِ الْجَمَاعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ معنی تخریجہ سالفاً]

(۴۹۳۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے نوجوانوں کو حکم دوں، وہ میرے لیے لکڑی کے گٹھے جمع کریں، پھر میں ان کو لے کر چلوں اور لوگوں کے گھر ان کے سمیت جلا دوں جو جمعہ میں حاضر نہیں ہوتے۔

(۴۹۳۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ : ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَوْ لِلنَّاسِ ، ثُمَّ يُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۶۵۲]

(۴۹۳۵) عبداللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں میرا ارادہ یہ ہے کہ کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر جمعہ سے پیچھے رہ جانے والے مردوں کو جلا دیا جائے۔

(۴۹۳۶) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَتِي فَيَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ ، ثُمَّ آتِيَ قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي بُيُوتِهِمْ لَيْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ فَأُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ)).

قُلْتُ لِيَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ : يَا أَبَا عَوْفٍ الْجُمُعَةَ عَنَى أَوْ غَيْرَهَا فَقَالَ : صُمَّتَا أُذُنَايَ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَأْثُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا ذَكَرَ جُمُعَةً وَلاَ غَيْرَهَا. [صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۵۴۹]

(۴۹۳۶) یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ اپنے نوجوان کو حکم دوں کہ وہ لکڑیوں کا گٹھا جمع کریں۔ پھر میں ایسے لوگوں کی طرف آؤں جو اپنے گھروں میں بغیر عذر کے نماز پڑھتے ہیں اور میں ان کو ان کے گھروں سمیت جلا دوں۔

(ب) میں نے یزید بن اصم سے کہا: اے ابوعوف! جمعہ کے بارے میں یا اس کے علاوہ؟ وہ فرمانے لگے: میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہ سنا ہو کہ وہ نبی سے نقل فرماتے ہیں اور انہوں نے جمعہ اور اس کے علاوہ کا تذکرہ نہ کیا ہو۔

(۴۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَنَادَى الْمُنَادِي بِالْعَصْرِ فَخَرَجَ رَجُلٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ مسلم ٦٥٥]

(۴۹۳۷) ابی شعثاء فرماتے ہیں کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، مؤذن نے عصر کی اذان دی تو ایک شخص مسجد سے نکلا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

(۴۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى رَجُلاً يَجْتَازُ بِالْمَسْجِدِ بَعْدَ الأَذَانِ فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ٦٥٥]

(۴۹۳۸) اشعث بن سلیم محاربی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے: یہ کیا ہے؟ اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

(۴۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ الأَسْلَمِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((لاَ يَخْرُجُ أَحَدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَاءِ إِلاَّ مُنَافِقٌ. إِلاَّ رَجُلٌ يَخْرُجُ لِحَاجَتِهِ وَهُوَ يُرِيدُ الرَّجْعَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ)). [ضعيف۔ مالك ٣٨٥]

(۴۹۳۹) سعید بن مسیب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان کے بعد مسجد سے منافق نکلتا ہے یا وہ شخص جس کو کوئی کام ہے اور وہ واپس آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(۴۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ إِلاَّ مِنْ

عُذْرٍ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرَوَاهُ مَغْرَاءُ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا ، وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ ابوداؤد ۵۵۱]

(۴۹۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر نماز کے لیے نہیں آتا، اس کی نماز نہیں، لیکن عذر قابل قبول ہے۔

(۴۹۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَمْ يُرِدْ خَيْرًا وَلَمْ يُرَدْ بِهِ. [صحیح لغیرہ۔ عبدالرزاق ۱۹۱۷]

(۴۹۴۱) عدی بن ثابت انصاری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس نے اذان کو سنا اور اس کو قبول نہ کیا، یعنی نماز کے لیے نہ آیا، اس نے بھلائی کا ارادہ نہیں کیا تو اس سے بھی بھلائی نہیں کی جائے گی۔

(۴۹۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ. [ضعیف۔ عبدالرزاق ۱۹۱۵]

(۴۹۴۲) ابو حیان تیمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد میں ہی ہوگی۔

(۴۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ. فَقِيلَ لَهُ : وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِي. [ضعیف۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۴۳) ابو حیان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد میں ہی ہوتی ہے۔ ان سے پوچھا گیا: مسجد کا ہمسایہ کون ہے؟ فرماتے ہیں: جو اذان کی آواز کو سنتا ہے۔

(۴۹۴۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ مِنْ جِيرَانِ الْمَسْجِدِ. وَهُوَ صَحِيحٌ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ ، فَلَمْ يُجِبْ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعیف۔ الدارقطنی ۱/۴۱۹]

(۴۹۴۴) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے ہمسائیوں میں سے جو اذان کو سنتا ہے اور وہ تندرست ہے اسے کوئی عذر نہیں، پھر بھی نماز کے لیے نہیں آتا تو اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۴۹۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ)).

[منکر۔ حاکم ۱/۳۷۳]

(۴۹۴۵) ابوسلمہ رضی اللہ عنہا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد کے پڑوسی کی نماز صرف مسجد میں ہی ہوتی ہے۔

(۴۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلاَةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ : ((هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ)). فَقَالَ لَهُ : نَعَمْ قَالَ : ((فَأَجِبْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۶۵۵]

(۴۹۴۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے نماز کے لیے لانے والا کوئی نہیں۔ آپ مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت دے دیں۔ آپ ﷺ نے اس کو رخصت دے دی۔ جب وہ چلا تو آپ ﷺ نے اس کو بلایا اور پوچھا: کیا اذان سنتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نماز کے لیے مسجد میں آؤ۔

(۴۹۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَاتِمٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَعْمَى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي أَسْمَعُ النِّدَاءَ وَلَعَلِّي لاَ أَجِدُ قَائِدًا أَفَأَتَّخِذُ مَسْجِدًا فِي دَارِي ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَسْمَعُ النِّدَاءَ؟)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ فَاخْرُجْ)). (ت) خَالَفَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ فَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ. [صحیح لغیرہ]

(۴۹۴۷) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: میں اذان سنتا ہوں لیکن مجھے لانے والا کوئی نہیں۔ کیا میں اپنے گھر میں مسجد بنا لوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اذان سنتے ہو؟ کہنے لگا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اذان سنتے ہو تو نماز کے لیے مسجد میں آؤ۔

(۴۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ، شَاسِعُ الدَّارِ وَلِي قَائِدٌ لاَ يُلاَوِمُنِي. فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي؟ قَالَ: ((أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ؟)) قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً)). [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۴۸) ابورزین عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں بیمار آدمی ہوں۔ میرا گھر دور ہے اور مجھے لانے والا کوئی نہیں جو پابندی کر سکے۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اذان سنتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا۔

(۴۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عن عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ: أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- الْحَدِيثَ.

وَرَوَاهُ أَبُو سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٤٦]

(۴۹۴۹) ابورزین ابن ام مکتوم سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔

(۴۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ فَحَيَّ هَلاَ)).

قَالَ لَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ: لَيْسَ فِي أَمْرِهِ هَذَا الأَعْمَى بِحُضُورِ الْجَمَاعَةِ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ حُضُورَهَا فَرْضٌ. لأَنَّهُ قَدْ رَخَّصَ لِعُتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ أَعْمَى التَّخَلُّفَ عَنْ حُضُورِهَا. فَدَلَّ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ لاَ أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً أَيْ لاَ أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً تَلْحَقُ فَضِيلَةَ مَنْ حَضَرَهَا. قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا التَّأْوِيلَ مَا. [قوی۔ ابو داؤد ٥٥٣]

(۴۹۵۰) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ابن ام مکتوم سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مدینہ میں موذی جانور اور درندے بہت زیادہ ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ((حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ)) ((حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ)) سنتے ہو تو نماز کی طرف آؤ۔

نوٹ:- نابینا شخص کا نماز باجماعت میں حاضر ہونا فرض ہے، اس لیے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا، یعنی نماز باجماعت میں حاضر ہونا لازم ہے۔

(۴۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَائِدًا لَا يُلَائِمُنِي فِي هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ.قَالَ :أَيُّ الصَّلَاتَيْنِ .قُلْتُ :الْعِشَاءُ ، وَالصُّبْحُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((لَوْ يَعْلَمُ الْقَاعِدُ عَنْهُمَا مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا)).

قَالَ الشَّيْخُ وَاخْتَلَفُوا فِي اسْمِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ وَقِيلَ عَمْرٌو. [حسن]

(۴۹۵۱) علاء بن مسیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن ام مکتوم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے لانے والا موجود ہے لیکن ان دو نمازوں میں وہ مجھے نہیں لا سکتا، آپ ﷺ نے پوچھا: کون سی دو نمازیں؟ میں نے کہا: ''عشا اور صبح'' نبی ﷺ نے فرمایا: اگر لانے والا جان لے کہ ان دو نمازوں کا کیا اجر و ثواب ہے تو وہ ان کے وقت ضرور آئے اگرچہ اس کو گھٹنے کے بل آنا پڑے۔

(۴۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَفِيُّ الْحَرْبِيُّ فِي مَسْجِدِ الْحَرْبِيَّةِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْأَقْمَرِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ :مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ.فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ -ﷺ- سُنَنَ الْهُدَى .وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى ، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ.وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ، ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ ، إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً ، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ.وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِهِ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ. [صحيح۔ مسلم ۶۵۴]

(۴۹۵۲) ابو احوص فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ کل اللہ سے مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ ان نمازوں پر محافظت کرے۔ جب بھی ان کی اذان دی جائے۔ کیوں کہ اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے ہدایت کے طریقے مقرر کیے ہیں اور یہ ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں۔ اگر تم ان کو اپنے گھروں میں پڑھنا شروع کر دو

جیسے یہ نماز سے پیچھے رہنے والے ہیں تو تم اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ بیٹھو گے۔ اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر ان مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف آتا ہے تو اللہ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھ دیتے ہیں اور اس کا ہر درجہ بلند کر دیتے ہیں اور ایک غلطی مٹا دیتے ہیں اور ان نمازوں سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا تھا جن کا نفاق واضح ہوتا تھا جب کہ مومن مرد کو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا جاتا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

(۴۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ شُهُودُ الْعِشَاءِ ، وَالصُّبْحِ لاَ يَسْتَطِيعُونَهُمَا)). أَوْ نَحْوَ هَذَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَيُشْبِهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَمِّهِ بِأَنْ يُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ أَنْ يَكُونَ مَا قَالَهُ فِي قَوْمٍ تَخَلَّفُوا عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ لِنِفَاقٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ الشافعی ٢١٤]

(۴۹۵۳) عبدالرحمٰن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق صبح اور عشا کی نماز میں حاضر ہونا ہے۔ وہ ان میں حاضر ہونے کی طاقت نہیں رکھتے۔

نوٹ:- امام شافعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو لوگوں کے گھروں کو جلانے کا ارادہ کیا تھا وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نفاق کی وجہ سے عشا کی نماز میں حاضر نہیں ہوتے تھے۔

(۴۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا إِذَا فَقَدْنَا الرَّجُلَ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ أَسَأْنَا بِهِ الظَّنَّ. [صحيح لغيره۔ الطبرانی فی الكبير ١٣٠٨٥]

(۴۹۵۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی کو فجر اور عشا کی نماز میں گم پاتے تو ہمارا گمان ان کے بارے میں برا ہوتا۔

(۶۷۵) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان

(۴۹۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا

دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً)). وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ ((تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ٦١٩]

(۴۹۵۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت اکیلے کی نماز سے ۲۷ درجے افضل ہے۔

امام شافعی کی روایت میں ہے کہ اکیلے کی نماز سے۔

(٤٩٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ)).

[صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت اکیلے آدمی کی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے۔

(٤٩٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا)) . كَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ الإِمَامَةِ ، وَرَوَاهُ الْمُزَنِيُّ وَحَرْمَلَةُ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ الْمَشْهُورُ عَنْ مَالِكٍ. فَمِنَ الْحُفَّاظِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الرَّبِيعَ وَاهِمٌ فِي رِوَايَتِهِ ، وَمِنْهُمْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ رَوَى فِي الْمُوَطَّإِ عِدَّةَ أَحَادِيثَ رَوَاهَا خَارِجَ الْمُوَطَّإِ بِغَيْرِ تِلْكَ الأَسَانِيدِ. وَهَذَا مِنْ جُمْلَتِهَا ، فَقَدْ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ مَالِكٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الرَّبِيعِ . [صحيح۔ بخاری ٢٨٩]

(۴۹۵۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت پڑھنا اکیلے آدمی کی نماز سے پچیس درجے افضل ہے۔

(٤٩٥٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ الثِّقَةُ الْمَأْمُونُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فَضْلُ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرِينَ جُزْءًا)). وَأَمَّا حَدِيثُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۵۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے آدمی کے نماز پڑھنے سے پچیس درجے بہتر ہے۔

(۴۹۵۹) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۵۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے آدمی کی نماز سے پچیس درجے افضل ہے۔

(۴۹۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((تَفْضُلُ صَلاَةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلاَةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ، وَتَجْتَمِعُ مَلاَئِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ)). قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : اقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الإسراء: ۷۸]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۶۲۱]

(۴۹۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے آدمی کی نماز سے پچیس درجے افضل ہے۔ رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ اگر تم چاہو تو ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸] اور فجر کا قرآن، اور فجر کی قرأت میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں' پڑھ لو۔

(۴۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلاَةِ الْفَذِّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

(۴۹۶۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ۲۵ نمازوں کے برابر ہے۔

(۴۹۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلاَةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۹]

(۴۹۶۲) ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے کی نماز سے ۲۵ درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(۴۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ ، وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ : وَمَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَجَعَلَ قِيَامَ لَيْلَةٍ لِلْفَجْرِ وَحْدَهَا ، كَمَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ. وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ جَمِيعَ ذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ أَحَالَ

بِالرِّوَايَتَيْنِ رِوَايَةِ أَبِى أَحْمَدَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِىِّ عَلَى رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحیح۔ مسلم ٦٥٦]

(۴۹۶۳) عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشا کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے عشا اور صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے مکمل رات قیام کیا۔

(٤٩٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السُّمْسَارُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِىِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَصِيرٍ عَنْ أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلاَةَ الْعِشَاءِ فَتَفَقَّدَ رِجَالاً فَقَالَ : ((أَشَهِدَ فُلاَنٌ)). قِيلَ : لاَ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَشَهِدَ فُلاَنٌ؟)). قِيلَ : لاَ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَشَهِدَ فُلاَنٌ)). قَالُوا : لاَ قَالَ : ((إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِى صَلاَةَ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ. وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. وَإِنَّ صَلاَةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ وَحْدَهُ ، وَصَلاَتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ مَعَ الرَّجُلِ ، وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ. وَإِنَّ الصَّفَّ الأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صُفُوفِ الْمَلاَئِكَةِ)).

وَكَذَا قِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَىٍّ ، وَقِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى بَصِيرٍ عَنْ أُبَىٍّ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ. [ضعيف۔ ابوداؤد ٥٥٤]

(۴۹۶۴) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ آدمیوں کو گم پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: فلاں ہے؟ تو کہا گیا: جی فلاں ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: فلاں ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: فلاں ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو نمازیں یعنی عشا اور فجر منافقین پر بہت بھاری ہیں۔ اگر وہ جان لیں کہ ان کے آنے میں کیا ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل بھی چل کر آئیں اور آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا یہ زیادہ محبوب ہے اکیلے سے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر پڑھنا یہ ایک آدمی سے بہتر ہے اور جتنے زیادہ ہوں اتنے اللہ کو محبوب ہیں اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے۔

(٤٩٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ قَالَ كَتَبَ إِلَىَّ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِىُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفِرَائِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَثَوْرٍ

بْنِ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ قُبَاثِ بْنِ أَشْيَمَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صَلاَةُ رَجُلَيْنِ يَؤُمُّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلاَةِ أَرْبَعَةٍ تَتْرَى ، وَصَلاَةُ أَرْبَعَةٍ يَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلاَةِ ثَمَانِيَةٍ تَتْرَى ، وَصَلاَةُ ثَمَانِيَةٍ يَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلاَةِ مِائَةٍ تَتْرَى)).

هَذَا حَدِيثُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَقَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ قُبَاثٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ قُبَاثٍ. [ضعیف۔ حاکم ۳/۷۲۵]

(۴۹۶۵) قباث بن اشیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی نماز پڑھیں ایک دوسرے کی امامت کروائے، یہ زیادہ افضل ہے اللہ کے ہاں کہ چار آدمی اکیلے اکیلے نماز پڑھیں اور چار آدمیوں کی نماز جب ان میں سے ایک امامت کروائے باقیوں کی، اللہ کو زیادہ پسند ہے کہ آٹھ آدمی اکیلے اکیلے نماز پڑھیں اور آٹھ آدمیوں کا نماز پڑھنا جب ان میں سے ایک امامت کروائے یہ اللہ کے ہاں زیادہ افضل ہے کہ سو آدمی اکیلے اکیلے نماز پڑھیں۔

(٦٧٦) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلاَةِ

نماز کے لیے مسجد کی طرف پیدل چل کر آنے کی فضیلت

(٤٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَضْلُ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلاَتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلاَتِهِ فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لاَ يَنْهَزُهُ إِلاَّ الصَّلاَةُ إِلاَّ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةٌ ، وَحُطَّ عَنْهُ خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ ، فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلاَةٍ مَا كَانَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ ، وَالْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ بخاری ٤٦٥]

(۴۹۶۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا گھر میں اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے بہتر ہے اور جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر نماز کے لیے مسجد میں آتا ہے تو اس کے ایک قدم پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک خطا مٹادی جاتی ہے مسجد میں داخل ہونے تک۔ جب وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے تو نماز کی حالت میں رہتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہے۔ فرشتے اس بندے کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں جب تک وہ اپنی نماز والی جگہ

پر بیٹھا رہتا ہے۔ یعنی اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس کو معاف فرما جب تک وہ کسی کو تکلیف نہ دے اور بے وضو نہ ہو۔

(٤٩٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ :الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّافِقِيُّ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ بْنِ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ، ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ تَعَالَى لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَانَتْ خُطْوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً ، وَالأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً)).لَفْظُ حَدِيثِ الْحَافِظِ وَالْقَاضِي وَفِي رِوَايَةِ الْمِصْرِيِّ :((يُؤَدِّي فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَانَتْ خُطْوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ عَنْهُ خَطِيئَةً ، وَالأُخْرَى تَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً)).رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ.

[صحيح۔ مسلم ٦٦٦]

(۴۹۶۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر میں وضو کرتا ہے پھر مسجد میں جا کر اللہ کے فرائض میں سے فرض ادا کرتا ہے تو اس کے ایک قدم کے بدلے ایک خطا مٹادی جاتی ہے اور دوسرے قدم بدلے ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

(ب) مصری کی روایت میں ہے کہ وہ اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض کو ادا کرتا ہے تو اس کے ایک قدم کے بدلے ایک برائی ختم کر دی جاتی ہے اور دوسرے قدم کے بدلے ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

(٤٩٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنِي الأَسْوَدُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً ، وَأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً)). [صحيح۔ نسائی ٧٠٥]

(۴۹۶۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے گھر سے مسجد کی طرف جاتا ہے تو اس کے ایک قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر ایک برائی مٹادی جاتی ہے۔

(٤٩٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ

الدَّرَجَاتِ)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ، فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ مسلم ٢٥١]

(۴۹۶۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ''مشقت کے وقت اچھی طرح وضو کرنا اور مسجدوں کی طرف پیدل چل کر جانا، یعنی قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا'' یہ رباط ہے۔

(٤٩٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلاً كُلَّمَا غَدَا وَرَاحَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ بخارى ٦٣١]

(۴۹۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بندہ صبح یا شام مسجد کی طرف چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے جب بھی وہ صبح یا شام چلتا ہے۔

(٤٩٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ؟)). أَظُنُّهُ قَالَ قَالُوا: لاَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ. قَالَ: ((فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ: كَذَلِكَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُذْهِبْنَ الْخَطَايَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخارى ٥٠٥]

(۴۹۷۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ روزانہ پانچ وقت اس میں غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل کچیل باقی رہے گی۔ (میرا گمان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا) تو انہوں نے جواب دیا: اس کی میل باقی نہیں رہے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح پانچ نمازیں ہیں جن کی وجہ سے برائیاں ختم کردی جاتی ہیں۔

(۴۹۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ يَمُرُّ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ)).

قَالَ قَالَ الْحَسَنُ :وَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ.لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ

وَفِي حَدِيثِ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ أَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ :فَمَاذَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ؟

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر ماقبله]

(۴۹۷۲) جابر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے۔

(ب) یعلی بن عبید کی حدیث میں ہے کہ اس کی میل سے کیا کچھ باقی رہے گا؟

(۴۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلَى صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ ، وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لاَ يُنْصِبُهُ إِلاَّ إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ ، وَصَلاَةٌ عَلَى إِثْرِ صَلاَةٍ لاَ لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ)).

[حسن لغيره۔ تقدم برقم ٤٩١٠]

(۴۹۷۳) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ فرض نماز کے لیے گھر سے وضو کر کے جاتا ہے تو اس کا اجر ایسے ہے جیسے احرام باندھ کر حج کرنے والے کا اجر اور جو بندہ چاشت کی نماز کے لیے نکلتا ہے تو اس کا اجر ایسے ہے جیسے عمرہ کرنے والے کا اجر ہوتا ہے۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز جن کے درمیان فضول بات نہ ہو علیین میں لکھ دی جاتی ہے۔

(۴۹۷٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ

يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ مَرَّ إِلَى الْمَسْجِدِ يَرْعَى الصَّلاَةَ كَتَبَ لَهُ كَاتِبُهُ أَوْ كَاتِبَاهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَالْقَاعِدُ يَرْعَى الصَّلاَةَ كَالْقَانِتِ وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّينَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ)). [صحيح۔ احمد ٤/١٥٧]

(۴۹۷۴) عقبہ بن عامر جہنی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بندہ وضو کر کے مسجد کی طرف چلتا ہے اور نماز کا خیال رکھتا ہے تو اس کے لیے ایک لکھنے والا یا دو لکھنے والے ایک قدم کے عوض جو وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور نماز کے انتظار میں بیٹھنے والا ایسے ہے جیسے قیام کرنے والا اور اس کو نمازیوں میں سے لکھ دیا جائے گا جس وقت سے وہ اپنے گھر سے نکلا اور واپس پلٹنے تک۔

(٤٩٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ يُثْنِي عَلَيْهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحيح لغيره۔ ابن خزيمه ١٤٩٩]

(۴۹۷۵) سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اندھیرے میں مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

(٤٩٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ نَحْوَهُ

(ح) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى :مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَسْلَمَ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحيح لغيره۔ ابن ماجه ٧٨١]

(۴۹۷۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اندھیری راتوں میں مسجد کی طرف چل کر آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

(٤٩٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ

الْكُحَّالِ)). [صحيح لغيره۔ ابوداؤد ٤٧٥٦]

(۴۹۷۷) بریدہ اسلمی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

(۶۷۷) باب فَضْلِ بُعْدِ الْمَمْشَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَا جَاءَ فِي احْتِسَابِ الآثَارِ

دور سے چل کر مسجد کی طرف آنے کی فضیلت اور چلنے میں ثواب کی نیت کا بیان

(۴۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلاَةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى فَأَبْعَدُهُمْ، وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحيح۔ بخاری ٦٢٣]

(۴۹۷۸) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے لیے جتنی دور سے چل کر آیا جائے اتنا ہی وہ آدمی تمام لوگوں سے زیادہ اجر پائے گا اور وہ شخص اجر کے اعتبار سے زیادہ ہے جو امام کا انتظار کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے اس شخص سے جو نماز پڑھتا ہے اور سو جاتا ہے۔

(۴۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلاً مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ فَكَانَ يَحْضُرُ الصَّلَوَاتِ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقِيلَ لَهُ : لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا فَرَكِبْتَهُ فِي الرَّمْضَاءِ ، وَالظَّلْمَاءِ ، فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ مَنْزِلِي بِلِزْقِ الْمَسْجِدِ. فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْمَا يُكْتَبَ أَثَرِي ، وَخُطَايَ وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي ، وَإِقْبَالِي ، وَإِدْبَارِي أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَنْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَأَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ)). أَوْ كَمَا قَالَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح۔ مسلم ٦٦٣]

(۴۹۷۹) ابوعثمان ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو مدینہ کا رہائشی تھا۔ اس کا گھر مسجد سے کافی دور تھا، لیکن وہ نمازوں میں نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوتا تھا۔ اس سے کہا گیا: اگر آپ ایک گدھا خرید لیں تو گرمی اور

اندھیرے میں اس پر سوار ہو کر آ جایا کریں۔ اس نے کہا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرا گھر مسجد کے ساتھ ہو۔ اس کی خبر نبی ﷺ کو دی گئی تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! پھر میرے قدموں کے نشانات کیسے لکھے جائیں گے اور میرا اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ کر جانا اور واپس آنا جیسے اس نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے دور کے سفر کا اللہ تجھے اجر دے گا اور جو تیری نیت ہے سب کچھ تجھے ملے گا۔

(۴۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْمُحَمَّدْآبَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَدْنُوا مِنَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ : ((يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ)) قَالُوا : بَلَى فَأَقَامُوا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۸۸]

(۴۹۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے دور کے گھر تبدیل کر کے مسجد کے قریب ہو جائیں تو نبی ﷺ نے اس کو ناپسند کیا کہ تم ان گھروں کو خالی کرو اور آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو سلمہ! کیا تم کو اپنے نشانات قدم کا ثواب نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو انہوں نے وہاں ہی قیام کیا۔

(۴۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ وَالْبِقَاعُ خَالِيَةٌ قَالَ : فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ فَإِنَّمَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ)). قَالَ : فَأَقَامُوا وَقَالُوا : مَا يَسُرُّنَا أَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ انظر ماقبلہ]

(۴۹۸۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے مسجد کے قریب آنا چاہا اور جگہ بھی خالی تھی۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو سلمہ! تم اپنے گھروں کو لازم پکڑو، تمہارے نشانات قدم لکھے جائیں گے۔ وہ وہاں ہی ٹھہرے رہے اور انہوں نے کہا: ہمیں اس بات نے خوش نہیں کیا کہ ہم اپنے گھروں کو تبدیل کر لیں۔

(۴۹۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((الأَبْعَدُ فَالأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا)).

[حسن لغیرہ۔ ابوداؤد ۵۵۶]

(۴۹۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد سے گھروں کا دور ہونا بڑے اجر کا سبب ہے۔

(۶۷۸) باب فَضْلِ الْمَسَاجِدِ وَفَضْلِ عِمَارَتِهَا بِالصَّلاَةِ فِيهَا وَانْتِظَارِ الصَّلاَةِ فِيهَا

مساجد کی فضیلت، ان کو نماز سے آباد رکھنے اور ان میں نمازوں کا انتظار کرنے کی فضیلت کا بیان

(۴۹۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَحَبُّ الْبِلاَدِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا ، وَأَبْغَضُ الْبِلاَدِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۶۷۱]

(۴۹۸۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام جگہوں سے زیادہ محبوب جگہ اللہ کے ہاں مسجدیں ہیں اور تمام جگہوں سے زیادہ ناپسند جگہ اللہ کے ہاں بازار ہیں۔

(۴۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ :عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ :((لاَ أَدْرِى)).فَقَالَ :أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ قَالَ :((لاَ أَدْرِى)).قَالَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :((يَا جِبْرِيلُ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟)).قَالَ :لاَ أَدْرِى قَالَ :((أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟)).قَالَ :لاَ أَدْرِى قَالَ :((سَلْ رَبَّكَ)).قَالَ :فَانْتَقَضَ جِبْرِيلُ انْتِقَاضَةً كَادَ يُصْعَقُ مِنْهَا مُحَمَّدٌ -ﷺ-.فَقَالَ :مَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَىْءٍ .فَقَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ :سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ فَقُلْتَ لاَ أَدْرِى ، وَسَأَلَكَ أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ فَقُلْتَ :لاَ أَدْرِى.فَأَخْبِرْهُ أَنَّ خَيْرَ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ ، وَأَنَّ شَرَّ الْبِقَاعِ الأَسْوَاقُ. [حسن لغیرہ۔ ابن حبان ۱۵۹۹]

(۴۹۸۴) محارب بن دثار ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کونسی جگہ بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔ اس نے کہا: کون سی جگہ بری ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا، اتنے میں جبرئیل آئے تو نبی ﷺ نے جبرئیل سے پوچھا: اے جبرئیل! کون سی جگہ بہتر ہے؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا، آپ ﷺ نے فرمایا: کون سی جگہ بری ہے؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رب تعالیٰ سے سوال کرو، جبرئیل نے نبی ﷺ کو دبایا، قریب تھا کہ آپ ﷺ بیہوش ہو جاتے اور کہا: میں کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے کہا: تجھ سے محمد ﷺ نے سوال کیا: کون سی جگہ بہتر ہے؟ آپ نے کہہ دیا: مجھے نہیں معلوم اور انہوں نے تجھ سے سوال

کیا کہ کونسی جگہ بری ہے تو آپ نے کہہ دیا: مجھے معلوم نہیں، آپ ان کو خبر دے دیں کہ بہترین جگہیں مساجد ہیں اور بدترین جگہیں بازار ہیں۔

(۴۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا دَامَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ لاَ يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلاَّ الصَّلاَةُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ٦٢٧]

(۴۹۸۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اتنی دیر نماز میں رہتا ہے، جتنی دیر نماز اس کو روکے رکھتی ہے کہ وہ اپنے گھر کی طرف واپس پلٹے۔

(۴۹۸۶) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ : انْتَظَرْنَا الْحَسَنَ فَرَاثَ عَلَيْنَا فَجَاءَ وَقَالَ : دَعَانَا جِيرَانُنَا هَؤُلاَءِ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَنَسٌ :انْتَظَرْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَانَ شَطْرُ اللَّيْلِ.فَبَلَغَهُ فَجَاءَ فَصَلَّى لَنَا ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ :((أَلاَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلاَةَ)).قَالَ الْحَسَنُ :وَإِنَّ الْقَوْمَ لَنْ يَزَالُوا فِي خَيْرٍ مَا انْتَظَرُوا الْخَيْرَ.قَالَ قُرَّةُ هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحیح۔ بخاری ٨١١]

(۴۹۸۶) قرہ بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم نے حسن کا انتظار کیا۔ انہوں نے دیر کردی، پھر وہ آئے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ایک رات نبی ﷺ کا انتظار کیا تو تقریباً آدھی رات ہوگئی۔ آپ ﷺ کو یہ خبر ملی تو آپ ﷺ آئے اور نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سوگئے اور تم نماز میں رہے جتنی دیر تم نماز کا انتظار کرتے رہے۔ حسن کہتے ہیں: لوگ بھلائی میں رہے جتنی دیر بھلائی کا انتظار کرتے رہے۔

(۴۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَلِيمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ بِمَرْوَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فِي خَلاَءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ ، وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَقَالَ : إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَمْ تَعْلَمْ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ٦٢٩]

(۴۹۸۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات قسم کے لوگوں کو اللہ اپنا سایہ نصیب کرے گا قیامت کے دن جس دن اس کے سائے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا: انصاف کرنے والا حکمران اور وہ جوان جو اللہ کی عبادت میں اپنی جوانی صرف کرتا ہے اور وہ بندہ جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں اور وہ بندہ جس کا دل مسجد سے لگا ہوا ہے اور دو شخص جو اللہ کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور وہ بندہ جس کو حسب ونسب اور جمال والی عورت برائی کی دعوت دے تو وہ کہتا ہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ بندہ جو صدقہ کرتا ہے اور پوشیدہ رکھتا ہے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی علم نہیں جو اس کے دائیں نے کیا ہے۔

(٤٩٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالإِيمَانِ)). قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ﴾ [التوبة : ١٨]

[ضعيف۔ ترمذی ٢٦١٧]

(۴۹۸۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی کو مسجد کی طرف جاتے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دے دو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ﴾ [التوبة : ١٨] اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جن کا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہو۔

(٤٩٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ

بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ عُمَّارَ بُيُوتِ اللَّهِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

صَالِحٌ الْمُرِّيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ. [منکر۔ ابو یعلی ۳۶۰۶]

(۴۹۸۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے گھروں کو اللہ والے ہی آباد کرتے ہیں۔

(۴۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ الأَزْدِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ)). [حسن۔ ابوداؤد ۴۷۲]

(۴۹۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس غرض سے انسان مسجد میں آتا ہے وہی اس کا حصہ ہے۔

(۶۸۹) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي الأَعْمَى سَمِعَ النِّدَاءَ وَمَنْ لَمْ يُرَخِّصْ فِي تَرْكِ الْحُضُورِ وَمَنْ رَخَّصَ فِيهِ فِي غَيْرِ الْجُمُعَةِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ نابینا آدمی اذان سن کر جماعت سے پیچھے نہیں رہ سکتا اور جمعہ کے علاوہ رخصت کا بیان

(۴۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَلَفْظُهُ هَذَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصَمُّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلاَةِ. فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ. فَقَالَ لَهُ:((هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ؟)). فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ قَالَ :((فَأَجِبْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَسُوَيْدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [تقدم برقم ۴۹۴۶]

(۴۹۹۱) یزید بن اصم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: مجھے مسجد لانے والا کوئی نہیں، اس نے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت مانگی تو آپ ﷺ نے اس کو اجازت دے دی۔ جب وہ جانے لگا تو آپ ﷺ نے اس کو بلوایا اور پوچھا: کیا اذان سنتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر مسجد میں آ کر نماز پڑھو۔

(۶۸۰) باب مَنْ جَمَعَ فِي بَيْتِهِ

جس نے نماز کو اپنے گھر میں جمع کیا

(۴۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ، ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ فَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا قَالَ : وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ وَأَبِي الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ مسلم ۶۵۹]

(۴۹۹۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے، جب نماز کا وقت ہو جاتا اور آپ ﷺ ہمارے گھر میں ہوتے تو چٹائی بچھانے کا حکم فرماتے۔ جو آپ ﷺ کے نیچے ہوتی۔ جھاڑ دیا جاتا، پانی چھڑکا جاتا، پھر آپ ﷺ کھڑے ہوتے، ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھا دیتے اور چٹائی کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی۔

(۴۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَرَضِهِ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَرَأَ ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ [المرسلات: ۱] مَا صَلَّى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتَّى قُبِضَ. [قوی۔ نسائی ۹۸۵]

(۴۹۹۳) ام فضل بنت حارث فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیماری کے ایام میں اپنے گھر میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، آپ ﷺ پر صرف ایک کپڑا تھا جو آپ ﷺ نے لپیٹا ہوا تھا اور آپ ﷺ نے ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ [المرسلات: ۱] پڑھی، اس کے بعد آپ ﷺ نے کوئی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔

(۴۹۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

(۴۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا : أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ فِي دَارِهِ قَالَ : صَلَّى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ قُلْنَا : لَا. فَقَالَ : قُومُوا فَصَلُّوا ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاتِهِ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَنَسٍ فِي ذَلِكَ فِي بَابِ كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْعَصْرِ وَسَنَرْوِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- ((وَلاَ يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)). [صحيح۔ مسلم ٥٣٤]

(۴۹۹۵) اسود اور علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود کے گھر آئے۔ وہ کہنے لگے: کیا ان لوگوں نے تمہارے بعد نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔ انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی، اس میں ہے کہ عبداللہ نے بھی اسود اور علقمہ کے ساتھ ہی نماز پڑھی۔

(٤٩٩٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ :أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ أَوْ مَمْلُوكًا دَعَا أَبَا ذَرٍّ وَحُذَيْفَةَ وَابْنَ مَسْعُودٍ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ تَقَدَّمَ أَبُو ذَرٍّ لِيُصَلِّيَ بِهِمْ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ :تَأَخَّرْ يَا أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ :أَكَذَاكَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ أَوْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :نَعَمْ فَتَأَخَّرَ قَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي إِنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ بِبَيْتِهِ. [ضعيف]

(۴۹۹۶) انصار کے غلام ابوسعید نے ابوذر، حذیفہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کو بلایا، جب نماز کا وقت ہوا تو ابوذر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے تاکہ نماز پڑھائیں، ان کو تو حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ابوذر! پیچھے ہٹو، ابوذر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابن مسعود! اے ابوعبدالرحمن! کیا ایسے ہی ہے؟ تو وہ کہنے لگے: ہاں تو ابوذر رضی اللہ عنہ واپس ہو گئے۔ سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ بندہ اپنے گھر میں زیادہ حق رکھتا ہے۔

(٤٩٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ :أَنَّهُ صَنَعَ طَعَامًا فَدَعَا إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ وَسَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَذَرًّا وَأُنَاسًا مِنْ وُجُوهِ الْقُرَّاءِ فَأَمَرَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ فَقَصَّ عَلَيْهِمْ ثُمَّ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّوْا فِي الْبُيُوتِ فِي جَمَاعَةٍ وَلَمْ يَخْرُجُوا إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَاءَهُمْ بِالطَّعَامِ. [صحيح]

(۴۹۹۷) موسیٰ صغیر حبیب بن ابی ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کھانا بنایا تو ابراہیم نخعی، ابراہیم تیمی، سلمہ بن کہیل اور چند بچے اور لوگ تھے، انہوں نے ابراہیم تیمی سے کہا کہ وہ ان کو بیان کریں۔ پھر نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے اپنے گھروں میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھی، مسجد میں نہیں آئے۔ پھر ان کے پاس کھانا لایا گیا۔

(۶۸۱) باب الاِثْنَيْنِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

۶۸۱-دو یا زیادہ لوگوں کی موجودگی میں جماعت کا حکم

(۴۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذِّنَا ، ثُمَّ أَقِيمَا ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخارى ٦٠٤]

(۴۹۹۸) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم اذان دو اور اقامت کہو اور تم دونوں میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

(۴۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- أَنَا وَصَاحِبٌ لِى فَلَمَّا أَرَدْنَا الإِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَنَا : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذِّنَا ، ثُمَّ أَقِيمَا ، وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا)).رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٤]

(۴۹۹۹) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ساتھی نبی ﷺ کے پاس آئے، جب ہم نے آپ ﷺ سے لوٹنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم اذان کہو اور اقامت کہو، پھر تم دونوں میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

(۵۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ :سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِى بَصِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ فَقَالَ : ((أَشَاهِدٌ فُلاَنٌ)). قَالُوا لاَ. قَالَ : ((أَشَاهِدٌ فُلاَنٌ)).

قَالُوا لاَ. قَالَ : ((إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِى الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ، وَالصَّفُّ الأَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلاَئِكَةِ ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لاَبْتَدَرْتُمُوهُ ، وَصَلاَةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ وَحْدَهُ ، وَصَلاَتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلاَتِهِ مَعَ الرَّجُلِ ، وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيٍّ.

[ضعيف۔ تقدم برقم ٤٩٦٤]

(۵۰۰۰) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: کیا فلاں ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ پھر پوچھا: کیا فلاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو نمازیں یعنی عشا اور صبح منافقین پر بہت بھاری ہیں۔ اگر وہ جان لیں کہ ان کے پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو وہ ضرور آئیں اگرچہ ان کو گھٹنوں کے بل گھسیٹ کر آنا پڑے۔ پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے۔ اگر تم ان کی فضیلت کو جانتے تو تم ان کی طرف جلدی کرتے۔ ایک آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے اکیلے آدمی کی نماز سے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے سے اور جتنے زیادہ ہوں گے وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہوں گے۔

(۵۰۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [ضعيف۔ تقدم برقم ٤٩٦٤]

(۵۰۰۱) عبداللہ بن ابی بصیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں آیا تو ابی بن کعب سے ملا۔

(۵۰۰۲) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ.

(۵۰۰۲) ایضاً

(۵۰۰۳) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَذَكَرُوا سَمَاعَ أَبِي إِسْحَاقَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ وَمِنْ أَبِيهِ.

(۵۰۰۳)ایضاً

(۵۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ : وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف انظر ما سبق]

(۵۰۰۴) اُبی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن صبح کی نماز پڑھائی......۔

(۵۰۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ قَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ.

(۵۰۰۵)ایضاً

(۵۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ : أَبُو بَصِيرٍ وَابْنُ أَبِي بَصِيرٍ سَمِعَا الْحَدِيثَ مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ جَمِيعًا وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي رِوَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ دِلاَلَةٌ أَنَّ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ مَحْفُوظَةٌ مَنْ قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَمَنْ لَمْ يَقُلْ خَلاَ حَدِيثَ أَبِي الأَحْوَصِ مَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ.

(۵۰۰۶)ایضاً

(۵۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّي وَحْدَهُ فَقَالَ : ((أَلاَ رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ)). [صحيح۔ أبو داؤد ٥٧٤]

(۵۰۰۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ مل کر نماز پڑھے۔

(۵۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلُوشَا الأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ هُوَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَعْنِي يَحْيَى بْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُلَيْلَةُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ)). كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عُلَيْلَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَيْضًا ضَعِيفٍ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ۹۷۲]

(۵۰۰۸) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو یا زیادہ افراد ہوں تو جماعت ہیں۔

(۵۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجَرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَالرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ فِرَاشِهِ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الاثْنَانِ جَمَاعَةٌ ، وَالثَّلاَثَةُ جَمَاعَةٌ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ جَمَاعَةٌ)). [ضعيف]

(۵۰۰۹) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے اگلے حصہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اور وہ اپنے بستر کا زیادہ حق رکھتا ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دو، تین اور اس سے زیادہ جماعت ہیں۔

(۲۸۲) باب مَنْ خَرَجَ يُرِيدُ الصَّلاَةَ فَسُبِقَ بِهَا

جو بندہ نماز کے ارادے سے نکلے اور نماز پہلے ہو چکی ہو

(۵۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا أَبُو عِصْمَةَ : سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ طَحْلاَءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلاَّهَا وَحَضَرَهَا ، لاَ يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا)). [حسن۔ أبو داؤد ٥٦٤]

(۵۰۱۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر وہ چلا اور اس نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو اللہ اس کو اتنا اجر دے گا جتنا نماز پڑھنے اور اس میں حاضر ہونے والوں کو ملتا ہے اور ان کے اجر میں بھی کمی نہ کی جائے گی۔

(۵۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : حَضَرَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ الْمَوْتُ فَقَالَ : إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا مَا أُحَدِّثُكُمُوهُ إِلاَّ احْتِسَابًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً ، وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرَى إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئَةً ، فَلْيُقَرِّبْ أَوْ لِيُبَعِّدْ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ غُفِرَ لَهُ ، وَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ صَلَّى مَا أَدْرَكَ وَأَتَمَّ مَا بَقِيَ كَانَ كَذَلِكَ. فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَتَمَّ الصَّلاَةَ كَانَ كَذَلِكَ)). [حسن لغيره۔ أبو داؤد ٥٦٣]

(۵۰۱۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص کو موت آئی۔ وہ کہنے لگا: میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اور صرف احتیاط کی غرض سے بیان کرنے لگا ہوں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرے، پھر نماز کی طرف نکلے تو جب وہ اپنا دایاں قدم اٹھاتا ہے تو اس کے عوض اللہ نیکی لکھ دیتے ہیں اور جب بایاں قدم اٹھاتا ہے تو اس کے بدلے ایک برائی ختم کر دی جاتی ہے۔ اگر چہ وہ قدم قریب قریب رکھے یا دور دور اور اگر وہ مسجد میں آ کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لے تو اس کو معاف کر دیا جاتا ہے۔ اگر وہ مسجد آتا ہے اور کچھ حصہ نماز کا پڑھا جا چکا اور کچھ باقی تھا، پھر اس نے جتنی نماز پائی پڑھ لی اور باقی پوری کر لی تو وہ انہی کی طرح ہے اور اگر وہ مسجد آتا ہے اور انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو وہ اپنی پوری نماز پڑھ لے۔

(۲۸۳) باب الْجَمَاعَةِ فِي مَسْجِدٍ قَدْ صُلِّيَ فِيهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا تَفَرُّقُ الْكَلِمَةِ

مسجد میں دوسری جماعت کروانا جب اختلاف نہ ہو

(۵۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((أَلاَ رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ)). [صحيح۔ تقدم برقم ٥٠٠٧]

(۵۰۱۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھا دی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی شخص اس پر صدقہ کرے گا کہ وہ اس کے ساتھ نماز پڑھ لے۔

(۵۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا)) . فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ. [صحيح. تقدم برقم ٥٠٠٧]

(۵۰۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ لی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون صدقہ کرے گا اس پر تو ایک شخص نے اس کے ساتھ پڑھ لی۔

(۵۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خُصَيْبُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْخَبَرِ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

[ضعيف. ابن أبي شيبه ٦٦٦٠]

(۵۰۱۴) حضرت حسن اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی حالاں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ لی تھی۔

(۵۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ : صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ وَجَلَسْنَا فَجَاءَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي نَحْوٍ مِنْ عِشْرِينَ مِنْ فِتْيَانِهِ فَقَالَ : أَصَلَّيْتُمْ قُلْنَا : نَعَمْ فَأَمَرَ بَعْضَ فِتْيَانِهِ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ. [صحيح. ابن أبي شيبه ٧٠٩٤]

(۵۰۱۵) ابوعثمان یشکری فرماتے ہیں کہ ہم نے مسجد بنو رفاعہ میں صبح کی نماز پڑھی اور ہم بیٹھ گئے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیس نوجوانوں کے ہمراہ آئے اور فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا: جی ہاں تو انس رضی اللہ عنہ نے کسی نوجوان کو اذان کا حکم دیا، اس نے اذان اور اقامت کہی، پھر وہ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی۔

(۵۰۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ : جَاءَنَا أَنَسٌ وَقَدْ صَلَّيْنَا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ. وَعَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ كَرَاهِيَةُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مَحْمُولَةٌ عَلَى مَوْضِعٍ يَكُونُ فِي الْجَمَاعَةِ فِيهِ بَعْدَ أَنْ صَلَّى تَفَرُّقُ الْكَلِمَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح. عبد الرزاق ٣٤١٨]

(۵۰۱۶) ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس انس رضی اللہ عنہ آئے اور ہم نے نماز پڑھ لی تھی۔ انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔

(۶۸۴) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرِ الْمَطَرِ وَفِي اللَّيْلِ بِعُذْرِ الرِّيحِ أَوِ الْبَرْدِ مَعَ الظُّلْمَةِ

بارش، رات کے وقت ہوا، سردی اور اندھیرے کی وجہ جماعت چھوڑنے کا بیان

(۵۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَذَّنَ بِالصَّلاَةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ : ((أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ))، ثُمَّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى.

وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ قَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَذَّنَ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ۶۳۵]

(۵۰۱۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہوا اور سرد رات میں نماز کے لیے اذان دی گئی اور اس نے کہا: خبردار تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر کہا: رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ جب رات سرد اور بارش والی ہو تو وہ کہہ دیا کرے کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَادَى بِالصَّلاَةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ ، ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ : أَلاَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ، أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ، أَوْ ذَاتُ رِيحٍ فِي سَفَرٍ يَقُولُ : ((أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحيح انظر قبله]

(۵۰۱۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہوا والی اور سرد رات میں اذان دی، پھر اپنی اذان کے آخر میں کہا: "أَلاَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، أَلاَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ" کیوں کہ نبی ﷺ مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ جب رات سرد یا بارش

والی یا سفر میں ہوا والی ہو تو وہ کہہ دے: ((أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ)) خبردار! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ وَمَطَرٍ فَقَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ ((أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحيح معنىٰ قبله]

(۵۰۱۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ سرد اور بارش اور ہوا والی رات میں نماز کے لیے اذان کہتے تو اذان کے آخر میں کہتے: "الا صلوا في الرحال" تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر فرماتے: رسول اللہ ﷺ مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ سفر میں جب رات سرد یا بارش والی ہو تو وہ کہے: ((أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ)) تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ ظُلْمَةٍ وَرِيحٍ، أَوْ ظُلْمَةٍ وَبَرْدٍ، أَوْ ظُلْمَةٍ وَمَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِيهِ ((أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ)).

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۱۷]

(۵۰۲۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سفر میں اندھیری اور ہوا والی، ٹھنڈی یا بارش والی رات اذان دینے والے کو فرما دیتے تھے کہ وہ کہہ دے: ((أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ))

(۵۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِذَلِكَ بِالْمَدِينَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ وَالْغَدَاةِ الْقَرَّةِ. [منكر۔ أبو داؤد ۱۰٦٤]

(۵۰۲۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا مؤذن مدینہ میں بارش والی رات اور سرد صبح میں ان الفاظ کو کہتا تھا۔

(۵۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ: ((لِيُصَلِّ

مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۶۹۸]

(۵۰۲۲) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے تو بارش ہوگئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر نماز پڑھنا چاہتا ہو پڑھ لے۔

(۵۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَصَابَنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ مَطَرٌ لَمْ يَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى يَعْنِي مُنَادِي النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

[صحيح لغيره۔ نسائی ۸۵٤]

(۵۰۲۳) ابوملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے مقام پر تھے کہ بارش ہوگئی اور ابھی ہمارے جوتوں کے تلوے بھی تر نہیں ہوئے تھے کہ نبی ﷺ کے مؤذن نے اعلان کر دیا۔ "صلوا فی رحالکم" کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۵۰۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبِيدَةَ الْبَاهِلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَصَابَنَا بُغَيْشٌ مِنْ مَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ فَلْيَفْعَلْ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۲٤) ابوملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہلکی ہلکی بارش شروع ہوگئی، رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے اعلان کر دیا اور ہم سفر میں تھے کہ جو چاہے اپنے گھر میں نماز پڑھ لے۔

(۵۰۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذْهُ مُصَلًّى. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: ((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ؟)). فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۰۲۵) محمود بن ربیع انصاری فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے اور وہ نابینا تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! اندھیرا اور سیلاب ہوتا ہے اور میں نابینا آدمی ہوں، آپ ﷺ میرے گھر نماز پڑھ دیں، میں اس جگہ کو جائے نماز بنا لوں گا۔ رسول اللہ ﷺ آئے اور فرمایا: تجھے کہاں پسند ہے کہ میں وہاں نماز پڑھوں۔ انہوں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا، آپ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی۔

(۶۸۵) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرِ الأَخْبَثَيْنِ إِذَا أَخَذَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا حَتَّى يَتَطَهَّرَ

قضائے حاجت سے فراغت تک جماعت چھوڑنے کا بیان

(۵۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ : حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ : يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَحَدَّثَنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

[صحيح۔ مسلم ٥٦٠]

(۵۰۲۶) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھانے کی موجودگی میں اور بول و براز کو روکتے ہوئے نماز نہ پڑھے۔

(۵۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ وَهُوَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عن قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۲۷) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھانے کی موجودگی اور بول و براز کو روک کر نماز نہ پڑھے۔

(۵۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَأَرَادَ الرَّجُلُ الْخَلاَءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلاَءِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى

بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ: أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي حَدِيثِ الْعَلَوِيِّ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَأَرَادَ الرَّجُلُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ)). [صحيح۔ مالك ۳۷۸]

(۵۰۲۸) (الف) عبداللہ بن ارقم سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو اور آدمی بیت الخلا کا ارادہ رکھتا ہو تو بیت الخلا سے ابتدا کرے۔

(ب) عبداللہ بن ارقم فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ساتھیوں کی امامت کرواتے تھے، وہ کسی ضرورت کے لیے چلے گئے۔ پھر واپس لوٹے تو کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میں سے کسی کو قضائے حاجت ہو تو نماز سے پہلے اس سے فارغ ہو لے۔

(ج) علوی کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ فرماتے ہیں: جب نماز کا وقت ہو جائے اور آدمی بیت الخلا کا ارادہ رکھتا ہو تو ابتدا بیت الخلا سے کرے۔

(۵۰۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ: أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا، أَوْ مُعْتَمِرًا وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَقَامَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ أَحَدُكُمْ وَذَهَبَ الْخَلَاءَ. فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ الْخَلَاءَ وَقَامَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ ابو داؤد ۸۸]

(۵۰۲۹) عبداللہ بن ارقم حج یا عمرہ کے لیے نکلے اور ان کے ساتھ چند لوگ تھے، وہ ان کی امامت کرواتے تھے۔ ایک دن صبح کی نماز کی اقامت کہہ دی گئی، اچانک انہوں نے کہہ دیا کہ تم میں سے کوئی آگے بڑھے اور خود بیت الخلاء چلے گئے، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلا کا ارادہ کرے اور نماز کھڑی ہو جائے تو وہ بیت الخلا سے ابتدا کرے۔

(۵۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو ضَمْرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ وَالأَكْثَرُ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالُوا كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ.

(۵۰۳۰) ایضاً

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((لاَ يُصَلِّى أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَجِدُ شَيْئًا مِنَ الْخَبَثِ)).

أَسْنَدَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. وَرَوَاهُ آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ فَوَقَفَهُ. [صحیح]

(۵۰۳۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بول و براز کی حاجت محسوس کرے تو نماز نہ پڑھے۔

(۶۸۲) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَنَفْسُهُ إِلَيْهِ شَدِيدَةُ التَّوَقَانِ

کھانے کی موجودگی اور اس کی طرف رغبت کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا

(۵۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَالْعَشَاءُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۵۱۴۷]

(۵۰۳۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز اور کھانے کا وقت ہو جائے تو کھانے سے ابتدا کرو۔

(۵۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ الْفَامِىُّ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِىُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُوا بِهِ قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِىِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَحْدَهُ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۰۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو نماز مغرب سے پہلے کھانا کھالو۔

(۵۰۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلاَةَ الْمَغْرِبِ وَلاَ تَعْجَلُوا

عَنْ عَشَائِكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ معنى الذى قبله]

(۵۰۳۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا آ جائے تو مغرب کی نماز سے پہلے کھانا کھاؤ اور تم اپنے کھانے کی وجہ سے جلدی نہ کرو۔

(۵۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ)). وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۳۲]

(۵۰۳۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو ابتدا کھانے سے کرو۔

(۵۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ)).وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ عِيَاضٍ.أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخارى ۵۱۴۸]

(۵۰۳۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو کھانے سے ابتدا کرو۔ یہ الفاظ ابن عیاض کے ہیں۔

(۵۰۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ كَذَا قَالَ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ : تَحَدَّثْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدِيثًا وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلاً لَحَّانَةً ، وَكَانَ لأُمِّ وَلَدٍ.فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ : مَا لَكَ لاَ تَتَحَدَّثُ كَمَا يَتَحَدَّثُ ابْنُ أَخِي هَذَا ، أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَيْنَ أُتِيتَ.هَذَا أَدَّبَتْهُ أُمُّهُ ، وَأَنْتَ أَدَّبَتْكَ أُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَضَبَّ عَلَيْهَا.فَلَمَّا رَأَى مَائِدَةَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أُتِيَ بِهَا قَامَ فَقَالَتْ : أَيْنَ؟ قَالَ : أُصَلِّي

فَالَتْ :اجْلِسْ قَالَ :إِنِّى أُصَلِّى قَالَتِ :اجْلِسْ غُدَرُ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ صَلاَةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُهُ الأَخْبَثَانِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَقَالَ عَنِ ابْنِ أَبِى عَتِيقٍ. [صحيح۔ مسلم ۵۶۰]

(۵۰۳۷) عبداللہ بن اَبی عتیق فرماتے ہیں: میں اور قاسم بن محمد عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس باتیں کر رہے تھے اور قاسم بن محمد کی آواز عمدہ تھی اور یہ ام ولد کے بیٹے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: اے قاسم! تم بات چیت نہیں کرتے جیسے میرا یہ بھتیجا بات کر رہا۔ میں جانتی ہوں تو کہاں سے آیا ہے۔ اس کو تربیت اس کی والدہ نے دی اور تجھے تیری والدہ نے۔ عبداللہ کہتے ہیں: قاسم بن محمد ناراض ہو گئے اور اس پر رنجیدہ ہوئے۔ جب اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا کا دسترخوان دیکھا کہ کھانا لایا گیا ہے تو اٹھ کھڑے ہوئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کہاں؟ قاسم کہنے لگے: میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جا۔ وہ کہنے لگے: میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جا دھوکے باز۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ کھانے کی موجودگی اور بول و براز کو روکنے کے وقت نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

(۵۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ ، وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ ، وَلاَ تَعْجَلُوا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِى أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۶۴۲]

(۵۰۳۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت ہو جائے تو ابتدا کھانے سے کرو اور جلدی نہ کرو حتیٰ کہ کھانے سے فارغ ہو جاؤ۔

(۵۰۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنِى يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ يَقُومُ حَتَّى يَفْرُغَ)). زَادَ مُسَدَّدٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا وُضِعَ عَشَاؤُهُ أَوْ حَضَرَ عَشَاؤُهُ لَمْ يَقُمْ حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنْ سَمِعَ الإِقَامَةَ وَإِنْ سَمِعَ قِرَاءَ ةَ الإِمَامِ. [صحيح۔ أبو داؤد ۳۷۵۷]

(۵۰۳۹) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت ہو جائے تو کھانے سے فراغت کے بعد اٹھو۔

(ب) مسدد نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ کے سامنے کھانا رکھ دیا جاتا یا کھانا آ جاتا تو کھانے سے فراغت کے بعد اٹھتے اگرچہ وہ اقامت سن رہے ہوتے یا امام کی قراءت۔

(۵۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَلَا يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ وَإِنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ)).

وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَوَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَتِهِمَا.

[صحيح لغيره۔ ابن خزيمة ٩٣٦]

(۵۰۴۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کھانا کھانے بیٹھو تو اپنی ضرورت کے مطابق سیر ہو کر کھاؤ، اگرچہ نماز کی اقامت کہہ دی جائے۔

(۵۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَنَسٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِالْمَغْرِبِ وَقَدْ حَضَرَ الْعَشَاءُ . فَقَالَ أَنَسٌ : ابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ فَتَعَشَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَكَانَ عَشَاؤُهُ خَفِيفًا. [صحيح]

(۵۰۴۱) حمید بیان کرتے ہیں کہ ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، مؤذن نے مغرب کی اذان کہی اور کھانا بھی آ گیا تو انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلے کھانا کھاؤ، ہم نے کھانا کھایا، پھر نماز پڑھی اور ان کا شام کا کھانا تھوڑا سا ہوتا تھا۔

(۲۸۷) باب مَنْ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ إِذَا أُقِيمَتْ وَقَدْ أَخَذَ حَاجَتَهُ مِنَ الطَّعَامِ

جو اقامت کے بعد نماز کے لیے اٹھا اور اس کو کھانے کی ضرورت ہے

(۵۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيَّانِ أَنَّ لَيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمَا عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ بخاري ٢٠٥]

(۵۰۴۲) عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ بکرے کے کندھے کا گوشت کاٹ رہے تھے، جو آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھا۔ پھر نماز کے لیے بلایا گیا تو آپ ﷺ نے گوشت اور چھری رکھ دی، جس کے ساتھ گوشت کاٹ

رہے تھے اور آپ ﷺ کھڑے ہوئے، نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۵۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ لِطَعَامٍ وَلاَ لِغَيْرِهِ. [منكر۔ أبو داؤد ۳۷۵۸]

(۵۰۴۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کو کھانے یا کسی دوسری وجہ سے مؤخر نہیں کیا جائے گا۔

(۵۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فِي زَمَانِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ :إِنَّا سَمِعْنَا أَنَّهُ يُبْدَأُ بِالْعَشَاءِ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :وَيْحَكَ مَا كَانَ عَشَاؤُهُمْ؟ أَتُرَاهُ كَانَ مِثْلَ عَشَاءِ أَبِيكَ.

[جيد۔ أبو داؤد ۳۷۵۹]

(۵۰۴۴) عبد اللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں ابن زبیر کے دور میں اپنے باپ کے ساتھ عبد اللہ بن عمر کے پہلو میں تھا، عباد بن عبد اللہ بن زبیر کہنے لگے: ہم نے سنا کہ نماز سے پہلے کھانے کی ابتدا کرتے تھے تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: افسوس تجھ پر ان کا کھانا ہی کیا ہوتا تھا! کیا تو اپنے باپ کے کھانے کی طرح سوچ سکتا ہے۔

(۶۸۸) باب تَرْكِ الْجَمَاعَةِ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَالْخَوْفِ

خوف اور بیماری کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنا

(۵۰۴۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثًا فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَرَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْحِجَابَ. فَمَا رَأَيْنَا مَنْظَرًا أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْهُ حِينَ وَضَحَ لَنَا وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- الْحِجَابَ فَلَمْ يُوصَلْ إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

[صحيح۔ بخاری ۶٤۹]

(۵۰۴۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تین دن نماز کے لیے نہ نکلے۔ اقامت کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو

نماز پڑھائی۔ نبی ﷺ نے پردہ اٹھایا تو ہم نے اس سے زیادہ خوبصورت منظر کبھی نہیں دیکھا جب نبی ﷺ کا چہرہ ہمارے سامنے تھا۔ نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ وہ جماعت کروائیں اور آپ ﷺ نے پردہ لٹکایا، پھر آپ ﷺ وفات تک نہیں آ سکے۔

(۵۰۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ وَكَانَ تَبِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فِي وَجَعِ النَّبِيِّ -ﷺ- الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلاَةِ كَشَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- سِتْرَ الْحُجْرَةِ يَنْظُرُ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ فَضَحِكَ قَالَ: فَهَمَمْنَا أَنْ نَفْتَتِنَ فِي الصَّلاَةِ مِنْ فَرَحٍ بِرُؤْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَارِجٌ إِلَى الصَّلاَةِ قَالَ: فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْنَا بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَرْخَى السِّتْرَ فَتُوُفِّيَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [انظر ما قبله]

(۵۰۴۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے خدمت گار اور صحابی تھے فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے بیماری کے ایام میں ان کو نماز پڑھائی جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے۔ سوموار کے دن جب نماز کی صفیں درست ہو گئیں تو نبی ﷺ نے پردہ ہٹایا اور کھڑے ہو کر ہماری طرف دیکھ رہے تھے، آپ ﷺ کا چہرہ کھلے ہوئے قرآن کے اوراق جیسا تھا، پھر آپ ﷺ مسکرائے تو ہم رسول اللہ ﷺ کے دیکھنے کی وجہ سے بڑے خوش ہوئے۔ ابوبکر اپنی ایڑیوں کے بل واپس پلٹے تاکہ صف میں مل سکیں اور ان کا گمان تھا کہ نبی ﷺ نماز کے لیے آئیں گے، لیکن نبی ﷺ نے ہاتھ کا اشارہ کیا کہ تم اپنی نماز پوری کرو۔ پھر نبی ﷺ حجرہ میں داخل ہوئے اور پردہ لٹکا لیا، پھر اسی دن فوت ہو گئے۔

(۵۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلاَةُ الَّتِي صَلَّى)). قَالُوا: وَمَا الْعُذْرُ؟ قَالَ: ((خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ)). [صحيح لغيره۔ تقدم برقم ۴۹۴۰]

(۵۰۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کو سنا اور بغیر کسی عذر کے نماز کے لیے نہیں آیا تو اس کی وہ نماز قبول نہ کی جائے گی جو اس نے پڑھی ہے، انہوں نے کہا: عذر کیا ہے؟ فرمایا: خوف یا بیماری۔

(۵۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ : قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا: مَا عُذْرُهُ؟ قَالَ: خَوْفٌ، أَوْ مَرَضٌ. وَقَالَ: تِلْكَ الصَّلاَةُ الَّتِي

صَلَاتَهَا. [صحیح لغیرہ۔ ابن عدی فی الکامل ۷/۲۱۳]

(۵۰۴۸) قتیبہ بن سعید نے اسی طرح ذکر کیا ہے، لیکن اس کے الفاظ یہ ہیں کہ انہوں نے کہا: عذر کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: خوف بیماری اور فرمایا: وہ نماز جو اس نے پڑھ لی ہے۔

(۶۸۹) باب مَا جَاءَ فِي مَنْعِ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلاً أَوْ كُرَّاثًا مِنْ أَنْ يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ

(بدبوار چیزیں مثلاً) پیاز، لہسن اور گیندنا کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت

(۵۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَدِيثُ لأَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلاَ يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ : فَلاَ يَقْرَبَنَّ الْمَسَاجِدَ .

وَلَيْسَ فِيهِ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ وَزَادَ يَعْنِي الثُّومَ وَقَالَ : فَلاَ يَأْتِي مَسْجِدَنَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى . [صحیح۔ مسلم ۵۶۱]

(۵۰۴۹) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر میں فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ مساجد میں نہ آئے۔

(ب) احمد کی روایت میں ہے کہ وہ مساجد کے قریب نہ آئے۔

(ج) مسدد نے زیادتی کی ہے کہ لہسن کھا کر بھی وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

(۵۰۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا)) يَعْنِي الثُّومَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمَا.

[صحیح۔ مسلم ۵۶۴]

(۵۰۵۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس سبزی (یعنی لہسن) سے کھائے تو وہ ہماری

مسجد کے قریب بھی نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو۔

(۵۰۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ قُلْنَا لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي الثُّومِ؟ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلاَ يَقْرَبْنَا ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ مَعَنَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[صحيح۔ بخاری ۸۱۸]

(۵۰۵۱) عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ ہم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے نبی ﷺ سے لہسن کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انس فرمانے لگے: نبی ﷺ نے فرمایا: نہ تو وہ ہماری مسجد کے قریب آئے اور نہ ہی ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

(۵۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلاَ يُؤْذِينَا فِي مَسْجِدِنَا)).

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رَافِعٍ :((فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ، وَلاَ يُؤْذِينَا بِرِيحِ الثُّومِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ مسلم ٥٦٢]

(۵۰۵۲) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت (یعنی لہسن) سے کھائے وہ ہمیں ہماری مسجدوں میں تکلیف نہ دے۔

(ب) ابورافع کی حدیث میں ہے کہ وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور لہسن کی بو کی وجہ سے تکلیف نہ دے۔

(۵۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ابْنُ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ .قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ الثُّومِ :وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلاَ يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الإِنْسَانُ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحيح۔ مسلم ٥٦٤]

(۵۰۵۳) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن کھایا، پھر فرمایا: جس نے لہسن، پیاز اور گیندنا کھایا وہ

ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، کیوں کہ فرشتے بھی اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

(۵۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ الأَصَمُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ . فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ . فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الإِنْسَانُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۵۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پیاز اور گندنا کھانے سے منع فرمایا، لیکن ضرورت کے وقت ہم اس کو کھاتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

(۵۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عن عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَظُنُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ تَفَلَ تِجَاهَ الْقِبْلَةِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَفْلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، وَمَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا)). ثَلاَثًا.

(۵۰۵۵) حذیفہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قبلے کی جانب تھوکا تو قیامت کے دن اس کا تھوک اس کی آنکھوں کے درمیان ہوگا اور جس نے اس خبیث سبزی سے کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ تین بار آپ ﷺ نے فرمایا۔

(۶۹۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ أَكْلَ ذَلِكَ غَيْرُ حَرَامٍ

مذکورہ چیزوں کا کھانا حرام نہیں

(۵۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلاً فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا أَوْ لِيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ)). وَإِنَّهُ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا . فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ قَالَ : قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ

أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ، فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ :((كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لاَ تُنَاجِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عن سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أُتِيَ بِبَدْرٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ. [صحيح۔ بخاری ۸۱۷]

(۵۰۵۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جولہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے الگ رہے یا ہماری مسجد سے الگ رہے یا اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور آپ ﷺ کے پاس ہنڈیا لائی گئی، جس میں سبزیاں تھیں تو آپ ﷺ نے اس کی بوکو پایا تو آپ ﷺ کو بتایا گیا جو اس میں سبزیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے ساتھیوں کے قریب کر دو۔ جس وقت اس نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا ہے تو وہ بھی رک گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کھاؤ میں ان سے سرگوشی کرتا ہوں جن سے تم سرگوشی نہیں کرتے۔

(۵۰۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ.

(۵۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَكَلَ مِنْ طَعَامٍ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ. قَالَ :فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِقَصْعَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا فِيهَا ثُومٌ فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ :((لاَ وَلَكِنِّي كَرِهْتُهُ لِرِيحِهِ)). قَالَ :فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ . [صحيح۔ مسلم ۲۰۵۳]

(۵۰۵۸) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھانا کھاتے اور بچا ہوا کھانا ابوایوب کی طرف بھیج دیتے۔ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک کھانے کا پیالہ دیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ بھی نہیں کھایا، کیوں کہ اس میں لہسن تھا۔ ابوایوب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام نہیں، لیکن میں اس کو بو کی وجہ سے ناپسند کرتا ہوں۔ ابوایوب کہنے لگے: پھر میں بھی ناپسند کرتا ہوں جس کو آپ ﷺ ناپسند کرتے ہیں۔

(۵۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ :أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ وَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَشَدُّ ذَلِكَ كُلِّهِ الثُّومُ أَفَتُحَرِّمُهُ؟ فَقَالَ -ﷺ- : ((كُلُوهُ مَنْ أَكَلَهُ فَلاَ يَقْرَبْ هَذَا الْمَسْجِدَ حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهُ مِنْهُ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۳۸۲۳]

(۵۰۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لہسن، پیاز اور گیندنے کا ذکر کیا گیا، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! آپ کو ان میں سب سے زیادہ ناپسند لہسن ہے، کیا آپ ﷺ اس کو حرام قرار دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، تم کھاؤ، لیکن جو کھالے وہ اس مسجد کے قریب نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو۔

(۵۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ وَقَعْنَا فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلاً شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ ، ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ.فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الرِّيحَ فَقَالَ :((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلاَ يَقْرَبْنَا فِي الْمَسْجِدِ)).فَقَالَ النَّاسُ :حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحیح۔ مسلم ۵۶۵]

(۵۰۶۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خیبر فتح ہوا تو ہمیں سبزی ملی جس میں لہسن تھا تو ہم نے خوب کھایا اور بھوکے بھی تھے، پھر ہم مسجد کی طرف چلے، تو نبی ﷺ نے لہسن کی بو محسوس کی، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ مسجد کے قریب نہ آئے تو لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ حرام کر دیا گیا، حرام کر دیا گیا۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جو اللہ نے حلال قرار دیا وہ حرام نہیں۔ لیکن میں اس کو بو کی ناپسند کرتا ہوں۔

(۵۰۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلاَلٍ الرَّاسِبِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ :أَكَلْتُ الثُّومَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ سُبِقْتُ بِرَكْعَةٍ فَدَخَلْتُ مَعَهُمْ فِي الصَّلاَةِ.فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رِيحَهُ فَقَالَ :((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مُصَلاَّنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا)).فَأَتْمَمْتُ صَلاَتِي فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا أَعْطَيْتَنِي يَدَكَ فَنَاوَلَنِي يَدَهُ فَأَدْخَلْتُهَا فِي كُمِّي حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى صَدْرِي فَوَجَدَهُ مَعْصُوبًا.فَقَالَ :((إِنَّ لَكَ عُذْرًا أَوْ أَرَى لَكَ عُذْرًا)) [صحیح۔ احمد ۲۵۲/۴]

(۵۰۶۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے دور میں لہسن کھایا۔ میں مسجد میں آیا اور نماز کی ایک رکعت ہو چکی تھی۔ میں نماز میں شامل ہو گیا، نبی ﷺ نے اس کی بو کو پایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ مسجد کے یا فرمایا: نماز کے قریب نہ آئے جب تک ان کی بو ختم نہ ہو۔ میں نے نماز پوری کی، جب میں نے سلام پھیرا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ ﷺ مجھے اپنا ہاتھ پکڑائیں گے تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پکڑا دیا تو میں نے اپنی

قیص کی آستین میں داخل کر کے اپنے سینے تک لے گیا تو آپ ﷺ نے اس پر پٹی بندھی ہوئی پائی تو فرمایا: تیرا عذر ہے۔

(۵۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي زِيَادٍ خِيَارِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْبَصَلِ فَقَالَتْ : إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ. هَكَذَا فِي الْكِتَابِ حَيَّانُ وَقَالُوا الصَّوَابُ خِيَارٌ قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ عِيسَى خِيَارٌ وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ حَيْوَةَ خِيَارٌ. [منكر۔ ابو داؤد ۳۸۲۹]

(۵۰۶۲) أبی زیاد حیان بن سلمہ نے عائشہ ؓ سے پیاز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ کا آخری کھانا جو آپ ﷺ نے کھایا اس میں پیاز تھا۔

(۵۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلاَءِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا رَاشِدٍ حَدَّثَهُ يَرُدُّهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَدْ أَكَلَ الْبَصَلَ فِي الْقِدْرِ مَشْوِيًّا قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِجُمُعَةٍ.

[منكر۔ الطبراني في مسند الشاميين ۱۸۵۹]

(۵۰۶۳) ابو راشد فرماتے ہیں: یہ حدیث عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی وفات سے پچھلے جمعہ میں بھنی ہوئی ہنڈیا میں پیاز کھایا۔

(۶۹۱) باب مَا يُؤْمَرُ بِهِ مَنْ أَكَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ أَنْ يُمِيتَهُ بِالطَّبْخِ

جو ان مذکورہ چیزوں کو کھانا چاہے تو پکا کر ان کی بد بو ختم کرلے

(۵۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لاَ أَرَاهُمَا إِلاَّ خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلِ وَالثُّومِ ، وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ آكِلَهُمَا لاَ بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ

هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ مسلم ٥٦٩]

(۵۰۶۴) معدان بن ابی طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا، اس میں تھا کہ اے لوگو! تم ان دو خبیث درختوں سے کھاتے ہو یعنی پیاز اور لہسن، حالاں کہ میں دیکھتا تھا کہ نبی ﷺ جس سے ان کی بو پاتے تو اسے بقیع کی طرف نکال دیتے، لیکن جو کھانا چاہے تو ان کی بو پکا کر ختم کرے۔

(٥٠٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ أَبُو وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نُهِيَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ إِلاَّ مَطْبُوخًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: شَرِيكٌ هُوَ ابْنُ حَنْبَلٍ. [منکر۔ ابو داؤد ٣٨٢٧]

(۵۰۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لہسن کھانے سے منع فرمایا، لیکن فرمایا: پکا کر کھا لو۔

(٥٠٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو حَاتِمٍ وَكَانَ يَنْزِلُ مَكَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :
((مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنْ كُنْتُمْ لاَ بُدَّ آكِلِيهِمَا فَأَمِيتُوهُمَا طَبْخًا)).

(۵۰۶۶) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو ان دو درختوں سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اگر تم نے کھانا ہی ہے تو پکا کر ان کی بو ختم کر لو۔

جماع أَبْوَابِ صَلاَةِ الإِمَامِ قَاعِدًا بِقِيَامٍ وَقَائِمًا بِقُعُودٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ

امام کے نماز میں بیٹھنے اور کھڑے ہونے سے متعلقہ احادیث کا بیان

(٦٩٢) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ مِنَ الاِسْتِخْلاَفِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الْقِيَامَ فِي الصَّلاَةِ

امام کو اپنا نائب مقرر کر دینا مستحب ہے جب وہ نماز میں کھڑا ہونے کی طاقت نہ رکھے

(٥٠٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ

رَقِيقٌ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يَسْتَطِيعُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ. فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ)). قَالَ: فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٣]

(۵۰٦۷) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں وہ آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو جماعت کروائیں۔ تم تو یوسف علیہ السلام کی عورتوں طرح ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی زندگی میں لوگوں کو جماعت کروائی۔

(۵۰٦۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۵۰٦۸) حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے کچھ الفاظ زائد ذکر کیے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ ﷺ کی بیماری بڑھ گئی۔

(٦٩٣) باب مَا رُوِيَ فِي صَلاَةِ الْمَأْمُومِ جَالِسًا إِذَا صَلَّى الإِمَامُ جَالِسًا

امام جب بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کے بیٹھنے کا حکم

(۵۰٦۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ. فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَصَلَّى قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا قُعُودًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ. فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۳۷۱]

(۵۰٦۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گر پڑے تو آپ ﷺ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی۔

ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھی، ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ ''سمع الله لمن حمده'' کہے تو تم بھی ''ربنا ولك الحمد'' کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلاَةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ)).أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۷۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے تو گر گئے اور آپ ﷺ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی۔ آپ ﷺ نے کوئی نماز بیٹھ کر پڑھائی تو ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ ''سمع الله لمن حمده'' کہے تو تم ''ربنا ولك الحمد'' کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَرَاءَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ. فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)).

زَادَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ بخاري ٦٥٦]

(۵۰۷۱) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے گھر بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگ بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ آپ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ تم بھی بیٹھ جاؤ۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ اپنا سر اٹھالے تو تم بھی سر اٹھالو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور شافعی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ بیمار تھے تو بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۵۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ.

[صحيح۔ بخاری ٦٧٨]

(۵۰۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، لہٰذا تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ کہے: ''سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' تو تم ''اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْعَزَائِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فَكَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ لِيُسْمِعَنَا فَبَصُرَ بِنَا قِيَامًا فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا أَنِ اجْلِسُوا. فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالَ: ((كِدْتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ لِعُظَمَائِهِمْ. ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ، فَإِنْ صَلَّوْا قِيَامًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِنْ صَلَّوْا جُلُوسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا)). لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ

وَزَادَ دَاوُدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ، فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيُسْمِعَنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ فِيهِ : اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ. [صحيح- مسلم ٤١٣]

(۵۰۷۳)(الف) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی تکبیر کہی، جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ ہمیں سنوار رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیں کھڑے ہوئے دیکھا تو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب نماز پوری کی تو فرمایا: قریب ہے کہ تم بھی وہی کام کرو جو فارس و روم والے اپنے بڑوں کے لیے کرتے تھے۔ تم اپنے اماموں کی اقتدا کیا کرو۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(ب) داؤد کی حدیث میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے، جب آپ ﷺ تکبیر کہتے تو ابوبکر بھی تکبیر کہتے تا کہ ہمیں سنوا دیں۔

(٥٠٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : صُرِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ فَرَسٍ لَهُ عَلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ ، فَقَعَدَ فِي بَيْتٍ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي تَطَوُّعًا فَصَلَّى قَاعِدًا وَنَحْنُ قِيَامٌ ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي صَلاَةً مَكْتُوبَةً قَاعِدًا قَالَ : فَقُمْنَا فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا فَجَلَسْنَا ، ثُمَّ قَالَ : ((ائْتَمُّوا بِالإِمَامِ إِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا ، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَلاَ تَفْعَلُوا كَمَا تَفْعَلُ فَارِسُ بِعُظَمَائِهَا)). [صحيح- انظر ماقبله]

(۵۰۷۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے کھجور کے ایک تنے پر گر گئے، آپ ﷺ کا ٹخنا نکل گیا تو آپ ﷺ، عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر بیٹھ گئے۔ ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کے لیے آئے تو ہم نے آپ ﷺ کو پایا کہ نفل نماز بیٹھ کر پڑھ رہے تھے اور ہم کھڑے تھے۔ پھر ہم آئے تو نبی ﷺ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہے تھے، ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے تو آپ ﷺ نے ہماری طرف اشارہ کیا، ہم بیٹھ گئے۔ پھر فرمایا: تم اپنے امام کی پیروی کرو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور تم ایسا نہ کرو جیسے فارسی اپنے بڑوں کے لیے کرتے تھے۔

(۶۹۴) باب مَا رُوِيَ فِي النَّهْيِ عَنِ الإِمَامَةِ جَالِسًا وَبَيَانِ ضَعْفِهِ

بیٹھ کر نماز پڑھانے کی ممانعت اور روایت کے ضعف کا بیان

(٥٠٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ بَعْدِي جَالِسًا)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَهُوَ مَتْرُوكٌ وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ لاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ.

[منكر. اخرجه الحارث في مسند ١٤٧]

(۵۰۷۵) شعبی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کوئی بھی بیٹھ کر امامت نہ کروائے۔

(۵۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ عَلِمَ الَّذِي احْتَجَّ بِهَذَا أَنْ لَيْسَتْ فِيهِ حُجَّةٌ وَأَنَّهُ لاَ يَثْبُتُ لأَنَّهُ مُرْسَلٌ وَلأَنَّهُ عَنْ رَجُلٍ يَرْغَبُ النَّاسُ عَنِ الرِّوَايَةِ عَنْهُ.

(۶۹۵) باب ما رُوِيَ فِي صَلاَةِ الْمَأْمُومِ قَائِمًا وَإِنْ صَلَّى الإِمَامُ جَالِسًا وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى مَا نَسْخِ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الأَخْبَارِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھے اگرچہ امام بیٹھا ہی کیوں نہ ہو اور مذکورہ احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان

(۵۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ :أَلاَ تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

قَدْ نَقَلْنَاهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ إِلَى أَنْ قَالَتْ :فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ. فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلاً رَقِيقًا :يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ. قَالَ عُمَرُ :أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ ، فَفَعَلَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الأَيَّامَ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلاَةِ الظُّهْرِ. وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ. فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ لاَ يَتَأَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا :((أَجْلِسَانِي إِلَى

جَنْبِهِ)). فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ : فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدٌ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ : أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الآخَرَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ. فَقُلْتُ لَا. قَالَ : هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّفِّ خَلْفَهُ وَحُسْنُ سِيَاقِ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ لِلْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى حِفْظِهِ وَأَنَّ غَيْرَهُ لَمْ يَحْفَظْهُ حِفْظَهُ وَلِذَلِكَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابَيْهِمَا دُونَ رِوَايَةِ مَنْ خَالَفَهُ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٥٥]

(۵۰۷۷) عبیداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں عائشہ ؓ کے پاس آیا، میں نے کہا: کیا آپ مجھے نبی ﷺ کی بیماری کے بارے میں بیان کریں گی؟ فرمایا: کیوں نہیں! پھر انہوں نے لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر کو پیغام بھیجا کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ قاصد آیا اور اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ آپ کو حکم دے رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ ابوبکر ؓ کہنے لگے: ''وہ نرم دل تھے'' اے عمر! لوگوں کو نماز پڑھادو۔ انہوں نے فرمایا: آپ اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ ابوبکر ؓ نے ان ایام میں لوگوں کو امامت کروائی، پھر نبی ﷺ نے کچھ راحت محسوس کی تو دو آدمیوں کے سہارے نماز ظہر کے لیے تشریف لائے، ایک عباس تھے اور ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابوبکر ؓ نے آپ ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹے، نبی ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور نبی ﷺ نے ان دونوں سے کہا کہ مجھے ان کے پہلو میں بٹھادو تو ان دونوں نے آپ ﷺ کو ابوبکر کے پہلو میں بیٹھادیا۔ فرماتی ہیں کہ لوگ ابوبکر ؓ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے اور ابوبکر ؓ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کررہے تھے اور رسول اللہ بیٹھے ہوئے تھے۔

عبیداللہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عباس ؓ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں آپ کے سامنے وہ بیان کروں جو عائشہ ؓ نے نبی ﷺ کی بیماری کے متعلق بیان کیا، فرمایا: بیان کرو میں نے ان کے سامنے بیان کیا، انہوں کچھ بھی انکار نہیں کیا۔ لیکن یہ پوچھا کہ کیا انہوں نے عباس ؓ کے ساتھ دوسرے آدمی کا تذکرہ کیا؟ میں نے کہا: نہیں، فرمایا: وہ علی ؓ تھے۔

(۵۰۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الشَّامِ فَسَأَلْتُهُ

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَرَضِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى أَنْ قَالَ :فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَلَمَّا أَحَسَّ النَّاسُ سَبَّحُوا فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ مَكَانَكَ فَاسْتَفْتَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ حَيْثُ انْتَهَى أَبُو بَكْرٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فَائْتَمَّ أَبُو بَكْرٍ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَائْتَمَّ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ فَمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ حَتَّى ثَقُلَ جِدًّا فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَإِنَّ رِجْلَيْهِ لَتَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يُوصِ .وَبِمَعْنَاهُ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح۔ احمد ۱/ ۳۵۶]

(۵۰۷۸) ارقم بن شرحبیل فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ سے شام تک سفر کیا، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نبی ﷺ کی بیماری کے متعلق حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ آرام محسوس کیا تو آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے نکلے۔ جب لوگوں نے محسوس کیا تو ''سبحان اللہ کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرو۔ نبی ﷺ نے قرآن وہاں سے شروع کیا، جہاں سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چھوڑا تھا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے تھے اور نبی ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اقتدا کی اور لوگوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتدا کی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو آپ ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوگئی، پھر آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے چلے اور آپ ﷺ کے پاؤں کے ساتھ زمین پر لکیر بن رہی تھی۔ نبی ﷺ کا انتقال ہوا لیکن آپ نے وصیت نہیں کی۔

(۵۰۷۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَقَالَ :((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ :((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ :قُولِي لَهُ :إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لاَ يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّكُنَّ لأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ.مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)).قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَتْ : فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً قَالَتْ : فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلاَهُ تَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ قَالَتْ : فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ

فَإِنَّمَا يَقْتَدِى أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَقْتَدِى النَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِى بَكْرٍ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ بخاری ٦٨١]

(۵۰۷۹) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی طبیعت خراب ہوئی تو بلال آئے اور وہ نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دے رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر ؓ کمزور دل ہیں۔ جب وہ آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو اپنی آواز لوگوں کو نہیں سنا سکیں گے۔ اگر آپ عمر ؓ کو حکم دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے حفصہ سے کہا: آپ نبی ﷺ سے یہ بات کہہ دو کہ ابوبکر نرم دل ہے۔ جب آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو اپنی آواز لوگوں کو نہیں سنا سکیں گے۔ اگر آپ عمر ؓ کو حکم دیں۔ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ بات کہہ دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم بھی یوسف کی عورتوں کی طرح ہو، ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ انہوں نے ابوبکر ؓ کو حکم دیا۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب ابوبکر ؓ نے نماز شروع کی تو نبی ﷺ نے کچھ راحت محسوس کی اور آپ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ کے پاؤں زمین پر لگنے کی وجہ سے لکیر بنا رہے تھے۔ جب آپ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور ابوبکر ؓ نے آپ ﷺ کے آنے کو محسوس کیا تو آپ ؓ پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر ٹھہرو۔ پھر نبی ﷺ، ابوبکر ؓ کی بائیں جانب بیٹھ گئے۔ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ابوبکر ؓ کھڑے تھے۔ ابوبکر ؓ نبی ﷺ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابوبکر ؓ کی نماز کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۵۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى أَبُو يَحْيَى الرُّويَانِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَرَضَ الَّذِى مَاتَ فِيهِ أُذِنَ بِالصَّلَاةِ فَذَكَرَتْ قِصَّتَهَا دُونَ قَوْلِهَا لِحَفْصَةَ إِلَى أَنْ قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَلَسَ يُصَلِّى وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ عِيسَى وَرَوَاهُ عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ فِيهِ: وَكَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- يُصَلِّى بِالنَّاسِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُهُمُ التَّكْبِيرَ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۸۰) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے جس مرض میں آپ کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے نماز کی اجازت دی۔ انہوں نے مکمل قصہ ذکر کیا، لیکن حفصہ کا قول ذکر نہیں کیا۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے، پھر آپ ﷺ بیٹھے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور ابوبکر ؓ آپ ﷺ کے پہلو میں تھے، ابوبکر ؓ آپ ﷺ کی تکبیریں لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(۵۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

بَیَانٍ وَالْعَوْذِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَجِعًا فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ قَالَتْ : فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خِفَّةً فَجَاءَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ أَبِی بَكْرٍ فَأَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ. [صحیح۔ معنی فی ما معنی]

(۵۰۸۱) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف تھی، آپ ﷺ نے ابوبکر کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر نبی ﷺ نے کچھ سکون محسوس کیا تو آپ ﷺ تشریف لائے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ بیٹھ کر ابوبکر کی امامت کروا رہے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کروا رہے تھے۔

(۵۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ أَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ فِی مَرَضِهِ فَكَانَ یُصَلِّی بِهِمْ. قَالَ عُرْوَةُ : فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ یَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَیْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ النَّبِیُّ -ﷺ- حِذَاءَ أَبِی بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ یُصَلِّی بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسُ یُصَلُّونَ بِصَلاَةِ أَبِی بَكْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ زَكَرِیَّا بْنِ یَحْیَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ.

اتَّفَقَتْ هَذِهِ الرِّوَایَاتُ عَلَى أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- كَانَ إِمَامًا وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَسَائِرَ النَّاسِ اقْتَدَوْا بِهِ ، وَقَدْ رُوِیَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ إِمَامًا وَأَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- صَلَّى خَلْفَهُ. [صحیح۔ بخاری ۶۵۱]

(۵۰۸۲) (الف) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیماری کے ایام میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ چناں چہ آپ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔ عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ آرام محسوس کیا تو آپ ﷺ نکلے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کروا رہے تھے۔ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو پیچھے ہٹے، لیکن نبی ﷺ نے اشارہ کیا کہ جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ نبی ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پہلو میں بیٹھ گئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے۔

(ب) تمام روایات میں یہی ہے کہ نبی ﷺ امام تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور تمام لوگ مقتدی اور ایک روایت میں ہے کہ امام ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور نبی ﷺ نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۵۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِیِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ صَاحِبُ ثَعْلَبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [صحيح۔ انظر ما معنى]

(۵۰۸۳) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرض میں جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے ابوبکر کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۵۰۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمُقَدَّمُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّفِّ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمُقَدَّمُ.

هَكَذَا رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الأَعْمَشِ كَمَا تَقَدَّمَ عَلَى الإِثْبَاتِ وَالصِّحَّةِ وَرِوَايَةُ مَسْرُوقٍ تَفَرَّدَ بِهَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْهُ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهَا.

[صحيح۔ ابن خزيمة ١٦١٨]

(۵۰۸٤) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ صف میں نبی ﷺ سے آگے تھے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ آگے تھے۔

(۵۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَتْ قِصَّةَ مَرَضِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَمْرَهُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالصَّلاَةِ وَفِي آخِرِهِ قَالَتْ: فَلَمَّا أَحَسَّ أَبُو بَكْرٍ بِجِيئَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَثْبُتَ قَالَ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- فَوُضِعَ بِحِذَاءِ أَبِي بَكْرٍ أَوْ قَالَتْ فِي الصَّفِّ.

وَهَذَا يُخَالِفُ رِوَايَةَ شَبَابَةَ عَنْ شُعْبَةَ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ شَبَابَةَ عَنْ شُعْبَةَ بِقَرِيبٍ مِنْ هَذَا الْمَتْنِ. [صحيح۔ تقدم برقم ٥٠٨٢]

(۵۰۸۵) عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی مرض کا قصہ بیان فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز کا حکم دیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کا آنا محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، لیکن آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ رہو۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو لایا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے برابر بٹھا دیا گیا یا فرمایا: صف میں بٹھا دیا گیا۔

(۵۰۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي الطَّرَسُوسِيَّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّفِّ وَهَكَذَا رَوَاهُ بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ انظر ما معنى بنحوه]

(۵۰۸۶) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ابوبکر ؓ نے نبی ﷺ کی بیماری میں لوگوں کو نماز پڑھائی اور نبی ﷺ صف میں تھے۔

(۵۰۸۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ رِوَايَةِ الطَّرَسُوسِيِّ عَنْ شَبَابَةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَوْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ مَرَّةً لَمْ يَمْنَعْ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ صَلَّى خَلْفَهُ أَبُو بَكْرٍ أُخْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ ذَهَبَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي مَغَازِيهِ إِلَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ رَكْعَةً وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَوَجَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ فَصَلَّى مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَةً فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الأُخْرَى فَيَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الصَّلاَةُ مُرَادَ مَنْ رَوَى أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ فَأَمَّا الصَّلاَةُ الَّتِي صَلاَّهَا أَبُو بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ فَهِيَ صَلاَةُ الظُّهْرِ يَوْمَ الأَحَدِ أَوْ يَوْمَ السَّبْتِ كَمَا رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيَانِ الظُّهْرِ فَلاَ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مُنَافَاةٌ وَيَصِحُّ الاِحْتِجَاجُ بِالْخَبَرِ الأَوَّلِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۰۸۷) (الف) انس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر ؓ کے پیچھے نماز پڑھی۔

(ب) امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ابوبکر ؓ کے پیچھے نماز پڑھی تو دوسری مرتبہ ابوبکر ؓ نے بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھی، اس سے کوئی چیز مانع نہیں ہے۔

نوٹ: موسیٰ بن عقبہ مغازی میں ذکر فرماتے ہیں کہ ابوبکر ؓ نے سوموار کے دن صبح کی نماز کی ایک رکعت پڑھائی، یہی وہ دن ہے جس میں نبی ﷺ فوت ہوئے۔ نبی ﷺ نے کچھ افاقہ محسوس کیا، تو آپ ﷺ نے آ کر ایک رکعت ابوبکر ؓ کے ساتھ پڑھی۔ جب ابوبکر ؓ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر دوسری رکعت مکمل کی۔ ممکن ہے اس سے مراد وہ نماز ہو جو نبی ﷺ نے اپنی بیماری کی حالت میں ابوبکر ؓ کے پیچھے پڑھی اور وہ نماز جو ابوبکر ؓ نے بیماری کے ایام میں پڑھائی وہ ظہر کی نماز ہو اور یہ معاملہ اتوار یا ہفتہ کے دن ہوا تھا جیسے عائشہ ؓ اور ابن عباس سے بھی منقول ہے۔

(۲۹۲) باب مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ

نماز کس شخص پر واجب ہے

(۵۰۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَاسْتَصْغَرَنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۲۱]

(۵۰۸۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں احد کے دن نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، اس وقت میری عمر چودہ برس تھی۔ آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا جانا اور خندق کے دن میری عمر پندرہ برس تھی تو پھر آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۵۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۴۳۹۸]

(۵۰۸۹) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے: سونے والے سے جب تک بیدار نہ ہو، بچے سے جب تک بالغ نہ ہو اور مجنون سے جب تک وہ عقل مند نہ ہو۔

(۵۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ:((إِنَّ اللَّهَ لاَ يَقْبَلُ صَلاَةَ الْحَائِضِ إِلاَّ بِخِمَارٍ)). قَالَ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ:أَرَادَ بِالْحَيْضِ الْبُلُوغَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِيهِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى تَوَجُّهِ الْفَرْضِ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغَتْ بِالْحَيْضِ. [صحيح۔ أبو داؤد ۶۴۱]

(۵۰۹۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ جوان بچی کی نماز اوڑھنی کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔

(۶۹۷) باب مَا عَلَى الآبَاءِ وَالأُمَّهَاتِ مِنْ تَعْلِيمِ الصِّبْيَانِ أَمْرَ الطَّهَارَةِ وَالصَّلاَةِ

بچوں کو طہارت اور نماز کی تعلیم دینا والدین کے ذمہ ہے

(۵۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلِّمُوا الصَّبِىَّ الصَّلاَةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ)).

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد ٤٩٤]

(۵۰۹۱) عبدالملک بن ربیع بن سبرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادو سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کی تعلیم دو اور دس سال کی عمر میں مار کر نماز پڑھاؤ۔

(۵۰۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِىُّ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مُرُوا الصِّبْيَانَ بِالصَّلاَةِ لِسَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِى عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِى الْمَضَاجِعِ)). [صحيح لغيره]

(۵۰۹۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو اور دس سال کی عمر میں مار کر نماز پڑھاؤ اور ان کے بستر جدا کر دو۔

(۵۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِى مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِىُّ قَالَ :دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لاِمْرَأَتِهِ مَتَى يُصَلِّى الصَّبِىُّ فَقَالَتْ :نَعَمْ كَانَ رَجُلٌ مِنَّا يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ ((إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ يَسَارِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلاَةِ)).

[ضعيف۔ ابو داؤد ٤٩٧]

(۵۰۹۳) معاذ بن عبد اللہ جہنی فرماتے ہیں کہ ہم ہشام بن سعد کے پاس گئے تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: بچہ کب نماز پڑھے؟ وہ فرمانے لگیں: ایک شخص نبی ﷺ سے نقل کر رہا تھا کہ جب آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب وہ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں سے پہچان لے تو اس کو نماز کا حکم دو۔

(۵۰۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلاَةِ ثُمَّ تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْعَادَةِ. [صحیح لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۹۱۵٦]

(۵۰۹۴) عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی اولاد سے نماز پر محافظت کراؤ اور تم ان کو خیر کا عادی بناؤ؛ کیوں کہ بھلائی عادت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۵۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ :عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :حَافِظُوا عَلَى أَوْلاَدِكُمْ فِي الصَّلاَةِ وَعَلِّمُوهُمُ الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ عَادَةٌ.

خَالَفَهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُرْسَلاً. [حسن لغیرہ]

(۵۰۹۵) ابواحوص عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم اپنی اولاد سے نماز پر محافظت کراؤ اور ان کو بھلائی سکھاؤ اور بھلائی عادت کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔

(۵۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلاَةِ. [حسن لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۸۷۵۵]

(۵۰۹٦) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے بچوں سے نماز پر محافظت کراؤ۔

(۵۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ)).

أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَامِرٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ سَمَاعُ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[ضعیف۔ ترمذی ۱۹۵۲]

(۵۰۹۷) ایوب بن موسیٰ اپنے باپ سے دادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے ادب سے بڑھ کر کوئی والد اپنی اولاد کو تحفہ عطیہ نہیں دیتا۔

(۵۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْحَاطِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِرَجُلٍ أَدِّبِ ابْنَكَ فَإِنَّكَ مَسْئُولٌ عَنْ وَلَدِكَ مَاذَا أَدَّبْتَهُ، وَمَاذَا عَلَّمْتَهُ، وَإِنَّهُ مَسْئُولٌ عَنْ بِرِّكَ وَطَوَاعِيَتِهِ لَكَ.

[حسن۔ اخرجه المؤلف فی الشعب ۸٦٦٢]

(۵۰۹۸) عثمان الحاطبی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ ایک شخص سے کہہ رہے تھے: اپنے بیٹے کو ادب سکھا، کیوں کہ تجھ سے اپنی اولاد کے ادب کے بارے میں سوال ہوگا اور تو نے اس کو کیا تعلیم دی ہے کیوں کہ وہ سوال کیا جائے گا نیکی اور اطاعت کے بارے میں۔

(۵۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ: إِذَا عَلَّمْتُ وَلَدِي وَزَوَّجْتُهُ وَأَحْجَجْتُهُ فَقَدْ قَضَيْتُ حَقَّهُ وَبَقِيَ حَقِّي عَلَيْهِ.

[حسن۔ ابن أبی شیبه ۲٦٣١٩]

(۵۰۹۹) سعید بن عاص کہتے ہیں: جب میں اپنی اولاد کو تعلیم دوں اور ان کی شادی کر دوں اور میں ان کو اس قابل بناؤں تو میں نے ان کا حق ادا کر دیا اور میرا حق ان کے ذمہ باقی ہے۔

جماع أَبْوَابِ اخْتِلاَفِ نِيَّةِ الإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

امام اور مقتدی کی نیت کے مختلف ہونے اور دیگر مسائل کا بیان

(۶۹۸) باب الْفَرِيضَةِ خَلْفَ مَنْ يُصَلِّي النَّافِلَةَ

نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز پڑھنے کا حکم

(۵۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ أَوِ الْعَتَمَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّيهَا لِقَوْمِهِ فِي بَنِي سَلِمَةَ قَالَ: فَأَخَّرَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى مُعَاذٌ مَعَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّ قَوْمَهُ فَقَرَأَ

بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى وَحْدَهُ فَقَالُوا لَهُ : أَنَافَقْتَ قَالَ : لاَ.وَلَكِنِّي آتِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَاهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَخَّرْتَ الْعِشَاءَ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ.وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ :((أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا)). [صحيح۔ بخاری ٦٦٩]

(۵۱۰۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے ، پھر بنو سلمہ کو جا کر عشا کی نماز پڑھاتے۔ راوی کہتے ہیں: ایک دن نبی نے عشا کی نماز مؤخر کر دی، معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، پھر انہوں نے واپس آکر اپنی قوم کی امامت کروائی اور اس میں سورہ بقرہ پڑھی۔ ایک شخص نے الگ ہو کر نماز پڑھ لی۔ انہوں نے کہا: کیا تو منافق ہو گیا ہے؟ کہنے لگا: نہیں میں نبی ﷺ کے پاس جاؤں گا اور جا کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے نماز میں تاخیر کی اور معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر واپس آکر ہماری امامت کروائی اور اس نے سورہ بقرہ شروع کر دی، جب میں نے دیکھا تو پیچھے ہٹ گیا اور الگ نماز پڑھ لی، ہم تو پانی بھرنے والے ہیں اپنے ہاتھوں سے کام کرتے ہیں۔ نبی ﷺ معاذ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ باز ہے، اے معاذ کیا تو فتنہ باز ہے! فلاں فلاں سورت پڑھا کرو۔

(۵۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَأْتِي فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْلَةً الْعِشَاءَ ، ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ.وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَسَلَّمَ إِلاَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۰۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے۔ ایک رات انہوں نے عشا کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ پڑھی، پھر اپنی قوم کے پاس آئے اور نماز میں سورہ بقرہ شروع کر دی، ایک شخص سلام پھیر کر الگ ہو گیا اور نماز پڑھ لی۔

(۵۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ عَارِمٍ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ ثُمَّ يَأْتِي أَصْحَابَهُ يَؤُمُّهُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۰۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے، پھر وہ اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کی امامت کرواتے۔

(۵۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۰۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے، پھر واپس جا کر اپنی قوم کی امامت کرواتے۔

(۵۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلاَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَمَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۱۰۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے۔ پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کو بھی وہی نماز پڑھاتے۔

(۵۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ هِيَ لَهُ تَطَوُّعٌ وَلَهُمْ فَرِيضَةٌ ح. [صحیح۔ معنی سائف]

(۵۱۰۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کو آ کر نماز

پڑھاتے تھے، یہ ان کی نفل اور مقتدیوں کے لیے فرض ہوتی۔

(۵۱۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلاَةَ هِيَ لَهُ نَافِلَةٌ وَلَهُمْ فَرِيضَةٌ. [صحیح۔ معنی سالفاً]

(۵۱۰۶) عمرو بن دینار بھی اس طرح فرماتے ہیں کہ وہ ان کو بھی وہی نماز پڑھاتے، یہ مقتدیوں کے لیے فرض اور ان کے لیے نفل ہوتی تھی۔

(۵۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلاَةَ. [صحیح۔ معنی ایضاً]

(۵۱۰۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے، پھر اپنی قوم میں آ کر ان کو وہی نماز پڑھاتے۔

(۵۱۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِأَصْحَابِهِ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِالآخَرِينَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَثَبَتَ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ. [صحیح لغیرہ]

(۵۱۰۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا، پھر دو رکعتیں دوسرے گروہ کو پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔

(۵۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى بِهَؤُلاَءِ رَكْعَتَيْنِ وَبِهَؤُلاَءِ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَرْبَعًا وَلَهُمْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالآخِرَةُ مِنْ هَاتَيْنِ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- نَافِلَةٌ وَلِلآخَرِينَ فَرِيضَةٌ. [صحیح لغیرہ]

(۵۱۰۹) ابوبکرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو دو رکعات پڑھائیں اور دوسروں کو بھی دو رکعات۔ یہ

نبی ﷺ کی چار رکعات ہوئیں اور ان کی دو دو رکعات۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ آخری دو گروہ کی رکعتیں ان کے لیے فرض اور نبی ﷺ کے لیے نفل شمار ہوں گی۔

(۵۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ : أَنَّ عَطَاءً كَانَ تَفُوتُهُ الْعَتَمَةُ فَيَأْتِي وَالنَّاسُ فِي الْقِيَامِ فَيُصَلِّي مَعَهُمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَبْنِي عَلَيْهَا رَكْعَتَيْنِ وَإِنَّهُ رَآهُ فَعَلَ ذَلِكَ وَيَعْتَدُّ بِهِ مِنَ الْعَتَمَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَانَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَالْحَسَنُ وَأَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ يَقُولُونَ هَذَا : جَاءَ قَوْمٌ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يُرِيدُونَ أَنْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ فَوَجَدُوهُ قَدْ صَلَّى فَقَالُوا : مَا جِئْنَا إِلاَّ لِنُصَلِّيَ مَعَكَ فَقَالَ : لاَ أُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِهِمْ ذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو قَطَنٍ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ مِثْلَ هَذَا الْمَعْنَى وَيُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَرِيبٌ مِنْهُ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي في كتاب الام ۱/ ۳۰۵]

(۵۱۱۰) عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عشا کی نماز رہ جاتی تو وہ مسجد میں آتے اور لوگ قیام میں ہوتے تو ان کے ساتھ دو رکعات پڑھ لیتے اور مزید دو رکعات پڑھ کر نماز پوری کرتے، وہ اس کو عشا کی نماز خیال کرتے تھے۔

نوٹ: ایک قوم ابو رجاء عطاردی کے پاس آئی، وہ ظہر کی نماز پڑھنا چاہتے تھے، لیکن جماعت ہو چکی تھی۔ وہ کہنے لگے: ہم تو آپ کے ساتھ نماز پڑھنے آئے تھے۔ وہ کہنے لگے: میں تمہیں نقصان میں نہیں چھوڑوں گا، پھر کھڑے ہوئے اور ان کے ساتھ نماز پڑھی۔

(۵۱۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ إِنْسَانٌ لِطَاوُسٍ وَجَدْتُ النَّاسَ فِي الْقِيَامِ فَجَعَلْتُهَا الْعِشَاءَ الآخِرَةَ قَالَ أَصَبْتَ.

(۵۱۱۱) ایک شخص نے طاؤس رحمہ اللہ سے کہا: میں نے لوگوں کو قیام میں پایا تو میں نے اس کو عشا کی نماز بنا لیا، انہوں نے فرمایا: تو نے درست کیا۔

(۶۹۹) باب الظُّهْرِ خَلْفَ مَنْ يُصَلِّي الْعَصْرَ

عصر پڑھتے ہوئے شخص کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھنے کا حکم

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى.

(۵۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَلِيلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ : دَخَلَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ

فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَدْ فَرَغُوا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّوْا مَعَ النَّاسِ ، فَلَمَّا فَرَغُوا قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ : كَيْفَ صَنَعْتُمْ.قَالَ أَحَدُهُمْ :جَعَلْتُهَا الظُّهْرَ ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ.وَقَالَ الآخَرُ : جَعَلْتُهَا الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ. وَقَالَ الآخَرُ :جَعَلْتُهَا لِلْمَسْجِدِ ثُمَّ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ. [حسن]

(۵۱۱۲) ابن عائذ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی جماعت جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے مسجد میں آئی اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ظہر کی نماز سے فارغ ہو چکے تھے۔انہوں نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔جب فارغ ہوئے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے:تم نے کیسے کیا؟ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اس کو ظہر بنا دیا۔پھر میں نے عصر کی نماز پڑھ لی اور دوسرا کہتا ہے:میں نے اس کو عصر بنایا اور اس کے بعد ظہر پڑھ لی،تیسرے نے کہا: میں اس کو تحیۃ المسجد بنا دیا،پھر ظہر و عصر کی نماز پڑھ لی تو کسی نے کسی پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

(۵۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِنْ أَدْرَكْتَ الْعَصْرَ وَلَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ فَاجْعَلِ الَّتِي أَدْرَكْتَ مَعَ الإِمَامِ الظُّهْرَ وَصَلِّ الْعَصْرَ بَعْدَ ذَلِكَ . [حسن۔ عبد الرزاق ۲۲۵۹]

(۵۱۱۳) ابن جریج عطا سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر تو عصر کی نماز پالے اور ظہر کی نماز نہ پڑھی ہو تو اس کو ظہر بنا دے جو تو نے امام کے ساتھ پائی ہے اور اس کے بعد عصر پڑھ لے۔

(۷۰۰) باب إِمَامَةِ الأَعْمَى

نابینا شخص کی امامت کا بیان

(۵۱۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ :أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ ، وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ؟)).فَأَشَارَ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ فِي الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَقَالَ مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْمَطَرَ وَقَالَ السَّيْلُ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۱۱۴) محمود بن ربیع فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے اور وہ نابینا تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے کہا: اندھیرا اور بارش ہوتی ہے اور میں نابینا آدمی ہوں۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھ دیں، میں اس کو جائے نماز بنالوں گا۔ نبی ﷺ آئے اور فرمایا: تو کہاں پسند کرتا ہے کہ میں وہاں نماز پڑھوں؟ تو انہوں نے گھر میں ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا، آپ ﷺ نے وہاں نماز پڑھ دی۔

(۵۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِيهِ قَالَ :وَرَأَيْتُ عِتْبَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ بَنِي سَالِمٍ فِي مَسْجِدِهِمْ وَهُوَ أَعْمَى. لَفْظُ حَدِيثِ الْبِرْتِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَبْصَرَ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

[صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۱۱۵) محمود بن ربیع عتبان بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے...... اس میں ہے کہ میں نے عتبان بن مالک کو دیکھا، وہ اپنی قوم بنو سالم کی امامت کروایا کرتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

(۵۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الأَنْصَارِ :أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ : إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي بِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتِ الأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ بِهِمْ وَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي بَيْتِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ٤٩٢٤]

(۵۱۱۶) محمود بن ربیع انصاری فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، جو بدر میں انصار کی جانب سے شریک ہوئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نابینا ہوں اور اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں۔ جب بارش ہوتی ہے وادی بہہ پڑتی ہے تو مسجد اور میرے گھر کے درمیان رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے، میں ان کو نماز نہیں پڑھا سکتا۔ اے اللہ کے رسول! میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لائیں اور نماز پڑھ دیں۔

(۵۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْعَنْبَرِیُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ أَعْمَى.

(۵۱۱۷) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن ام مکتوم کو اپنا نائب بنایا، وہ لوگوں کی امامت کرواتے اور وہ نابینا تھے۔

(۷۰۱) باب إِمَامَةِ الْعَبِيدِ

غلام کی امامت کا بیان

(۵۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِي ذَرٍّ :((اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ لِحَبَشِيٍّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٠]

(۵۱۱۸) ابو تیاح فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوذر سے کہا: سن اور اطاعت کر اگرچہ حبشی غلام ہو اور اس کا سر منکے کا سا ہو۔

(۵۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ بخاری ٧١٤٢]

(۵۱۱۹) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو۔ اگرچہ تمہارے اوپر حبشی غلام ہی عامل بنایا گیا ہو۔ گویا اس کا سر منکے کا سا ہے۔

(۵۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَإِذَا عَبْدٌ يَؤُمُّهُمْ قَالَ فَقِيلَ :هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُوذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَانِي خَلِيلِي -ﷺ- بِثَلاَثٍ أَسْمَعُ وَأُطِيعُ وَلَوْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الأَطْرَافِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا عَبْدٌ يُصَلِّي بِهِمْ فَقَالُوا لأَبِي ذَرٍّ :تَقَدَّمْ فَأَبَى فَتَقَدَّمَ الْعَبْدُ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٤٨]

(۵۱۲۰) (الف) عبداللہ بن صامت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ربذہ مقام پر گئے، وہاں نماز کی اقامت کہہ دی گئی اور ایک غلام ان کی امامت کروا تا تھا۔ کہا گیا: یہ ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ پیچھے جانے لگا تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے میرے خلیل یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے: سن، اطاعت کر، اگرچہ تمہارے اوپر حبشی غلام ہو، جو کان کٹا ہوا ہو۔

(ب) شعبہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ہے کہ ایک غلام ان کو نماز پڑھاتا تھا، انہوں نے ابوذر سے کہا: آگے بڑھو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔ غلام آگے بڑھا اور نماز پڑھائی، پھر انہوں نے حدیث ذکر کی۔

(۵۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْتُونَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَعْلَى الْوَادِي هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَنَاسٌ كَثِيرٌ فَيَؤُمُّهُمْ أَبُو عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ. وَأَبُو عَمْرٍو غُلاَمُهَا حِينَئِذٍ لَمْ يُعْتَقْ وَكَانَ إِمَامَ بَنِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُرْوَةَ. [صحيح لغيره- عبد الرزاق ٣٨٢٤]

(۵۱۲۱) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: ہم ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں وادی کے بلند مقام پر حاضر ہوا کرتے تھے۔ میں، عبید بن عمیر، مسور بن مخرمہ اور بہت سے لوگ تھے۔ ہماری امامت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو کرواتے تھے۔ ابوعمرو اس وقت تک آزاد نہ ہوئے تھے اور بنو محمد بن ابی بکرہ اور بنو عروہ کے امام تھے۔

(۵۱۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ و أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ فِي صَفَرٍ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرِ بْنِ أُنَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ كَانَ عَبْدًا لِعَائِشَةَ فَأَعْتَقَتْهُ ، وَكَانَ يَقُومُ لَهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يَؤُمُّهَا وَهُوَ عَبْدٌ.

(۵۱۲۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوعمرو ذکوان عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے، انہوں نے اس کو آزاد کر دیا۔ وہ رمضان میں ان کو قیام کرواتے تھے، ان کی امامت کرواتے تھے جب کہ وہ غلام تھے۔

(۷۰۲) باب إِمَامَةِ الْمَوَالِي

غلاموں کی امامت کا بیان

(۵۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الأَوَّلُونَ نَزَلُوا الْعُصْبَةَ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ

مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ ، وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا. زَادَ الْهَيْثَمُ وَفِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الأَسَدِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ. [صحیح۔ بخاری ٦٦٠]

(۵۱۲۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پہلے مہاجر آئے تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے جماعتوں کی شکل میں آ رہے تھے اور ان کی امامت ابوحذیفہ کے غلام سالم کرا رہے تھے۔ وہ قرآن زیادہ پڑھے ہوئے تھے۔

(۵۱۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ :أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ : كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الأَنْصَارِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ .
قَالَ الشَّيْخُ كَذَا قَالَ فِي هَذَا وَفِيمَا قَبْلَهُ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَلَعَلَّهُ فِي وَقْتٍ آخَرَ فَإِنَّهُ إِنَّمَا قَدِمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ إِمَامَتُهُ إِيَّاهُمْ قَبْلَ قُدُومِهِ وَبَعْدَهُ وَقَوْلُ الرَّاوِي وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ أَرَادَ بَعْدَ قُدُومِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ عبد الرزاق ۳۸۰۷]

(۵۱۲٤) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوحذیفہ کے غلام سالم پہلے آنے والے مہاجرین اور انصار صحابہ کی مسجد قبا میں امامت کرواتے تھے۔ ان میں ابوبکر، عمر، ابوسلمہ، زید بن حارثہ اور عامر بن ربیعہ تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابوبکر و عمر شاید کسی دوسرے وقت میں موجود تھے؛ کیوں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے ہیں یا ان کی امامت ہجرت سے پہلے اور بعد میں رہی اور راوی کی مراد بھی ہجرت کے بعد کی ہے۔

(۵۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ :أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُسْفَانَ ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ. فَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي؟ فَقَالَ :اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَبْزَى. فَقَالَ عُمَرُ :مَنِ ابْنُ أَبْزَى؟ فَقَالَ نَافِعٌ :مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا. فَقَالَ عُمَرُ :وَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ قَارِءٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ قَالَ :((إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ مسلم ۸۱۷]

(۵۱۲۵) نافع بن عبد الحارث خزاعی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عسفان نامی جگہ پر ملے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اہل مکہ کا عامل بنایا تھا۔

انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس وادی پر کس کو نائب بنایا ہے؟ فرمایا: میں ابن ابزیٰ کو نائب بنا کے آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ابن ابزیٰ کون؟ فرمایا: وہ ہمارا غلام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے ایک غلام کو نائب بنایا ہے! فرمایا: اے امیر المؤمنین! وہ قرآن کا قاری اور فرائض یعنی وراثت کا عالم ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو بلندیاں عطا فرماتے ہیں اور بہت سوں کو ذلیل ورسوا بھی کرتے ہیں۔

(۷۰۳) باب كَرَاهِيَةِ إِمَامَةِ الأَعْجَمِيِّ وَاللَّحَّانِ

عجمی اور واضح غلطی کرنے والے کی امامت کی کراہت کا بیان

(۵۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٢]

(۵۱۲۶) ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ جب تم تین سفر میں ہو تو ایک امامت کروائے اور امامت کا حق دار وہ ہے جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہے۔

(۵۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ : اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِيمَا حَوْلَ مَكَّةَ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي أَعْلَى الْوَادِي هَا هُنَا ، وَفِي الْحَجِّ قَالَ : فَحَانَتِ الصَّلاَةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي السَّائِبِ أَعْجَمِيُّ اللِّسَانِ قَالَ : فَأَخَّرَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَقَدَّمَ غَيْرَهُ ، فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلَمْ يُعَرِّفْهُ بِشَيْءٍ حَتَّى جَاءَ الْمَدِينَةَ. فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِينَةَ عَرَّفَهُ بِذَلِكَ. فَقَالَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ : أَنْظِرْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الرَّجُلَ كَانَ أَعْجَمِيَّ اللِّسَانِ ، وَكَانَ فِي الْحَجِّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهُ فَيَأْخُذَ بِعُجْمَتِهِ. فَقَالَ هُنَالِكَ : ذَهَبْتَ بِهَا. فَقَالَ : نَعَمْ فَقَالَ : قَدْ أَصَبْتَ. [صحيح لغيره۔ الشافعي في الام ١/٢٩٤]

(۵۱۲۷) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ مکہ کے ارد گرد ایک جماعت جمع ہوگئی۔ میرا گمان ہے کہ وادی کے بالائی علاقہ میں اور حج کے ایام میں۔ نماز کا وقت آگیا تو آل ابو سائب میں سے ایک عجمی شخص آگے بڑھا تو مسور بن مخرمہ نے اس کو پیچھے کر دیا اور کسی اور کو آگے کیا۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے اس بارے میں کچھ نہیں پوچھا، جب وہ مدینہ آئے تو پوچھا: مسور بن

مخرمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! میری بات دھیان سے سنیں، یہ شخص عجمی ہے اور حج کے ایام میں بعض حاجی اس کی قرآن سنتے اور عجمیوں والی قراءت کو یاد کر لیتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ ان کو لے کر گئے تھے؟ فرمایا: ہاں، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے درست کام کیا۔

(۷۰۴) باب لاَ يَأْتَمُّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ

کوئی مرد عورت کو امام نہ بنائے

(۵۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ : قَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَلْحَقَ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ. بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ مَلَّكُوا عَلَيْهِمُ ابْنَةَ كِسْرَى. فَقَالَ :((لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ. [صحيح۔ بخاری ٤١٦٤]

(۵۱۲۸) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مجھے ایک بات کے ذریعے نفع دیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی، اس کے بعد میں نے خیال کیا کہ میں اصحاب جمل کے ساتھ لڑائی کروں گا، کیوں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر ملی کہ لوگوں نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنالیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پا سکے گی جس نے اپنے معاملات عورت کے سپرد کر دیے۔

(۵۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا ، وَشَرُّهَا آخِرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا ، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا)). [صحيح۔ مسلم ٤٤٠]

(۵۱۲۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صفیں پہلی ہیں اور بدترین آخری ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری ہیں اور بدترین پہلی ہیں۔

(۵۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ .

(۵۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مِنْبَرِهِ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ :((أَلاَ وَلاَ تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلاً)).وَهَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. وَيُرْوَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ. وَهُوَ مَذْهَبُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنَ التَّابِعِينَ فَمَنْ بَعْدَهُمْ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ۱۰۸]

(۵۱۳۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر تھے، فرمایا: خبردار! کوئی عورت کسی مرد کی امامت نہ کروائے۔

(۷۰۵) باب اجْعَلُوا أَئِمَّتَكُمْ خِيَارَكُمْ وَمَا جَاءَ فِي إِمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا

تم اپنے امام بہترین لوگوں کو بناؤ اور حرامی بچے کی امامت کا حکم

(۵۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً أَظُنُّهُ قَالَ فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلاَ يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ ، وَلاَ يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم ٦٧٣]

(۵۱۳۲) ابومسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن کو سب سے زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر قرآن میں برابر ہوں تو میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر سنت میں بھی برابر ہوں تو وہ جو ہجرت میں مقدم ہو اور اگر ہجرت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو اور کوئی شخص کسی کی بادشاہت میں اس کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی گھر میں اس کی عزت والی جگہ میں بیٹھے، لیکن اجازت کے بعد۔

(۵۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسَدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اجْعَلُوا أَئِمَّتَكُمْ خِيَارَكُمْ فَإِنَّهُمْ وَفْدُكُمْ فِيمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ)). إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ. [منكر۔ حاكم ٣/٢٤٦]

(۵۱۳۳) سعید بن جبیر ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم امام اپنے بہترین لوگوں کو بناؤ؛ کیوں کہ یہ تمہارے اور اللہ کے درمیان قاصد ہوتے ہیں۔

(۵۱۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ يَؤُمُّ نَاسًا بِالْعَقِيقِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَنَهَاهُ. قَالَ مَالِكٌ : وَإِنَّمَا نَهَاهُ لأَنَّهُ كَانَ لاَ يُعْرَفُ أَبُوهُ. [صحيح۔ مالك ۳۰۳]

(۵۱۳۴) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ عقیق نامی جگہ پر ایک شخص لوگوں کی امامت کرواتا تھا۔ عمر بن عبدالعزیز نے اس کو امامت سے روک دیا۔ امام مالک فرماتے ہیں: اس کے باپ کا علم نہیں تھا۔

(۵۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِرَفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنُ أَخِي عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا إِنْ مَرِضَ أَعُودُهُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : فَإِنْ مَاتَ أُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : فَإِنْ شَهِدَ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : يَؤُمُّ؟ قَالَ : نَعَمْ . [ضعيف]

(۵۱۳۵) عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح سے سوال کیا کہ اگر حرامی بچہ بیمار ہو جائے تو میں اس کی عیادت کروں؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا: اگر فوت ہو جائے تو جنازہ پڑھوں؟ فرمایا: ہاں، پھر میں نے کہا: اگر وہ گواہی دے تو اس کی گواہی جائز ہے؟ فرمایا: ہاں، میں نے کہا: وہ امامت کروائے؟ فرمایا: ہاں۔

(۵۱۳۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي السَّفَرُ بْنُ نُسَيْرٍ الأَسَدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ أَنَّ أَبَوَيْهِ أَسْلَمَا وَلَمْ يُسْلِمْ هُوَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا عَلَيْهِ مِنْ وِزْرِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [الانعام: ١٦٤] تَعْنِي وَلَدَ الزِّنَا.
وَعَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ فِي وَلَدِ الزِّنَا أَنَّهُ يَؤُمُّ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد ٣٩٦٣]

(۵۱۳۶) (الف) سفر بن نسیر اسدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تین میں تیسرا شر ہے۔ اس کے والدین تو مطیع ہو چکے، لیکن وہ مطیع نہ ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تینوں میں سے تیسرا شر ہے۔

(ب) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ اس کے والدین کا اس پر کوئی بوجھ نہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [الانعام: ١٦٤] کوئی جان کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

(۷۰۶) باب إِمَامَةِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَبْلُغْ
بلوغت سے قبل بچے کی امامت کا حکم

(۵۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ وَهُوَ حَيٌّ أَفَلاَ تَلْقَاهُ فَتَسْأَلَهُ قَالَ أَيُّوبُ : فَلَقِيتُ عَمْرًا فَقَالَ : كُنَّا بِحَضْرَةِ مَاءٍ مَمَرٍّ لِلنَّاسِ وَكَانَ

يَمُرُّ بِنَا الرُّكْبَانُ فَنَسْأَلُهُمْ مَا هَذَا الأَمْرُ مَا لِلنَّاسِ؟ فَيَقُولُونَ : نَبِيٌّ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَهُ. وَأَنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيْهِ كَذَا وَكَذَا. فَجَعَلْتُ أَحْفَظُ ذَلِكَ الْكَلاَمَ فَكَأَنَّمَا يُغْرَى فِي صَدْرِي بِغِرَاءٍ ، وَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلاَمِهَا الْفَتْحَ وَيَقُولُونَ : انْظُرُوهُ فِي قَوْمِهِ فَإِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ ، وَهُوَ صَادِقٌ. فَلَمَّا جَاءَتْ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلاَمِهِمْ ، وَانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلاَمِ حِوَائِنَا ذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقَامَ عِنْدَهُ فَلَمَّا أَقْبَلَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَلَقَّيْنَاهُ ، فَلَمَّا رَآنَا قَالَ : جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَقًّا ، وَإِنَّهُ يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا ، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا ، وَقَالَ ((صَلُّوا صَلاَةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا ، وَصَلاَةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا)). فَنَظَرُوا فِي أَهْلِ حِوَائِنَا ذَلِكَ فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا أَكْثَرَ مِنِّي قُرْآنًا لِمَا كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الرُّكْبَانِ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ ، أَوْ سِتِّ سِنِينَ ، وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ فِيهَا صِغَرٌ فَإِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ : أَلاَ تُغَطُّونَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ. فَكَسَوْنِي قَمِيصًا مِنْ مُعَقَّدِ الْبَحْرَيْنِ فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۴۰۵۱]

(۵۱۳۷) ایوب ابوقلابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عمرو بن سلمہ زندہ تھے، کیا آپ نے ان سے ملاقات نہیں کی، آپ ان سے سوال کریں، ایوب کہنے لگے: میں عمرو سے ملا تو انہوں نے فرمایا: ہم ایک پانی کے چشمے پر تھے، لوگوں کا وہاں سے گزر ہوتا تھا۔ ہمارے پاس سے قافلے گزرتے تھے تو ہم لوگوں کے معاملات کے بارے میں سوال کرتے تھے۔ وہ کہتے: وہ نبی ہے اس کا گمان ہے کہ اللہ نے اس کو مبعوث کیا ہے اور اللہ نے اس پر فلاں فلاں وحی کی ہے۔ میں اس کلام کو یاد کر لیتا تھا۔ گویا کہ میرے دل میں اس کا شوق پیدا ہو گیا اور عرب نے اسلام لانے سے فتح تک توقف کیا۔ وہ کہتے تھے: اگر یہ اپنی قوم پر غالب آ گیا تو یہ سچا نبی ہے۔ جب فتح کا واقعہ ہو گیا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی اور میرے والد اپنے قبیلہ کے ساتھ اسلام قبول کرنے گئے۔ جب نبی ﷺ کے پاس آئے اور ان کے پاس ٹھہرے تو ہم نے ملاقات کی۔ جب انہوں نے ہم کو دیکھا تو کہنے لگے: میں تمہارے پاس سچے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آیا ہوں، وہ تمہیں فلاں چیز کا حکم دیتے ہیں اور فلاں سے روکتے ہیں اور فرمایا: نماز اس طرح پڑھو اور اس وقت پڑھو اور فلاں نماز اس طرح اور اس وقت پڑھو۔ جب نماز کا وقت ہو تو تمہارے لیے ایک اذان دے اور تمہاری امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ انہوں نے ہمارے محلے والوں میں دیکھا تو انہوں نے مجھ سے زیادہ قرآن کو یاد کرنے والا کسی کو نہ پایا، کیوں کہ میں قافلوں سے ملتا رہتا تھا۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا اور میں سات سال کا تھا یا چھ سال کا۔ میرے اوپر ایک چادر تھی جو چھوٹی تھی۔ جب میں سجدہ کرتا تو وہ مجھ سے سکڑ جاتی۔ قبیلہ کی ایک عورت نے کہا: کیا تم اپنے قاری کی پشت ہم سے ڈھانپتے نہیں ہو تو انہوں نے بحرین کی بنی ہو چادر مجھے پہنا دی۔ میں اتنا کبھی خوش نہیں ہوا جتنا اس قمیص کی وجہ سے خوش ہوا۔

(۵۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ :لَمَّا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِنَّهُ قَالَ لَنَا : ((لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ)).قَالَ : فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ وَأَنَا غُلاَمٌ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوقَةٌ.فَكَانُوا يَقُولُونَ لأَبِي :أَلاَ تُغَطِّي عَنَّا اسْتَ ابْنِكَ.وَرَوَاهُ مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح۔ معنى فى الذى قبله]

(۵۱۳۸) عاصم عمرو بن سلمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب میری قوم نبی ﷺ کے پاس سے واپس لوٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کروائے جو تم میں سے قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا ہے۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے بلوایا اور رکوع و سجود سکھائے۔ میں ان کو نماز پڑھاتا تھا اور میں بچہ تھا، میرے اوپر پھٹی ہوئی چادر تھی تو وہ میرے باپ سے کہتے: کیا آپ اپنے بیٹے کے سرین ہم سے ڈھانپتے نہیں۔

(۵۱۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَرْمِيُّ وَكَانَ شَيْخًا كَيِّسًا حَيَّ الْفُؤَادِ حَدَّثَنَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ :قَدِمَ قَوْمِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا قَرَؤُوا الْقُرْآنَ.فَلَمَّا قَضَوْا حَوَائِجَهُمْ فَسَأَلُوهُ مَنْ يَؤُمُّهُمْ؟ فَقَالَ : ((أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ)).قَالَ : فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوهُمْ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا أَجْمَعَ أَوْ آخَذَ لِلْقُرْآنِ مِنِّي.قَالَ :فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلاَمٌ فَكُنْتُ أُصَلِّي لَهُمْ أَوْ أُصَلِّي بِهِمْ قَالَ :فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا إِلاَّ كُنْتُ إِمَامَهُمْ. [صحيح۔ معنى فى الذى قبله]

(۵۱۳۹) عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میری قوم نبی ﷺ کے پاس آئی۔ جب انہوں نے قرآن پڑھ لیا اور اپنی ضروریات کو پورا کر لیا تو انہوں نے سوال کیا کہ ان کی امامت کون کروائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن زیادہ یاد کیے ہوئے ہو۔ جب وہ واپس قوم میں آئے تو انہوں نے اس کے بارے میں سوال کیا، لیکن مجھ سے زیادہ قرآن کسی کو بھی یاد نہیں تھا۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا اور میں بچہ تھا، میں ان کو نماز پڑھاتا، جب بھی کوئی مجلس ہوتی تو میں ان کا امام ہوتا تھا۔

(۷۰۷) باب لاَ يَأْتَمُّ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

مسلمان کافر کو امام نہ بنائے

لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ)) وَلَمْ تَكُنْ صَلاَةُ الْكَافِرِ إِسْلاَمًا مِنْهُ إِذَا لَمْ يَتَكَلَّمْ بِالإِسْلاَمِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

نبی ﷺ کا قول: ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ)) کافر کی نماز نہیں جب تک وہ اسلام کو قبول نہ کر لے۔

(۵۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّى دِمَاءَ هُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ بخاری ۲۵]

(۵۱۴۰) ابوصالح اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جہاد کروں جب تک وہ "لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ" نہ پڑھ لیں۔ جب وہ کلمہ پڑھ لیں تو انہوں نے اپنے مال اور خون مجھ سے محفوظ کر لیے مگر حق کی وجہ اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

(۵۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ. فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّى دِمَاءَ هُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى غَسَّانَ الْمِسْمَعِيِّ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۴۱) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے لڑوں جب تک وہ یہ گواہی نہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔ جب انہوں نے یہ کام کیے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لیے اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

(۵۱۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِى حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَصَلَّوْا صَلاَتَنَا ، وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا ، وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا حَرُمَتْ عَلَيْنَا أَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا. لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے میں مشرکین سے لڑائی کروں۔ یہاں تک وہ گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ جب انہوں نے گواہی دے دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور انہوں نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا

اور ہمارا ذبیحہ کھایا تو ان کے مال اور خون ہمارے اوپر حرام ہیں مگر حق کی وجہ سے۔ اس کے لیے بھی وہی احکام ہیں جو مسلمان کے لیے، اس پر بھی وہی ہے جو کسی مسلمان پر ہے۔

(۷۰۸) باب صَلاَةِ الرَّجُلِ بِصَلاَةِ الرَّجُلِ لَمْ يُقَدِّمْهُ

آدمی کی نماز ایسے آدمی کے پیچھے جو اس سے آگے نہیں ہے

(۵۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ. فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ : مَعَكَ مَاءٌ. فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنَ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ ، وَعَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ. فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوا فِي الصَّلاَةِ. فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً. فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقُمْتُ مَعَهُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقْنَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۷۴]

(۵۱۴۳) مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ نماز سے پیچھے رہ گئے۔ جب آپ ﷺ نے اپنی ضرورت پوری کر لیں تو فرمایا: تیرے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا برتن لے کر آیا تو آپ ﷺ نے چہرہ اور ہتھیلیاں دھوئیں۔ پھر آپ ﷺ اپنے بازوؤں سے جبہ اتارنے لگے لیکن جبہ کی آستین تنگ تھی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ جبہ سے نکال لیا اور جبے کو کندھوں پر ڈال لیا۔ بازو دھوئے، پھر پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔ پھر آپ ﷺ سوار ہوئے تو میں بھی سوار ہوا اور ہم ان لوگوں کے پاس پہنچے جو نماز پڑھ رہے تھے، ان کو عبدالرحمن بن عوف نماز پڑھا رہے تھے۔ ایک رکعت ہو چکی تھی، جب انہوں نے نبی ﷺ کی آمد کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا تو انہوں نے ہی نماز پڑھائی۔ جب سلام پھیرا تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہو گیا اور وہ رکعت ادا کی جو ہم سے رہ گئی تھی۔

(۷۰۹) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يَفْتَتِحَ الرَّجُلُ الصَّلاَةَ لِنَفْسِهِ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ

اکیلے نماز شروع کرنے کے بعد امام کے ساتھ شامل ہونے کی کراہت کا بیان

(۵۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسْلِمُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ. فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَلاَ تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلاَ تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ قَالَ مُسْلِمٌ وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلاَ تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۹]

(۵۱۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور تم اللہ اکبر نہ کہو جب تک وہ نہ کہہ لے اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور تم رکوع نہ کرو یہاں تک کہ وہ رکوع کرے اور جب وہ کہے: "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" تو تم کہو: "اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" مسلم کے الفاظ یہ ہیں: "وَلَكَ الْحَمْدُ" اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور تم سجدہ نہ کرو یہاں تک کہ وہ سجدہ کرلے اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور وہ جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَوَيْهِ الأَبْهَرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا سَمِعْتُمُ الإِقَامَةَ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ: فَأَتِمُّوا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ: فَأَتِمُّوا. [صحیح۔ بخاری ۶۱۰]

(۵۱۴۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اقامت سنو تو آرام سے چلو جو نماز تم پالو پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے تو اس کو پورا کرلو۔

(۵۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا الْمَرْوَزِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ: كَانُوا يَأْتُونَ الصَّلاَةَ وَقَدْ

سَبَقَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَعْضِ الصَّلاَةِ فَيُشِيرُونَ إِلَيْهِمْ كَمْ صَلَّى بِالأَصَابِعِ وَاحِدَةً ، ثِنْتَيْنِ فَجَاءَ مُعَاذٌ وَقَدْ سَبَقَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَعْضِ الصَّلاَةِ فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ : لاَ أَجِدُهُ عَلَى حَالٍ إِلاَّ كُنْتُ عَلَيْهَا. ثُمَّ قَضَيْتُ فَجَاءَ وَقَدْ سَبَقَهُ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَامَ مُعَاذٌ يَقْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((قَدْ سَنَّ لَكُمْ مُعَاذٌ هَكَذَا فَافْعَلُوا)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۵۰۷]

(۵۱۴۶) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے لیے آتے اور نبی ﷺ بعض نماز پڑھ چکے ہوتے تو وہ نمازیوں کی طرف ایک یا دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کر کے پوچھتے۔ معاذ آئے تو نبی ﷺ نے کچھ نماز پڑھ لی تھی، وہ بھی نماز میں شامل ہو گئے، فرماتے ہیں: جس حالت میں میں نے نبی ﷺ کو پایا تھا اسی حالت میں میں بھی شامل ہو گیا۔ پھر میں نے نماز پوری کی۔ پھر ایک دن آئے تو کچھ نماز گزر چکی تھی۔ وہ نماز میں شامل ہوئے۔ جب نبی ﷺ نے نماز پوری کی تو معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پوری کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ! نے تمہارے لیے طریقہ مقرر کر دیا تم بھی ایسے ہی کر لیا کرو۔

(۵۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَاءَ يُصَلِّي فَيُخْبَرُ بِمَا سُبِقَ مِنْ صَلاَتِهِ ، وَإِنَّهُمْ قَامُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَرَاكِعٍ ، وَقَاعِدٍ وَمُصَلٍّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَجَاءَ مُعَاذٌ فَأَشَارُوا إِلَيْهِ. قَالَ شُعْبَةُ :وَهَذِهِ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ يَعْنِي عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَقَالَ مُعَاذٌ : لاَ أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلاَّ كُنْتُ عَلَيْهَا. قَالَ فَقَالَ :((إِنَّ مُعَاذًا قَدْ سَنَّ لَكُمْ سُنَّةً كَذَلِكَ فَافْعَلُوا)).

[صحیح۔ ابو داؤد ۵۰۷]

(۵۱۴۷) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیں ہمارے ساتھیوں نے بیان کیا۔ آدمی جب نماز کے لیے آتا ہے تو اس کو بتایا جاتا کہ اتنی نماز گزر چکی ہے۔ وہ نبی ﷺ کے ساتھ قیام، رکوع، بیٹھتے اور نماز پڑھتے تھے۔ معاذ رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے اس کا اشارہ کیا۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے حصین یعنی ابن ابی لیلیٰ سے سنا کہ معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس حالت پر میں نبی ﷺ کو دیکھتا اسی حالت میں نماز میں شامل ہو جاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ رضی اللہ عنہ نے تمہارے لیے طریقہ بتایا ہے تم بھی ایسے ہی کیا کرو۔

(۵۱۴۸) وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ إِلَى قَوْلِهِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ وَحَدَّثَنِي بِهَا حُصَيْنٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَتَّى جَاءَ مُعَاذٌ. قَالَ شُعْبَةُ :وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ فَقَالَ : لاَ أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلَى قَوْلِهِ كَذَلِكَ فَافْعَلُوا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ معنی فی الذی قبلہ]

(۵۱۴۸) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ معاذ آئے، شعبہ کہتے ہیں: میں نے حصین سے سنا کہ معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کو جس حالت پر دیکھتا...... تم بھی ایسا ہی کرو۔

(۷۱۰) باب مَنْ أَبَاحَ الدُّخُولَ فِي صَلَاةِ الإِمَامِ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا

نماز شروع کرنے کے بعد امام کا نماز میں شامل ہونا جائز ہے

(۵۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقُلْتُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ، وَإِنَّهُ إِنْ يَقُمْ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْقِرَاءَةِ. فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ الأَرْضَ. فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ. فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ صَلِّ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ وَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ تقدم برقم ۵۰۷۹]

(۵۱۴۹) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے تو بلال ؓ آئے اور آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے کہا: ابوبکر ؓ نرم دل ہیں، اگر وہ آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوئے تو روئیں گے اور قراءت نہیں کرسکیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو، تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: تم یوسف کی عورتوں طرح ہو، ابوبکر کو حکم دو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ابوبکر ؓ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ دو آدمیوں کے سہارے نکلے گویا میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ ﷺ کے پاؤں کی وجہ سے زمین پر لکیریں بن رہی تھیں۔ جب ابوبکر ؓ نے دیکھا تو پیچھے ہٹنا شروع ہوئے آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ ابوبکر کھڑے تھے اور نبی ﷺ ابوبکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نماز پڑھا رہے اور آپ ﷺ کی آواز ابوبکر ؓ لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(۵۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ. ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ. فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا)). [صحیح۔ ابو داؤد ۲۳۳]

(۵۱۵۰) ابوبکرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں شامل ہوئے، پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو اور آپ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوئے، پھر نکلے تو آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے بہہ رہے تھے۔ نبی ﷺ نماز میں شامل ہوئے، ان کو جماعت کروائی۔ جب نماز پوری کی تو فرمایا: میں بھی انسان ہوں، میں جنبی تھا۔

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395